تصویر نمبر ۲

اس تصویر مین آلات تناسل مردانہ کو حشفہ سے لیکر مثانہ تک لمبا کھڑا تراش کر بائین طرف کا حصہ دکھایا اور دایان کاٹ کر پھینک دیا ہی

تصویر نمبر ۳

اس تصویر مین آلات تناسل مردانہ کو لمبائی مین آڑا تراش کر اوپر کا حصہ کاٹ کر پھینک دیا ہی اور زیرین حصہ دکھایا ہی اور نیز قضیب کا اگلا حصہ اور مثانہ کا پچھلا اور بالائی حصہ کا ٹکر دور کر دیا ہی

۱- ثقبہ مجری البول - می ایٹس یوری نیریس پیشاب کی نالی کا سوراخ

۲- کارپس کیورنوسم جسم منخرب

۳- " " کی بلب یعنی پھلاؤ

۴- جسم اسفنجی وہ ساری جگہ ہی جہان باریک باریک نقطے لگے ہین

۵- جسم اسفنجی کا پھولا ہوا حصہ

۶- حشفہ جو جسم اسفنجی سے بنا ہی

۷- یوریتھرا یعنی پیشاب کی نالی جو جسم اسفنجی سے بنی ہی

۸- پیشاب کی نالی کا حصہ قدامیہ

۹- " " " غشائی

۱۰- پیشاب کی نالی کا حصہ اسفنجی

۱۱- فاسا نویکیولیرس یعنی غار کشتی نما

۱۲- پراسٹیٹ گلٹی

۱۳- کوپر صاحب کی گلٹی

۱۴- منی کی تھیلی کی نالی

۱۵- ایجاکیولیٹری ڈکٹ مجاری مشترکہ منی

۱۶- پیڑو کی ہڈی

۱۷- ویرومانیٹنم عرف الجبالی یا نتو الجبالی

۱۸- سیاہ مقام عمق قدمی ہی

۱۹- دو سیاہ نقطے مجاری مشترکہ منی کے کھلنے کی جگہہ ہی

۲۰- کوپر صاحب کی گلٹی کی نالیان

پراسٹیٹ گلانڈ

یعنی غدہ قدامیہ یا غدیہ بروستیۃ

اِس گلٹی کو غدہ قدامیہ کے نام سے موسوم کرنے کی وجہ یہ ہی کہ مخزن منی سے اس کو تقدیم ہی اور بروستیۃ پراسٹیٹ کا معترب ہی

یہ چھوٹی سخت گلٹی مثانہ کی گردن کے آگے عظم العانہ کے ملاپ کے مقام سے آدھ انچ نیچے واقع ہی اور نائزہ کے آغازی حصّہ کو ایک انچ سے کچھ زیادہ محیط کئے ہوئے ہی یعنی احلیل کی نالی اس گلٹی کے بیچ مین سے ہو کر گذرتی ہی اور اپنی ظاہری صورت مین گاؤدم یا سہ گوشہ رنگت مین پھیکی دبازت مین پون انچ موٹی طوالت مین ایک انچ سے کچھ زیادہ لمبی اور چھہ ڈرام یعنی دو تولہ وزنی ہوتی ہی - اور اِس مین دو سطحے دو سِرے تین لوتھڑے پائے جاتے ہین چنانچہ بالائی سطح چپٹی زیرین محدّب اگلا سرا نوکیلا پچھلا چوڑا ہوتا ہے اور منجملہ تینون لوتھڑون کے دو دونون پہلوؤن اور ایک درمیان مین واقع ہی

یہ گلٹی ایک مضبوط غلاف مین ملفوف ہے اور سب کے سب غددی نہین ہے بلکہ بیچ مین سے خالی ہے جس خلو مین عنق مثانہ اور ایک حصّہ احلیل کی نالی کا واقع ہی جس حصّہ مین مجاری مشترکہ منی اور خاص اس گلٹی کے مجاری آکر کھُلتے ہین

جرم اُس گلٹی کا نرم متخلخل ہے اور مثل اَور مرکب گلٹیون کے چھوٹے چھوٹے مہین مہین دانون یا لوتھڑون یا تھیلیوان سے

مرکّب ہے جن تھیلیون سے باریک باریک نالیان نکل کر بڑی بڑی نالیان بناکر اور درجہ بدرجہ بڑھ کر آخرکار اپنی پتلی لعابدار رطوبت کو بذریعہ پندرہ یا بیس باریک نالیون کے نائزہ کے اُس حصّہ مین جس کو ویرومانٹینم یا عرف الجبالی کہتے ہین پہونچاتی ہے اِس رطوبت کو مذی کہتے ہین۔ یہی رطوبت ہنگام تُندی ذکر کے دہانہ پر نظر آتی ہے۔ اور مجرا اسکا مجری منی سے آگے ہوتا ہے

سبب اخراج رطوبت مذکورہ کا یہ ہو کہ عین اِستادگی و غلبۂ شہوت مین ذکر کی تحریک سے گلٹی مذکور پر جھٹکا لگتا ہے اور یہ رطوبت سائکہ نکل آتی ہے۔ اِس کے اخراج سے کسی طرح کا نقصان متصوّر نہین بلکہ عدم اخراج ضعف پر دلالت کرتا ہے اِلّا کثرت اخراج سے اِستادگی ذکر مین فتور واقع ہوتا ہے ایسی حالت مین تدارک لازم ہے جس کا ذکر حصّہ دوم مین درج ہے

مرگ کے بعد مذی کو ملاحظہ کرنے سے مثل دودھ کے سفید معلوم دی اِس وجہ سے آدم صاحب نے خیال کیا کہ زندگی مین سفافت ہوتی ہوگی

وسی کیولی سمی نیلیز

یا کیساۃ المنی یا مستقرالمنی یا حویصلتان المنویتان

کیساۃ المنی ترجمہ انگریزی لفظ کا ہے اور مستقر منی اِسوا سطے کہتے ہین کہ

یہ تھیلی جاے قرار منی ہے اور حوصلہ کے معنی پوٹہ کے ہین اور پرند جانورون کا جس طرح غذا سے پر رہتا ہے اسی طرح یہ تھیلی منی سے پس بوجہ مناسبت نام رکھا گیا

یہ دو تھیلیان یا نالیدار قسم کی گلٹیان پیچیدہ صورت مین ایک مضبوط ریشہ دار جھلی کے اندر لپٹی ہوئی مثانہ کے زیرین جانب ہر پہلو پر غدہ قدامیہ کے پیچھے واقع ہین

یہ تھیلی پیچیدہ حالت مین ڈھائی انچ لمبی آدھ انچ چوڑی اور غیر پیچیدہ صورت مین پانچ یا چھ انچ لمبی پتلی قلم کی مانند موٹی ہوتی ہے اس کا پچھلا سرا چوڑا اور بند اور اگلا نوکیلا اور کشادہ ہوتا ہے چنانچہ پچھلے سرے سے چند باریک نالیان نکل کر باہم ملکر اگلے سرے پر آکر ایک ہو جاتی ہین اور اپنی جانب کی واس ڈفرنس یعنی قناۃ الخصیہ کے ساتھ شامل ہوکر ایجاکیولیٹری ڈکٹ یعنی مجاری مشترکہ منی یا قناۃ القاذفہ بناتی ہین

یہ مجراے المنی جو قریب پون انچ کے لمبی ہوتی ہے غدہ قدامیہ کے پہلوی اور درمیانی لوتھڑون کے مابین سے گذر کر نائزہ مین عرف الجبالی کے پیش پر سائنس پاکیولیرس یعنی جیب الکاسی کی برونی دیوار مین بذریعہ ایک چھوٹے شگاف نما سوراخ کے جا کھلتی ہے

تصویر نمبر ۴

اس تصویر مین قضیب کو مع مثانہ اس طرح لمبا تراشا ہی کہ مجاری مشترکہ منی کے کھلنے کی جگہ بخوبی نظر آوے اور ویرو مانٹینم اور سائنس پاکیولیرس صاف صاف دکھائی دے اور کوپر صاحب کی گلٹی کی نالی کے کھلنے کا سوراخ معلوم ہو

تصویر نمبر ۴

۱- می ایٹس یوریتھیرس-پیشاب کی نالی کا سوراخ

۲- گلانز پینس یعنی حشفہ

۳- فاسا نویکیولیرس یعنی غار کشتی نما

۴- سپٹم کارپس کیورنوسم کی

۵- کارپس کیورنوسم

۶- پیشاب کی نالی کا اسپنجی حصّہ

۷- کوپر صاحب کی گلٹی کی نالی کے کھلنے کا مقام

۸- قضیب کے پاؤن

۹- کوپر صاحب کی گلٹی

۱۰- منی کی نالی کے کھلنے کا سوراخ

۱۱- جیب الکاسی یعنی عمق قدحی

۱۲- نتوالجبالی یا عرف الجبالی
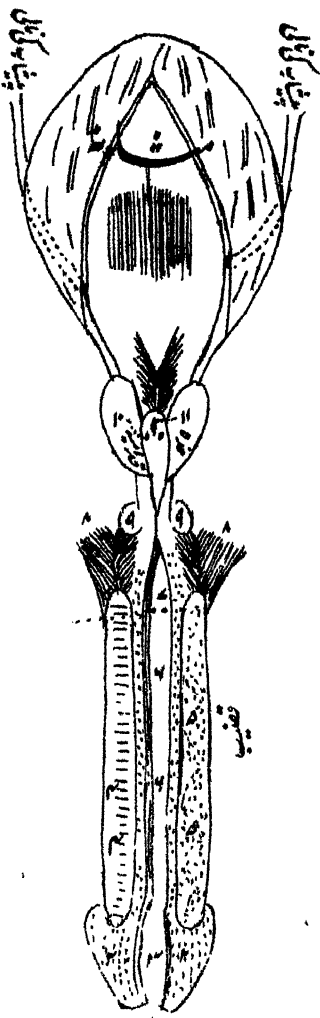
اس تھیلی کی ساخت مین بیرونی جانب خانہ دار جھلی اور درونی جانب لعابدار اور درمیان مین ایک دار تہہ پائی جاتی ہین

بعض متشرحین کا قیاس ہی کہ یہ خزانہ منی کا ہی زائد منی اسمین جمع رہتی ہی اور بعض کا قول ہی کہ اس سے ایک قسم کا عرق ریزش پاتا ہی جو منی کے ساتھ ملکر منی کو رقیق کرتا اور کارآمد ہوتا ہی

ٹسٹیز یا ٹسٹیکلز

یعنی اُنثیین یا خصیتین یا بیضتین یا خایہ

یہ دو چھوٹی بیضاوی کلٹیان ہین جن مین سے منی ریزش پاتی ہے اور جو جنینی حالت مین یعنی سات مہینے تک شکم کے اندر پیڑو ہم جھلی یعنی پردہ صفاق کے پیچھے گُردہ کے نیچے رکھی رہتی ہین اور پیدائش سے ڈیڑھ دو مہینے پیشتر انگوائنل کنال کی راہ سے مغابن کی طرف اُترتی ہین اور بذریعہ اسپرمٹک کارڈ یعنی حبل المنی کے فوطے یعنی اپنے کیسے مین لٹکی رہتی ہین

ہر ایک خصیہ شکل مین بیضوی ڈیڑھ یا دو انچھ لمبا سوا انچ چوڑا ... انچہ دبیز دو یا ڈھائی تولہ وزنی ہوتا ہے- اس کو متشرحین نے واسطے سہولت بیان کے دو سرون دو سطحون دو کنارون مین تقسیم کیا ہے-

منجملہ دونون سرون کے بالائی سرا اوپر آگے اور باہر کی جانب پھرا ہوا اور زیرین نیچے پیچھے اور اندر کی طرف جُھکا ہوا ہوتا ہے- اور دونون

سطحین یا جانبین بیضوی اور کسی قدر چپٹی ہوتی ہین - اگلا کنارہ جو
محدب ہے آگے اور نیچے کی جانب اور پچھلا جو چپٹا ہے پیچھے اور اوپر کو
مائل ہے

غرض دونون سرے دونون سطحین اور اگلا کنارہ آزاد اور پریٹونیم
جھلی مین ملفوف اور پچھلا کنارا حبل المنی کے ساتھ مربوط ہی
ہر خصیۂ اصلی کے پچھلے کنارہ کے قدرے باہر کی جانب راس الخصیہ
یعنی اپیڈڈیمس نامی ایک علٰحدہ جزو پایا جاتا ہے اُس کو خصیہ فوقانی
یا برنج بھی کہتے ہین - یہ خصیہ فوقانی اپنے بالائی و زیرین سرون پر
موٹا اور درمیان مین پتلا لمبا اور انکیلا ہوتا ہی اس حصّہ درمیانی کو
جسم اور بالائی سرے کو جو بہت موٹا ہی گلوبس میجر یعنی کرۂ کلان یا
راس البرنج اور زیرین کو جو کہ بہ نسبت بالائی کے کسی قدر پتلا ہی
گلوبس مینر یعنی کرۂ خُرد یا دم البرنج کہتے ہین چنانچہ کرۂ کلان خصیہ
کے بالائی سرے سے بوسیلہ افرنٹ دکٹس نامی نالیون کے اور کرۂ خُرد
بذریعہ جھلیون کے خصیہ کے زیرین سرے سے ملے ہوئے ہین

غلاف الخصیہ یا غشیۂ انثیین

خصیہ کے غلاف مین تین طبق ہین - پہلی یا بیرونی طبق ٹیونیکا ویجینیلس
یا طبقۂ غمدیہ حقیقت مین پریٹونیم جھلی کا بڑھاؤ ہے جو خصیہ کے
پیش پر تھیلی کی مانند نیچے اوترتا ہے لیکن جب خصیہ فوطہ مین پہونچ
جاتا ہی تب اُس کا ارتباط جاتا رہتا ہی - اس طبق کا وہ حصّہ جو

تصویر نمبر ۵
خصیہ کی نالی
خصیہ کی شریان
تصویر نمبر ۶
خصیہ کی نالی
خصیہ کی نالی چڑھی ہوئی
ویسیکولا سیمی نلیز غیر پیچیدہ حالت میں
مجاری مشترکہ منی
پراسٹیٹ گلٹی
غدہ قدامیہ
مجاری مشترکہ منی
مثانہ
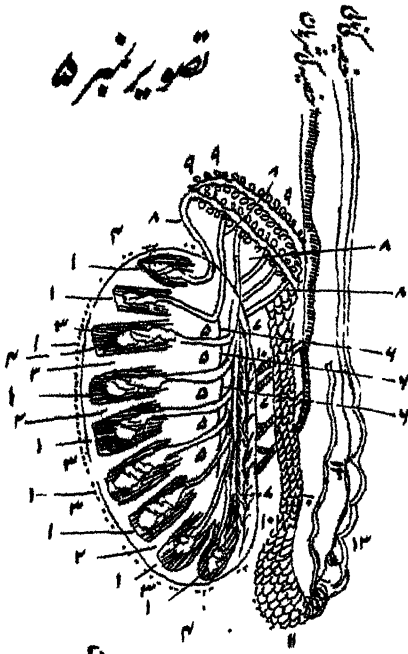
تصویر نمبر ۵

اِس تصویر مین خصیہ کو لمبائی مین کھڑا چیر دیا ہی تاکہ اُسکی اندرونی ساخت بخوبی معلوم ہوے

تصویر نمبر ۶

اِس تصویر مین مثانہ کا تلا جو نیچے کی جانب رہتا ہی اِس طرح اُلٹ دیا ہی کہ جو چیزین اُسکی تلہٹی مین لگی رہتی ہین اوپر ہو جاوین اور بخوبی دکھائی دیں

۱- نو جگہہ پر ایک کا ہندسہ ہی گویا یہ نو گاؤدم مجموعے واسطے دکھانے کے بنائے ہین

۲- ہر دو مجموعون کی درمیانی سفیدی ٹیونیکا البوجینیا کے گوشہ یا نکال ہین جنکے باعث ایک مجموعہ دوسرے سے علحدہ نظر آتا ہی

۳- ٹیونیکا واسکیولوسا کے باریک باریک ریشے ہین جہان سے منی بنکر نالیون مین جاتی ہی

۴- مجموعون کے اندر کی سوت کی لچھی کی طرح نالیان انابیب المنی ہین

۵- واسارکٹائی یا سیدھی نالیان

۶- میڈمی اسٹائنم یعنی منصف الخصویہ

۷- منصف الخصوی کے قریب کی جالدار بناوٹ شبکتہ الخصوی کہلاتی ہی

۸- واسا افرنشیا یعنی قناۃ الخارجہ

۹- گلوبس میجر یعنی راس البربخ

۱۰- اپیڈڈیمس کنال یا خصیہ فوقانی کی نالی

۱۱- ذنب البربخ

۱۲- واس ابرنس یعنی قناۃ الناقلہ

۱۳- واس ڈفرنس یعنی خصیہ کی نالی

خصیہ کے بالائی سرے اور انٹرنل ابڈ دمنل رنگ کے یعنی منطقہ بطنیہ غائرہ
کے مابین ہے سخت اور ٹھوس ہو جاتا ہے اور زیرین حسب دستور
سیرس ممبرین یعنی آبدار جھلی کے دو پرتہ میہے اس کا درونی پرت
ٹیونیکا ویجینیلس ٹسٹیز کے نام سے موسوم ہوتا ہی اور خصیہ کے ٹیونیکا
البوجینیا اور اپیڈیڈیمس پر پھیلتا ہے اور اپیڈیڈیمس کو بذریعہ ایک
چنٹ کے خصیہ سے ملائے رکھتا ہی اور برونی پرت جسکو ٹیونیکا ویجائینیلس
اسکروٹائی کہتے ہین اور جو درونی طبق کے منعکس ہونے سے بنا ہی فیشیا پراپریا
کے درونی سطح پر استر لگاتا ہی۔ ان دونون پرتون کے مابین ایک خفیف
رطوبت پائی جاتی ہے جو ان کو چکنا و ملائم رکھتی ہے اگر کسی سبب سے
یہ رطوبت پیدا ہو کر تھیلی کو بڑھاوے تو اس کو مرض ہیڈروسیل
کہتے ہین

دوسری درمیانی تہ یا طبق ٹیونیکا البوجینیا یا طبقۂ البیضیہ ہے جو سفید
نیلگون مضبوط دبیز چمک دار ریشہ دار ہوتا ہی اور مثل برونی طبق کے کسی
جھلی کا بڑھاؤ نہین ہے بلکہ خصیہ کا خاص باطنی غلاف یا پرت ہے جو اسکے
ہمراہ پیدا ہوتا اور اس پر چمٹا رہتا ہے اور چونکہ اسکا برونی سطح ٹیونیکا
وجنیلس ٹسٹیز سے چسپان ہوتی ہے اسلئے اس کو مثل دیوار ابیٹر اور
پریکارڈیم جھلیون کے اکثر تشریح کرنے والے فائبرو سیرس ممبرین قرار
دیتے ہین - یہ طبق خصیہ کو لپیٹتا ہوا اس کے پچھلے کنارہ سے خصیہ کے
اندر [illegible] سیپٹم ٹسٹیز یعنی منصف الخصوی نامی دیوار

بناتا ہی - اِس دیوار سے بہت سے ریشے نکلکر خصیہ کے اندر پھیلکر اُسکو بہت سے چھوٹے مجموعون مین منقسم کردیتے ہین اور نیز شرائین وریدون اور خصیہ کی نالیون وغیرہ مختلف حصّون کو قائم رکھتے ہین

تیسری یا درونی تہ یا طبق ٹیونیکا واسکیولوسا یعنی طبقۂ الوعائیہ ہی جو مانند پایا میٹر جھلّی کے خانہ دار ہی اور جسمین شرائین اور وریدون کی باریک باریک شاخین مانند جال کے پھیلتی ہین یہ طبق طبقۂ بیضیہ کے عین نیچے واقع ہی- اور طبقۂ بیضیہ کے مطابق مجموعون کے مابین بہت سی شاخین چھوڑتا ہی

اسٹرکچر یعنی خصیہ کی ساخت - خصیہ کو چیرنے سے اُس کی ساخت نرم گودہ کی مانند سُرخ زردی مائل ہوتی ہی اور اُس مین بہت سے چھوٹے چھوٹے گاؤ دُم چپٹے لابیولز یعنی لوتھڑے جو بذریعہ ٹیونیکا البوجینیا کے ریشہ دار نکالون کے آپس سے جدا ہوئے ہین نظر آتے ہین یہ مجموعے جن کے چوڑے سرے خصیہ کی بُرونی سطح کی جانب اور نوکیلے اَنّڈی اسٹائنم کی طرف ہوتے ہین لیبرس صاحب کے شمار کے بموجب جبھائی سو سے چار سو تک ہین اور ہر ایک مجموعہ جو شکل مخروطی رکھتا ہے شرقۂ بیضیہ اور طبقۂ وعائیہ کے بڑہائو یا شوشون مین لپٹا ہوا باریک نالیون سے بنا ہوا سوت کی لچھی کی مانند پیچیدہ نظر آتا ہے یہہ ہی باریک نالیان ٹیوبیولائی سمی نیفرائی یعنی انابیب المنی کہلاتی ہین ان کی تعداد حسب تخمینہ منرو صاحب کے تین سو اور لاتھہ صاحب کے حساب کے مطابق

آٹھ سو چار ہی اور طوالت ہر ایک کی ڈھائی فیٹ سے ۱۶ فیٹ تک اور دبائو
یعنی قطر ایک انچ کے ڈیڑھ سو یا دو سو حصّون مین سے ایک حصّہ
کی برابر ہے
یہ انابیب المنی باہم گرشامل ہو کر مجموعون کی نوکون کے قریب پہونچ کر
سوٹی اور سیدھی نالیان بنجاتی ہین جن کا شمار بیس یا تیس ہوتا ہے
اور موٹائی مین دوچند ہو جاتی ہین اس وقت اِن کا نام ٹیوبلائی رکٹائی
یعنی اوعیہ مستقیمہ ہوتا ہی پھر یہ سب سیدھی نالیان میڈی اسٹینم مین
داخل ہو کر اُس کی کُل درازی مین ایک جال بناتی ہین اِس جال کو
ریٹی ٹسٹیز یعنی شکبتہ الخصویہ کہتے ہین پھر اس شکبہ سے واسا افرنشیا
یعنی قناۃ الخارجہ نامی دس سے تیس تک نالیان بنکر ٹیونیکا البوجینیا کو
چھید کر لہراتی ہوئی اوپر چڑھکر پیچیدہ ہوتی ہوئی بر پچ کا کرۂ کلان بناتی ہین
یہ پیچدار حصہ قریب ۲۰ فیٹ کے لمبا ہوتا ہی بعد بنانے کرۂ کلان کے باہمدگر ملکر
اپیڈیڈمیس کنال بناتے ہین یہ کنال جسکو خصیہ فوقانی کا جسم کہنا چاہیے ۲۰ فیٹ
لمبا اور بہ نسبت اَوُر نالیون کے موٹا ہوتا ہی پھر یہ کنال نیچے اوتر کر کرۂ اپنے
بناکر ایک نالی بنجاتی ہی جس کو واس ڈفرنس کہتے ہین ڈونیکا

واس ڈفرنس یا قناۃ الخصیہ - جو قریب دو فیٹ کے لمبی ایک انچ کے
آٹھوین یا نوین حصہ کے مطابق موٹی ہی کرۂ خُرد کے زیرین سرے سے
شروع ہو کر خصیہ کے پچھلے کنارہ پر اپیڈڈمیس کے درونی جانب سے
پہلے پیچیدہ اور پھر سیدھی اوپر چڑھتی ہی اور ٹٹولنے سے مثل تانت کے

محسوس ہوتی ہی اس کی دیوارین نہایت سنگین اور مضبوط اور ایک لائن کے تیسرے حصہ کی برابر دبیز لیکن اس کے اندر کی نالی نہایت باریک اور قطرمین ایک لائن کے چہارم حصہ سے نصف حصہ تک ہوتی ہی

بعد ازان خصیہ کی شریان ورید اور عصب کے ہمراہ منطقہ بطنیہ ظاہرہ کی راہ سے داخل ہوکر اسپرمٹک کنال سے گذرکر درونی اپڈومنل رنگ تک پہونچتی ہی بعد ازان جملہ آوردون سے جدا ہوکر مثانہ کے پہلو سے ہوتی ہوئی ورک مین داخل ہوکر کیسۃ المنی کے درونی جانب سے گذرکر مثانہ کے تلے پر غدۂ قدامیہ کے پیچھے کیسۃ المنی کی نالی سے ملکر ایجاکیولیٹری ڈکٹ یعنی مجراے مشترکہ منی بناکر احلیل کے پراسٹیٹک حصہ کے صحن مین نواحبالی کے ہیش پر جیب الکاسی یا عمق قدحی مین جا کھلتی ہے۔ یہ مجاری مشترکہ قریب ایک انچہ کے لمبی ہوتی ہے اور اسکی دیوارون کے طبقات بہ نسبت طبقات وعاء منی و مستقر منی باریک ہوتے ہین اس نالی کی ساخت مطابق مستقر منی کے ہی

اسپرمٹک کارڈ یعنی حبل المنی۔ اوپر بیان ہوچکا ہے کہ خصیہ بذریعہ حبل المنی اپنی تھیلی یعنی اسکروٹم مین لٹکا رہتا ہی یہ حبل المنی قناۃ الخصیہ شریان ورید عصب اور جاذب آوردون سے جو خانہ دار جھلی مین ملفوف ہین مرکب ہی شرائین اس کی اورطی بطنی کی شاخون سے آتی ہین اور وریدین اس کی جن مین کواڑیان بکثرت ہوتی ہین آپس مین ملکر جال بناکر بیل ورید سے جا ملتی ہین اور جاذب آوردے اسکے کمر کی گلٹیون مین

تمام ہوتے ہین

واضح ہو کہ حبل المنی درونی اِبڈومنل رِنگ سے کہ جہان پر آوردے اور اعصاب مذکورہ بالا آکر شامل ہوتے ہین شروع ہو کر اسپرمٹک کنال کی راہ سے گذر کر برونی ابڈومنل رنگ سے خروج کر کے خصیون کے پچھلے کنارہ مین پہونچتی اور بہ نسبت بائین کے داہین زیادہ لمبی ہوتی ہے اِسی وجہ سے ہوایان خصیہ زیادہ لٹکا ہوا معلوم ہوتا ہی

یہ کارڈ یعنی حبل المنی تین طبق مفصلہ ذیل مین لپٹی ہوئی ہی

اوّل برونی یہ طبق حقیقت مین پیٹ کے برونی ترچھے عضلہ کی نس کا ایک باریک بڑہاؤ ہی جو خصیہ کے پیٹ سے اُترنے کے وقت برونی ابڈومنل رِنگ سے نکلنے کے بعد خصیہ پر استر لگاتا اور اسکروٹم تک چلا جاتا ہی یہ طبق ڈارٹس کے عین نیچے واقع ہی

دوم درمیانی یہ بھی عضلاتی طبق ہے جو پیٹ کے درونی ترچھے عضلہ اور کریماسٹر یعنی عضلۃ المعلقہ کے ریشون سے مرکّب ہو کر خصیہ کے ہمراہ درونی ابڈومنل رِنگ سے خروج کر کے نیچے اُترتا ہی خصیہ کا سکڑنا اِسی عضلہ کی وجہ سے ہوتا ہی

سوم درونی جو درحقیقت ٹرانسورسیلس فیشیا کا بڑہاؤ ہی اور جو درونی ابڈومنل رنگ سے خصیہ کی ہمراہ نیچے اُترتا ہی

اِسکروٹم یعنی صفن یا فوطہ۔ صفن وہ تھیلی یا کیسہ ہی جس کے اندر بیضہ یا خصیہ بند رہتا ہی یہ تھیلی بہت ڈھیلی اور پتلی ہوتی ہی اور اِسکی کھال کا رنگ

بہ نسبت دیگر مقامات جسم کے زیادہ سیاہ ہوتا ہی اور نیز شکنین اور بال
بکثرت پائے جاتے ہین جب فوطہ سکڑتا ہی تب یہ شکنین زیادہ ہو جاتی
ہین اور پھیلنے کی حالت مین کم ۔ سکڑنا خصیہ کا حسب راے اطبآے
یونان سردی پر اور پھیلنا گرمی اور کمزوری پر دال ہی اِس مقام کے
بالون کی جڑین جلد مین ممتد ہوتی ہین اور بہ نسبت اَور جگہ کے بالون کے
باریک بھی ہوتے ہین ماسواے اِسکے گلٹیان جن سے ایک چکنی رطوبت
نکلا کرتی ہے بکثرت پائی جاتی ہین

اِس کھال یا تھیلی کے بوسیدہ ایک اُبھرے خط کے داہین باہین دو حصّے
ہو گئے ہین اِس اُبھرے خط کو انگریزی مین ریفی اور ہندی مین سیون
کہتے ہین ابتدا اِس سیون کی حشفہ کے نیچے کی لگام یا تانتوا اور انتہا
مقام مبرز ہی اطبآء یونان کی کتابون مین ہر قسم کے طلا لگانے کے وقت اِسکو
بچانے کی نہایت تاکید لکھّی ہی کیونکہ احتمال ہی کہ اِس مقام کا گھاؤ ذکر کی
جلد کے ساتھ جُٹ کر نقصان کا باعث ہو

ڈارٹس (یعنی فوطہ کی جلد کے نیچے کا سوپر فیسی ال فیشیا) مین برخلاف اَور
مقامات کے عضلاتی ریشے پائے جاتے ہین چونکہ عضلات کا فعل کسی خارجی
یا درونی تحریک سے سکڑنا ہی لہذا جب مقام مذکور پر سردی لگتی ہی تو اِسکروٹم
مین بباعث انقباض مسکولر فائبرس کے شکن پڑجاتی ہی

اِس کھال کے نیچے والے یا اندرونی طبق کو جو سُرخ ہی ڈارٹس یا منسلج
کہتے ہین اور یہ سوپر فیشیل فیشیا یعنی اُتھلی جھلّی کا بڑھاؤ ہے لیکن اِس

مقام پر اس کی رنگت زیادہ سُرخ ہوتی ہی اور ڈھیلا بہت ہوتا ہی- چربی
بالکل نہین ہوتی

غرضنکہ باہر سے اندر تک چھ طبق حسب تفصیل ذیل پائے جاتے ہین - اوّل
جلد دوم سوپرفیشل فیشیا تیسرے انٹرکلنر فیشیا چوتھے کریماسٹرک فیشیا
پانچوین ٹرنسورسیلس فیشیا چھٹے پریٹونیم

ارباب بصیرت پر مخفی نرہے کہ تشریح خصیتین جو ڈاکٹری کتابون مین درج تھی
ہو چکی اب تشریح اُس کی کتب یونانی سے مستنبط کرکے لکھی جاتی ہی

وھو ھذا

واما الانثیان فکل واحد منہما مرکبۃ من لحم ابیض
وشحم ومن عروق وشریانات ومنفعتہا انضاج المنی-

لیکن خصیہ دو ہین اور ہرایک خصیہ مرکب ہے گوشت سفید اور چربی
اور رگون اور شرائین سے اور فائدہ یا فعل اُس کا منی پکانے کا ہی-
یعنی ساخت خصیہ کی گوشت سفید غدوی سے ہی جو مانند گوشت پستان کے
سوراخدار ہوتا ہی- شرائین آور دے اعصاب اُسمین آکر ملتے ہین اور
غشا مین ملفوف ہین منی اُس مین جمع ہوتی پکتی اور بوجہ ابیض ہونے
خصیہ کے سپیدی قبول کرتی ہی جیساکہ پستان مین خون سُرخی چھوڑ کر
سفید ہوجاتا ہی- مردون کے خصیہ بڑے- نمایان- گول- عورتون کے
چھوٹے- پوشیدہ- چوڑے اور رحم کے دونون پہلوؤن پر ہوتے ہین-
منفذ جو مانند ڈوری کے، خصیہ سے نکلے ہین اور جن کا پہلا حصہ یا ٹکڑا

کشادہ پھر تنگ اور پھر کشادہ ہوکر جوف دار بنکر تنگ ہو گیا ہی اُنکو اوعیہ کہتے ہین اور یہ اوعیہ خصیہ سے نکل کر مثانہ کی گردن کی طرف مائل ہوکر قضیب کے اندر جا کھلتی ہین مجراے بول اُس کے اوپر ہوتا ہی

جاننا چاہیے کہ مردون کے خصیہ کو ملہ کی ہڈی کے باہر جسم سے علحدہ اور عورتون کے خصیہ کو ملے کے اندر بنانے مین کیا حکمت خداوندی ہے وہ یہ ہی کہ مرد کی منی بباعث حدت مزاجی کے سریع الانزال ہوتی ہی اور حرکت جماع سے جلد تحریک قبول کرتی ہی اگر بیضتین مردون کے مثل عورتون کے جسم کے اندر واقع ہوتے تو حرکت جماعی اور حرارت جسمی دونون مشتعل ہوکر سرعت انزال کا باعث ہوتے اس وجہ سے خصیون کو جسم سے علحدہ بنایا تاکہ سردی خارجی مانع سرعت انزال ہووے نہ مجمد مکثف برخلاف اس کے عورتون کی منی کا حال ہی کہ وہ بباعث بارد اور رطب ہونے کے بطی الانزال ہوتی ہی اُسکو حرکت جماعی اور حرارت جسمی دونون اشتعال دیکر منزل بسرعت کراتی ہین تاکہ توافق انزال کہ باعث قرار حمل اور علت غائی جماع کا ہی میسر آوے

کلانی خصیون کی علامت زیادتی منی کی اور قوی ہونا اِن کا دلیل قوت باہ کی ہی

بباعث زیادتی آوردون شرائین اعصاب اور ارواح کے خفیف چوٹ کے متحمل نہین ہوتے بلکہ ذرا سے صدمہ سے غشی آجاتی اور ضرب قوی سے ہلاکت کی نوبت پہونچتی ہی

عضلات - مردون کے خصیہ مین چار عضلہ ہین دو داہنین جانب اور دو بائین جانب اور عورتون مین صرف دو عضلے ہین کیونکہ وہ لٹکے نہین رہتے

اعصاب - عصعص کے مُہرون سے جو اعصاب اُگتے ہین اُن کی شاخین ذکر - مثانہ - مقعد اور خصیون مین جاتی ہین

شرائین - شریان اُن کی اورطے بطنی کی ایک شاخ ہی جو حالب نلی کے ساتھ کولھے کی ہڈی کے کنارہ تک اُترکر منطقۂ بطنیہ غائرہ کی راہ سے حبل المنی کے ساتھ خصیہ مین جا پھیلتی ہی

مزاج خصیتین و اوعیہ منی - جن شخصون کے خصیون اورظرف منی کا مزاج گرم ہوتا ہی اُن مین موے زہار بکثرت ہوتے ہین اور خواہش جماع بکثرت ہوتی ہی اور فرزند نرینہ پیدا ہوتے ہین

جس شخص کے خصیہ کا مزاج سرد ہوتا ہی اُس کے پیڑو پر بال کم اور خواہش جماع بھی کم ہوتی ہی لڑکیان زیادہ پیدا ہوتی ہین

جس شخص کے خصیون کا مزاج تر ہوتا ہی اُنمین منی بکثرت ہوتی ہی

جس شخص کے خصیہ کا مزاج خشک ہوتا ہی اُسکی منی غلیظ ہوتی ہی اور خواب جسمین احتلام لاحق ہو جلد جلد دیکھتا ہی جماع پر حریص ہوتا ہے اولاد کثرت سے ہوتی ہی موے زہار کم ہوتے ہین لیکن ایسا شخص جلد از کار رفتہ ہو جاتا ہی اور اگر زبردستی طبیعت کو راغب کرکے جماع کرتا رہیگا تو سخت نقصان اُٹھا دیگا

تصویر نمبر ۱۰

نقشہ ثابت رحم کا ہی اور اسمین تھوڑا حصّہ فرج کا بھی شامل ہی جو چیر دیا گیا ہی

۱- فنڈ مین یعنی رحم کی چوٹی

۲- رحم کی گردن

۳- اگلا لب

۴- پچھلا لب

۵- سروکس تلا جو گردن سے نیچے فم رحم تک ہی

۶- فم الرحم

۷- فلوپین ٹیوب یعنی قاذف نلی

۸- قاذف نلی کا درونی سرا

۹- قاذف نلی کا برونی جھالردار سرا

۱۰- اوویریز یعنی دونون خصیۃ الرحم

۱۱- درونی سرا خصیۃ الرحم کا

۱۲- برونی سرا خصیۃ الرحم کا

۱۳- رونڈ لگمنٹ یا گول رباط

۱۴- براڈ لگمنٹ یا چوڑا رباط

یہ رباط بائین طرف دکھایا ہی

تصویر نمبر ۱۱

اس تصویر مین رحم کو چیر دیا ہی تاکہ اُس کے اندر کا جوف نظر آوے

۱- قاذف نلی کے کھُلنے کے سوراخ

۲- عنق الرحم کی نالی

۳- جوف رحم کا

۴- وجائنا یعنی فرج کا مقام

۵- وہ مقام ہی جہان بقول اطبّا رگون کا مُنہ ہوتا ہی اور جہان آنول بنتا ہی اور جہان سے خون جنین کی پرورش کو جاتا ہی

باکرہ یا جوان عورتون کا رحم تین انچ لمبا دو انچ چوڑا ایک انچ دبیز پون یا
آدھی چھٹانک وزنی ہوتا ہے۔ رحم کے اندر ایک چھوٹا جوف پایا جاتا ہے جسکی
صورت سہ گوشہ ہے ان تینون گوشون مین ایک ایک سوراخ پایا جاتا ہے چنانچہ
بالائی دونون پہلوؤن کے سوراخون مین جو بہت باریک ہین دونون
فلوپین ٹیوب آکر کھلتی ہین اور زیرین گوشہ کے سوراخ مین جو گول ہے عنق الرحم کی
نالی کا سوراخ آملتا ہے یہ نالی عنق الرحم کی جو نصف یا ثلث انچ لمبی ہوتی ہے اپنے
اگلے اور پچھلے سرون پر تنگ اور بیچ مین کشادہ ہوتی ہے اسمین بہت سی
چُنٹین پائی جاتی ہین۔ یہ رحم بذریعہ چھ رباطات کے اپنی جگہ قائم ہے
اِس کی ساخت مین سیرس مسکیولر میوکس تین طبق جھلیون کے ہین چنانچہ درا
طبق کے اندر بہت سی گلٹیان واقع ہین۔ شرائین ورید عصب وغیرہ بھی
ہوتے ہین

رحم سے جوان یا بالغ عورتون کے ہر مہینے مین یعنی ۲۸ روز بعد کم از کم
تین روز اور زیادہ سے زیادہ سات روز ایک قسم کی سُرخ گاڑہی رطوبت
نکلا کرتی ہے جسکو مینسز یا خون حیض کہتے ہین گویا اِسکا اخراج عورت کے بلوغ
کی نشانی ہے یہ رطوبت اصل مین خون نہین ہے اور نہ خون کی طرح جمکر لوتھڑ
بناتی ہے۔ سرد ملکون مین پندرہ سولہ برس کی عمر کے بعد اور گرم ملکون مین
تیرہوین چودہوین برس حیض جاری ہوجاتا ہے اور پینتالیس یا پچاس برس
کی عمر مین بند ہوجاتا ہے لیکن یہ کیفیت عورتون مین یکسان نہین ہوتی۔
حیض کا مشرح حال حصہ دوم مین درج ہوگا

فلوپین ٹیوبز قاذف نالیان انبو باب الرحم

یہ تین یا چار انچ لمبی گاؤدم بند وق کی نلی کی ہمشکل دو نالیان ہین جو چوڑے رباط کی دو تہون کے مابین آڑی واقع ہین۔ اس نالی کے دو سرے ہین چنانچہ درونی سرا جو رحم کے بالائی کونہ سے لگا ہوا ہی تنگ اور برونی کشادہ اور آزاد ہوتا ہی یہ کشادہ سرا اپنی تمامی پر جھالر کی صورت پھیل کر اوویریم سے جاملا ہی تاکہ جسوقت اووم بیضۂ عورت سے نکلے فوراً اُسکو رحم کے اندر پہونچادے یہ نلی بھی رحم کی مانند تین طبق سے مرکب ہی

اوویریز یعنی مبیض خصیۃ الرحم

یہ مثل بیضہ مردون کے دو چھوٹی سفید بادامی شکل کی گلٹیان ہین جو رحم کے ہردو پہلوؤن پر چوڑے رباط مین لپٹی ہوئی قاذف نالیون کے نیچے واقع ہین۔ ہر ایک اوویری ڈیڑھ انچ لمبی پون انچہ چوڑی آدھ انچہ موٹی اور ۸ ماشہ وزنی ہوتی ہی اس کے بھی دو سرے ہوتے ہین ایک درونی جو تنگ اور ڈیڑھ انچہ لمبا ہی بذریعہ ایک گول ڈوری کے قاذف نلی یعنی فلوپین ٹیوب سے رحم کے بالائی کونہ پر جاملا ہی دوسرا برونی سرا جو قدرے مدوّر ہی اور بذریعہ ایک باریک ڈوری کے فلوپین ٹیوب کے برونی یا جھالردار سرے سے چسپان ہی

اوویریز کی ساخت مین تین طبقے ہین چنانچہ برونی سیرس درمیانی فائبرس تیسرا یا درونی واسکیولر ہی درونی طبق مین خانہ دار سفید سرخی مائل بناوٹ پائی جاتی ہی جس کے اندر تین ۳ سے دو ۲ سَو تک دانے پائے جاتے ہین

یہ دانے خام حالت مین خشخاش کے دانون کے مطابق اور پختہ حالت مین مٹر کی برابر ہوتے ہین انکو اووم یا بیضہ کہتے ہین جس سے بچہ بنتا ہی۔ اِن دانون مین سے ایک یا دو دانہ ہر مہینے پختہ ہوتا ہی اور خون حیض کے ساتھ نکل جاتا ہی اور جب بوقت حمل یہ اووم فلوپین ٹیوب کی راہ سے نکل کر رحم مین جاتا ہی تو بجائے اُسکے ایک زرد رنگ کی مسامدار ڈلی بنجاتی ہی گویا یہی اووم ابتدا جنین کی عورت کی طرف سے یا نطفہ عورت کا خیال کیا جاتا ہی

سُبحان اللہ وبحمدہ کیا قدرت خداوندی ہی کہ اُس نطفہ یا ابتدا رجنین کی حفاظت کے لئے کیسی کیسی پوششین بنائین یعنی پہلے اُس کو ایک پوشش مثل حباب یا گول بلبلے کے پہنائی پھر اُس کے اوپر دندانہ دار ساخت بنائی پھر اُس دندانہ دار ساخت کو ایک خول پہنایا غرض کہ ہر طرح محفوظ رکھّا اور جنین بنجانے کے بعد تو جو حفاظت کی ہی اُسکا بیان جائے موقع پر لکھّا جائیگا

واقفان طب یونانی نے رحم کی تشریح اِس طرح تحریر کی ہی کہ الرحم جسم عصبانی موضعہ ما بین المثانۃ والمعاء المستقیم والسرۃ و لہ عنق ینتھی الی الفرج و فی اصلہ الاثنیان و منفعۃ قبول الحمل

یعنی رحم جسم عصبانی ہی اور نرمی و سفیدی مین عصب سے مشابہت رکھتا ہی اور مابین مثانہ و رودہ مستقیم کے ناف کے نیچے بذریعہ رباطات قویہ قائم ہی اور اِسکی گردن فرج داخلی سے جا ملتی ہی اور دو خصیہ اِسکی گردن کی جڑ مین واقع ہین اور فائدہ اِسکا حمل قبول کرنے کا ہی

شکل اِسکی مانند خصیہ وقضیب مرد کے ہی جو منقلب ہو گیا ہی گویا نفس رحم

بجاے کیس خصیہ نتے ہی اور گردن اُس کی بجاے قضیب کے

خاص رحم بمنزلہ مثانہ کے وسیع القعر ہی اور طوالت اسکی مطابق طوالت فرج یعنی عنق الرحم کے ہوتی ہی اور جرم اسکا سفید نرم بے حس ہی نرم بنانے سے یہ غرض ہی کہ جنین کی بالیدگی سے خود بھی عظم و طولانی قبول کرے اور بے حس بنانے سے یہ مطلب ہی کہ جنین کے بوجھ سے ایذا نہ پاوے اور اُسکو جو عصبانی کہا ہی نہ اس معنی سے کہ عصب دماغی سے بنا ہی بلکہ یہ مطلب ہی کہ جرم اسکا مثل عصب کے ایک جوہر نرم اور سفید ہی سے بنا ہی۔ لیکن ایک عصب دماغ سے اسکی طرف آتا ہی جسکا فائدہ یہ ہی کہ عورت لذّت مجامعت سے متلذذ ہو۔ شرکت دماغ کی رحم کے ساتھ بواسطہ اسی عصب کے خیال کی گئی ہی

رحم عورت نابالغ کا مثانہ سے چھوٹا پر حیض کے وقت یا سن بلوغ مین بڑھ کر مثانہ کی برابر ہوتا اور حمل مین بہت ہی بڑھ جاتا ہی۔ اور بعد وضع حمل پھر سکڑ جاتا ہی

اور نیز حیض کے وقت رحم دبیز ہو جاتا اور فربہ پڑ جاتا ہی اور جسوقت عورت حیض سے پاک ہوتی ہی سکڑ جاتا اور بند ہو جاتا ہی

رحم مین دو طبق ہوتے ہین چنانچہ درونی طبق مین بہت سی رگین پائی جاتی ہین جن رگون کے منہ جرم طبقۂ مذکورہ مین گڑھون کی مانند واقع ہین ان گڑھون کو نقر الرحم کہتے ہین انہین گڑھون سے غشا رجنین یعنی آنول مربوط رہتی ہی اور خون حیض بھی اسی جگہہ سے نکلتا ہی اور غذا بچّہ کو اسی جگہہ سے پہونچتی ہی عورتون مین اس طبقے کے داہین باہین دو خانے ہوتے ہین اسی وجہ سے

بعض عورتون کے ایک شکم سے دو بچے پیدا ہوتے ہین اور بعض عورتون کے تین اور چار۔ تین اور چار بچون کا ہونا بھی جو فون کی تعداد پر خیال کیا گیا ہی ایک کتاب مین لکھا ہی کہ یونان مین ایک عورت کے بیس بچے تھے اور وہ سب بچے اس عورت نے چار دفعہ مین جنے تھے یعنی ہر دفعہ پانچ پانچ

میرے محسن ڈاکٹر شیخ تجمل حسین صاحب بذریعہ تحریر مجھکو اپنے چشم دید واقعہ یون مطلع فرماتے ہین کہ منجلا نامی ایک گانون مین ایک عورت کے جو قوم کی کایستھ دو لڑکے اور تین لڑکیان توام پیدا ہوئین ایک لڑکا اور ایک لڑکی تو اُسی روز مرگئے باقی زندہ ہین جن کی عمرین اس ۱۸۸۸ء مین چھہ سال کی ہوئین۔

اور حیوانات کے رحم کے خانون کی تعداد باعتبار عدد پستان کے ہوتی ہی اور اُسی قدر بچے اُن کے پیدا ہوتے ہین جیسا کہ کتیا و بلی وغیرہ مین دیکھا گیا ہے۔ طبقہ بیرونی اندرونی طبقہ پر مثل غلاف کے ہی

عنق الرحم۔ یعنی فرج ایک شئے عضلانی مجوف بمثل آستین ہی جس کے اندرونی سرے مین رحم کی گردن لگی رہتی ہی اور بیرونی سرے سے ہنگام مجامعت ذکر داخل کیا جاتا ہی۔ اِس سرے پر رگون کی بنی ہوئی جھلی پائی جاتی ہی جسکو بکارت کی جھلی کہتے ہین۔ طول اِس عنق کا ہر عورت مین اُسی کے ہاتھ کی انگلیون سے چھہ انگشت سے کم اور گیارہ سے زیادہ نہین ہوتا مطابقت اِسکی مرد کے قضیب سے طوالت مین باعث قرار حمل و دوستی اور منافقت موجب عقر و دشمنی خیال کیا گیا ہی۔ اِس کے لحمی بنانے مین یہ حکمت خداوندی ہی کہ قضیب کو مضرت نہ پہونچے دخول مین آسانی ہو اور جانبین کو لذت وافی ملے اور شکن دار بنانے سے

یہ منشا ہی کہ ہنگام مجامعت موافق طول قضیب لمبی ہو جاوے - اِسکے اندرونی سرے
پر ایک زیادتی یا فزونی محسوس ہوتی ہی یہی فم الرحم ہی جو ہر وقت بند رہتا ہی
خاصکر ایام حمل مین کہ اُس وقت ایک سلائی تک نہین جاسکتی لیکن جماع کے وقت
کھُل جاتا ہی اور عنق کی جانب متوجہ ہوتا ہی تاکہ منی کو نگل جاوے کیونکہ بالطبع وہ جذب
منی کا شایق ہی اسی بنیاد پر کہا گیا ہی کہ ان الرحم حیوان فی بطن حیوان یتحرک نحو
المطلوب وھو المنی الطیب یعنی رحم شئے جاندار جسم جاندار مین ہی جو واسطے حصول منی
لطیف کے جسکا وہ طالب ہی حرکت کرتا ہی - جبکہ ذکر مرد کا اِس فم کو چھوتا ہی تو عورت کو
کمال درجہ کی لذت حاصل ہوتی ہی اور فوراً منزل ہو جاتی ہی

عورتون کے خصیے بھی مردون کی مانند شمار مین دو ہین الا جسامت و شباہت مین بڑا
فرق ہی یعنی خصیہ مرد کا بڑا اور گول ہوتا ہی اور درازی کی جانب میلان رکھتا اور باہر نکلا ہوا ہے
اور دونون ایک کیسہ یا تھیلی کے اندر پائے جاتے ہین اور خصیہ عورت کا چھوٹا گول اور پہنائی
کی جانب مائل یعنی چپٹا ہوتا ہی اور اندر پوشیدہ رہتا ہی اور ہر ایک کی غشا جداگانہ ہی -
اور دونون ایک دوسرے سے علیحدہ رحم کے پہلوؤن پر واقع ہین - جسطرح مردون کے
خصیون سے اوعیہ منی قضیب مین آتی ہین اسی طرح عورتون کے خصیون سے بذریعہ قاذف
نالیون کے رحم مین جاتی ہین لیکن اتنا فرق ہی کہ مردون کی موری اوپر چڑھ کر مثانہ کی
گردن کی طرف میل کر گئی ہی اور دو تین خم کھا کر قضیب مین پہونچی ہی اور عورتون مین خصیے سے
نکل کر تہی گاہ کی طرف میل کر گئی ہی تاکہ منی اسکی رحم مین چلی جاوے

عورتون کے خصیون کا ایک فعل اور بھی ہی کہ جماع کے وقت سخت ہو کر ... رحم کو
قائم رکھتے ہین تاکہ نطفہ مرد کا ٹپک کر اُسمین چلا جاوے

جاننا چاہیئے کہ دو رگین خمیدہ مستقیم الجوف خصیون سے طرف کو لھ کے گئی ہین اور حالب کی طرف پہونچکر بُن ران سے مرتبط ہو کر رحم مین چلی گئی ہین اور قاذف نالی کہلاتی ہین اور چونکہ رحم سے ملنے والا اسرا تنگ ہوتا ہی بدینوجہ عورت کو ایکبارگی انزال نہین ہوتا اور نہ انزال سے ضعف عارض ہوتا ہی

فصل سوم منی کی پیدائش و دوران استقرار حمل مین

چونکہ فصل اوّل مین از روے تحقیقات اطبار فرنگ و یونان منی کا پیدا ہونا خصیون مین یقیناً ثبوت کو پہونچ گیا اور خصیہ باعتبار نوعیت عضو رئیس قرار پایا لہذا اس جگہہ پر منی کی صفات - ماہیت - خواص کیمیاوی و خوردبینی لکھّے جاتے ہین

سیمن یعنی منی - دھات - تخم ہیر

منی جسکے معنی آب پشت ہین اور جو ایک قسم کی گاڑہی سیّال لسدار خاص قسم کی بودار رطوبت ہی اور جسکی سفیدی کی نسبت ویدک کی کتابون مین بلور سے دیگئی ہی ذائقہ مین شیرین ہوتی ہی اور پیدائش کی جگہہ خصیہ ہین - یعنی جب طبقۂ بیضیہ یا ٹیونیکا البوجینیا اور طبقۂ دعائیہ یعنی ٹیونیکا واسکولوسا کے باریک باریک ریشے یا شوشے خصیہ مین پھیلکر اُس کے مختلف خانے بناتے اور انابیب المنی یعنی ٹیوبلائی سیمینفرائی پر ملفوف ہوتے ہین تب شریان الخصیہ یعنی اسپرمٹک شریان کی باریک باریک بال کی مانند شاخین بھی ہر ریشہ کی پرورش کے واسطے جاتی ہین وہان پر قدرت کا یہ فعل جاری ہے کہ طبقۂ مذکورہ کے ریشے خون سے

مادۂ منوی کو لیکر منی بناتے اور نضج دیتے رہتے ہین یعنی جس طرح کہ فعل پت بننے کا جگر مین اور تھوک بننے کا بزاق مین اور پیشاب بننے کا گردہ مین اور دودھ بننے کا پستان مین ہوتا ہی اوسی طرح اسکا فعل بھی جاری رہتا ہی

لیکن اسکا فعل جاری رہنے اور ہر وقت منی بننے یا منی تیار کے ہر وقت موجود اور جمع رہنے یا بنکر پھر جذب ہونے یا صرف ضرورت کے وقت بننے مین حکماء یورپ کے اقوال مختلف ہین

ایکسطن صاحب کا قول ہی کہ منی آہستہ آہستہ خصیون مین بنا کرتی اور قطرہ قطرہ اپنے مجاری سے ٹپکا کرتی اور کچھ راستہ مین رہجاتی اور کچھ مستقر منی مین جا پہونچتی اور جمع رہتی اور نضج پایا کرتی ہی اور کسی قدر جذب بھی ہوجایا کرتی ہی کیونکہ اگر بنی ہوئی تیار موجود نہ رہا کرتی تو جب تک مجامعت مین بہت گھسا گھسی اور دھکا پیل نہ ہوا کرتی نہ نکلا کرتی اور اس قدر خفیف اشتغال سے احتلام نہوجایا کرتا علاوہ بریں انسان کے گرمانے کا کوئی خاص وقت نہین جس سے خیال کیا جاوے کہ اوسی موسم یا وقت مین منی بنجایا کرتی ہی بلکہ مستقر منی مین اس مطلب کیواسطے موجود رہتی ہی۔ اور اوسکے جذب ہونے کی بابت یہ فرماتے ہین کہ بجنسہ منی بذریعہ شرائین۔ ورید۔ عروق جاذبہ کے جذب نہین ہوتی بلکہ غالباً بعد کچھ تغیر کے وہ حصّہ منی جو اعلیٰ اور عمدہ ہی اور جسمین اعلی درجہ کی طاقت ہی بذریعہ عروق جاذبہ جذب ہوکر پھر خون مین پہونچتی اور اُس کے ساتھ دورہ کرتی اور عجب تغیرات کا باعث ہوتی ہی یعنی ڈاڑہی موچھہ موے زہار اسی سے پیدا ہوتے ہین اور حرکات وسکنات آواز اسی سے بدل جاتی ہین

یہ تغیرات خالی عمر کا ہی نتیجہ نہین ہین کیونکہ مخنثون مین ان کا ظہور نہین ہوتا
اور خصی ہونے کے بعد جانور ویسا مضبوط نہین رہتا جیسا کہ قبل خصی ہونے
کے تھا یس یہ دال اس بات پر ہی کہ اُن مین بعد خصی ہونے کے منی نہین
بنتی اور نہ جذب ہوتی ہی جو عمدہ طاقت بخشے - یہ راے ڈاکٹر ایکسٹن صاحب
کی قرین قیاس اور محتوی برصواب ہی - اور ڈاکٹر ملر اور ہالر صاحب اس
راے کے ساتھ متفق ہین

گاسیلن صاحب فرماتے ہین کہ ماہران علم فزیالوجی یعنی واقفان علم افعال بدنی
نے تسلیم کرلیا ہی کہ بہ نسبت اَور جملہ رطوبات کے منی زیادہ آسانی سے جذب
ہونیوالی شئے ہی اور نیکوکار اچھے آدمیون کی منی جو متواتر خارج نہین ہوتی
تو ضرور ظروف منی مین قیام پذیر رہتی ہی اور جب ہر وقت منی بننے کا انسان مین
کوئی امر مانع نہین ہی اور مستقر منی مین بھی بہت گنجائش نہین ہی اور نہ زیادہ
پھیلنے کی طاقت تو آیا پھر وہ کیا ہوتی ہی درحقیقت قدرت اوسکو پھر دوبارہ
جذب کرتی ہی تاکہ ظروف منی کو امتلا سے نقصان نہ پہونچے اور منی جو عمدہ
نفع بخش شئے ہی رائگان نہ جاوے اور تمام جسم کو فائدہ پہونچا دے

جن لوگون کے خصیہ بہت چھوٹے ہوتے ہین یا کاٹ ڈالے جاتے ہین یا پیدا ہی
نہین ہوتے تو اُنکا کیا حال ہوتا ہی - بدن کمزور زنانی عادت پسند انقطاع النسل
تو دونون صورتون مین یقینی بات ہی

ڈاکٹر بلیک صاحب جو بڑے مخالف ڈاکٹر ایکسٹن کے ہین وہ فرماتے ہین کہ
ایکسٹن صاحب کا خیال کیا تعجب انگیز ہی کہ خصی جانورون مین بیلو دیو نینز

اُن کو شاید معلوم نہین کہ غیر خصّی گھوڑون سے خصّی بہت کام دیتے ہین اور زیادہ محنت کے قابل ہوتے ہین۔ البتہ شریر ہونے کی وجہ سے اِن کو خصّی کرتے ہین۔ اور جو فرق کہ خصّی اور غیر خصّی مین دیکھا جاتا ہی وہ جذب ہونے اور نہونے منی پر محمول نہین ہی بلکہ اُسکی وجہ یہ ہی کہ خصّی کرنے مین نظام عصبی پر جو صدمہ پہونچتا ہی (جسکا تعلق مڈلا ابلانگیٹا یعنی راس النخاع سے ہی) اُسی کا اثر خصّی کی حرکات مین تغیر ڈالتا ہی۔ بھلا ممکن ہی کہ جو چیز خون سے خارج ہو اور پھر وہ خون مین جذب ہوکر مضرت نہ پہونچاوے۔ او۔ اگر آواز کا مردانہ ہونا ڈاڑھی موچھ زہار کے بالون کا نکلنا انجذاب منی پر منحصر ہی تو سر ایسلی کوپر صاحب کے بیمار کو بعد خصّی ہونے کے کیون ہفتہ مین دو مرتبہ اُسترہ لینے کی ضرورت ہوتی تھی اور اوسکی آواز اصلی جیسا کہ قبل خصّی ہونے کے کمزور تھی خصّی ہونے کے ۲۸ برس بعد بھی ویسی ہی رہی عورتون مین ڈاڑھی کے بالون کا نمودار ہونا دلیل بانجھ ہونے کی ہی

ڈاکٹر بیک صاحب فرماتے ہین کہ جیسے صفرا وغیرہ رطوبات جذب نہین ہوتین ویسے ہی منی پھر جذب نہین ہوتی اور لوگون کا یہ خیال کہ رہبان الشہوۃ کے جسم مین تروتازگی اور تندرستی جماع نہ کرنے اور منی کے دوبارہ خون مین جذب ہونے سے ہوتی ہی غلط ہی۔ اسکا سبب یہ ہی کہ ایسے شخصون کی قوت منی بنانے کی بجاے منی بنانیکے بدن کو تروتازہ اور تندرست رکھنے مین مصروف ہوتی ہی۔

ڈاکٹر پک فورڈ صاحب نہ صرف ڈاکٹر بیک صاحب کی راے کے ساتھ متفق ہین بلکہ فرماتے ہین کہ جب منی ظروف مین ایکبار جمع ہوگئی تو سواے اخراج کے اَور کچھ چارہ نہین اور یہ قول کہ منی بنکر پھر جذب ہوکر فائدہ پہونچاتی بدن کو تقویت بخشتی روح کو

طاقت دیتی ہی سراسر ناراست اور غلط ہی

کالیکر صاحب فرماتے ہین کہ جذب منی کے بارہ مین کوئی خاص نشان اور ثبوت کافی نہین ہی اگر منی پنپنے کے بعد دوبارہ جذب ہوا کرتی تو اوعیہ اور مستقر منی مین سے ہوتی حالانکہ وہان کوئی نشان تحلیل پایا نہین جاتا اور یہ دلیل کہ جذب نہونے سے امتلا لازم آتا اور نوبت بدرد پہونچتی جذب ہونے کا ثبوت کافی نہین۔ ممکن ہی کہ بنی ہوئی منی کے مجاری مین چلے جانے یا خون کے خصیون مین کم پہونچنے سے امتلا نہ ہوتا ہو

ڈاکٹر کارپنٹر صاحب کی یہ راے ہی کہ منی کے حیوانات اوقات معینہ ہی پر بنتے اور پکتے ہین اور منی بنانے والے اعضا اوقات معینہ ہی پر بڑہ جاتے ہین بیکار اور خالی دنون مین چھوٹے اور دُبلے رہتے ہین لیکن بعد سن بلوغ انسان عرصہ تک ہر وقت منی بنانے اور نسل بڑہانے کی قابلیت رکھتا ہی

غرضکہ بقول ڈاکٹر ایکسطن صاحب کے منی ہر وقت بنتی جمع رہتی اور جذب ہوتی ہو یا حسب گفتہ معاندین ضرورت کے وقت بنتی اور جذب نہوتی ہو لیکن کتب یونانی مین اِسکی تصریح صاف نہین کی ہی الّا جا بجا کی طرز تحریر سے ترشح ہوتا ہی کہ ڈاکٹر ایکسطن صاحب کا خیال درست ہی۔ بعد سن بلوغ اگر خیال اُس طرف متوجہ کیا جاے اور افعال اِس قسم کے سرزد ہوتے رہین تو کم وبیش منی بنتی اور مجتمع ہوتی رہتی ہی کیونکہ بغیر مجتمع ہونے منی کے انسان ایک شب مین دو تین یا زیادہ مرتبہ کی مجامعت مین ہر بار منزل نہین ہو سکتا اور پہلے جماع سے دوسرے مین دوسرے سے تیسرے مین بدیر منزل ہونے کی وجہ بُعد اور مسافت ہی۔

فوائد منی

منی بنیاد و تخم نشئ وجود کی ہی یا حل کا تخم بدن کا. جوہر روح کا عمدہ سہارا خون کا
پھول ہی یعنی رونق خون اسی پر منحصر ہی دماغی قوت جسمی طاقت تیزی بصارت مردانہ
ہمت کا باعث یہی ہی- غرض اسی زور آور مفرح قوت بخش جسم کی مستعد رکھنے والی
شئے کے باعث دماغ مین زیادہ سوچنے کی لیاقت بدن مین زیادہ محنت اور کام
کرنے کی طاقت ہوتی ہی اور یہی وجہ ہی کہ پہلوان اور شمشیرزن آدمی مجامعت سے
احتراز کرتے ہین مرد اور عورت کا جوبن آنکھ کی سُرخی چہرہ کی رونق دل کی اُمنگ قلب
کی فرحت اسی پر منحصر ہی بلکہ صوفیہ کرام کے یہان منی ہی انکشاف مدارج کا باعث ہی
اس بیان کی تصدیق مین ایک قول مین اپنے دوست مولوی یعقوب خان کا تحریر کرتا ہون
مولوی یعقوب خان کی جب کہ عمر ۲۰ یا ۲۲ برس کی تھی جوانی جوش پر تھی ایک فقیر
مجذوب اِن سے بہت محبت کرتا اور اونکو اپنا مرید یعنی چیلہ بنانا چاہتا تھا مگر چونکہ
اونکے والد ایک بزرگ اگلے زمانہ کے آدمی تھے اور جنکا یہ خیال تھا کہ مجذوب
جسکو چیلہ بناتے ہین اپنا ہی سا پاگل و دیوانہ کرلیتے ہین اوسکے پاس جانے سے
مانع ہوتے تھے ایک سال کے بعد جب اِن کے والد نے قضا کی اور مولوی صاحب
کی شادی ہوگئی مجذوب کے پاس گئے اور درخواست کی کہ مجھکو اپنا مرید کرلیجئے
اوس نے کہا کہ جا میرے سالے اب تو مین کیا رہا جو مرید ہوتا ہی اب وہ النس تو
نکل گیا جسکے باعث تو آسمان کی سیر کرتا زمین پر اُڑتا

منی کی بابت ڈاکٹرون کی تحقیقات

ماہیت و صفات - منی جس کی پیدائش خصیون مین ہوتی ہی منجمد و سیال
دو قسم کی اشیاء سے ترکیب یافتہ ہی- ایک رقیق سیال شئے جو شفاف

بے رنگ مثل سفیدی بیضہ مرغ کے ہوتی ہی کہ جسکو ماء المنی یا لاءکر سمی نیلیز کہتے ہین دوسری منجمد یا بستہ شئے جو دانہاے منی یا سمینل گرانیولز کے نام سے موسوم ہی ان دانون کا قطر ایک انچہ کے چار ہزارویں حصہ کی برابر ہوتا ہی اور شکل گول انہین دانون مین چند دانے دُمدار کیڑون کی طرح نظر آتے ہین ان کو حیوانات منی یا اسپرمٹزوا کے نام سے نامزد کرتے ہین یہ دُمدار کیڑے لمبائی مین انچہ کے $\frac{1}{۵۰۰}$ یا $\frac{1}{۶۰۰}$ حصہ کی برابر اور چوڑائی مین $\frac{1}{۶۰۰۰}$ چھہ ہزارویں حصہ انچہ کے مطابق ہوتے ہین

ہر حیوان اپنے اپنے گول حلقے یا خانہ مین پرورش پاتا ہی جن حلقون یا خانون کی حفاظت کے واسطے قدرت نے چند مدوّر کیسے یا تھلیان بنائی ہین ان تھیلیون مین تین تین چار چار یا زیادہ خانے ملفوف ہوتے ہین اور یہ تھیلیان ٹیونیکا وجینیلس البوجینیا اور واسکیولو ساطبق سے بنی ہین جبکہ حیوانات منی تکمیل کو پہونچ جاتے ہین تو اُنکے اصلی خانے پھٹ جاتے ہین اور وہ تھیلیون مین بطور گچھے کے نظر آنے لگتے ہین آخرکار یہ تھیلیان بھی پھٹ جاتی ہین پھر یہ حیوانات المنی اُس سیال شئے یعنی ماء المنی مین اس طرح تیرتے ہین جیسے آبی کیڑے پانی مین۔ اِلاّ پیچھے کبھی نہین ہٹتے ہمیشہ آگے کو بڑھتے ہین اور جب تک کہ حیوانات منی ناتمام ہوتے ہین مقدار ماء المنی کی زیادہ ہوتی ہی اور جون جون کہ یہ مکمل ہوتے جاتے ہین اُسکی مقدار گھٹتی جاتی ہی حتیٰ کہ خوب پختہ منی مین ماء المنی بہت ہی کم ہوتا ہی۔ اِس قسم کی منی کو اطبّاء یونان نے معتدل القوام قرار دیا ہی۔

فزیکل یا خاصیت جسمانی۔ تازہ نکلی ہوئی منی چھونے سے گرم اور کسی قدر لسدار

مثل لعاب بینی کے معلوم ہوتی ہے اور دیکھنے مین نیم شفاف اور ایک خاص قسم
کی بو دار ہوتی ہے اور اسمین بوجہ شمول مذی یعنی رطوبت غدۂ قدامیہ کے کھار
کی کیفیت پائی جاتی ہے
خارج ہونے کے کچھ عرصہ بعد منی کی غلظت اور لیس یا چیپ کسی قدر کم ہوجاتا ہے
اور پانی کے موافق پتلی پڑجاتی ہے اور سرد ہونے کی حالت مین بوجہ ملح معدنی
جو اوسمین موجود ہوتے ہین جم جاتی ہے اور بالکل خشک ہونے پر گدلی یا زردی
مائل ہوجاتی ہے

خواص کیمیاوی۔ ہلدی کے زرد رنگے ہوئے کاغذ پر اسکا کچھ اثر نہین ہوتا
یعنی تاثیر الکلی کی رکھتی ہے۔ ڈاکٹر فریرکس صاحب کی راے کے مطابق اسمین
چہ حصہ بن اوکسائڈ آف پروٹن جس سے ایپی تھیلیم اور ناخن بنتے ہین اور
فیصدی چار حصہ کلورائڈ آف سوڈیم فاسفیٹ آف سوڈا اور لائم ادر میگنیشیا
اور فی صدی نوّے حصہ پانی ہے
ڈاکٹر لیھمن صاحب کہتے ہین کہ ہنگام تفاریق اجزاء منی ٹرپل فاسفیٹ کی
قلمین نظر آنے سے میگنیشیا کا ہونا منی مین یقینی امر خیال کیا گیا ہے
بعض ڈاکٹرون کے نزدیک علاوہ بن اوکسائڈ آف پروٹن کے فی صدی چار حصہ
مکھن کی طرح چربی اور کسی قدر فاسفورس اور فی صدی پانچ حصہ فاسفیٹ
آف لائم کلورائڈ آف سوڈیم اور ایسے سلفیٹس اور فاسفیٹس جنکی تاثیر الکلی کی ہے
پائے جاتے ہین

کیفیت خوردبینی۔ عناصر ترکیب یافتہ جو خوردبین کے ذریعہ سے منی مین

ظاہر ہوتے ہین یہ ہین

۱- چند اپنی تھیلیں خانے جو اصلیل سے خارج ہوتے ہین-

۲- مختلف قد کے دانے جو دو دو تین تین باہم ملکر بڑے ہو جاتے ہین- اور خصیہ کی نلی سے آتے ہین اور جن کو اسپرمیٹو فورائی کہتے ہین- حیوانات منی انہین خانون مین پیدا ہوتے ہین

اسپرمٹزوا یا حیوانات منی کی صفات- یہ کیڑے اپنی شکل و شمائل حرکت خصائل مین ایک عجیب خاصیت رکھتے ہین جو ذیل مین درج ہی-

شکل- جبکہ پہلے ہی مرتبہ یہ کیڑے منی مین دیکھے تھے تو بنیاد نئے جسم کی خیال کئے گئے تھے- اور ان کا نام ہیومن کیو لائی یعنی انسانی تصویر رکھا گیا تھا- ایک صاحب لکھتے ہین کہ ہمنے بذریعہ خوردبین حیوان منی مین جسم اعضا وغیرہ دیکھے ہین

دوسرے صاحب فرماتے ہین کہ ہمنے خوردبین کے ذریعہ سے یہانتک دریافت کیا ہی کہ اسمین نر اور مادہ ہوتے ہین

حرکت- حال کی خارج شدہ منی مین بہت چستی و چالاکی سے تیرتے ہین اور سانپ کی طرح لہردار چال اپنی دُم کو ٹیڑھا ترچھا کرکے چلتے ہین پیچھے کبھی نہین لوٹتے- اور چونکہ شئے مزاحم سے اپنے تئین بچا لیتے ہین اس سے ثابت ہوتا ہی کہ انمین تمیز یا قوت ممیزہ موجود ہی

خصائل- یکسان رہنے مین بے مثل ہین چاہو پانی مین جوش دو یا احتیاط سے جلاکر خاک کرلو وہ اپنی اصلی صورت نہ چھوڑینگے اسی ہیئت پر قائم رہین گے

یعنی خاک مین بھی ویسی ہی صورت نظر آویگی۔

تنبیہ۔ جبکہ ہماری اصل کو خداوند کریم نے ایسا پابند وضع بنایا ہو تو حیف ہی ہم پر کہ ہم بعد اختیار کامل کے اپنی نیک خصلت و پسندیدہ سیرت کو جو ہمارے بزرگون کے پسندیدہ ہی چھوڑکر بدوضعی اختیار کرین۔

اگر منی کے اوپر ایک پتلا شیشہ ڈھک دین تاکہ وہ خشک نہ ہو جاوے یا اُس کو گرم سیرم یا میوکس یا پیشاب مین ڈالدین تو حرکت اُنکی دیر تک قائم رہیگی۔ بعض ڈاکٹرون نے لکھا ہی کہ ۴۸ گھنٹہ سے ۷۲ گھنٹہ تک منی نکلنے کے بعد یہہ کیڑے زندہ دیکھے گئے ہین۔ اور انسان کے مرنے کے ۲۴ گھنٹہ بعد تک خصیہ مین زندہ ملے ہین

اگر الکوہال حموضات کریازوٹ معدنی نمکون کے تیز عرق گوند کے پانی اور جوہر کچلہ و افیون کے معمولی عرق مین ڈالدین تو حرکت اُن کی بند ہو جاویگی اور اُن کی لمبی نوکدار دُم سیدھی پھیل جاویگی جیساکہ ہر ایک حشرات الارض مین بعد مرگ دیکھی جاتی ہی

شکر یوریا گلیسرین سیلی سین اگمڈلا کے عرق کا اُنپر کچھ اثر نہین ہوتا۔ اگر خشک منی کو برسون کے بعد البیومن کے ہلکے نیم گرم عرق مین حل کرکے خوردبین کے ذریعہ سے دیکھین تو یہ کیڑے بہت کم تبدیلی کے ساتھ نظر آوینگے

مجامعت کے بعد فاعل و مفعول کے پیشاب مین یہ کیڑے نظر آتے ہین

مسائل طبی متعلقہ قانون عدالت مین مثل زنا بالجبر وغیرہ کے حیوانات منی کا موجود ہونا ڈاکٹرون کو رائے ظاہر کرنے کے واسطے نہایت معین و مددگار سمجھا گیا ہی۔

دیکھو تصویر نمبر ۱۲ کو
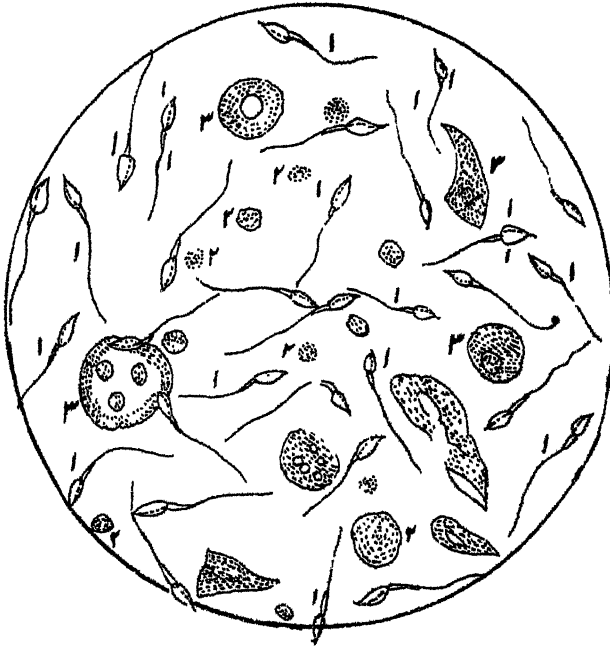
تصویر نمبر ۱۲

جسمین حیوانات منی اور اِنکے حلقے اور حلقون کے کیسے معلوم ہوتے ہین

۱۔ اسپرمٹوزوا یعنی حیوانات المنی۔

۲۔ گول حلقے یا خانے جسمین حیوانات منی رہتے ہین یہی خانے سپلے پھٹتے ہین

۳۔ مدور کیسے یا تھیلیان جن مین کئی کئی حیوان اپنے حلقون سمیت ملفوف ہوتے ہین ان کیسون کے پھٹ جانے کے بعد حیوانات منی آزاد ہو جاتے ہین۔

خارج شدہ منی مین۔ رطوبات مفصلہ ذیل شامل ہوتی ہین رطوبت خصیہ رطوبت مستقر المنی۔ رطوبت وعاء منی۔ مذی و ودی۔ احلیل کی رطوبت اور ہر ایک کی مقدار کی بابت ڈاکٹر میرس ولسن کی یہ راے ہے کہ تندرستی مین ہنگام مجامعت ہر بار نصف اونس یعنی سوا تولہ منی نکلتی ہے منجملہ اوس کے مستقر منی کی رطوبت ہے اور خصیہ وعاء منی و اسا افرنشیا کی یلے پراسیٹیٹ کوپر گلنڈ اور یوریتھرا کی ہے ہوتی ہے یہ تقسیم اور مقدار جو بیان کی گئی ہے ازروے حساب اوسط کے ہی کیونکہ ہر ایک آدمی مین اسکی مقدار اور وزن منی مختلف ہوتا ہے

منی کی بابت اطباء یونان کی تحقیقات

مخفی نہ رہے کہ غذا چار ہضم پاتی ہے اوّل معدی یا کیلوسی دوم کبدی یا کیموسی سوم عروقی جو عروق مین ہوتا ہی چہارم عضوی جو ہر عضو مین ہوتا ہے چنانچہ حکیم محمد ارزانی نے اپنی کتاب طب اکبر مین لکھا ہے کہ منی فضلہ ہضم رابع کا ہے اور بیان کیا ہے کہ یہ منی ہنگام توزیع وتقسیم غذا عروق سے حاصل ہوتی ہی یعنی جب غذا اعضا مین تقسیم پا چکتی ہے تب اُس کا فُضلہ یعنی جزو لطیف قابل التغذیہ جو فاضل ہوتا ہی ٹپک کر منی پیدا ہوتی ہے اور یہ منی وہ رطوبت غریبہ ہے جو جلد منعقد ہو کر صورت اعضا قبول کرتی ہی اور جملہ اعضا مثل عظام وغضروف عصب وتر رباط شرائین ورید غشاء بناتی ہے اور خمیر مایہ اور جزو اعظم اِس کا دماغ سے بذریعہ اُن دو رگون کے جو کان کے پیچھے سے نخاع کے ساتھ ملی ہوئی اُترتی ہین نازل ہوتا ہی اور

ہر عضو رئیس اور غیر رئیس سے شعبے اِن رگون مین آکر مل جاتے ہین اور یہ
سب انثیین مین پہونچتے ہین وہان پر خدا کی قدرت کاملہ وصنعت بالغہ سے
یہ انتظام جاری ہے کہ وہ مادہ مستعد جسوقت اُنثیین مین پہونچتا ہی ساتھہ
رنگ محل کے متاثر ہوکر سفید ہو جاتا ہی جیسا کہ پستان مین خون اپنی رنگت
چھوڑکر سفید دودھ بنجاتا ہی

مخفی نہ رہے کہ اطباء نے جو اس کو فضلہ لکھا ہی اس سے یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ
یہ مثل بول وبراز کے واجب الدفع ہی یا شئے بیکار۔ بلکہ فضلہ اِس اعتبار سے
ہے کہ بعد غذاے انثیین حسب راے شیخ فاضل رہجاتا ہی اور جسم کے اندر
اِسکا رہنا اعضا، رئیسہ کو تقویت آنکھہ کو روشنی بازو و ساق کو قوت دیتا ہی
اگر فضلہ ہوتا تو اِخراج اِسکا ضعف نہ لاتا بلکہ باعث آسودگی طبع ہوتا

اور حکیم موصوف نے دوسری کتاب مین بحوالہ قول بقراط اِسطرح لکھا ہی کہ مایہ خمیر
جو دماغ سے نازل ہوتا ہی بذریعہ ہر دو رگہاے پس گوش نخاع مین جاتا اور
نخاع سے کلیتین مین اور کلیتین سے انثیین مین اُترتا ہی اور ہر عضو رئیس اور
غیر رئیس کا منوی مادہ اُن ہی کی شاخین لاکر ان بڑی رگون مین پہونچاتی ہین
پھر وہ خمیرہ کے ساتھہ ملکر رگہاے کیس مین آتا ہی وہان پر قابلیت سفید ہونے
کی قبول کرکے نفس بیضہ مین داخل ہوتا ہی اور بالکل سفید ہوکر منی بنجاتا ہی
بعض حکما کہتے ہین کہ منی تمام اعضا سے بلا تعیین اصل وخمیر کے جگر مین
آتی ہی اور جگر سے بوسیلہ شعبہ ہاے اجوف نازل ہوکر گردون مین پہونچتی
ہے وہان پر مائیت چھوڑکر قوام پکڑتی ہی پھر اُس مجری مین جو [illegible]

گردے اور خصیہ کے واقع ہی اور نہایت خمیدہ اور پیچیدہ ہو جاتی ہی وہان پر
پختگی ناقص پا کر خصیتین مین جاتی ہی وہان پر نضج تام پاتی ہی چنانچہ عبارت قانون
شیخ ومنفعتها انضاج المنی اسی کی مصداق ہی

اس دعوی کے ثبوت مین کہ خمیر منی کان کے پیچھے کی رگون سے آتا ہی یہ دلیل
پیش کرتے ہین کہ تجربہ سے ثابت ہوا ہی کہ قطع ان رگون کا قطع تناسل کرتا ہے
اور ارکائیٹس یعنی سوزش خصیہ مین کان کا چھدوانا سوزش کو دوام کیواسطے
کھوتا ہی۔ اور اس قول کی تصدیق پر کہ منی ہر اعضا سے ترشح پاتی ہی یہ برہان
لاتے ہین کہ جو عضو باپ کا کمزور ہوتا ہی وہی بچّہ کا اور آنکھ ناک شکل
وشباہت وغیرہ جنین کی مشابہ آنکھ ناک والدین کے ہوتی ہین

اور مصنف ضیاء الابصار نے لکھا ہی کہ منی فضلۂ ہضم چہارم اعضا سے ہی
یعنی رطوبت منجذبہ امشاج بدنی سے ہی جو جلد منعقد ہو کر صورت اعضا
قبول کرتی ہی اور ہضم چہارم کے بعد اُنثیین مین جمع ہو کر منی بنجاتی ہی
اور طریق پیدایش اسکی کا انثیین مین اس طرح پر ہی کہ خون لطیف
وعمدہ محصلہ عروق اُنثیین مجاری بیضتین مین جو شریان ورید لیف و
شعبہائے کثیر التعاریج سے منتسج ہوئی ہین ساتھ روح کے متحرک ہو کر احداث
ہوائیہ لطیفہ کا کرکے سرخی چھوڑ کر قوام معتدل پکڑ کر سفید ہو کر منی بنجاتی ہی

چیتن شاہ صاحب نے بحوالہ بھاؤ پرکاش نامی ویدک کی کتاب کے لکھا ہے
کہ منی ہڈیون کے اندر کی چربی سے بنتی ہی گویا ہضم سابع سے حاصل
ہوتی ہی سب سے پہلے رَس یعنی کیلوس بنتا پھر جگہ مین صفرا سے نضج پاکر

سُرخ ہوتا اور خون کہلاتا ہی خون کے رہنے کی اصلی جگہ جگر اور تلی ہے مگر
اور مقامات مین بھی رہتا ہی پھر خون اپنی آگ سے پکتا ہوا سے گاڑھا ہوکر
گوشت بنجاتا ہی۔ جب گوشت اپنی آگ سے پکتا ہی تو میدہ بنتا ہی اور یہہ میدہ
حیوانون کے پیٹ مین ہڈیون کے قریب رہتا ہی اور جب میدہ اپنی حرارت
سے پکتا اور ہوا کے وسیلہ سے خشک ہوتا ہی تو ہڈی بنجاتی ہے جب ہڈی
اپنی حرارت سے پکتی ہی تو بڑی بڑی ہڈیون کے اندر اسکا عطر پھیلاتا ہے
یہی ہڈیون کا گودا ہی۔ یہہ گودا اپنی گرمی سے پک کر دیان نامی ہوا کے
زور سے چلکر بذریعہ دھمنی اور شرا کے تمام بدن مین پہونچتا ہی۔ منی سارے
بدن مین رہتی ہی جیسے دودھ مین گھی اور گنّے مین رس۔ اور منی کی دو
رگین ہین جن کے مُنہ پستان اور خصیہ کے ساتھ لگے ہین

اگرچہ منی سارے بدن مین ہی مگر جب عورت کو نہایت شوق سے دل بھر کر
خوشی ہوتی ہی تب وہ نکل پڑتی ہی

یہ مقولہ بھاؤ پرکاش کا دلیل واقفکاری و تجربہ کاری کی ہی اور کوکا پنڈت
وغیرہ لوگون کی تحریر تعین تاریخ و مقام کی بیعلمی و بےعقلی کی بات ہے یعنی
پنڈت نے جو لکھا ہی کہ فلان تاریخ عورت کے فلان مقام کو کھجلاوے یا
فلان فلان تاریخ فلان فلان مقام پر بوسہ دے یا مسلے یا ناخن چبھاوے
یا کاٹے تاکہ عورت پُرشہوت ہو جاوے محض بے بنیاد ہی

عورت کے واسطے تاریخ وقت مقام کوئی مقرر نہین ہی ہر ایک تاریخ اور ہر ایک
وقت اور ہر ایک مقام کا مس اُس کی شہوت کو برانگیختہ کرسکتا ہی مس کیسا

اشارہ کنایہ اُس کو اس فعل کی رغبت دلاتا ہی لیکن آراستگی و صفائی مکان عیش و عشرت کا سامان باتون کی آن تان طبیعت کا رجحان بڑا محرک قوی الاثر ہی جو فعل اُس کے قلب کو خوشی پہونچاویگا فرحت و انبساط کا باعث ہوگا رنج و تردد کو پاس نہ آنے دیگا مطلوب ہم آغوش ہوگا ضرور قوت شہوانی کو بھڑکاویگا چاہیے وہ تاریخ پیر کے کھجلانے کی ہو سر کھجلایا جاوے یا تلوا مسلنے کی تاریخ مین ہتیلی مسلی جائے یا زنخدان پر بوسہ دینے کے دن رخسارون پر دیا جاوے کسی جگہ مس کرنے کا دن ہو اور کہین کیا جائے ضرور باعث اشتعال شہوت ہوگا

بعض اطباء کے نزدیک طریق حصول منی یہ ہی کہ بعد تناول غذا ۲۷ ساعت کے بعد قابل استحالہ منویت ہو کر جمیع اعضا سے اُس عروق کی راہ جو قاسم غذا ہی کبد مین آتی ہی اور کبد سے بواسطہ نالی اُترنیوالی کے گُردون مین اور وہان سے اُنثیین مین آکر دوسری مرتبہ نضج پاتی ہے اور اسی نضج یا پختگی کے سبب سے غلیظ ہو جاتی ہی اور جب بعد نکلنے کے اُسکی جوش و حرارت کم ہو جاتی ہی رقیق پڑ جاتی ہی برخلاف خون کے کہ وہ سرد ہونے سے بستہ و منجمد ہو جاتا ہی

بعض اطباء کے نزدیک سبب غلظت منی نضج یا پختگی نہین ہی اون کی راے یہ ہی کہ یہ رطوبت بعد ہضم رابع بواسطہ حرارت غریزی بخارات بنکر دماغ کو صعود کرتی ہی اور چونکہ مزاج و مقام دماغ سرد ہی سردی پاکر غلیظ و کثیف ہو جاتی ہی اور مردون کی منی بہ نسبت عورتون کی منی کے سفید اور

غلیظ زیادہ ہوتی ہی

بعض شخصون کا یہ قول ہی کہ رنگ منی ہر شخص کا اُس کے جسم کے رنگ کے مطابق ہوتا ہی یعنی حبشی کی منی کالی اور رومیون کی سفید ہوتی ہے لیکن یہ بات قرین صواب نہین کیونکہ مادہ منی کا اصل مین خون ہی اور خون حبشی ورومی سب کا سُرخ ہوتا ہی پس منی کیونکر سیاہ ہوسکتی ہے علی ہذا شیر پستان زن حبشی سفید ہی۔ اِس مسئلہ مین کہ مادہ مین بھی منی ہوتی ہے یا نہین حکماء کا اختلاف ہی معلم اوّل یعنی ارسطاطالیس کو وجود منی عورت مین اِنکار ہی مگر جنس دم طمث کا اقرار اور شیخ الرئیس نے بعد طول کلامی کے معلم اوّل سے اقرار ہونے رطوبت شبیہ بہ منی کا عورت مین لکھا ہی تاکہ خلقت اُنثیین عورت کی فعل عبث قرار نہ پاوے اور فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ کے مضمون کے خلاف وقوع مین نہ آوے

بعض ناتجربہ کار رطوبت عنق الرحم یعنی وجا ئنا کی رطوبت کو منی سمجھتے ہین اور اصل منی ہونے کا عورت مین انکار کرتے ہین اور امر حق یہ ہی کہ وجود منی عورت ضرور ہی کیونکہ صریح دیکھی گئی ہی اور جا بجا کتابون مین توافق انزالین سبب موافقت اور عدم توافق موجب نفرت خیال کیا گیا ہی

اور نسبت احتلام عورت کے کتابون سے ثابت ہی کہ عورتون کو بھی کبھی کبھی احتلام ہوتا ہی اکثر یہ نہین اِس کی وجہ یہ ہی کہ اِن مین مقدار منی کی کم ہوتی ہی

جالینوس کو عورتون مین منی ہونے کا اور ایک منی مین دونون قوۃ عاقدہ ومنعقدہ ہونے کا اقرار ہی۔ لیکن ترجیح اسی بات پر ہی کہ ایک عاقدہ دوسری منعقدہ ہی

اطبا اور حکما کا اختلاف

مخفی نہ رہے کہ اطبا اور حکما متفق ہین اس بات پر کہ یقیناً قوۃ عاقدہ نر کی منی مین ہی اور قوۃ منعقدہ مادہ کی منی مین لیکن اختلاف ہی اس امر مین کہ آیا بیچ منی مرد کے قوۃ منعقدہ اور منی مادہ مین قوۃ عاقدہ بھی ہی یا نہین تاکہ ایک انہین سے جزو جنین کا ہو سکے اطبا کہتے ہین کہ دونون قوتین ہر منی مین موجود ہین لیکن قوت عاقدہ مرد کی منی مین بہ نسبت منعقدہ کے زیادہ ہی اور قوت منعقدہ عورت کی منی مین بہ نسبت عاقدہ کے زیادہ ہی اور حکما کہتے ہین کہ یہ ممکن نہین ہی کہ ایک چیز فاعل اور منفعل اور ایک ہی شئے فاعل اور قابل ہو اطبا جواب دیتے ہین کہ یہ قاعدہ جسم بسیط پر جاری ہو سکتا ہی اور منی مرکب ہی اجسام مختلف سے پھر حکما ایراد کرتے ہین کہ اگر دونون قوتین ایک منی مین موجود ہون تو چاہیے کہ ایک منی تولید مین کافی ہو اور احتیاج ملنے دوسری منی کی نہ ہو اطبا لکھتے ہین کہ حصول ولد کا ایک منی سے دیکھا گیا اگرچہ شاذ ہو

لیکن قول فیصل اور حکماء فرنگ کی تحقیقات یہی ہی کہ تنہا مرد کی یا تنہا عورت کی منی سے بنئے وجود کی بنیاد نہین ہو سکتی اور بغیر منی نر کے حمل ناممکن ہی بلکہ اگر مرد کی منی کے کیڑے علیحدہ کر لئے جاین تو وہ منی ہرگز تخم کی قابلیت نہ رکھیگی

تصویر نمبر ۱۳

آغاز سے انجام تک تیرون کی رفتار دیکھنے سے منی کا دوران بخوبی سمجھ مین آتا ہی

جس طرف پیکان تیر ہی اُسی طرف گویا منی جاتی ہی

پیکان تیر ← ⟵⟵ دُنبالۂ تیر

دوران منی

مرد کی منی اپنی پیچدار نالیون یا انابیب المنی (ٹیو بیو لائی سمی نیفرائی) مین پیدا ہوکر سیدہی نالیون (واسا رکٹا) سے گذر کر منصف الخصوی (میڈی اسٹائینم) مین جاتی اور قناۃ الخارجہ (واسا افرنشیا) کی راہ کرۂ کلان (گلوبس میجر) مین پہونچتی ہی۔ وہان سے خصیہ فوقانی کی نالی (اپیڈیڈیمس کنال) مین ہوکر کرۂ خرد (گلوبس مائنر) مین وہان سے وعاء منی یا قناۃ الخصیہ (واس ڈفرنس) مین سے گذر کر کیساۃ المنی (وسیکیولی سمی نیلز) کی رطوبت کے ساتھ ملکر نائزہ یعنی (یوریتھرا) مین پہونچکر مذی اور ودی کو شامل کرکے ساری مسافت احلیل کی طئے کرکے باہر اخراج پاتی ہی۔ اور عورت کا اووا یعنی منی یا نطفہ خصیۃ الرحم (اوویریز) سے بذریعہ بُرونی یا جھالردار سرے قاذف نالی (فلوپین ٹیوب) کے رحم مین آجاتی ہی۔

تنبیہ دوران منی کے مضمون کو ملاحظہ کرتے وقت چاہیئے کہ تصویر نمبر ۱۲ متعلقہ صفحہ ۷۲ مین لفظ۔ آغاز دورہ منی۔ سے لفظ۔ انجام دورۂ منی تک تیر کی رفتار کی بموجب بنظر غور و تعمق دیکھکر مطابقت کرلین تاکہ رفتار منی بخوبی ذہن نشین ہوجاوے۔ بعدہٗ صفحہ ۷۴ کی تصویر نمبر ۱۴ کو ملاحظہ فرماوین کہ اُس تصویر سے جانا مرد کی منی کا عورت کے رحم مین اور ملنا عورت کے نطفہ سے بقول اطباء یونان رحم کے اندر یا ملنا کیڑے منی کا عورت کے خصیہ مین اووم کے ساتھہ بقول اطبّاء فرنگ بخوبی ظاہر ہے۔

تصویر نمبر ۱۴
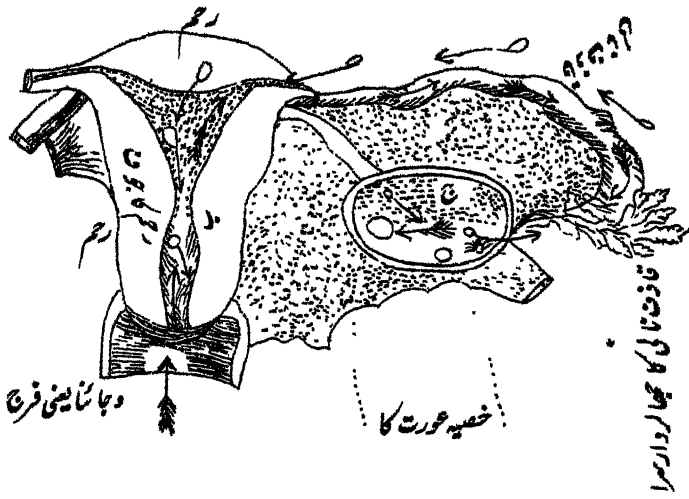
تصویر نمبر ۱۴

۱۔ اس تصویر مین بمقام ب اور ج عورت اور مرد دونون کی منی کا ملنا دکھایا ہی۔

۲۔ ایسا تیر علامت منی مرد کا ہی ⟵⟵

۳۔ ایسا تیر علامت منی عورت کا ہی ⟵○

۴۔ بغور دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ مطابق راے بعض ڈاکٹر صاحبون کے مرد کی منی کو اس تصویر مین رحم سے لیجا کر بذریعہ قاذف نالی کے خصیہ عورت تک پہونچا دیا ہی

۵۔ اور عورت کی منی کو بسبب نہ ہونے جگہ وسیع قاذف نالی کے برابر سے لاکر رحم مین پہونچا کر مرد کی منی سے بمقام ب حسب راے اطباء یونان ملا دیا ہی

امپرگنیشن - کانسی پیشن - پرگنسی - استقرار حمل - گربھ

ارباب دانش و بینش پر مخفی نہ رہے کہ مرد کی منی کا عورت کی اوواکے
ساتھ ملنے کا نام استقرار حمل ہی اور دونون کے وصال کے بعد ایک سلسلہ
تبدیلیون کا آغاز ہو کر نئے جسم کی بُنیاد پڑکر ویسی ہی جاندار شئے بنجانیکا
نام آفرینش ہی اور آفرینش باعث افزائش دنیا اور دنیا محل ظہور
حکمت حکیم مطلق خیال کیجاتی ہی اور شہادت اوپر وجود واجب الوجود
کے دیتی ہی

زمانہ استقرار حمل یا عورتون مین قابلیت بارور ہونے کی اکثر تیس (۳۰) برس
تک یعنی پندرہ (۱۵) برس کی عمر سے لیکر ۴۵ برس کی عمر تک رہتی ہی اور ایّام
حیض سے اُس کو بڑا تعلق ہی یعنی اکثر بنیاد نئے جسم کی اُسی زمانہ کے
قریب پڑتی ہی کیونکہ اُن دنون مین بوجہ خراش رونڈ لگمنٹ کے کسی قدر
اجتماع خون رحم۔ قاذف نالی اور خصیہ عورات مین ہوا کرتا ہی اور اووا
یعنی انڈا بھی جو عورت کی جانب سے نطفہ کہلاتا ہی اُسی زمانہ مین خصیہ سے
بذریعہ قاذف نلی کے رحم مین پہونچکر مرد کی منی سے ملجاتا ہی جس سے ایک
نئے وجود کی بُنیاد پڑتی ہی

اِس نئے وجود کی بنیاد (۱) - وجاے (۲) قرار حمل - و زمانہ تقرر (۳) حمل کی بابت حکما
کی راے کا اختلاف نہایت بسط سے بڑے خلط و ملط کے ساتھ مطوّل
کتابون مین لکھا ہی جس کا لکھنا اس مختصر رسالہ مین گنجایش نہین رکھتا
اور نہ اُسکا ترک کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہی لہذا بہت ہی اختصار کے

ساتھہ ایک ترتیب جدید سے جسمین کسی طرح کی کنجلک نہ ہوا ور ناظرین کو حال اختلاف راے اور قول فیصل معلوم ہوجاوے درج رسالہ کیا جاتا ہی۔

نئے وجود کی بُنیاد۔ فریق اوّل۔ ڈاکٹر ایلن طامسن صاحب اور اُن کے موافقین فرماتے ہین کہ تمام ضروری چیزین بچّہ کی پیدایش کی عورت مین موجود ہوتی ہین۔ مرد صِرف اُن کی بنانیوالی طاقت کو اشتعال دیدیتا ہی یہ راے دراصل پتھاگراس صاحب کی ہی جس کو ارسطو نے بھی تسلیم کیا ہو اور زمانۂ حال کے حکماء کی راے کے ساتھہ بھی بہت متفق ہی۔ متقدمین کی راے ہی کہ بچّہ عورت کے حیض کے خون سے بنتا ہی اور اُس کو اُس رطوبت یا منی سے جو ہنگام مباشرت مرد کے دماغ سے نازل ہوتی ہی مدد ملتی ہی

فریق ثانی کی یہ راے ہی کہ اسپرمٹز وا یعنی حیوان منی سے نئے انسان کو زندگی کی قوّت حاصل ہوتی ہی۔ عورت صِرف ایک مقام مناسب اُس کی پرورش کے واسطے ہی

فریق ثالث لیون ہوک صاحب جنھون نے سب سے پہلے حیوانات منی بذریعۂ خوردبین دیکھے تھے بیان کرتے ہین کہ مادّۂ جنینی موجود کرنے مین مرد و عورت دونون یکسان ہین اور بعد مباشرت دونون کے مادّے باہم ملکر نئے جسم کی بنیاد کا باعث ہوتے ہین۔ ھذا اصح کیونکہ ایسا ہی خداے بزرگ و برتر کے کلام پاک سے واضح ہی کہ انّا خلقنا الانسان من نطفۃٍ امشاج نبتلیہ فجعلناہ سمیعاً بصیرا یعنی ہمنے پیدا کیا انسان کو نطفۂ ممتزج سے اور

اُس کو پلٹتے رہنے پھر کر دیا اُس کو سُنتا اور دیکھتا۔ ڈاکٹر فلیٹ ووڈ چرچل
ایم ڈی صاحب فرماتے ہین کہ ہمکو خوب صداقت اِسکی پہونچی ہی کہ خصیہ عورت
مین بہت سے دانے یا بُلبلے پائے جاتے ہین جنسے بعد مجامعت کامل کے مرد کے
خصیہ کی خاص طرح کی رطوبت بلکہ ایک خاص اثر پیدا کرتی ہی جس سے تنئے
وجود کا بننا شروع ہوتا ہی لیکن اُس اثر کا بیان کرنا نہایت دشوار ہی

جاے قرار حمل۔ حمل قرار پذیر ہونے کے واسطے اطبا نے خصیۃ الرحم
قاذف نلی اور رحم تین مقام خیال کئے ہین۔

چنانچہ ڈاکٹر بسکف و بیرس صاحبان اپنا مشاہدہ اس طرح بیان فرماتے ہین
کہ کیڑے منی کے قاذف نلی کے بالائی حصہ مین یا اوویز کے پاس جاکر رہتے
ہین اور استقرار حمل وہین ہوتا ہی

بریولیسٹ۔ ڈیوماس۔ بیری صاحبان کہتے ہین کہ کیڑے اوودم کے اندر
داخل ہو جاتے ہین اور حمل وہین قرار پاتا ہی لیکن ان صاحبون کی راے
زمانہ حال کے اطباء کے ساتھہ اتفاق نہین کرتی

بوچٹ صاحب کی راے ہی کہ رحم جاے قرار حمل ہی۔ ڈاکٹر کریک سنک۔
ہارٹن بلنڈل صاحبان کہتے ہین کہ ان دونون جگھون یعنی قاذف نالی اور رحم
مین سے ایک جگہہ غالباً قرار پاتا ہی تحقیق نہین کہہ سکتے کہ کس جگہ۔ لیکن تجربہ سے
یہ ثابت ہوا ہی کہ قاذف نالی بند ہونے سے حمل قرار نہین پاتا

قاذف نالی کے بند ہونے کے سبب حمل قرار نہ پانا کچھہ دلیل اِسکی نہین ہوسکتی
کہ مرد کی منی کے قاذف نالی مین جانے سے ہی حمل قرار پاتا ہی۔ ممکن ہی کہ

عورت کا اووم نہ آنے سے استقرار حمل نہ ہوتا ہو کیونکہ اس بات پر جمیع اطبا کا اتفاق ہے کہ مرد کی منی اور عورت کا اووم باہم ملنا شرط ضروری انعقاد حمل کی ہی

قول فیصل

امر یقینی جو بعد تحقیقات تام و تفتیش مالا کلام قرار پایا وہ یہی ہی اور اسی پر اکثر اطبا کا اتفاق ہی کہ جب مرد کی منی رحم کے جوف مین پہونچتی ہی تو اسکے کیڑے اپنی حرکت دودیہ کے باعث بہ تدریج فلوپین ٹیوب مین جاتے اووم کو مس کرتے ہین جس سے اُس مقام پر ایک تبدیلی یا قدرتی کارروائی جسکو بڑی صنعت خلاقی جاننا چاہیے شروع ہوتی ہی اور اس تبدیلی کے ساتھ قاذف نلی اور رحم مین بھی دوران خون کی زیادتی ہونے کے باعث کنجسچن پیدا ہوتا ہی اور قاذف نلی کے نکال اپنی حرکت کے سبب اُس کو بہ تدریج رحم کے جوف تک پہونچاتے ہین پھر رحم مین اوس کی پرورش ہونی شروع ہوتی ہی

زمانہ تقرر حمل اگرچہ حمل قرار پذیر ہونے کا کوئی زمانہ مقرر نہین ہی جب عورت و مرد دونون کو ایک ہی وقت انزال ہو اور دونون کے مادّہ جنینی باہم ملجاوین تو حمل قرار پا سکتا ہی لیکن ایام حیض کے قبل و بعد اور خاص اجراے حیض کے دنون مین جبکہ اووم کا اخراج اویریز سے ہوتا ہی اور رحم و قاذف نالی مین اجتماع خون پایا جاتا ہی اور قاذف نالی کا جھالردار سرا گرافین فالیکلز کو جو پھٹنے کے قریب ہوتا ہی گرفت کرکے اووم محزوجہ کو رحم کے جوف تک پہونچاتا ہی اُسی وقت اگر مرد کی منی عورت کے

رحم مین داخل ہوکر یا کسی مقام پر اووم کے ساتھ مل جاوے تو عورت حاملہ
ہو جاتی ہی۔

تنبیہ۔ حیض آنے سے کئی دن پیشتر حمل کا قرار پذیر ہونا یا بعد حیض کے ٹھیرنا
تو عقلاً و عرفاً ممکن ہی کیونکہ اووم کا اخراج اویریز سے حیض کے اخراج
سے کئی دن پیشتر ہوتا ہی اور چونکہ حیض جاری ہونے والا ہوتا ہی اِس سبب
سے رحم کا مُنہ کھُل جاتا ہی علیٰ ہذا القیاس بعد حیض کے بھی کچھ عرصہ تک
رحم کا مُنہ کھُلا رہتا ہی لیکن خاص اجراے ایّام حیض مین جو حکماے فرنگ نے
لکھا ہی قرین مصلحت نہین ہی کیونکہ جب ایک قسم کی رطوبت خارج ہو رہی ہی
تو ایسے وقت مین مرد کی منی کے کیڑے کا رحم مین ٹھیر کر حمل قرار پانا کس طرح
ممکن ہوگا اور نیز مذہب یہود مین حائضہ کے ساتھ مجامعت کو منع کیا ہے اور
اہل اسلام کے یہان تو صریح نص نازل ہوئی ہی فاعتزلوا النسآء
فی المحیض ولا تقربوھن حتّٰی یطھرن یعنی پرہیز کرو عورتون سے
حالت حیض مین اور نجاؤ نزدیک اُن کے جب تک وہ پاک نہ ہو جاوین۔
ممانعت مذہبی و احکام شرعی خالی از فوائد نہین ہوتے کیا عجب ہی کہ حرارت
خون حیض باعث مضرّت مرد ہو یا نائزہ مین پہونچنے سے قرحہ پیدا کرے
یا عورت کے واسطے مضر ہو لو فرضنا اگر باعث مضرت بھی نہ ہو تو اُسکی غلاظت
اور کثافت کب پسند خاطر نفیس مزاجون کے ہوگی
چونکہ اِس کی بحث اور طوالت اصل مطلب سے دور پھینکتی ہی لہذا اُس سے
گریز کر کے اصل مدعا کی طرف رجوع لاتا ہون۔

مخفی نہ رہے کہ زن و مرد کی ملاقات یا مجامعت کامل کے بعد نئے جسم کی بنیاد کے واسطے جو تبدیلیان واقع ہوتی ہین ان کو واقفان علم فزیالوجی اور دانایان علم مڈویفری نے دو قسم پر منقسم کیا ہی اوّل تبدیلی اووم کی۔ دوسری فاذف نالی اور رحم کی۔

ا- تبدیلی اووم کی بقول ڈاکٹر بیرسی صاحب کے خصیہ عورت سے نکلنے کے قبل اووم مین یہ تبدیلیان واقع ہوتی ہین کہ جرمنل اسپاٹ جو پیشتر اندر کی سطح پر تھا جرمنل وسی کلز کے مرکز پر چلا آتا ہی اور جرمنل وسیکل جو پیشتر سطح پر تھا یوک کے مرکز پر چلا جاتا ہی اور باریک پردہ جو یوک کو گھیرے ہوئے ہوتا ہی یکایک دبیز پڑجاتا ہی اور اسپرمٹزوا کے ملنے کے بعد بقول ڈاکٹر بی طامسن لوئنس کے اووم جو مثل بیجان شئے کے ایک چھوٹا گلبلا ہے پہلے تو تقسیم در تقسیم ہوکر پروٹوپلازمک سلز مین تبدیل ہوتا ہی بعدہ بسبب جذب ہونے درمیانی دیوارون کے ایک بڑا اور نیا خانہ بنجاتا ہی جسکو بلاسٹوڈرم کہتے ہین پھر یہ بلاسٹوڈرم یا خول عرصہ قلیل مین اپی بلاسٹ میسو بلاسٹ اور ائپو بلاسٹ تین طبقات مین تقسیم ہو جاتا ہی چنانچہ برونی طبق سے ایپڈرمس اور اُسکے لحقات مغز و حرام مغز اور آلات حواس کے حسّی حصّے اور درمیانی سے مسلز بونز کارٹلجز فائبرس ٹشو بلڈ وسلز نروز وغیرہ اور درونی سے گیاسٹرو پلمونری میوکس ممبرین کا اپی تھیلیم بنتا ہی۔

لیکن یاد رکھنے کی بات ہی کہ تبدیلات مذکورہ اووم کی فاذف نالی کے اندر وقوع مین آتی ہین ان تبدیلیون کے بعد اووم فاذف نالی سے سات یا آٹھ

بیان تصویر نمبر ۱۵

۱- ٹیونیکا گرانیولوسا

۲- کورین ۳- زونا پلوسیڈا

۴- موٹی جھلی ۵- یوک بال

۶- جرمنل وسائیکل ۷- جرمنل اسپاٹ
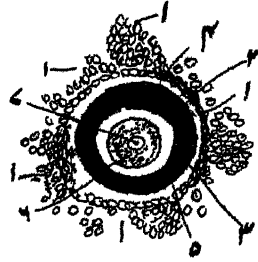
تصویر نمبر ۱۶
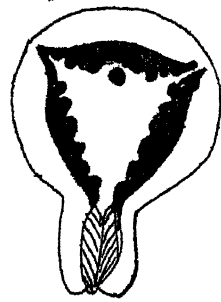
بیان تصویر نمبر ۱۶

اِس تصویر مین ڈیسیڈوا سیاہ کرکے دکھلایا ہی

روز کے عرصہ مین رحم کے اندر پہونچتا ہی اور بارھوین تیرھوین دن رحم مین کورین طبق سے ملفوف ڈیسیڈوا کے اندر پایا جاتا ہی (بعض ڈاکٹرون کی راے ہی کہ تیسرے ہفتہ اووم رحم مین اُترتا ہی)

۲- تبدیلی قاذف نلی اور رحم کی سبحان اللہ وجل ہٗ کیا شان آفریدگار ہی کہ اِدھر تو نئے جسم کی بنیاد کا سلسلہ جاری اُدھر اُسکی پرورش کے سامان کی تیاری یعنی قاذف نالی مین بباعث زیادتی دوران خون کے کنجیشن پیدا ہوتا ہی جو باعث حرارت ہی پھر کچھ حصہ خون منجمد ہوکر مثل جھلی کے بنجاتا ہی جسکو اووم ٹھیلتا ہوا رحم مین لے آتا ہی اور ٹیونیکا گرانیولوسا اور ریٹیکیولا اووم کے ساتھ نکل جاتے ہین۔ اور فلوپین ٹیوب کے

اندر یہ تبدیلیان ہوتی ہین کہ اوپر کا طبق جسکو کورین کہتے ہین دکھائی دینے لگتا ہی اور وہ طبق جو یوک کو گھیرے ہوئے تھا اور کیا ایک دبیز ہو گیا تھا بتدریج سیال ہو کر غائب ہو جاتا ہی اور یوک ایک شفاف دبیز پردہ سے گھر جاتا ہی جو زونا پلوسے سیڈا ہی اور رحم مین بھی چونکہ کنجسچن یا اجتماع خون موجود ہی اور مثل حیض کے جاری ہو نہین سکتا لہذا بجاے جاری ہونیکے یٹوبیولر گلنڈیون کی رطوبت سے رحم کے درونی سطح کی کل درازی مین ایک دبیز جھلی پیدا ہوتی ہی اُسکو ڈسیڈوا کہتے ہین اووم جب رحم مین داخل ہوتا ہے تو بیشتر فنڈس کے قریب ڈسیڈوا پر استقامت پذیر ہوتا ہی اور بڑہنے لگتا ہی ڈسیڈوا کا وہ حصہ جسپر اووم ٹھیرتا ہی ڈسیڈوا سیروٹائینا کہلاتا ہی اور باقی تمام دبیز جھلی کو جو رحم کے اندر لگی رہتی ہی ڈسیڈوا ویرا بولتے ہین تب یہ جھلی اس قدر افزایش حاصل کرتی ہی کہ اِسکا خول اووم کو محصور کر لیتا ہے اِسکو ڈسیڈوا ریفلکسا کے نام سے موسوم کرتے ہین یہ ڈسیڈوا سرویکس کی نالی اور ہردو فلوپین ٹیوب کی نالیون کو بند کر دیتی ہی چنانچہ اووم جب رحم مین داخل ہونے لگتا ہی تو اِس جھلی کو اپنے آگے لیتا اور ملفوف ہو کر رحم مین پہونچتا ہی اِس جھلی کا وہ حصہ جو رحم پر استر لگاتا ہی ڈسیڈوا ویرا اور اووم کا ملفوف کرنے والا حصہ ریفلکسا اور وہ حصہ جو اووم اور رحم کے مابین ہی اور جسپر پلے سنٹا بنیگا ڈسیڈوا سیروٹینا کہلاتا ہی - غرض کہ جب وہ ہیولا بچہ کا رحم مین پہونچتا ہی تو اُسپر دو جھلیان محیط ہوتی ہین اور اِن دونون کے درمیان ایک لسدار رطوبت رہتی ہی اِن دو جھلیون مین سے جو جھلی جنین پر

لپٹی رہتی ہی اُس کو اٰمنین کہتے ہین - اِس جھلّی سے ایک رطوبت نکلتی ہو جس کو لاءکر امینائی یا رطوبت مشیمہ کہتے ہین- فائدہ اِس رطوبت کا یہ ہی کہ شروع مین جنین کو رحم کے دباؤ سے محفوظ رکھتی اور آخر دنون مین بچّہ کے اعضا کو جنبش کرنے مین مدد دیتی اور فم رحم کو وقت ولادت کے کھولتی ہو اور دوسرے کو کورین کہتے ہین یہ کورین زونا پلوسیڈا کے برونی سطح پر پیدا ہوتی ہی اسکی برونی سطح پر متعدد باریک نکال پائے جاتے ہین جن کو ولائی کہتے ہین-

تشریح الجنین

ابتدا مین حمل مثل انڈے کے رحم کے اندر ہوتا ہی جسکو انگریزی مین اووی فارم ماس کہتے ہین بیسوین یا بائیسوین روز اُسی انڈے سے مختلف شکلین بنتی ہین اور طوالت پکڑتی ہین چنانچہ مطابق تحقیق ڈاکٹر ڈیورچی وغیرہ کے طوالت جنین اِس طرح پر ہی-

دو ہفتہ مین $\frac{1}{12}$ حصّہ انچہ کا

تیسرے ہفتہ $\frac{1}{10}$ حصّہ انچہ کا

چوتھے ہفتہ سے پانچوین تک چوتھائی انچہ اور وزن مین ۲۰ گرین تک ہوتا ہی- سر کی جانب موٹا پاؤن کی طرف پتلا- مُنہ کا شگاف نمایان- بجاے آنکھون کے دو سیاہ نقطے- ہاتھ پیر کے آثار نمایان- کورین جھلّی کی برونی سطح پر ملایم خوبصورت رونگٹے جو درحقیقت اِس جھلّی کی مہین شرائین کی شاخین ہین پائی جاتی ہین

چھٹے ہفتہ طوالت ۷ لین سے ۱۰ تک ہوتی ہی اور وزن ۴۰ گرین سے ۵۰ تک-

اِسوقت نقشہ جنین صاف نظر آتا ہی

ساتوین آٹھوین ہفتہ سب اعضا بخوبی بنجاتے ہین اور لمبائی ایک انچہ سے دو تک اور وزن تین ڈرام یعنی ایک تولہ ہوتا ہی

دوسرے مہینے ڈیڑھ انچ سے چار تک اور وزن دو ڈرام سے پانچ تک۔ نشانیان نر مادہ کی نمایان - آنول بھی تیار ہوتا ہی

تیسرے مہینے دو انچہ سے چھ تک وزن مین ایک اونس سے تین تک

چوتھے مہینے ۴ انچہ سے ۸ تک وزن ۳ اونس سے ۸ تک

پانچوین مہینے ۶ انچہ سے دس تک وزن پانچ اونس سے ایک پونڈ تک

چھٹے مہینے ۸ انچہ سے ۱۳ تک وزن ایک پونڈ سے دو تک

ساتوین مہینے ۱۱ انچہ سے ۱۶ تک وزن دو پونڈ سے ۴ تک

آٹھوین مہینے ۱۴ انچہ سے ۱۸ تک

نوین مہینے ۲۰ انچہ تک لمبا اور تین سیر سے کچھ زیادہ وزنی ہوتا ہی

استقرار حمل و تغیرات جنین کی بابت اطبا یونان کی رائے

کتب طب یونانی مین اس طرح لکھا ہی کہ جب سے عورت اور مرد کی قابل التولید منی رحم صحیح مین جا کر ملتی ہی اور جس وقت تک کہ جنین کی خلقت تمام ہوتی ہی یعنی سب اعضا عروق مجاری و مفاصل ظاہر و نمایان ہوتے ہین چھ احالے یعنی تغیر پائے جاتے ہین اِن تغیرات مین سے پہلا تغیر جسکی مدت ایک ہفتہ ہی یہ ہی کہ منی ممتزج مین ایک جوش پیدا ہو کر تین نقطے یعنی آبلے حباب کی طرح دِل دماغ اور جگر کے مقام پر نمودار ہوتے ہین اور چوتھا اِن تینون

کے اوپر بطور مجموع شامل ہوتا ہی

تغیر دوم کی مدت چار یوم ہین اِس عرصہ مین وہ آبلے سرخ اور منافذ عروق ظاہر ہوجاتے ہین اور خون کی آمد و رفت جنین کی ناف سے ہونے لگتی ہی

تغیر سوم چھہ دن کے عرصہ مین یہ سُرخ آبلے خون کی پُھٹکی یا لوتھڑا بنجاتے ہین۔

تغیر چہارم یہ ہی کہ لوتھڑا گوشت کی بوٹی بنجاتا ہی اور اعضا یعنی ہاتھ پیر کی تمیز ہونے لگتی ہی اور مستعد قبول صورت حیوانی کا ہوتا ہی اِسکی مدت ۱۲ یوم مقرر ہین۔

تغیر پنجم مین اعضاے اصلی تمام ہوکر علامات تذکیر و تانیث نمایان ہوتی ہین۔ اِس کی مدت تین روز ہین

تغیر ششم پھر پانچ دن کے عرصہ مین جمیع اعضا، عروق مجاری مفاصل وغیرہ کی خلقت تمام ہوکر جنین بنجاتا ہی

غرض کہ منی کے رحم مین داخل ہونے کو قرار نطفہ اور جھلّی یا پپڑی بننے کو علقہ گوشت بننے کو مضغہ کالبد بنجانے کو جنین جان پڑنے کی حالت مین حیوان کہتے ہین اور یہ قول حکما کا موافق کلام پاک خلّاق عالم کے ہی کہ وہ فرماتا ہی لقد خلقنا الانسان من سللة من طین ثم جعلناہ نطفة فی قرار مکین ثمّ خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظاما فکسونا العظام لحما ثم انشانٰہ خلقا اٰخر فتبارک الله احسن الخالقین یعنی تحقیق پیدا کیا ہمنے انسان کو خلاصہ مٹی سے۔ پھر کر دیا ہمنے اُسکو نطفہ بیچ قرارگاہ مضبوط کے پھر بنایا ہمنے نطفہ کو علقہ یعنی خون بستہ۔ پھر بنایا خون بستہ کو مضغہ یعنی پارۂ گوشت۔ پھر بنایا مضغہ کو ہڈی۔ پھر پہنایا ہمنے ہڈی پر

گوشت کو پھر پیدا کی ہمنے اُسکی پیدایش دوسری پس بزرگ ہی خدا نیکو ترین بنانے والون کا۔

مخفی نہ رہے کہ تعین ایام تغیرات جو لکھا گیا ہی اکثریہ ہی

بعضون نے دوسرے طور پر تحریر فرمایا ہی۔ لیکن مؤلف نے بوجہ مطابقت نص قرانی کے اِسی کو پسند کیا

مشاہدہ سے یہ بھی معلوم ہوا ہی کہ لڑکا بننے کی صورت مین یہ تغیرات تھوڑی مدت مین اور لڑکی بننے کی حالت مین عرصہ طویل مین ختم ہوتے ہین یعنی خلقت فرزند نرینہ کی تیس سے چالیس دن مین اور مادینہ کی چالیس سے پچاس دن مین تمام ہوتی ہی بعد اسکے چھہ مہینے تک کہ اقل مدت وضع حمل کی ہی جنین نشو و نما مین رہتا ہی

نیز واضح ہو کہ نطفہ قرار پذیر ہونے کے وقت سے کالبد بنجانے تک جس قدر عرصہ لگتا ہی اُس سے دو چند دنون مین جنین حرکت کرتا اور حرکت کے سہ چند دنون مین باہر نکلنے کی کوشش کرتا ہی یعنی اگر ۳۵ دن مین اُس کی خلقت تمام ہوئی تو ۷۰ دن مین حرکت کرتا ہی اور دوسو دنل دن کے بعد پیدا ہونے کی کوشش کرتا ہی چنانچہ بہت سے بچّے سات مہینے کے پیدا ہوئے ہین

اور جو خلقت ۴۰ دن مین تمام ہوئی تو ۸۰ دن مین حرکت کریگا اور ۲۴۰ دن مین پیدا ہونے کا قصد کریگا

اس جگہ پر اِس بیان کا لکھنا کہ کون شئے جنین کی پہلے بنتی ہی اور کون پیچھے اور کیا وجہ اس کے تقدیم یا تاخیر کی ہی اصل مطلب سے ناظرین کو دور رکھنا اور

ناحق طوالت اختیار کرتا ہی

خون حیض کی نسبت حکما کا یہ خیال ہی کہ اُس کے تین حصّے ہو جاتے ہین ایک حصّہ جنین کی پرورش کرتا ہی ایک حصّہ پستان کی طرف جاکر دودھ کا ذخیرہ جمع کرتا ہی اور تیسرا حصّہ بطور فضلہ رحم مین جمع رہتا ہی تاکہ جنین اور مشیمہ کے اخراج مین ہنگام وضع حمل آسانی ہو اور ایّام نفاس مین نِکلتا رہے

جنین کی پوشش مین پہلی جھلّی مشیمہ دوسری لفایفی تیسری رقیق ہی اور وضع جنین شکم مادر مین اس طرح ہی کہ جنین شکم مادر مین قبل از پیدا ہونے کے پنڈلیون کو رانون سے اور رانون کو پیٹ سے ملائے ہردو کفدست گھٹنون پر رکھے سرکو زانوؤن پر ٹیکے مان کے پیٹ کی طرف مُنہ کئے

تصویر نمبر ۱۷
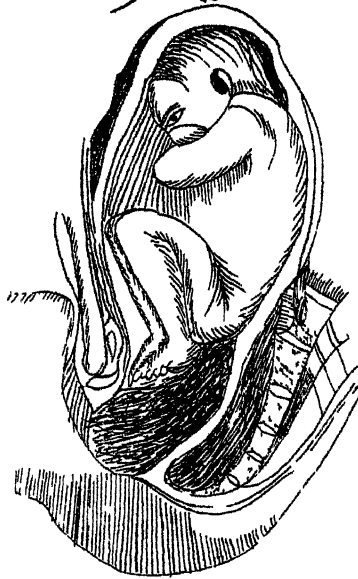
بیان تصویر نمبر ۱۷ - جنین شکم والدہ مین مختلف صورتون سے حسب

منشار قدرت بیٹھا رہتا ہی اُس کو کسی قسم کی تمیز نہین ہوتی صرف قدرت اُسکے آرام کی
خاطر اُسکے اعضا کو سُکیڑ کر رکھتی ہی - یہ ایک قسم کی تصویر بنا دی گئی ہی
پاؤن کا پنجہ اُٹھائے ایڑی لگائے بیٹھا رہتا ہی اور ولادت کے وقت رحم کی
حرکت کے باعث اُلٹ جاتا ہی یعنی سر لبسبب وزنی ہونے کے نیچے آجاتا ہی اور
پنجے دونون پیرون کے اوپر چلے جاتے ہین اور سر کے بل پیدا ہوتا ہی -
ڈاکٹری کتابون مین قریب قریب ایسا ہی طریقہ نشست لکھا ہی
وضع نشست جنین کی شکم مادر مین جو اوپر لکھی گئی اُسکے دو سبب خیال کیے جاتے
ہین سبب پہلا یہ ہی کہ وہ زمانہ جنین کی نمو اور بالیدگی کا ہوتا ہی جسکے واسطے
آسایش و آرام ضروری امر ہی اور جسم حیوان کو آسایش اعضا کے سُکڑنے
کی حالت مین ملتی ہی نہ پھیلنے کی صورت مین جیسا کہ ظاہر ہی عیان را چہ بیان
کہ ہر متنفس سونے کے وقت اپنے ہاتھ پیر سُکیڑ لیتا اور سر نیچے ڈالدیتا ہی
نیز سُکڑنے کی حالت مین بچّہ تھوڑی جگہ مین رہ سکتا ہی - اگر اوسکے تمام اعضا
پھیلے ہوئے رہتے تو والدہ کے شکم مین اوس کو جاے سکونت کی دستیاب ہونا
محال ہو جاتا -
بیدون کا یہ خیال کہ جنین کے انگوٹھون اور اُنگلیون سے اُس کی ناک کان آنکھ
مُنہ بند رہتا ہی تاکہ رطوبت مشیمہ لگنے سے بہرا اندھا اور گونگا نہو جاوے غالباً لی
پر محمول قابل تسلیم ذوی العقول نہین کیونکہ جنین جب تک شکم مادر مین ہوتا ہی
اُس وقت تک اُس کو نہ کسی طرح کی امتیاز ہوتی اور نہ اُسکے اعضا مین کسی فعل کی
طاقت کہ وہ فاعل اُسکا ہو سکے - پس اسوجہ سے وہ خود تو بند نہین کرسکتا رہا یہ کہ

قدرت اُسکو اُسکی اُنگلیون سے بند رکھتی ہو سو یہ بات ممکن نہین کہ قدرت اُسکو ایسی حالت مین
مین جس سے اُسکی تمام اُنگلیون کو تکلیف ہو نو مہینے تک شکم مادر مین رکھّے یا ایسی رطوبت
مین جس سے اُسکے بہرہ اور گونگے وغیرہ ہونے کا احتمال ہو پرورش کرے ایسا
خیال کرنا خدا کی دانائی اور حکمت مین فرق ڈالنا ہو نعوذ باللہ من ذالک
اسباب اندہے اور بہرے پیدا ہونے جنین کے باب دوم مین درج ہین اُنکو ملاحظہ فرمائے

حاصل کلام

اگرچہ استقرار حمل کے بارہ مین اختلاف رائے کلّی درج ہوا اور تبدیلات جنین کا
بھی حال حسب تحقیق اطبّاء فرنگ و یونان لکھّا گیا پر ابھی تک یہ معلوم نہین ہوا کہ اِن
تغیرات کا فاعل کون ہو اور کس طرح ہوتا ہو لہذا مختصراً یہ بھی درج رسالہ کیا جاتا ہے
بعدہٗ مولود کے نر و مادہ اچھی اور بُری شکل بننے کا حال بھی قلمبند ہوگا
مخفی نہ رہے کہ خداوند جل و علیٰ شانہٗ نے جسم انسان مین تین قوتین دی ہین یا
یون سمجھنا چاہیے کہ عطیّہ حق سے قوت ایک ہیئت ہو جسم حیوان مین جسکے واسطے
سے افعال سرزد ہوتے ہین یا وقوع مین آتے ہین اور وہ مبدء فعل بالذات ہی
کیونکہ وجود فعل بدون مبدء محال تصور کیا گیا ہو
طبعی[1] و حیوانی[2] و نفسانی[3] اِلّا چونکہ اِس مقام پر صرف قوۃ طبعی سے مطلب ہو
لہذا اُسی ایک قوۃ کا بیان لکھّا جاتا ہو
بقول شیخ یہ قوۃ طبعی خادمہ اور مخدومہ دو قسم پر منقسم ہو چنانچہ انواع جاذبہ[1]
ماسکہ[2] ہاضمہ[3] دافعہ[4] - خادمہ کے نام سے موسوم اور مخدومہ کے تابع - اور
انواع غاذیہ[1] نامیہ[2] مولدہ[3] مصوّرہ[4] مخدومہ کے نام سے نامزد ہین جیسا کہ

نقشہ مرتبہ جدیدہ سے بخوبی معلوم ہوتا ہی

نقشہ انواع قوۃ طبیعی بطرز جدید

- قوت طبیعی یا وائٹل فورس
  - مخدومہ
    - ۱- وہ جو واسطے بقار شخص کے غذا مین تصرف کرے
      - غاذیہ
      - نامیہ
    - ۲- وہ جو واسطے بقار نوع کے غذا مین تصرف کرے
      - مولدہ
      - مصوّرہ
  - خادمہ
    - ۱- جاذبہ
    - ۲- ماسکہ
    - ۳- ہاضمہ
    - ۴ دافعہ
    - ان کا بیان اس مقام پر مناسب نہ جانکر ترک کیا

جاننا چاہیئے کہ قوۃ مخدومہ کی باعتبار افعال دو نوع قرار پائی ہین

نوع اوّل وہ ہی جو غذا مین واسطے بقاء شخص کے تصرّف کرتی ہی جسکی دو شاخ ہین غاذیہ و نامیہ

چنانچہ غاذیہ کا فعل یہ ہی کہ غذا کو اپنے تصرّف سے عدیل ہر اندام بنا کر بدل ما یتحلل کرے اور ہر ایک اعضاء کو اُسی کی صورت پر قائم رکھّے

اور نامیہ کا کام یہ ہی کہ عرض و طول و عمق مین علی السبیل تناسب نمو پیدا کرے تاکہ ہر ایک اعضا اپنی تکمیل کو پہونچے

نوع دوم وہ ہی کہ واسطے بقاء نوع کے غذا مین تصرف کرے اِسکی بھی دو شاخ ہین مولدہ و مصوّرہ

چنانچہ مولدہ مین دو قوتین ہین ایک یہ کہ غذا سے مادّہ منوی کو لیکر نر اور مادہ مین منی پیدا کرے اور یہ قوۃ خصیہ کے متعلق ہی

دوسری قوۃ وہ ہی کہ منی کی اُن طاقتون کو جدا کرے اور پھر ملا دے اُسکو موافق ہر ہر عضو کے آمیزشون مختلف سے۔ یعنی ہر جزو منی کو واسطے قبول کرنے صورت کے مستعد کر دے اور یہ فعل منی مین اُس وقت ہوتا ہی جب وہ رحم مین پہونچکر دوسری منی سے ملتی ہی

شاخ دوم کا نام مصوّرہ ہی یہ وہ قوۃ ہی جو بحکم خالق ہر جزو منی سے اعضا کے خطوط پیدا کرتی اور اِن کی شکلین بناتی ہی

حمل کی شناخت و مولود کے نر و مادہ پیدا ہونے مین

جاننا چاہئے کہ انسان کو مضمون مندرجہ ذیل کے جاننے کی ازبس ضرورت ہے

چاہئے کہ دل سے متوجہ ہو کر ملاحظہ فرماوین

اطبا نے حاملہ کے حمل کی شناخت اور شکم مادر مین جنین کے نر و مادہ کی پہچان کی بہت سی صورتین تحریر فرمائی ہین اور یہ بھی لکھا ہی کہ انسان بعض امورات کی پابندی یا بعض امر کی نگہداشت سے متوقع پیدائش فرزند نرینہ ہو سکتا ہی یا بشرط احتیاط مندرجہ قواعد مصرحہ ذیل قابلیت جاننے فرزند نرینہ کی رکھ سکتا ہی

اور بعض صورتین ایسی ہین کہ انسان کی کارروائی کی اُسمین ضرورت نہین وہ خداداد قوتین ایسی ہین جن سے فرزند نرینہ ہی پیدا ہوتا ہی

چنانچہ مؤلف نے اِس بیان کو پانچ صورت مین منقسم کیا ہی

۱۔ حمل کی شناخت مین

۲۔ نر و مادہ کی شناخت شکم مادر مین

۳۔ خداداد قوت یا صورت غیر اختیاری

۴۔ قابلیت بشرط احتیاط قواعد مشروطہ یا صورت اختیاری

۵۔ صورت غیر معمولی

صورت اوّل حمل کی شناخت مین

جی متلانا خون حیض بند ہونا وغیرہ معمولی علامات حمل تو سب کتابون مین لکھی ہوئی ہین یہان پر یہ لکھا جاتا ہی کہ حمل ہے یا نہین اِس کے واسطے ڈاکٹرون نے لکھا ہی

۱۔ کہ تھرما میٹر یعنی آلۂ مقیاس الحر کو فرج مین رکھنے سے حرارت معمول سے زیادہ ہو تو جاننا چاہئے کہ حمل ہی ورنہ نہین

۲- زراوند مدحرج کو کوٹ کر شہد مین ملا کر فرج مین صبح سے دوپہر تک رکھین اور حاملہ کو بالکل کھانا نہ دین سہ پہر کو اگر حاملہ کے مُنہ کا ذائقہ تبدیل ہوجائے تو جاننا چاہیے کہ حمل ہی ورنہ نہین۔

۳- اگر- یا عود کسی ایسے ظرف مین جلاوین جسکے بخارات نکلنے کا ایک ہی راستہ یا ٹونٹی ہو اور اُس ٹونٹی کو فرج کے اندر کر دین اگر حمل ہو گا اُس حاملہ کی ناک مین اُسکی خوشبو معلوم ہو گی دوسری صورت مین نہین۔

۴- لہسن فرج مین رکھنے سے بشرط ہونے حمل کے لہسن کی بو حاملہ کی ناک مین پہونچتی ہی اور نہونے مین نہین

۵- شہد پانی مین ملا کر عورت حاملہ کو پلاوین اگر مروڑ شکم مین پیدا ہو جائین کہ حمل ہی اگر مروڑ نہ ہو حمل نہین ہی مجوزہ بقراط

۶- حاملہ کا پیشاب برتن مین ۳۰ - ۴۰ گھنٹہ رکھنے سے سفید بالائی سی جمتی ہی

۷- حاملہ کے شکم پر بذریعہ آلہ اسٹے تھس کوپ جنین کے قلب کی آواز مسموع ہونے سے اطمینان کُلی حمل قرار پانے کا ہو جاتا ہی

دوم نر و مادہ کی شناخت شکم مادر مین

۱- اگر بعد قرار حمل کے عورت کی طبیعت عمدہ و لطیف غذا کی طرف متوجہ ہو تو جاننا چاہیے کہ لڑکا پیدا ہو گا اور جو اشیا ردیہ مٹی ٹھیکری و ترشی کی طرف راغب ہو تو لڑکی

۲- اگر بعد حمل سر پستان عورت کی رنگت اودی ہو تو جاننا چاہیے کہ لڑکا ہو گا اور سیاہ رنگ ہونے سے لڑکی۔

۳- اگر حاملہ کو ثقل زیادہ معلوم ہو یعنی نیچے کا دھڑ بھاری پڑ جاوے تو خیال کرو کہ لڑکی ہو گی اور برعکس صورت مین لڑکا

۴- اگر شکم حاملہ مین کوڑی سے لیکر ناف تک سیدھا خط واقع ہو تو دلیل فرزند نرینہ کی ہی اور خط خمیدہ دلیل مادینہ

۵- اگر حاملہ کا چہرہ روشن چمکدار بشاشس ہو لڑکا ہوگا برعکس صورت مین لڑکی یہ قول بقراط کا ہی

۶- اگر حرکت جنین کی حاملہ کو رحم کے اندر داہین جانب زیادہ معلوم ہو لڑکا ہوگا بایٔن طرف معلوم ہونے سے لڑکی۔

۷- جس عورت کے پیٹ مین نر بچہ ہوتا ہی تو اس کا پیر چلتے وقت پہلے دایان اُٹھتا اور کھڑے ہوتے وقت دایان ہاتھ ٹکتا ہی۔ برعکس صورت مین برعکس

۸- آنول اگر داہین جانب رحم کے چسپان ہو تو لڑکا ورنہ لڑکی۔

۹- آلہ سینہ بین لگانے سے آواز قلب جنین حاملہ کے شکم کے داہین جانب مسموع ہو تو لڑکا بایٔن طرف لڑکی

سوم صورت غیر اختیاری

۱- اگر مرد کی منی عورت کی منی سے پہلے رحم مین پہونچیگی اور مقدار و طاقت مین زیادہ ہو گی تو لڑکا برعکس حالت مین لڑکی۔

۲- جوانی مین مرد کا دایان فوطہ بڑا ہونے سے فرزند نرینہ اور بایان بڑا ہونے سے مادینہ پیدا ہوتی ہی۔

سے پرہیز کرنا چاہیے وہ اپنی ہلاکت کا باعث اسی کو تصوّر کرین

۲- جنون و مرگی و غشی کا عارضہ جس شخص کو لاحق ہو اُسکو بھی جماع سے زیادہ مضرت پہونچتی ہی کیونکہ یہ عارضے دماغ سے متعلق ہین اور جماع سے ضعف دماغ لاحق ہوتا ہی بلکہ بقراط نے لکھا ہی کہ جو شخص امراض غشی ہین ہمیشہ گرفتار رہتے ہین ایک دن اُن کی موت کا باعث یہی ہو جاتا ہی

۳- جن لوگون کا قلب کمزور ہوتا ہی یا جن کو امراض قلب لاحق ہوتے ہین اُن کو جماع سے بہت نقصان پہونچتا ہی خواہ کسی مزاج کے ہون

۴- جن کو فکر و رنج بہت رہتا ہو یا محنت جسمی سے بہت تھک جاتے ہون یا دلی و دماغی محنت بہت کرتے ہون یا کھانا بہت کم کھاتے ہون اُن کو بھی زیادہ نقصان ہوتا ہی

۵- کم عمر لڑکون اور لڑکیون کو کچھہ نقصان نہین پہونچتا بجز اس کے کہ جلد اندھے ہو جاتے ہین دنیا ہین نہ کوئی کام دین کا کر سکتے ہین اور نہ دنیا کا- علم و عقل سے بے بہرہ رہتے ہین سسک سسک کر مر جاتے ہین اور تمام نعمتون خداداد سے محروم رہتے ہین

۶- عصبی کمزور آدمیون کو بھی کم عمر والے لڑکون سے کم نقصان نہین پہونچتا

۷- کمزور پھیپڑے والون کو یا جن کے پھیپڑے سے خون آتا ہو یا مزاج خنازیری ہو یعنی اِسکرافیولس رکھتے ہون بہت نقصان پہونچتا ہی

۸- جن کو خونی بواسیر ہو یا ہمراجک و ایا تھےسس مزاج والون کو یعنی جنکا مزاج خون

نکالنے کی طرف مائل رہتا ہو یا نکلتا رہتا ہو یا اور کسی قسم کی رطوبت سیال سوائے خون کے اخراج باقی رہتی ہو اُن کو بھی مجامعت سے ضرر عظیم پہونچتا ہی

۹- ضعف بصر والون کی بصارت جلد جاتی رہتی ہی

۱۰- جو لوگ ضعف ہاضمہ و معدہ و امعا مین گرفتار رہتے ہون

۱۱- رقت منی کا جن کو مرض ہو

فصل ساتوین جماع کی مضرتون کے تدارک مین

جب جماع سے ضعف و ناتوانی عائد ہو ترک کر دین اور[+] تسخین[۱]- ترطیب[۲]- ترویح و تفریح[۳] کی کوشش کرین لہو و لعب مین مصروف ہون- شیر گاؤ پئین یا شیر میش کیونکہ تقویت مین اس کو طبیبون نے فائدہ مند لکھا ہی بیضہ نیمبرشت کھاوین یا حلواے مقوی و مُبہّی

جب جماع سے رعشہ پیدا ہو دماغ کو دُہنیت پہونچاوین یعنی تیل کی مالش سر پر کرین اور تمام بدن پر روغن بکائن یا روغن ناگرموتھا ملین

اگر ضعف بصارت ظاہر ہو دماغ کو تیل کی مالش سے دُہنیت پہونچاوین روغن بادام یا بنفشہ یا کدو کے دو تین قطرہ ناک مین ٹپکا وین- آب شیرین سے غسل کرین گلاب کے عرق کے دو تین قطرے تین چار مرتبہ آنکھ مین ڈالین-

حاشیہ + (۱) گرمی پہونچانے کی دوائین یا تدبیرین

(۲) تری پہونچنے کی دوائین یا تدبیرین

(۳) اس فعل سے سکون اختیار کرنے کی تدبیرین یا دوائیں

(۱) فرحت پہونچانے کی دوائین یا تدبیرین

جب تک ضعف دور نہ ہو جماع کو زہر ہلاہل جانین ہریسہ اور کلہ پایہ کھایا کرین
اور اگر ضعف دماغ و قلب لاحق ہو تو تریاق وحریرہ جو شیخ الرئیس بو علی سینا نے
ایجاد کیا ہی اور اپنے تجربہ مین بہت مفید پایا ہی استعمال کرین کہ اس سے تقویت
دل و دماغ ہوتی ہی اور جسم فربہ ہو جاتا ہی
ٹھنڈے پانی سے بعد جماع فوراً غسل نہ کرین اور سردی سے بھی محفوظ رہین۔
کیونکہ سردی مسامات مین پہونچکر حرارت غریزی کو ضعیف کرتی ہی اور بدن کو سرد
جماع کے بعد سو رہنے سے ضعف و تکان جاتا رہتا ہی اور جسم کو راحت پہونچتی ہی
اکثر طبیبون نے لکھا ہی کہ دو تین تولہ نخود خام شب کو بھگو رکھین صبح اُن کو
چھیل کر کھا لیا کرین اور اُس کے آب زُلال مین قند ملا کر پی لیا کرین یہ بوڑھون کی
قوت کی معین اور مایوسون کی طاقت کی اعادہ کرنے والی ہی
صاحب ذخیرہ لکھتے ہین کہ اس کی مضرت کا تدارک ایک دوا یا ایک طریقہ یا ایک
غذا سے نہین ہو سکتا کیونکہ ہر شخص کا جب مزاج جُدا ہی تو ایک دوا جو اپنی خاصیت
مین سرد ہی یا گرم ہر مزاج والے کو کیونکر نفع پہونچا ویگی اسواسطے اسکا تدارک
اس طرح کرنا چاہیے
اگر سرد و خشک مزاج والے کو مجامعت سے نقصان پہونچا ہی تو تسخین و ترطیب
کرین یعنی تدبیرین گرمی تری کرنے والی عمل مین لائین مثلاً میدہ کی روٹی حلوان
کے گوشت کا شوربہ یا کباب کھلائین نرم و گرم بچھونے پر سُلائین تمام بدن مین
اور سر پر چمبیلی کا تیل ملین دودھ مین چھوارے پکا کر یا دودھ و شہد ملا کر پلائین
ماء اللحم کھلائین۔ زردی بیضۂ مرغ نیم برشت مین دارچینی کالی مرچ سونٹھ

پیس ملا کر کھلائین جماع سے باز رکھین

گرم وخشک مزاج والے کے لئے تری زیادہ کرنے والی چیزین دینا لازم ہی۔ مثلاً کدو پالک ماش مقشر کی دال۔ متھا۔ آش جو۔ گوشت بھیڑ یا بکری کے بچّہ کا۔ تازہ مچھلی۔ انگور۔ امرود وغیرہ کچّا دودھ اور شکر لیکن گرم غذا اور گرم مصالح اور خشک اشیاء ہرگز نہ دین جماع سے باز رکھین

عام علاج یہ ہی کہ زیادہ آرام دین غذا لطیف ومقوّی کھلائین جماع سے پرہیز کرائین

ترکیب بنانے ہریسہ کی مغز تخم کدو شیرین۔ مغز اخروٹ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ پانچ پانچ ماشہ۔ شیرہ تخم خشخاش سفید چہ ماشہ۔ دارچینی ایک ماشہ۔ زعفران دو رتی۔ قرنفل کلاہ دار تین عدد۔ روغن تازہ مادہ گاؤ ۵ تولہ۔ روغن بادام شیرین ایک ماشہ۔ سوجی گندم چار تولہ۔ اوّل چوزہ مُرغ کی یخنی تیار کرکے سوجی کو روغنات مین بھون کر چوزہ کی یخنی ملا کر تھوڑی دیر بعد تمام مغزیات اور باقی دواؤن کو باریک کرکے ملا کر دو تولہ مصری ملالین تقویت دماغ اور ازدیاد قوّت باہ مین بیعدیل ہی

نسخہ تریاق شیخ پوست ترنج۔ جنطیانا۔ حب بلسان۔ بادرنجبویہ کے پتّے۔ اور تخم فرنجمشک۔ زرنباد۔ درونج ہر ایک چار درم۔ مشک تبّتی وعنبر سارا ایک ایک مثقال عود ہندی دو مثقال کافور ریاحی نصف مثقال قسط دارچینی۔ پچھہ زعفران۔ ناردین۔ افسنتین ہر ایک ساڑہے دس ماشہ۔ موفطرا سالیون۔ پونے نو نو ماشہ۔ بزر البنج۔ تخم جرجیر۔ شلجم کے بیج۔ کندنا۔ اندرجو۔ حب فلفل۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سب کو کوٹ کر شہد ملا کر چہ مہینے تک رکھہ چھوڑین۔ بعد ازان

ایک مثقال روز کھایا کرین

نسخہ حریرہ (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگہ صاحب) مغاث - جوز گندم - بہمن سرخ - بہمن سفید - زرنباد - کہربا - کتیرا - تخم خشخاش - ہرایک ساڑھے دس درم سب کو کوٹ کر گائے کے گھی مین بریان کرکے دو سیر نشاستہ گندم ایک سیر شکر ملاکر رکھ چھوڑین جب کھانا منظور ہو - ۲۰ درم لیکر آدھ سیر دودھ مین حریرہ کی طرح پکاکر گاے کا گھی ملاکر کھا لیا کرین

تدابیر مجوزہ مؤلف

تدبیرین جو مؤلف ذیل مین لکھتا ہی غالباً کثرت جماع کی مضرتون کا تدارک کرینگی اور یقیناً بعد تجربہ اپنے مفید ہونے کا یقین دلاوینگی کیونکہ تمام اطبا کا اس بات پر اتفاق ہی کہ انصرام کارجامعت اعضاء رئیسہ و شریفہ کی صحت پر منحصر ہے اور جو کوئی تدبیر ان اعضا کو حالت اصلی یعنی صحت پر برقرار رکھیگی تو ضرور مضرت جماع سے نقصان کم ہوپنچیگا اسواسطے تین تدبیرین ذیل مین درج ہوتی ہین -

اوّل تدبیر غذا - دماغ کی تقویت کے واسطے دو یا چار بیضہ مرغ نیم برشت نمک † ریگ ماہی یا ورل ‡ برک کر روز مرہ کھایا کرین اور ہفتہ مین دوبار دماغ حیوانات کا ورد رکھین (دماغ مرغ کبوتر تیتر یا بچہ گوسفند کا ہونا چاہیے)

---

† ریگ ماہی ایک قسم کی مچھلی ہی جو خشک کی ہوئی بکتی ہی اُسکو پیسکر انڈون پر بُرک لیا کرین

‡ ورل ایک جانور مثل سوسمار کے ہوتا ہی اُسکو ذبح کرکے شکم پھاڑکر نمک بھر دیا کرتے ہین اور بعد خشک ہونیکے اُس نمک کو جھاڑ لیتے ہین اگر یہ نمک ملجاوے تو اُسکو بُرک لین - اکثر پنجابی ولایتی دوافروش بیچا کرتے ہین -

سواے موسم گرما کے پانچ بادام چھیلکر مصری کے ساتھ گھس کر ہر روز صبح چاٹ لیا کرین اور گرمیون مین دو تولہ نخود خام شب کو بھگو کر صبح کو چھیل کر کھایا کرین - بعد معمولی غذا کے دو اخروٹ کا مغز نوش جان کرین

دل کی تقویت کے واسطے زعفران چار رتی مٹی کے کورے برتن مین ڈالکر دو تولہ کشمش صاف کی ہوئی پانی سے دھوئی ہوئی ڈالدین شب کو شبنم مین رکھہ دین - صبح ایک ایک دانہ کرکے کھالین پانی وغیرہ پھینکدین ہفتہ مین دو یا تین بار اسکا استعمال کرنا چاہئے اور صندل و گلاب وسیب شراب* ریحانی پینا چاہئے

معدہ کی تقویت کے واسطے آدھی چھٹانک گوشت گاے کا لیکر ورق تراش کر توے پر دونون طرف سے بھون کر نمک بُرک کر کھا لیا کرین کہ اُس سے اشتہا زیادہ ہوتی ہی - یا بکری کی اوجھڑی جسمین مریع جال بنا ہوتا ہی تین چار بوٹیان لیکر اُس کے پرت جال کی طرف سے اُتروا کر توے پر بھون کر کھایا کرین کہ وہ معدہ کے فعل ہضم کو بڑہاتی ہین - یا پپسین دو گرین کھلا دین جو بھیڑ یا بچھڑے یا خوک کے معدہ سے نکالی جاتی ہی -

ماءاللحم پاؤ سیر گوشت بکری کا لیکر بغیر دھوئے ایک بوتل مین بھر دین اور موسم سرما مین نمک سیاہ مرچ گرم مصالحہ اور چند بادام پیسکر ملا دین اور گرمیون مین تخم کدو تخم خیارین کشنیز تین تین ماشہ نمک سیاہ مرچ خشک پسی ہوئی مخلوط کر دین اور کارک سے خوب مُنہ بند کرکے دیگچی مین رکھدین اور اُسمین اِسقدر پانی بھر دین کہ ایک حصہ بوتل کا کھلا رہے باقی ڈوب جاوے اِسکے بعد آنچ کرنا شروع کرین کم از کم دو گھنٹہ اور زیادہ سے زیادہ تین گھنٹہ آنچ کرنا چاہئے بعدہٗ اُس بوتل کو

---

* اِسکا نسخہ قوت باہ کے بیان مین لکھا جائیگا

دیگچی سے نکال کر کپڑے سے پکڑ کر ڈاٹ کھولکر دوسری قلعی دار دیگچی مین اوندھا کر دین
تاکہ سب عرق یا پانی جو بوتل مین ہو دیگچی مین آجاوے اور خشک بوٹیان بوتل مین رہجاوین
پھر اُس عرق مین ایک انڈا مرغ کا مع پوست توڑکر ریزہ ریزہ کرکے ڈالدین اور چند
بالائی باریک سُرخ چھلکے پیاز کے جو پھینک دئے جاتے ہین ریزہ ریزہ کرکے ملا دین
اور آگ پر رکھدین تاکہ ایک جوش آجاوے اِس جوش سے سب فضلہ علیحدہ ہوکر اوپر
تیر آویگا اور عرق سُرخ خوبصورت خوش ذائقہ نیچے رہ جاویگا۔ اِس عرق مین آدھ پاؤ
دودھ گاے کا ملا کر پیا وین۔ یہ نسخہ تقویت دماغ اور دل اور جسم کے واسطے اکسیر کا
حکم رکھتا ہی۔ یہ مقدار گوشت اور بیضۂ مرغ ایک ادنی درجہ کی ہی اگر ایک سیر گوشت کا
نوش کرین تو اَور بھی اچھّا ہی

جناب ڈاکٹر شیخ سبحان علی صاحب کی یہ راے ہی کہ انڈے اور پیاز کا پوست ڈالنا اور
دوبارہ آگ پر رکھکر ایک جوش دینا ضرور نہین۔ انڈے کی سفیدی اور زردی پھینٹ کر
نیمگرم شوربہ مین ملا کر پینا بہت مفید ہی اسمین بہ نسبت اوسکے زیادہ قوت ہوگی۔

مؤلف واقعی یہ زیادہ مفید ہوگا کیونکہ مجکو ڈاکٹر صاحب موصوف نے بحالت کمال
ضعف اور ناطاقتی کے یہ نسخہ بتلایا تھا کہ دو تین انڈے پھینٹ کر شکر اور دودھ گرم
ملا کر پی لیا کرو یہ پوٹ واین سے زیادہ مفید شئے ہی مین نے چند دن اسکا استعمال
کیا نہایت نفع بخشا اور ٹنگچر فرائی وغیرہ سے زیادہ مفید ہی

دوم تدبیر مالش۔ واسطے تقویت دماغ کے روغن بادام شیرین سر پر ملا کرین
موسم گرما مین ہموزن روغن مغز تخم کدو ملا لیا کرین

واسطے تقویت سرگُردہ۔ حرام مغز اعصاب وعضلات کمر و آلات کے روغن بکاین

زنبق- سوسن- نرگس- قسط- ناروین- ناگرموتھا- عنبرجسکا تیل میسر ہو ہر روز شب کو سر قدم پیڑو کمر پشت پر ملوایا کرین کہ اس سے ضعف بصارت نہین ہوتا اور باہ برقرار رہتی ہے اور کمر کے اعصاب کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے- اور درد کمر جو کثرت جماع سے ہو جاتا رہتا ہی

سوم تدبیر دوا- جو دوائین کہ منی زیادہ پیدا کرتی ہین یا باہ کو ترقی دیتی ہین انکا استعمال کرین مثلاً ثعلب- تودری- بہمن- شیرمادہ گاؤ- نخود خام- بنولہ- چلغوزہ- سیرپ فاسفیٹ آف آئرن کچلہ وغیرہ- انکا بیان مفصل موقع مناسب پر کیا جاویگا

کثرت جماع سے دوران سر ہوتا ہی- یعنی شروع مین توصرف کنپٹی پر ترپ معلوم ہوتی ہی بعدہ کھڑے ہونے سے آنکھون تلے اندھیرا آجاتا ہی اور رفتار مین اگر نظر چپ و راست کی جانب ہو تو ایک چکر آجاتا ہی پھر ترقی کی صورت مین بیٹھے بیٹھے مکان گھومتا ہوا معلوم دیتا ہی اسکے واسطے مقوی اعصاب مقوی دماغ مثل جوہر کچلہ ٹنکچر سنکونا شراب بلاڈونا وغیرہ دوائین استعمال کی جاتی ہین

نسخہ اوّل- ایلکسر سنکونا ڈیڑھ ڈرام نائٹرک ایسڈ ڈائیلوٹ ۸ منم سلفیٹ آف اسٹرکنیا ۱/۱۰ ایک دسوان حصّہ گرین کا

اس نسخہ کو بناکر صبح دوپہر اور شام کو تین وقت کرکے پلاوین

نسخہ دوم- ٹنکچر فرائی کلوروڈائی ایک اونس- تین قطرہ صبح تیس قطرہ شام کو پلاوین

فصل آٹھوین کسوقت جماع کرنا اورکسوقت نہ کرنا چاھئے

اوقات جماع کرنے کے یہ ہین

کھانا ہضم ہونے پر- شہوت صادق- فصل معتدل- ہواے معتدل- حصول قوۃ

قواے ذکوری و اُناثی - خوشی و انبساط

کھانا معدہ مین ہضم ہونے کے بعد - بوجہ تخالف مزاج و تخالف ہہضم ہاضم و تخالف ہضم ہر غذا ٹھیک وقت بتلانا نہایت دشوار ہی اور اطبا کی راے مین بہت اختلاف ہی بعض ۳ اور بعض ۷ ساعت اور بعض کم سے کم چھہ زیادہ سے زیادہ ۱۲ ساعت بتلاتے ہین لیکن خیرالامور اوسطہا پر عمل کرنا بہتر ہی - خلو و امتلا نہو اُسکا ضرر اسی فصل مین درج ہی

شہوت صادق اس کی تعریف یہ ہی کہ بلا بوس و کنار بلا تصور روے دلدار بلا خواہش و ارادہ بلا عزم و تہیہ ذکر بباعث امتلاے ظروف منی استادہ ہو جسم کا قوی و مضبوط ہونا بھی شرط ہی

فصل معتدل بقراط و جالینوس وغیرہ حکما نے فصل ربیع کو معتدل بیان کیا ہی - کیونکہ اُسمین گرمی سردی تری خشکی سب اپنے اپنے اعتدال پر ہوتی ہین یہی وجہ ہی کہ اُسکا نام موسم بہار ہی اسی موسم مین درختون پر نئے نئے پتّے نکلتے پھول کھلتے میوہ جات پکتے باد صبا چلتی ہی - بلکہ بقراط نے لکھا ہی کہ اس موسم مین موت بہت کم واقع ہوتی ہی

ہَواے معتدل اطبّا باد صبا یعنی باد شرقی اور باد زبور یعنی ہَواے غربی کو معتدل بیان کرتے ہین اور ہَواے جنوبی کو گرم تر و شمالی کو سرد خشک جانتے ہین ہواے معتدل کی تعریف یہ ہی کہ راحت پہونچاے دل کو اور اعتدال پر رکھّے روح کو اور ہَواے جنوبی مورث گرانی گوش و سر ہی کسل و ماندگی اعضا کو دیتی اور استرخا پیدا کرتی ہی اور باد شمالی سرفہ درد حلق و سینہ کا باعث ہوتی ہی

حصول قوت قواے ذکوری و اُناثی - عورت و مرد دونون اپنی اپنی

قوّتون کو پہونچ گئے ہون اور ان کی منی کا مزاج بھی پایۂ تکمیل کو پہونچ گیا ہو۔ اسکا بیان باب مجامعت مین درج ہوچکا ہی تکرار کی ضرورت نہین

خوشی و انبساط مین اسواسطے چاہیئے کہ اسوقت کے استقرار حمل سے اوّل تو فرزند نرینہ جمیل نیک سیرت خوش خلق پیدا ہوتا ہی دوسرے ازروے قاعدہ طب کے یہ بات درجہ ثبوت کو پہونچی ہی کہ جسوقت انسان کا کوئی کام جسکی اُسکو تمنا ہو ہونیوالا ہوتا ہی یا کوئی ایسی کیفیت ہوتی ہی جس سے ہواے نفسانی کو بہرہ اور طبیعت کو خوشی حاصل ہونیوالی ہوتی ہی تو خون اور روح کہ مرکبِ تمام قوّتون کے ہین۔ ظاہری بدن کی طرف میل کرتے ہین اور چاہتے ہین کہ اُس کی حالت کو فوراً دریافت کرین اِس باعث سے اعصاب قلب و سینہ منبسط ہوجاتے ہین یہی وجہ ہی کہ بحالت خوشی شکل خندہ چہرہ پر نمودار ہوجاتی ہی اور گوشۂ لب کھُل جاتے ہین

وے اوقات جن مین جماع کرنا نہ چاہیئے

پُری و خلو معدہ - تو ی استفراغ - ریاضت شاقہ - بے خوابی - شدّت سرما - شدّت گرما - رنج و غم - شرم و خشم - عدم حصول قوّت ذکوری و اُناثی - مستی و خمار - شہوت کاذب

پُری معدہ کھانا کھانے کے بعد سات گھڑی تک جماع کرنے کے واسطے [illegible] لکھا ہی کیونکہ قاعدہ کُلیہ یہ ہی کہ کھانا کھانے کے بعد طبیعت طرف فعل ہضم کے متوجہ ہوتی ہی اگر مصروف جماع کی ہوگی تو فعل ہضم مین نقص عائد ہوگا اور نقص ہضم با[illegible] خون لیا خلط فاسد ہوگا [illegible] سے طرح طرح کے امراض کا اندیشہ ہی

خلو معدہ [illegible] کی وجہ یہ ہی کہ بعد جماع بوجہ اخراج منی خصیہ اپنی [illegible]

گردہ سے مانگتا ہی اور گردہ جگر سے اور جگر معدہ سے اس وقت معدہ کا خلو باعث لاغری جسم ہوتا ہی اور لاغری جسم سبب تحلیل روح کا ہوتا ہی۔ اِس وجہ سے بوعلی سینا نے لکھا ہی کہ اُس گردہ کے قول پر عمل نہ کرنا چاہیے جنھون کی راے یہ ہی کہ بعد تمام ہضم کے جماع کیا جاوے اور بقراط نے لکھا ہی کہ خلو معدہ خود ضعف ہی اور ضعف مین ضعف آور فعل قبول کرنا قرین مصلحت نہین

قوی استفراغ کے بعد خواہ قَے سے ہو یا اِسہال سے یا بعد سخت بخار و جریان خون بواسیری و فصد و پچھنے کے ممانعت ہی کیونکہ اِن سب حالتون کے بعد جماع سے جو ضرر متصور ہی وہ ظاہر ہی اِسکے واسطے دلیل و براہین کی ضرورت نہین۔ بیدک کی کتابون مین بھی منع لکھا ہی

ریاضت شاقہ و مشقت مشکلہ کے بعد بقراط نے جماع اِسواسطے منع کیا ہی کہ اِن سے تکان ہو جاتا ہی اور طبیعت اُسکے معاوضہ کے لئے جویاے آسائش ہوتی ہی اور جماع وغیرہ حرکات تعب مین ڈالنے والے ہین پس طبیعت کے مخالفت پر کمر باندھنا اور تکان کے بعد ضعف آور فعل کرنا قرین مصلحت نہین۔ اِسی طرح بیدون کا قول ہی

بیخوابی کے بعد اسواسطے منع ہی کہ نیند وہ شئے ہی جس سے تکان رفع ہوتی ہی اور دماغ کو جو رئیس اعظم جسم مین ہی تسکین ملتی ہی اور ضربات قلب و حرکت شُش مین بہ نسبت بیداری کے کمی واقع ہوتی ہی جس سے فی الجملہ اِن اعضا کو آسایش پہونچتی ہی اور تحلیل شدہ شئے کا بدل ہوتی ہی جبکہ خلاف اِسکے واقع ہوگا صاف ظاہر ہی کہ نہ رفع تکان ہوگا اور نہ قلب و شُش کو آسایش ملیگی مزید بران اخراج منی کا ضعف اسکا معین ہوگا۔ بیدک کی کتاب مین بھی منع لکھا ہی

شدّت سرما مین ممانعت کی وجہ یہ ہی کہ جماع کرنے سے جو رطوبت قریب العہد بانعقاد نکلتی ہو اُس کے ساتھ جوہر روح بھی اخراج پاتا ہی اور اخراج جوہر روح سے برودت غالب ہوتی ہو پس ہونا برودت کا شدّت سرما مین ازروے قاعدہ طب کے مضر سمجھا گیا ہی۔

شدّت گرما مین گرمی کی شدّت مین سوہان روح کے علاوہ جو مضعف ہی تشنگی اور کرب زیادہ ہوتی ہی جو باعث افزایش صفرا ہی اور صفرا تپ محرقہ پیدا کرتا ہی اسواسطے ایسے وقت مین اجتناب لازم ہی

آگاہی۔ شدت سرما و گرما سے ہماری یہ مُراد نہین ہی کہ ان موسمون مین جماع منع ہی بلکہ یہ مطلب ہی کہ ایسی صورت مین کہ ایک شخص پر شدت سرما و گرما نے مضر حالت پیدا کی ہو تو منع ہی اور جس شخص کو موسم سرما مین مکان و پوشش و غذا وغیرہ سب گرم چیزین میسر ہون یا موسم گرما مین ٹٹّی و پنکھا وغیرہ سامان سرد دستیات ہون تو ایسی حالت مین جماع سے کیا اندیشہ ہی

رنج و غم شرم و خشم کے وقت دو وجہ سے ممانعت مجامعت ہی اوّل یہ کہ اگر اسوقت نطفہ قرار پا گیا تو بچّہ بدصورت بدمزاج بدخو پیدا ہوگا۔ دوسرے ازروے قاعدہ طب کے یہ بات ہی کہ جس وقت انسان پر رنج و غم آنیوالا ہوتا ہی تو طبیعت اُس سے گریز کرتی ہی اور خون و روح بباعث تنفر جسم ظاہری سے اندر کی طرف رجوع کر جاتے ہین یہی وجہ ہی کہ رنج و غم کے وقت چہرہ اُداس رنگ زرد پڑ جاتا ہی اور چونکہ سردی و خشکی کا اثر دماغ پر دباوٗ ڈالتا ہی اس سبب سے عصب دماغ جو آنکھ اور مُنہ مین آتے ہین کھنچ جاتے ہین یہی وجہ ہی کہ شکل رونی نظر آتی ہی اور بباعث فشار آنکھ ناک سے رطوبت جاری ہو جاتی ہی اور دل کی خواہش یہ ہوتی ہی کہ یہ حالت

مجھسے دور رہنے۔ پس ایسی صورت مین کہ طبیعت کو گریز خون و روح کو تنفر دل کو پرہیز ہو
کب مقتضاے عقل ہو کہ خوشی کے فعل کی طرف رغبت کی جاۓ۔

عدم حصول قوت۔ جب تک قواے ذکوری و اُناثی مین قوت کامل نہ آئی ہو
اور مزاج منی تکمیل کو نہ پہونچا ہو مجامعت منع ہو

مستی و خمار مین اسواسطے منع ہو کہ دماغ شخص مدہوش خوض فکر عقل وغیرہ سے
عاری ہوتا ہو اگر اسوقت نطفہ قرار پاویگا لڑکا بیعقل بے وقوف پیدا ہوگا

شہوت صادق نہ ہونے مین یعنی جسمین طبیعت پر زور ڈالکر یا عورت کے خیال
و تصور یا آلت کی تحریک سے باہ پیدا کی ہو (جسکا نام باب مجامعت مین تکلفی رکھا
گیا ہو) منع ہو کیونکہ بڑا نقصان ہو

بیدک کی کتاب مین لکھا ہو کہ پریشان حالت اور پیاس و بیماری مین جماع نہ کرنا چاہیے
لیکن ایسی بیماری مین جسمین آوردون کے اندر امتلا خون پایا جاوے جماع ناروا نہین
ہوسکتا کیونکہ خروج منی بھی ایک طرح کا قدرتی استفراغ ہو جو مفید سمجھا جاتا ہو

فصل نوین ایک جماع سے دوسرے مین کتنا وقفہ دینا چاھئے

مجامعت کے واسطے کوئی خاص فاصلہ یا دستور مقرر نہین ہوسکتا ہر شخص کے مزاج
و قوۃ و حالت کے بموجب اُس کی تعداد یا مقدار کم و زیادہ ہوسکتی ہو مثلاً جوان
قوی و مضبوط دموی مزاج والے کو ہر شب مین ایک یا دو مرتبہ [illegible]
کسی طرح کا ظاہری ضعف و نقصان عارض نہ ہوتو [illegible]
واسطے وہی خاص فاصلہ و دستور سمجھا جائیگا ورنہ [illegible]

ہفتہ یا مہینے کے بعد جماع کرنے سے منفعت یا ضرر عائد ہو تو موافق قاعدہ طب کے وہ مدت بھی خاص دستور نہین ہو سکتی اُسکو چاہیے کہ جماع سے پرہیز کرے

بعض اطبا نے بلالحاظ مزاج جماع کی مدت مقرر کر دی ہی

بقراط نے لکھا ہی کہ سال مین ایک مرتبہ - جالینوس نے چھہ مہینے - اندروماخس نے تین مرتبہ کی اجازت دی ہی - شیخ نے لکھا ہی کہ جب تک جسم مین قوت باقی رہے اور ضعف عارض نہ ہو جماع سے کچھہ نقصان نہین ہی

صاحبان شہوت پرست حریص و بدمست شیخ کا قول چھوڑکر جالینوس وبقراط کی راے کیون پسند کرینگے اور کیون حظ نفس سے باز رہینگے - اسواسطے اُنکو چاہیے کہ امور مصرحہ ذیل کی نگہداشت بخوبی ولحاظ کماینبغی کرین

۱- خواہش جماع طبعی ہی یا نہین

۲- جو شے قبل کے جماع مین جسقدر خارج ہو گئی تھی اُسی قدر بن گئی ہی یا نہین کیونکہ حکیم رازی نے لکھا ہی کہ مادہ منی تین دن سے کم مین ہرگز منی مین مستحیل نہین ہوتا اور بیدک کی کتابون مین لکھا ہی کہ غذا ایک مہینے مین منی بنتی ہی

۳- بعد جماع فرحت قلب سُبکی اعضا حاصل ہوئی یا نہین -

کر تینون امر حاصل ہون تو جماع سے ضرر نہین ہو سکتا - اگر نہون خواہ ایک دن گذرا ہو یا ایک ہفتہ یا ایک سال یا دس برس مجامعت منع ہی

ڈاکٹر کلارک صاحب نے مہینے مین ایک بار سے زیادہ جماع کرنے کو نامناسب بتلایا ہی اور ڈاکٹر ایکٹن صاحب نے ہفتہ عشرہ مین ایک بار کی اجازت دی ہی مگر تواتر ہفتہ کا بھی منع لکھا ہی یعنی مضر صحت جانا ہی

ایک گروہ حکماؔ کا یہ قول ہی کہ کم از کم تین روز کا فاصلہ ہر مجامعت مین چاہیئے تاکہ اُس عرصہ مین منی تیار ہو جاے

بعض نے لکھا ہی کہ بالکل تندرست آدمی کو خواہ کسی مزاج کا ہو بیس برس کی عمر سے تیس برس کی عمر تک ہفتہ مین ایک دو دفعہ اس زمانہ کو سن نمو یا سن حداثت کہتے ہین اور اسمین پانچ سن شامل ہین سن طفولیت سن صبی سن ترعرع سن غلامیت سن فتی۔

سن وقوف یا شباب مین مہینے مین دو یا تین بار اسکی حد چالیس برس تک ہی

سن کہول یعنی ادھیڑ عمر مین یا بعد چالیس برس کے کمزورون کو بالکل مناسب نہین اس سن کو سن انحطاط کہتے ہین اور اسکی حد ساٹھ برس تک ہی سن کہول کے آغاز مین توچندان مضر نہین لیکن آخر مین جو سن شیخوخیت ہی بالکل منع ہی

امرت ساگر مین سال کی چھ فصلین مقرر کی ہین ہر ایک فصل دو مہینے کی ہوتی ہی۔ آغاز اُسکا اگھن سے ہی اور انجام کاتک۔ ان فصلون مین جماع کی بابت یون لکھا ہی کہ ہیم رُت ششر رُت مین اپنی طاقت کے موافق قربت کرنے سے کوئی مرض نہین ہوتا بلکہ موجب فرحت و انبساط کا ہی

بسنت رُت مین تیسرے چوتھے دن

گریکھم رُت مین چھٹے و پندرہوین دن

برکھا رُت مین پانچوین دن

سرد رُت مین تیسرے چوتھے دن

اور اُسی کتاب مین دوسری جگہ لکھا ہی کہ سرد رُت مین رات کو اور گریکھم اور

برکھا رُت مین دن کو۔ اور رات کو جب بادل گرجے اور برسے قربت اختیار کرے اور شسر رُت مین جب جی چاہے

چونکہ ہر شخص کی قوت اور مزاج یکسان نہین ہی اسواسطے ٹھیک وقت بھی مقرر نہین کیا جاسکتا البتہ عام طور پر یہ کہا جاسکتا ہی کہ منی کی مقدار اور باہ صادق اور جلد و دیر کے منزل ہونے اور مزاج کے متغیر ہونے کا خیال رکھنا چاہیئے۔ یعنی اگر منی کم مقدار مین ہنگام مجامعت خارج ہوتی ہو اور باہ صادق نہ ہو اور نعوظ بخوبی نہ ہوتا ہو یا دیر مین واقع ہوتا ہو اور دیر مین انزال ہوتا ہو یا بعد جماع کے ضعف و تکان لاحق ہوتا ہو تو جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے وہ جماع ضرور قاعدہ حفظان صحت کے خلاف ہی

آگاہی۔ اگر کوئی حریص اور بوالہوس ڈاکٹر و طبیب کے مقرر کئے ہوئے اوقات کی پابندی نہ کرے اور مطیع حظ نفسانی کا ہو تو اُسکو چاہیئے کہ مؤلف کی تدابیر مجوزہ کو جو اسی باب کی ساتوین فصل مین مندرج ہی عمل مین لاوے

فصل دسوین اس بیان مین کہ کس قسم کی عورتون سے مجامعت نازیبا اور کس طرح کی عورتون سے شادی ناروا ھی کیونکہ صورت اوّل مین اپنا ضرر اور صورت ثانی مین اولاد کا خطر متصور ھی اور بعض صورتون مین قطع نسل لازم ھے

چونکہ تجربہ سے معلوم ہوا ہی کہ عارض ہونا امراض کا محض صحبت داری کی وجہ سے

ہوتا ہی۔ یا بہت سے امراض ایسے ہین کہ بوجہ مجامعت ان کا اثر اولاد مین آجانے سے خاندان مین نقصان پہونچتا ہی یا نتیجہ توالد و تناسل حاصل نہین ہوتا۔ اسواسطے بانیان مذہب نے مذہب کی رو سے اور عاقلون اور طبیبون نے عقل اور طب کی رو سے اُس سے بچانے کے لیے ممانعت فرمائی۔ چنانچہ ہر ایک کا مشترح بیان ذیل مین درج ہوتا ہی

رباعی

جماع با پنج زن ممنوع باشد ۔۔۔ نگردد گرد ایشان مردِ ہشیار
یکے زانہا زنِ پیر است و دیگر ۔۔۔ صغیر و حائض و بدشکل و بیمار

اقسام اُن عورتون کی جن سے مجامعت نازیبا ہی

زنان عجوزہ اطبّا نے لکھا ہی کہ عورت پیرزالہ سے جماع کرنا ضعف باہ پیدا کرتا ہی کیونکہ بسبب اخراج رطوبت کثیرہ اور سُست و ڈھیلے ہوجانے اندام نہانی کے کہ لازمہ عجوزیت ہی مُرد کو لذّت کم ملتی ہی اور کم ملنا لذّت کا مُرد کے شوق اور خوشی کو گھٹاتا ہی اور کم ہونا اِسکا مضعف باہ خیال کیا گیا ہی۔ اور بعض مقام پر لکھا ہی کہ بہن ضعیفی مین اندام نہانی کے اندر سردی آجاتی ہی اور یہ سردی باعث انطفائے نائرہ شہوت مرد ہوتی ہی۔ نیز بمقتضائے کبرسنی رحم جذب منی بہت کرتا ہے جس کے باعث رونق چہرہ مرد کی جاتی رہتی ہی اور کمزوری و ناتوانی عارض ہوتی ہی چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہی

شعر

صحبتِ دخترے کہ جان بخشد ۔۔۔ زہر قاتل بود چو پیر شود

زنان نابالغہ وہ عورتین جو سن بلوغ کو نہین پہونچی ہین اور جن کو مرد کی خواہش بمقتضائے سن نہین ہی یا کل اعضا کی نشو و نما نہین ہوئی ہی جنکو مراحقہ

کہتے ہین تو وہ ہنگام جماع مرد کے ساتھ رغبت سے پیش نہین آتین اور اس فعل سے
انکار یا نفرت ظاہر کرتی ہین اور چونکہ جماع کے واسطے عورت کو مرد کے ساتھ
رغبت سے پیش آنا اور بوسہ وکنار وغیرہ حرکات جماعی مین مرد کے ساتھ موافق
ہونا بلکہ اپنا شوق ورغبت مرد پر ظاہر کرنا اور اُسکے کامون کو دل سے پسند کرنا
مرد کے دل کو خوشی بڑہاتا اور اُسکے اعضاء تناسل کی قوّۃ کو ترقی دیتا ہی اور
عورت کا نفرت کرنا یا باصرار انکار کرنا یا اُس فعل سے نارضامندی ظاہر کرنا
مرد کی فرحت کو کم کرتا شوق کو گھٹاتا افسردگی و دلشکنی کو بڑہاتا اور قوّۃ کو توڑتا ہی
لہذا ازروے قاعدہ طب کے مضر سمجھا گیا ہی۔ دوسرا نقص یہ ہی کہ بہ نسبت عورت
بالغ وجوان کم سن کے ساتھ جماع کرنے مین مرد کو بہت دقّت اور تکلیف اُٹھانی
پڑتی ہی کہ جسکا نتیجہ ضعف باہ ہی۔ تیسرا نقص یہ ہی کہ بسبب عدم حصول قوّت
قواے اُناثی و عدم تکمیل مزاج منی اولاد بھی کمزور پیدا ہوتی ہی

زنان حایضہ اطبّاء یونان نے لکھا ہی کہ رطوبت حیض کی گرمی سوزش احلیل
یا چنگ یا سوزاک پیدا کرتی ہی۔ یا بباعث قذارۃ مکانی سبب نفرت مرد کا
ہوتی ہی اور نفرت مضعف باہ ازروے تجربہ قرار پائی ہی اسواسطے حایضہ
سے جماع کی ممانعت آئی ہی

زنان بدصورت بدصورت وہ عورتین شمار کی جاتی ہین جو دل کو مطلوب
اور طبیعت کو مرغوب نہ ہون کیونکہ عدم مرغوبیت کا نقصان اوپر بیان ہوچکا ہی۔
اگر بدصورت ہی ہو اور مرغوب طبع ہو تو اُس سے یہ نقصان ہرگز نہ ہوگا۔ اس
معاملہ مین لیلی را باچشم مجنون باید دید پر عمل چاہیے

زنان مساحقہ ساز ایسی عورتون سے اِسواسطے منع ہی کہ جماع کے وقت مُردون کے ساتھ رغبت سے پیش نہین آتین

زنان باز ماندہ جو عورتین مدت دراز سے مرد سے ہم صحبت نہ ہوئی ہون اُنکے ساتھ بھی جماع کرنا نقصان کرتا ہی کیونکہ ایسی عورات مین فضلہ کثیر و مادہ متعفن و فاسد جمع ہونے سے مَرد کا ضرر متصور ہی۔ عجب نہین کہ اہل اِسلام کی کتابون مین چار مہینے سے زائد کے تعطّل کو اسی مصلحت سے منع کیا ہو اور بقراط نے لکھا ہی کہ جس عضو کے جو فعل متعلق ہوتا ہی اُسکے واسطے وہی فعل طاقت دہندہ اور فربہ کنندہ سمجھا جاتا ہے اور اُسکا ترک باعث کمزوری و لاغری خیال کیا جاتا ہی پس یہ وجہ بھی بہت معقول ہی

زنان فاحشہ جو عورتین اپنے خاوند کے سوا دوسرے مَردون کے پاس جاتی ہین اِن سے بھی وہ خراب مرض آتشک و سوزاک وغیرہ کے جو خانگیون اور کسبیون سے ہوا کرتے ہین ہوسکتے ہین

زنان باردار مرآۃ الطبابت مین لکھا ہی کہ سات مہینے بعد جماع منع ہی۔ کیونکہ رحم کو حرکت پہونچتی ہی اِسواسطے اِسقاط کا خوف ہی خاصکر طویل الذکر آدمیون سے۔ اور طب کی کتابون مین لکھا ہی کہ ایام حمل مین فرج کی حرارت زیادہ بڑھ جاتی ہی اور بعض اوقات اُس سے تیز رطوبت خارج ہوتی ہی اگر وہ رطوبت نائزہ مین پہونچ جاویگی تو سوزش نائزہ ہونے کا اندیشہ ہی۔ مذہبی کتابون مین اس طرح لکھا ہی کہ جب بچّہ کے دو تین مہینے پیدا ہونے مین رہ جاوین اور عورت کو جماع سے کچھ تکلیف ہو یا خود بچّے کے نقصان کا ہو تو جماع نہ کرنا چاہیے

زنان بیمار جن عورتون کو عارضہ وینیریل ڈزیز یعنی آتشک وغیرہ ہو اُن سے

صحبت داری کرنے مین خود مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہی اور دوسرے امراض مین
اسواسطے منع ہی کہ شدت و تکلیف مرض کی عورت کو جماع کی طرف راغب ہونے دیگی
جسکا نقص ظاہر ہی

زنان گندہ دہن سے ممانعت کی وجہ یہ ہی کہ ہنگام بوس و کنار مرد کی طبیعت کو اُسکی
بو نا گوار ہوگی جس سے اُسکی شہوت کا جوش کم ہو جاویگا اور آخرکار سبب ضعف باہ ہوگا

زنان خائف الحمل یعنی وہ عورتین جو بخوف و خیال بدنامی قائم ہو جانے حمل سے
انزال کے وقت مرد سے علحدہ ہو جاتی ہین تاکہ انزال جدا ہو اور حمل نہ ٹھیرنے پاوے
اسوجہ سے قطرہ منی کا احلیل مین رہجاتا ہی اور وہ باعث تولید خراش مخاط نائزہ
متصور رہے

وہ عورتین جن سے شادی ناروا ہی

جاننا چاہیئے کہ والدین کی شکل و شباہت و خاندانی عادت و خصلت اور والدین کے
خیالات کا اثر جس طرح ہنگام استقرار حمل مولود پر ہوتا ہی اُسی طرح چند خاص بیماریون
کا اثر بھی جو ماں باپ کو ہوتی ہین بچون مین آجاتا ہی اور موقع پر انکا ظہور ہوتا ہی
خواہ تو ان بیماریون کا اثر باپ سے بیٹے کو ہو یا بیٹے کو چھوڑ کر پوتے کو جیسا کہ بعض
اوقات آتشک و جذام کہ باپ سے بیٹے کو نہین ہوتا اور پوتے کو ہو جاتا ہی یا اُسی
قبیل یا جنس کا دوسرا کوئی مرض جیسا کہ ماں یا باپ کی مرگی کی بجاے اولاد کو جنون
ہو جاوے تو ایسے امراض کو ہیری ڈیٹیری یعنی موروثی کہتے ہین اور چونکہ امراض
موروثی خاندانی اثر کے باعث سے ہوتے ہین اسواسطے بانیان مذہب نے شادی
کرنے مین اجنبیت کی قید لگادی ہی اور چند عورتون کو حسبًا و نسبًا و رضاعًا حرام کیا ہی

اور طبیبون نے اِسی غرض سے ممانعت کر دی ہی کہ اگر اِنمین سے ایک کسی دوسرے خاندان کا شریک ہو جائیگا تو مرض کی ایسی شدت نہ ہو گی جیسا ایک خاندان کے دو آدمیون کے نطفہ ملنے سے متصور ہی مرض موروثی یہ ہین - جنون - صرع - سل - کنٹھ مالا - جذام - سرطان - دمہ - برص - نقرس - وجع مفاصل - آتشک

امراض مذکورہ مین جو عورتین مبتلا ہون اُنکے ساتھ شادی کرنے سے اولاد بھی ان مرضون مین مبتلا ہو جاتی ہی اسواسطے دو تین پشت تک حال دریافت کرلینا ضرور ہے

زنان حنانہ جو عورتین بیوہ ہون یا مطلقہ یعنی جنکے خاوندون نے طلاق دی ہو اور وہ ہمیشہ اپنے خاوند کی صحبت کی آرزومند رہتی ہون اور اونکو یاد کیا کرتی ہون اِنسے شادی کرنے مین بے لطفی رہتی ہی چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہی

زن بیوہ مکن اگرچہ حور است　　رہ راست برو اگرچہ دور است

زنان منانہ جو عورتین آسودہ و مالدار ہون اِنسے بھی شادی کرنا منع ہی کیونکہ وہ اپنا احسان خاوند پر ظاہر کرینگی اور خاوند کی حکومت ناگوار ہو گی جسکے باعث الرّجال قوّامون علی النساء کا تخالف واقع ہو گا اور نیز عقل پسند نہین کرتی کہ مرد تابع فرمان عورت کا ہووے بجز خاص امور کے جو عورتون سے متعلق ہین

زنان انّانہ وہ عورتین جو خاوند کو دیکھکر بیمار بنجاوین خواہ یہ بات مکاری اور تصنع کے سبب سے ہو یا اصلی مزاج کے سبب سے کیونکہ بعض بعض طبی اخبار پڑہنے سے معلوم ہوا ہی کہ بعض آدمی کا اثر بعض پر ایسا ہوتا ہی کہ اسکے باعث اصلی حالت مین تغیر واقع ہو جاتا ہی چنانچہ ایک عورت کا حال جو اپنے خاوند کی صورت دیکھنے پر چھائین پڑنے بیخبری کی حالت مین خاوند کے مکان کے اندر چلے آنے سے بیہوش

ہو جاتی تھی آئینۂ طبابت کی کسی جلد مین طبع ہو چکا ہی

زنان عقیمہ وہ سب عورتین جنکی فرج بہت تنگ ہو یا بجاے ہائمن جھلّی یعنی پردۂ بکارت کے کُرّی ہو یا وجائنا سے ترش رطوبت بہتی ہو یا خصیہ پیدایشی نہونے سے مَرد کی خواہش نہوتی ہو بانجھ شمار کی جاتی ہین اور ان سب کے ساتھہ شادی کرنا منع ہی لیکن ہندوستان مین ان سب باتون کا قبل از شادی دریافت کرنا نہایت دشوار کیا ناممکن ہی۔ اگر بعد شادی ایسے امراض جو علاج پذیر ہین مثلاً تنگ ہونا فرج کا بہنا رطوبت ترش کا معلوم دے تو اسکو بانجھ نہ جاننا چاہیے

زنان رتقاء و عفلاء - رتقاء وہ عورتین کہلاتی ہین جن کی فرج کا منفذ گوشت زائد یا سخت جھلّی سے بند ہو یا لبسبب ہونے زخم کے باہم دونون کنارے ملکر مانع دخول ذکر ہو جاوین عورتون کی اصطلاح مین یہ مرض رومی بند کہلاتا ہی

عفلاء ایک مرض ہی جسمین عورتون کے اندام نہانی کے اندر ایک قسم کی رسولی پیدا ہو جاتی ہی جس طرح مردون کے فوطون مین ٹیومر ہوتا ہی اور جس سے فوطہ بہت بڑھ جاتا ہی

بیدک کی کتابون مین مذکورۂ بالا عورتون سے قربت کرنے کو منع لکھا ہی چنانچہ بعض حکماء متقدمین نے فرقہ عورات کی ناراستی اور عدم موانست اور معیوبیت کے خیال سے اِنکی ہمنشینی اختیار نہین کی اور اِنکی صحبت کے ضرر کی وجوہات سے اجتناب کیا اور تاہّل اختیار نہین کیا مگر متاخرین نے مثل جالینوس و شیخ الرئیس وغیرہ کے اخراج منی کو ہنگام دستیاب ہونے جوان عورت کے ضروری جانا ہی۔ اور ایک گروہ حکماء نے جماع کے منفعت کا بطلان کیا اور مطلق جماع کو منع لکھا ہی۔ چنانچہ یہ شعر

اوسی فرقہ کے متبع شاعر کا ہی **شعر**

اسیر زن نتوان شد لباً لہاے دراز — براے یکدم شہوت کہ خاک بر سرِ او

مگر چونکہ دنیا اسی کا نام ہی اور انتظام خانہ داری وظہور صنعت باری عورت ہی کے سبب سے ہی اسوجہ سے تمام بانیان مذہب نے شادی کرنیکی تاکید فرمائی ہی **نظم**

مرد را ہرگز نہ گیرد چہرۂ دولت فروغ — تا بروے زن نیفروزد چراغ خانمان

عمر در کنج تجرد مگذران زیرا کہ ہست — عشرت آباد تاہل روضۂ امن و امان

فصل گیارھوین اون عورتون کے بیان مین جن سے مباشرت یا شادی کرنے مین نفع ھے

حکم شرع یون ہی کہ (۱) عورت دیندار ہو (۲) خوبصورت وخوش خلق شریعت مین قبل از نکاح عورت کو اس غرض سے دیکھنا کہ وہ خوبصورت ہی یا نہین جائز ہی (۳) حسب نسب (۴) اوسکے خاندانی حال سے واقفیت چاہیے کہ اوسکی مان اور نانی کے اولاد ہولی ہی یا نہین ہی اگر بانجھ ہو یا اولاد کم ہوتی ہو تو شادی نہ چاہیے

۱- محبوبان مرغوب وطناز وشاہدان پُرعشوہ وناز سے جو سن بلوغ کو پہونچ گئی ہون مباشرت کرنا موجب مسرت وانتعاش حرارت وسبب تقویت کا ہی کیونکہ ان سے صحبت کرنے مین بقول چینن شاہ وجالینوس وشیخ الرئیس مرد کی باہ کو نقصان نہین ہوتا اگرچہ منی زیادہ خارج ہوتی ہی لیکن ضعف عارض نہین ہوتا بلکہ تولید منی زیادہ کرتا ہی اور ظہور اولاد کا ایسی عورتون مین بہت جلد ہوتا ہی جو اصل منشاے قدرت ہی ماورلے اسکے جوان عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے جو نطفہ قرار پاتا ہی وہ قوی اور تنومند ہوتا ہے

۲- وہ عورتین جو اولاد بہت جنتی ہون علامت ان کی یہ ہی کہ گوشت اور اندام انکے

معتدل ہوتے ہین جلد چہرہ ملایم اور رنگ بھی معتدل ہوتا ہی حیض وقت معین پر آتا اور بخوبی سیلان پاتا ہی

۳- نیک سیرت پاکیزہ صورت ہون اور خاوند کو دوست رکھتی ہون

۴- انتظام خانہ داری سے ماہر اور جوہر عقل سے بہرہ ور ہون

۵- مذہبی تعلیم سے منہیات کے مرتکب ہونے مین اندیشہ رکھتی ہون

فصل بارھوین تدابیر فربہ و کلان کرنے قضیب مین

مخفی نہ رہے کہ خدا نے جملہ اعضاے بدن انسانی سے ہر عضو کو مناسب حالت مین بنایا جو لوگ قوی ہوتے ہین اونکے تمام اعضاء قوی ہوتے ہین اور ضعیفون کے ضعیف پس جس طرح سن نمو مین تمام اعضاء کو بالیدگی ہوتی ہی اسی طرح آلات تناسل کو بھی طولانی اور فربہی حاصل ہوتی ہی جب وہ سن گذر جاتا ہی تو بالیدگی بھی موقوف ہو جاتی ہی ہان یہ ممکن ہی کہ جس طرح مختلف قسم کی ورزشون سے مختلف اعضاء کے عضلات فربہ ہو جاتے ہین اسی طرح مجامعت کرنے سے بوجہ آمد و شد خون کے آلہ تناسل مین بھی فربہی آجاتی ہو لیکن کلانی مین احتمال ہی

چنانچہ مصنف طب اکبر نے لکھا ہی کہ موٹے کھردرے کپڑے سے آہستہ آہستہ رگڑین تاکہ وہ سرخ ہو جاوے بعدہٗ کوئی روغن مناسب خاصکر روغن مورچہ ملدین تاکہ مسامات بند ہو جاوین اور خون جو رگڑنے سے کھنچکر اسمین آگیا ہی تحلیل نہ ہونے پاوے اسکے بعد روغن زفت کو طلا کرین کہ اس سے خون منعقد ہو کر اوسکو فربہ کر دیگا۔ مکرر سکرر اس عمل کے کرنے سے فربہی آجاتی ہی

نسخہ و ترکیب روغن مورچہ - سات عدد چینی سلیمانی لیکر چپا یا [illegible]

تیل مین ڈالکر شیشی کا مُنہ خوب بند کردین اور آٹھ پہر تک یعنی ایک رات دن
بھیڑ کی مینگنیون مین دبا رکھین۔ بعدہٗ نکالکر خوب ہلا کر تمام قضیب پر سیون و
حشفہ چھوڑ کر مالش کرین اس سے نہ صرف فربہی ذکر مین آویگی بلکہ قوت باہ بھی
زیادہ ہوجاویگی

اورسویدی نے لکھا ہی کہ چربی ورل کی ملنا
نیز گرم پانی سے خوب رگڑکر دھونا اور روغن بلسان سے چرب کرنا
یا روغن زیتون کا ہمیشہ ملنا فربہی لاتا ہی

کینچوے۔ جونک۔ بیربہوٹی خشک کو زنبق یا کنجد یا سوسن کے روغن مین پیسکر اوسکے
تیل کی مالش کرنا اور صبح کو رگڑکر دھو ڈالنا وہی اثر رکھتا ہی

شیخ الرئیس نے لکھا ہی کہ جونک کو کچے ناریل مین جبکا پانی خشک نہ ہوا ہو ڈالکر
دو ہفتہ تک رکھہ چھوڑین بعدہٗ نکالکر پیسکر طلا کرین

جالینوس نے بیان کیا ہی کہ مین نے ایک ہذام حبشی ناقص آلات کا علاج رگڑنے اور
گرم پانی سے دھونے اور زفت کین کریگا کہ لیا تھا لمبا و فربہ ہوگیا تھا

دیگر اتنا بڑا مینڈک جو خشک۔ دوم مین درن مین پاؤسیر ہو لیکر اور اوس مین
جونک خشک۔ کینچوے خشک [illegible] جنمین آلہ تناسل ایک پاؤسیر لیکر سب کو کوٹ کر آتشی شیشے
مین رکھکر گل حکمت کرکے سات خیال نہ کیا جا۔ یہ کی مالش کرین

دیگر روغن ماہی [illegible] علی صاحب کو جو اپنے [illegible] دو حصہ ملا کر قضیب کو رگڑکر ہر روز
ملنے سے فربہی آجاتی [illegible] ہی۔ وہ رائے اوّل ہی

نسخہ فاسفورس [illegible] یگی وہ اوسکے ما نو لیعنی آدھی چھٹانک روغن بادام شیرین

کو چینی کے پیالہ مین پندرہ منٹ تک ۲۰۰ درجہ کی حرارت دیکر ٹھنڈا کرکے چھان لین
بعدازان شیشہ کی ڈاٹ والی شیشی مین اوس تیل کو بھر کر تین گرین یعنی ایک ماشہ
کا پانچوان حصہ فاسفورس اوسمین ڈالکر ڈاٹ بند کرکے گرم پانی مین رکھین
جب تک تیل مین ۱۸۰ درجہ کی حرارت آجاوے۔ اِس عرصہ مین دو تین بار بوتل
کا ڈاٹ کھولدین تاکہ ہوا جو حرارت کے سبب سے پھیل گئی ہی نکل جاوے

دیگر اسگند ناگوری دو ڈرام دہتورہ کے رس مین پیسکر گائے کے مسکہ مین
ملاکر دہتورہ خالی کرکے اوسمین بھردے اور سات روز تک اوسمین بھرا رہنے دے
سات روز بعد پُشت ذکر کو بھینس کے گوبر سے ملین بعد ازان بعد اِس دوا کو قضیب پر
طلا کرین اور کپڑا لپیٹ کر سو رہین صبح کو گرم پانی سے دہو ڈالین سختی اور درازی
آجاوے گی

بیلی رام ڈاکٹر ذکر کی سختی کے واسطے یہ نسخہ بیان فرماتے ہین

نسخہ تخم دہتورہ۔ میٹھا تیلیا۔ عاقرقرحا۔ غلاء عت کوکنار تولہ تولہ لیکر کوٹ کر ملا لین
اور وقت ضرورت کے آلت پر ملکے طلا سے کافی ہین اھ

صاحب رسالہ لذت الرجال ہونے پر وزن کھُردُرے کپڑے مین وے تمام تدبیرین
جو قضیب کی فربہی وطول گدہے کا مغز ہر ارعن مناسب خاصیتی و نقصان باہ متصور
ہوئی ہین چہ یہ کھینچ لین اور چوٹنے سے کھینچکر اسمین

مؤلف بعض حصہ فاسفوریٹڈ آئل ین کہ اس سے خون نیب نقصان کا تصور
فرماتے جیسا کہ یہ ہی او باہ زیادہ ہونے سے فربہی آجاتی ہی ہون
اوّل چونکہ حکیم ان کا ایک اونس ساتھ ہد چینی سلیمانی سب بناتا ہی لہذا

کورا اپینس یعنی ذکر کے پاؤن کو بھی علی قدر تناسب ذکر قوۃ دیتا ہی تا کہ وہ پاؤن ہنگام تندی ذکر استادہ رکھ سکین پس جب کہ طوالت یا فربہی بہ ترکیب مصنوعی مقدار مناسب سے زیادہ کیجایگی تو کیونکر ممکن ہی کہ وہ پانون جنکو بمقابلہ قضیب زیادہ قوت دسے ہنین سکتے قضیب کے بوجھ کے متحمل ہو کر انتشار کیوقت اوس کو قائم رکھ سکین گے آخر نعوظ مین فرق ڈالینگے پس اس قسم کا نقصان گوارا کرنا بعید از عقل ہی

دوم بغرض مخصوصہ جو روغنات وشموم کہ استعمال کئے جاتے ہین (جیسا کہ ملاحظہ نسخجات سے معلوم ہوا) پس اگر حدت ان کی زیادہ ہی تو ارپشن یعنی دانے پیدا کرکے تکلیف دینگے بعدہ جلد مین خشونت پیدا کرینگے جو بموجب قاعدہ عام قدرت کے کمی حس کا باعث ہوگی اور کمی حس ضرور لذت کو نیست و نابود کریگی اور اصلی غرض حکمت الہی کو جو اسکی جلد کے پتلے اور ڈھیلے بنانے مین ہی مفقود ہو جاویگی ملاحظہ کرو تشریح قضیب مندرجہ رسالہ ہذا

سوم کوئی عاقل اسکو تسلیم ہنین کریگا کہ خالی ہاتھ کی خفیف رگڑ جو جلق مین ہوتی ہی اور جسکا حال ضرر حصہ دوم مین درج ہی سبب مضرت کا سمجھا جاسے اور ان تدبیرون مین مالش کرنا (جنمین آلہ تناسل کو رگڑ کر سرخ کرنا بغرض ارجاع خون ضروری ہی) باعث نقصان خیال نہ کیا جاسے

جناب ڈاکٹر شیخ سبحان علی صاحب کو جو اپنے وقت کے لقمان ہین مولف کی اوّل اور سوم راسے سے اختلاف ہی - وہ راسے اوّل کی نسبت فرماتے ہین کہ جو تدبیر قضیب کی قوت کو بڑہا ویگی وہ اوسکے پانون کی قوۃ کو بھی زیادہ کریگی کیونکہ

اوس کی رگین اور اعصاب ایک ہی ہین

اور راے سوم کی نسبت فرماتے ہین کہ جلق سے مشابہت غلط ہی کیونکہ اس مین
اشتغال کل بدن اور دماغ کو ہوکر اخراج منی جو ضعف پیدا کرنے والا ہے
ناحق ہوگا جو اودیہ مسمن اور مقوی سے ہونا ممکن ہی

فصل تیرھوین لذت مباشرت کی ترقی کی تدبیرون مین

مخفی نہ رہے کہ مجامعت کی فصل اوّل مین بیان ہوا ہی کہ اعضاء نرم و گرم کا
باہم رگڑنا۔ آلات تناسل کا قدرتی حسدار ہونا مجاری منی مین دفعتاً تفرّق
واتصال کا واقع ہونا۔ سرد کرسے فم رحم کو کوفت پہونچنا باعث لذّت ہے
پھر اودیہ ملذذ کیا اور اونکا استعمال کیسا۔ خوب جاننا چاہیئے کہ یہ خیال
محض بیجا اور اسکی خواہش لغو اور فعل عبث ہی سواے خواہش نفسانی و
اشتیاق مواصلت جسمانی جو ایک مدت مدید سے طالب کے دل مین کسی مطلوب کے
وصل کا بھرا ہوا ور وہ اُسکو میسر آجائے اَور کوئی شئے لذت کو زیادہ نہین کرسکتی
البتہ حکماے متقدمین نے بغرض حس بڑہانے یا تحریک کا اثر پہونچنے یا ڈھیلاپن
کم کرنے اندام نہانی کے ایسی دوائین بتلائی ہین پھر اُس باریکی و دقیقہ پر تو
عوام نے خیال نہین کیا ان دواؤن کو ملذذ جانکر استعمال کرنا شروع کردیا
اس فصل مین ان مواضعات کا ذکر کیا جاتا ہی جنہین ایسی دواؤن کا استعمال
کرنا طبیب کو لازم ہوتا ہی

مثلاً جب کہ سبب آجانے غلبہ برودت کے آلات تناسل مین لذت جماع کی مفقود

یا ناقص ہوگئی ہو یا وجانا کی حرارت یا خشکی و تنگی کم ہوگئی ہو تو ایسی ادویات کا
استعمال بیجا نہ ہوگا

غرضکہ مؤلف جہانتک نسخہ جات مرقومہ کی ادویات کے اثر پر لحاظ کرتا ہی یہی پاتا ہی کہ
وہ دوائین برودت کو کھوتی یا عضلات کا ڈھیلاپن کم کرتی یا حرارت زیادہ کرتی ہین

چنانچہ حکیم جُرجانی نے زنجبیل پروردہ شہد مین ملاکر قضیب پر ملکر خشک کرکے
صحبت کرنے کو موجب تلذذ لکھا ہی

بعض نے کبابہ حلتیب عاقرقرحا ہر ایک واحد کو منھہ مین کچھہ عرصہ تک رکھکر لعاب
دہن کو مرد کے جسم پر ملکر مجامعت کرنا سبب لذت خیال کیا ہی

بعض نے دانہ فلفل یا سفید سرسون یا کالا دانہ سوختہ شہد مین ملاکر یا لعاب دہن
ہن ملاکر ضماد کرنے کو ملذذ بتلایا ہی

بعض نے بربہوٹی یا سیماب یا زعفران یا کافور بیجال کبوتر مین مخلوط کرکے ضماد
کرنے کو لکھا ہی

بعض نے مغز سر انسان کو روغن چنبیلی مین حل کرکے لگانا مفید بتلایا ہی

بعض نے طلاء عنبر کو بہت فائدہ مند لکھا ہی

بعض نے عقرقرحا سونٹھہ دارچینی ہموزن لیکر کوٹکر شہد مین مخلوط کرکے گولیان
بنا کر رکھ چھوڑنے اور حاجت کے وقت لعاب دہن مین گھسکر ضماد کرنیکو بہتر جانا ہی

غرضکہ ان سب دواؤن سے صاف ثابت ہوتا ہی کہ یہ دوائین تحریک کرنے والی
اور استرخاء کم کرنے والی ہین

مصنف اکسیر اعظم جو جامع تمام نسخہ جات متقدمین و متاخرین ہین [illegible]

ذیل کی لکھی ہوئی ترکیبون کو مفید بتلاتے ہین

عود سک کو روغن مادہ گاؤ مین خوب جلا کر مالش کرنے کے بعد صحبت کرین کہ سبب تلذذ ہی

زہرۂ گرگ یا اُسکی چربی کا بھی ضماد قوی الاثر بتلاتے ہین

خاکستر موے سر زن یا بھنگنی چمگاڈر شہد مین ملا کر طلا کرنا بھی ملذذ ہی

مصنّف کتاب مذکور نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ یہ نسخہ مجرّب ڈاکٹر کا ہی

گھونگے کے اندر کا کیڑا نکالکر خشک کرکے پھر اُسمین مُشک و کافور ہموزن ملا کر پیسکر

ذکر پر ضماد کرکے خشک ہو جانے پر مباشرت کرنے سے بھی وہی فائدہ ہوتا ہی

فصل چودھوین ایسی تدبیرون مین جن سے انزال دیر مین ہو

مخفی نہ رہے کہ مَرد کے خصیون کو جسم سے علٰحدہ کرنے اور عورتون کے خصیون کو جسم کے اندر رکھنے مین جو مصلحت خداوندی تھی وہ تشریح آلات تناسل مین لکھی گئی جس سے ناظرین پر بخوبی منکشف ہو گیا کہ علی العموم تمام مَرد سریع الانزال ہوتے ہین اور عورتین بطی الانزال۔ پس اگر معمول سے زیادہ کوئی شخص سریع الانزال یا معمول کے خلاف کوئی عورت بطی الانزال ہو۔ یا سریع الانزال کا سابقہ عورت بطی الانزال سے پڑے یا مَرد ضعیف القوۃ کا واسطہ عورت قوی القوۃ سے ہو جاے تو چونکہ موافقت کا نہ ہونا اور بے اولاد رہنا اور مخلوق کا نہ بڑھنا اُسکا ثمرہ ہوگا

اہل اطبّا نے دیر ممسکہ کا استعمال جائز کیا ہی۔ اور ویدک کی کتابون میں بھی ایسی دواون کا ذکر لکھا ہی چنانچہ موئلف بھی واسطے ثبات اس ... کل ادویہ مسکہ مَر و بیش حضرہ با کرتی ہین چند نسخے اُنسے نقل کرتا ہی او بدلا

اُنکے ضرر کا ثبوت دیتا ہی۔ تاکہ اظہار نقصانات کا بخوبی ناظرین پر ہو جاوے

اوّل شاذ و نادر کوئی نسخہ ایسا ہوتا ہی جسمین اشیاء منشّی و مخدر مثل افیون گانجہ چرس بھنگ کچلہ دھتورہ کے نہ ہو۔ سو یہ چیزین نہ صرف سدّ مسامات عضو کرکے روح نفسانی نفوذ کی مانع ہو کر اُس کو حرکت سے باز رکھتے ہین بلکہ قوۂ باہ کو ساقط کرتی اور بے احتیاطی کی حالت مین جان پر صدمہ پہونچاتی ہین

دوم اس قسم کے نسخون مین مصطگی عسل زعفران جندبیدستر قسط وغیرہ دوائین ہوتی ہین جن کا گرم اثر منی کو رقیق کرتا اور اسپرمٹوریا یعنی جریان کا باعث ہوتا ہی

سوم لفاح دھتورہ تخم ریحان وغیرہ بارد دوائین ایسے نسخون مین ہوتی ہین جن سے ضعف مثانہ ہوتا ہی۔ غرض تمام دوائین ضرر سے خالی نہین

چہارم تمام دوائین اور امساک ترکیبی آخرکار درد کمر و گُردہ پیدا کرتے ہین اور گُردہ ماؤف ہونے سے بعض اوقات رسوب پیشاب مین آنے لگتی ہی جسکا بیان حصہ دوم مین مشرح لکھا جاویگا

اور چونکہ اس قسم کی دوائین حبوباً و ضماداً و طلاءً و شرباً استعمال کیجاتی ہین اسواسطے ہر ایک قسم کے نسخے درج کئے گئے

حبوبات ۔ (حب سیماب) پارہ ۲ درم لیکر سنگین کپڑے مین اکیس بار چھانکر اور تین ۳ درم افیون ملاکر پانون کے عصارہ مین کھرل کرین اور سایہ مین سُکھاوین اسی طرح سات مرتبہ کھرل کرین اور سات مرتبہ سُکھاوین بعدہ عاقرقرحا۔ بزرالبنج خولنجان۔ جوز بوا۔ قرنفل کلاہ دار ہر ایک ایک درم کوٹ کر چھان ملاکر چنے کی

برابر گولیان بنا لین اور رکھ چھوڑین۔ جس دن گولی کھانی منظور ہو چراغ جلنے سے پیشتر نان گندم گھی سے چپڑ کر کھا لین لیکن خوب پیٹ بھر کر نہ کھانا چاہیئے۔ روٹی کھانے کے بعد جب ایک پہر اور ایک گھڑی گذر جائے ایک گولی کھا لین اور گولی کھانے کے تین گھڑی بعد جماع کرین۔ یہ گولیان اِمساک مین بےنظیر ہین۔ اِسکا اُتار ترشی ہی

دیگر حب حکیم علوی خان جسمین افیون نہین ہی یہ حکیم بڑا مشہور حکیم گذرا ہی۔ عاقرقرحا ایک درم تخم ریحان آٹھ درم قند سفید نو درم۔ سب کو کوٹ کر چھان کر گولیان بنا کر بقدر ایک درم کھا دین۔ جب تک لیمون کا عرق نہ کھاوینگے انزال نہوگا

دیگر مصنف اکسیر اعظم سے یہ نسخہ اپنے اُستاد کی بیاض سے نقل کیا ہے۔ کافور۔ اجواین خراسانی ایک ایک ماشہ۔ جائفل ایک عدد۔ سمندر پھل بارہ ۱۲ عدد افیون چار رتی تھوڑا شہد ملا کر چنے کی برابر گولیان بنا لین۔ ایک یا دو گولی کھا دین اور جن کو عادت نشہ کی ہو وہ چار گولیان کھا لین۔ جب تک آملہ مُنہ مین نہ لینگے انزال نہ ہوگا

دیگر یہ نسخہ علاوہ اِمساک کے قوۃ باہ بھی زیادہ کرتا ہی مسن آدمیون کو زیادہ مفید ہی۔ سات عدد کنجشک نر ذبح کرکے ایک مٹی کے برتن مین رکھ کر اُسمین پاؤ سیر عرق پیاز اور پاؤ سیر شراب بھر دین اور نرم آنچ کرنا شروع کرین حتّٰی کہ تمام شراب اور عرق پیاز جل جاوے پھر ان چڑون کو نکالکر پر پنجہ و منقار صاف کرکے پھینکدین اور پیٹ کو چاک کرکے اُس کی آلایش دور کر دین بعد ازان سات عدد جائفل لیکر اندر سے کھو کھلا کرین اور چھہ چھہ ماشہ دارچینی ریوندچینی

چوب چینی۔ سیتل چینی۔ زعفران۔ افیون پیسکر ساتون چار پھل مین بھر دین جو کچھ
بچ رہے وہ بھی چڑون کے پیٹ مین ڈالدین پھر آدھ سیر یا تین پاؤ میدہ لیکر
سات گولے بنا وین ایک ایک گولے مین ایک ایک چڑا رکھدین اور گھائے کے گھی
مین اسقدر تلین کہ اوپر کا میدہ جلجاوے۔ بعد ٹھنڈا ہونے کے گولون کو
توڑکر چڑون کو نکالکر اکیس (۲۱) گولیان بنالین ایک گولی تین گھنٹہ پیشتر خلو معدہ مین
کھاکر اوپر سے دودھ پی لین

دیگر مجربہ ڈاکٹر جیون سنگہ صاحب۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ افیون۔ مازو۔ اسبند
مصطگی۔ زعفران۔ ناگیسر۔ موچرس۔ تج۔ گوگل۔ سپاری۔ دانہ الائچی خرد۔
طباشیر۔ اجواین خراسانی۔ ایک ایک ماشہ لیکر باریک پیسکر لعاب اسپغول و بہیدانہ
مین چار چار (۴) گرین کی گولی بناکر رکھ چھوڑین۔ ضرورت کے وقت ایک گولی تازہ پانی
سے نگل جاوین بعد گذرنے چار گھڑی کے دودھ مین شکر ملاکر پی لین۔ نمک لاہوری
اسکا اثر دور کرتا ہی

دیگر جدوار منفشجی۔ افیون خالص۔ زعفران۔ دارچینی۔ بسباسہ ہر ایک ایک ماشہ
مغز بادام۔ جوزبوا۔ خولنجان۔ ثعلب ہر ایک دو ماشہ۔ بھنگ تیرہ (۱۳) ماشہ۔ کوٹ پیسکر
چھان کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنالین موافق استعداد کے کھاوین

تنبیہ چونکہ اس نسخہ مین مقدار گولی نہین ہی اور منشی ادویہ بھی ہین اسلئے
احتیاط چاہیئے

دیگر گوند دھو۔ افیون۔ دانہ الائچی خرد۔ ایک ایک ماشہ گانجہ ڈیڑہ ماشہ
بیر بہوٹی ڈھائی ماشہ۔ لونگ۔ مغز بادام۔ کھوپرا۔ ہر ایک دو دو ماشہ سب کو

پیسکر جنگلی بیر کی برابر یعنی چنے سے دو چند بڑی گولی بنا لین شب کو ایک گولی کھاکر غذا شیر برنج تناول کرین اور چار گھڑی بعد اپنے کام مین مصروف ہون ترشی لیمو و نمک اسکا اثر کھو دیتا ہی

دیگر افیون۔ کافور۔ شنگرف۔ عاقرقرحا۔ جوز بوا نبات سفید ایک ایک تولہ زعفران۔ جند بیدستر۔ چھ چھ ماشہ۔ بیربہوٹی دس عدد۔ سب کو پیسکر جنگلی بیر کی برابر گولیان بنا لین۔ خلو معدہ مین ایک گولی کھا وین۔ انزال کے واسطے سرد پانی پی لین

ضمادات بیج کنیر سفید بوزن دو تولہ گاے کے مسکہ مین ملاکر تلوون پر ضماد کرین ممسک ہی

دیگر گھیگوار کی جڑ پانی مین گھسکر دونون ہتھیلیون مین ملکر مباشرت کرین جب تک پانی سے نہ دھووینگے انزال نہ ہوگا

دیگر باریک سفید کپڑے کو ببول کی پھلیون کے رس مین تر کرین اور سایہ مین سکھا وین اسی طرح سات مرتبہ بھگووین اور خشک کرین بعدہٗ اُس کو دودھ مین دھوکر حاجت کے وقت پیچا وین۔ بہت ممسک ہی

دیگر بیج لجالو۔ کافور۔ پارہ۔ مساوی الوزن لیکر گاے کے دودھ مین حل کرکے تلوون پر لیپ کرین بعد خشک ہونے کے مجامعت کرین

دیگر پھل تازہ اندراین کا لیکر دو ٹکڑے کرکے ایک ایک ٹکڑا پاؤن کے تلوون پر اسقدر ملین کہ اُسکی تلخی کا مزہ زبان پر آجاوے تو فائدہ امساک کا کرے

طلا۔ تخم پدماکھ ایک تولہ تھوڑے شہد مین ملاکر ناف پر ملا کرین کہ ممسک ہی

دیگر تخم دھتورا۔ گھونگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر۔ کچلہ۔ اجواین خراسانی۔ مساوی الوزن
لے کر تلون کے تیل مین خوب چرب کرین اور آتشی شیشہ مین خوب کپڑوتی کرکے
مثل چویہ کے ٹپکا لین وقت حاجت طلا کرین

دیگر۔ افیون۔ بھینسہ گوگل باریک پیسکر گولر کے دودھ مین ملا کر ناف اور
پیڑو پر طلا کرین کہ ممسک ہی

دیگر۔ بُرادۂ کچلہ۔ پوست بیخ کنیر سفید چار چار درم دھتورہ کے پتّون کے
عرق مین پیسکر چنے کی برابر گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرلین وقت حاجت ایک
گولی شراب دو آتشہ مین گھسکر ذکر پر طلا کرین بعد خشک ہونے کے جماع کرین۔

دیگر۔ روغن دھتورہ دونون ہتھیلی و تلوؤن و پیڑو پر اگر اس قدر
ملین کہ جلد مین نفوذ کر جاوے تو ممسک ہی

ترکیب نکالنے روغن دھتورہ کی یہ ہی۔ کہ کالا دھتورہ ایک حصّہ اور
چوتھائی حصّہ جستہ سفید لیکر دونون کو موٹا موٹا کوٹ کر شراب مین یا کوکنار سبز
کے پانی مین تر کرکے آتشی شیشی مین رکھکر گلِ حکمت کرکے نرم آنچ دیکر روغن
کھینچ لین

سفوف۔ مغز بادام مقشّر۔ مغز پستہ بریان۔ مغز انجلک بریان۔ مغز
چلغوزہ بریان۔ خصیۃ الثعلب۔ دارچینی۔ خولنجان۔ بسباسہ۔ بہمنین۔ شقاقل
ابریشم مقرض۔ ایک ایک مثقال۔ دانہ الایچی نیم مثقال۔ زعفران ڈیڑہ دانگ
مشک خالص عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ایک ایک دانگ۔ چرس
عمدہ دو مثقال نبات سفید پانچ مثقال۔ سب کو کوٹ کر۔ چھان کر

سفوف کرلین - ایک دانگ سے ایک درم تک خوراک ہی - یہ سفوف ملذذ - مبہی - ممسک اور مفرّح ہی

دودھ - سنکھیا دو نخود برابر تولکر اُپلے کے انگارے پر ڈالدین جب دھوان اُٹھنے لگے اُسپر کوری ہانڈی اوندھا دین تاکہ بخارات سنکھیا اُسمین جمع ہو جاوین دو گھڑی بعد اُس ہانڈی کو اُٹھالین اور آدھ سیر گاے کا دودھ اور ذرا سا سفتہ دہی اُس ہانڈی مین ڈالکر شام تک رکھ چھوڑین کھانا کھانے کے بعد سب دودھ پیجاوین - جب تک ترشی لیمون کی نہ کھاوینگے انزال نہ ہوگا

تنبیہ - سنکھیا سخت زہر ہی پہلے اِسکا اِمتحان کسی جانور کو کھلاکر کرلین بعدہٗ خود اِستعمال کرین

بید کی کتابون کے نسخے

تخم کونچ پاؤ سیر لیکر پاؤ سیر گاے کے دودھ مین نرم آنچ کے وسیلہ سے پکاوین پھر اُسکا پوست اُتار ڈالین اور مینگی کو خوب پیسین اور دودھ مین اونٹا لین اور چھوٹے چھوٹے بڑے بنا کر گاے کے گھی مین تلکر مصری کی چاشنی مین ڈالکر پاک کر دین پھر اُس پاک کو شہد مین ڈالدین صبح اُسمین سے دو درم بلا ناغہ ساٹھ روز تک کھاوین - اس سے باہ بہت [illegible] اسساک کا فائدہ بھی حاصل ہوتا ہی

دیگر - عاقرقرحا - زنجبیل - لونگ - جائفل - پیپل - جاوتری - [illegible] چھ چھ ماشہ - افیون [illegible] سب کو پیسکر ماش کی برابر گولیان بناوین [illegible]

گولی روز کھاوین اوپر سے دودھ شکر پی لین دیر مین انزال ہوگا

دیگر۔ افیون اور پارہ ہموزن لیکر دھتورے کے بیجون کے تیل مین تین دن کھرل کرین پھر مصری اور بھنگ برابر ملاکر ایک رتی کھاوین اوپر سے دودھ پیاوین کہ دیر مین منزل ہو

دیگر۔ عاقرقرحا۔ بھیم سینی کافور۔ جاپھل۔ لونگ۔ سونٹھ۔ کیسر۔ پیپل۔ کستوری۔ ابرک۔ ان سب کی برابر افیون لیکر خوب باریک پیسکر مونگ کی برابر گولیان بناے ایک گولی کھانے سے بہت اساک ہوتا ہی

اساک ترکیبی۔ بعض لوگون کا طریقہ یہ ہی کہ ہنگام مباشرت جب نوبت منزل ہونے کی قریب پاتے ہین تو سانس اوپر کو زور سے کھینچتے ہین یا ہردخول کے لئے لیوانے تو تک گنتی گنتے ہین یا آلہٗ تناسل باہر نکال کر رومال سے صاف فرغ کھانے کے خیال کو جماع سے پھیرکر دوسری طرف متوجہ کرتے۔ بنولا۔ خسک دانہ کھلایا کرین ہوتا ہی۔ اگرچہ اسمین کوئی دوا حاریا بارد یا منشّی سے ازحد باہ ہوتی ہی بھی نہین ہی اِلّاَ اسکی واقفیت کے لئے کسو رنگ آلایش شکم وپر وغیرہ صاف اِس فصل کے شروع مین اساک کی دس تولہ لیکر پیسکر اُنکے شکم مین بھردین بیان کئے گئے لیکن اِس جگہہ واسطہ ازان اُس برتن مین شہد بھرکر منہ لکھا جاتا ہی اور وہ یہ ہی۔ کہ بکر یہ مین دفن کردین ایک ہفتہ کے بعد نکا لین ہین اساک کی دوا کھانے لگ تشنگی کے وقت بجا سے پانی کے دودھ پیین۔

اپنے فعل کو زیادہ عرصہ تک کرسکھیا اگرچہ مقوی باہ ہی لیکن ...ملک زہر بھی ہی ...احتیاط

دبوچے اور بند کئے رہتے ہین تاگئی ورنہ اصل نسخہ مین نیس ... وقت ... کو ...

لیا جاتا ہی بدینوجہ انہین نکان واقع ہوتا ہی اور ہمیشہ کے استعمال سے ڈارسیلس پینس
عصب سُست پڑجاتا ہی جسکا نتیجہ ضعف باہ ہوتا ہی۔

فصل پندرھوین مقوی باہ غذا۔ دوا۔ اور مجرّب نسخون مین

مخفی نہ رہے کہ جمیع اطبا، اس بات پر متفق ہین کہ تقویت باہ کے بارہ مین دوا سے زیادہ
غذا مفید ہوتی ہی پس ایسے مریض کو غذا قوی القوّت سریع الہضم جید الغذا خوشبودار
مولد نفخ† و ریاح کھلانی چاہئے تاکہ اعضاء رئیسہ کو تقویت پہونچے اور نیز باہ کی ترقی ہو
کیونکہ استکمال اس فعل کا اوپر صحّت و قوّت اعضاے رئیسہ کے منحصر کیا گیا ہی

† تشریح۔ مولد ریاح کی نسبت اطباء فرنگ نے اختلاف کیا ہی انکی کتابون مین لکھا ہی کہ جسوقت انسان کے
[illegible] اور چونکہ یہ فعل [illegible] پیدا ہوتا ہی تب اعصاب آلات تناسل پر تاثیر تحریک کی پہونچتی ہی اور انٹرنل
[illegible] یا کاریورس کیورنوسائی اور آرٹیریا ڈارسیلس پینس اور آرٹیریا
تحم [illegible] ن جن کے راستہ سے خون زیادہ آکر کارپس کیورنوسم مین
پکا دین پھر اُسکا [illegible] ڈالبرا تما پینس ورید کو دبا لیتا ہی تاکہ خون واپس نہ جانے پاوے
[illegible] اور چھوٹے چھوٹے بڑے [illegible] مین مدد دیتا ہی غرض اطباء فرنگ کے نزدیک
[illegible] ڈالکریال [illegible] پھر اُس [illegible] ان کے نزدیک علاوہ خون کے ریح کا
[illegible] ورم بلا نا غہ [illegible] کی اُس ہوا سے ہی جو کسی قدر خون مین
[illegible] کا فائدہ بھی [illegible] ہوتا ہی ۔ طرح کی ریح سے مُراد ہی تو شاید ہی
دیگر [illegible] زنجبیل [illegible] الہضم جید الغذا مولد نفخ و ریاح کیونکہ
چھ [illegible] ماشہ۔ افیون [illegible] سب کو پیکر [illegible] و جگر کی ہی

کہ یہ نسخہ حکم اکسیر کا رکھتا ہی - پیر صد سالہ کو جوان کر دیتا ہے - نسخہ یہ ہی -
کہ بوڑھا مرغ لیکر ٹاپے مین بند کرین اور تین تولہ ہرتال† بہت سے پانی مین
پیسکر رکھ چھوڑین اور ہر روز اُس پانی مین کنگنی یا باجرہ بھگو دیا کرین اور وہی
کنگنی یا باجرہ مرغ کو کھلایا کرین اسی طرح چالیس دن کھلاوین اور رات دن
مین ایک مرتبہ شیرین پانی شکم سیر پلاوین اسکے کھلانے سے اُسکے سب پر گر جاوینگے
بعد پر گرجانے کے اُسکو ذبح کرین اور تین سیر گھی مین مصالحہ ڈالکر خوب گھی مین بھونین
اور پکاوین تاکہ گل جاوے پھر اس گوشت کو تھوڑا تھوڑا کرکے چند روز مین روٹی سے
یا روکھا کھالین اور گھی کو نکالکر رکھ چھوڑین اس سے روٹی چپڑ کر ۲۱ دن تک
کھاتے رہین اور ۴۰ روز تک جماع سے پرہیز کرین - یہ ترکیب سرد مزاجون کیواسطے
موسم سرما مین کرنی چاہئے - اور گرم مزاج والون کو چاہئے کہ جو مرغ کھانے کے
واسطے پالین اُنکو چنے - لوبیا - باقلا - لہسن - ترہ تیزک - بنولا - خشک دانہ کھلایا کرین
کہ اِن چیزون کے کھانے والے مرغون کا گوشت کھانے سے از حد باہ ہوتی ہی

ترکیب کنجشک - چالیس چڑون کو ذبح کرکے آلایش شکم و پر وغیرہ صاف
کرکے - چوب چینی - جوزبوا - بسباسہ - دس دس تولہ لیکر پیسکر اُنکے شکم مین بھردین
اور گھی مین اُن چڑون کو بھونین بعد ازان اُس برتن مین شہد بھر کر مُنہ
بند کردین اور برتن کو چولھے کے راکھ مین دفن کردین ایک ہفتہ کے بعد نکالین
ایک چڑا صبح ایک شام کھاوین تشنگی کے وقت بجاے پانی کے دودھ پئین -

† ہرتال ایک زرد رنگ سنکھیا کا اور سنکھیا اگرچہ مقوی باہ ہی لیکن مہلک - سرجیہو ہی احتیاط لازم ہی - گوشت کی مقدار مین کمی کر دی گئی ورنہ اصل نسخہ مین بہت زیادہ [illegible]

تقویت باہ اور ازدیاد منی مین عدیم المثال لکھا ہی

ترکیب خاگینہ۔ چڑے اور کبوتر کے بچے پچاس پچاس لیکر اُنکا بھیجا یعنی مغز نکالے اور ۲۰ انڈے چڑیا کے اور ۱۰ انڈے مرغی کے لیکر اُنکی زردی نکالکر بھیجے مین ملاکر خوب پھینٹے اور علحدہ رکھدے اور بھیڑ فربہ کا گوشت لیکر لوبیا باقلا اور چنے اور پیاز ڈالکر خوب پکاوے پھر اُسکی یخنی نکالکر گائے کے تین چھٹانک گھی مین بھونے اور گرم مصالحہ اور نمک اور پھٹا ہوا بھیجا اور زردی اُسمین ملاکر بھوننا شروع کرے تاکہ خاگینہ کی طرح بنجاوے پھر اِسکو تھوڑا تھوڑا حسب خواہش کھایا کرے۔

دیگر حکیم محمد ذکریا نے لکھا ہی کہ اگر چنے رات کو شراب مین بھگو دین یا گندنہ کے پانی مین اور بعد پھولجانے کے صبح کو تین چار تولہ کھاوین تو قوت مجامعت بہت زیادہ کرگی۔ جو مزاج دار ابجر ہو ترقی باہ کھانا چاہے تو اُسکو چاہئے کہ تھوڑی سی سونٹھ یا لونگ یا کلیجن یا پیپل پیسکر ملایا کرے تاکہ مضرت نہ پہونچے۔

ترکیب دودھ (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگھ) یہ ترکیب مخترعہ سید سعدی صاحب شاگرد نواب علویخان کی ہی۔ وہ لکھتے ہین کہ حکم اکسیر کا رکھتی ہی اور بارہا تجربہ ہوا ہے۔ دارچینی۔ مصطگی۔ خصیۃ الثعلب۔ ہر ایک تین تولہ اور ایک تولہ ملباشیر لیکر سب کو کوٹ چھانکر اور دس تولہ مصری ملاکر چار پوڑیان بنالین پھر ایک تولہ پارہ کو تین چار تہ کپڑے کی تھیلی مین رکھکر ایک سیر دودھ مین جو مٹی یا سفالی کی ہنڈیا مین رکھا ہو اسطرح لٹکاوین کہ اُسکے پیندے سے کسی قدر اونچا ہو پھر اُس ہانڈی کا مُنھ اُڑد کے آٹے سے بند کردین اور بکری کی مینگنیون کی آگ پر ایک پہر کامل رکھا رہنے دین بعدہٗ تھیلی نکالکر علحدہ رکھدین اور صبح ایک پوڑیا کھاکر دودھ پیا کرین اسی طرح

چالیس روز استعمال کرین ایک ہفتہ بعد حسبقدر پارہ ایک تولہ سے کم ہوجایا کرے ملا دیا کرین۔ اِس سے باہ کو بہت ترقی ہوتی ہی

ترکیب حلوا۔ یہ ترکیب حکیم علوی خان کی ہی۔ نخود بریان ڈیڑھ تولہ میدۂ گندم ساڑھے سات تولہ لیکر گاے کے گھی مین بریان کرلین اور دارچینی۔ بادیان۔ بوزیدان چھہ چھہ ماشہ۔ شقاقل۔ بہمن۔ دو دو مثقال خولنجان۔ سونٹھ۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ زعفران۔ ہرایک تین درم۔ مایۂ شتر اعرابی دو درم۔ خصیۃ الثعلب پانچ تولہ لیکر پیس لین۔ بعدہٗ پانچ تولہ شہد دس تولہ مصری کا قوام عرق گاؤزبان مین پکا کر سب چیزین ملادین اوپر سے مغزیات پستہ۔ اخروٹ۔ بادام۔ چلغوزہ۔ حبۃ الخضرا۔ انجگک۔ تخم خربزہ اور کھوپرا ایک ایک تولہ عنبر اشہب دو ماشہ ملالین۔ خوراک ایک تولہ شام کو۔

حلواے منی افزا۔ نشاستہ ایک تولہ۔ گوند ببول ایک تولہ۔ مغز بادام دو تولہ۔ روغن گاؤ چار درم۔ مصری دو درم۔ حلوا بناوین دو دو دام سات روز تک کھاوین۔

حریرہ۔ مغز بادام ایک تولہ۔ مغز تخم معصفر۔ و مغز پنبہ دانہ۔ دو دو مثقال خشخاش ایک مثقال۔ بہمن سفید۔ و تودری سفید۔ و ثعلب۔ دو دو دام۔ سونٹھ نیم مثقال عرق گلاب اور گاے کا دودھ آدھ آدھ پاؤ مصری چار تولہ لیکر اوّل تمام مغزیات وخشخاش کو عرق گلاب مین پیس کر اُن کا شیرہ نکالکر دودھ مین ملاکر پکاوین تا کہ مثل حریرہ کے گاڑھا ہوجاوے کچھہ مصری ملاکر باقی کی دوائین جو پیسکر پہلے سے تیار کرلی ہین اخیر جوش پر ملاکر نیچے اُتارین اور سرد کرکے پی جاوین یہہ حریرہ مقوی دماغ و باہ و مولد منی ہی۔ بلکہ حسبقدر منی ایک مجامعت مین خارج ہوتی ہی اس سے زیادہ پیدا کرتا ہی اور ضعف نہین ہونے دیتا ہی

حریرہ دیگر مغز بادام۔ مغز فندق ہر ایک کے ۲۰ دانہ نشاستہ گندم ۲ تولہ لیکر مغزون کو پانی مین پیسکر اُسی مین نشاستہ کو گھولکر نرم آنچ سے پکا وین اور مصری اور مکھن پکتے مین ملا کر قبل اُتارنے کے ثعلب مصری۔ بہمن سفید۔ شقاقل دُو دُو ماشہ خوب پیسکر داخل کرین اور کھاوین

ماءاللحم (مجربۂ ڈاکٹر جیون سنگھ) ایجاد کیا ہوا حکیم علوی خان کا نہایت مقوی باہ و مصلح ناقہین و مسمن بدن ہے اور رخسارہ کے رنگ کو نکھارتا ہے۔ گوشت حلوان ایک من تبریزی۔ گوشت تین مرغ فربہ کا۔ تیتر دو۔ لوے پندرہ کا گوشت لیکر چربی اور ہڈیان جدا کر کے قیمہ کرلین۔ صندل سفید۔ دھنیا۔ دانۂ ہیل۔ گلاب کی کلیان۔ دارچینی پانچ پانچ مثقال پیسکر بُرک دین پھر اسکو ایسے دیگچے مین جسمین چاندی کا ملمع ہو بھوین بعد ازان عرقیات گلاب و بید مشک و گاجر۔ و انار شیرین دو دو من۔ و سیب شیرین و بہی شیرین اور گنّے کے رس اور عرق گاؤزبان ایک ایک من۔ عرق کھینچ لین پھر اُس عرق مین ایک سو پان۔ دونون قسم کی بہمن۔ شقاقل پانچ پانچ مثقال۔ خولنجان۔ ساقج ہندی۔ دانۂ ہیل۔ خصیۃ الثعلب۔ گل گاؤزبان ہر ایک بارہ مثقال۔ گلاب کے پھول ایک من تبریزی۔ چار خطائی۔ اشنہ ہر ایک دس مثقال۔ ابریشم خام بیس مثقال۔ دارچینی سات مثقال ڈالکر ایک عمدہ چینی کے ظرف مین رکھ چھوڑین۔ دوسرے دن عنبر اشہب مشک تبتی۔ زعفران ایک ایک مثقال ڈالکر دوبارہ کشید کرلین دو تولہ سے پانچ تولہ تک صبح و شام پیا کرین

ماءاللحم دیگر بغایت مقوی باہ۔ تین سیر کابلی چنے دس سیر گاے کے دودھ مین شب کو بھگو دین صبح کو اُسمین بیس سیر گاجر کا عرق اور گیارہ سیر گنے کا رس اور دو دو بہہ

سیب و انار کا عرق ڈالکر کشید کرلین بعد کشید کرنے کے دو دو تولہ دارچینی۔ اور عود غرقی۔ مایۂ شتر اعرابی۔ بہمن دونون قسم کے۔ شقاقل۔ صندل سفید و سُرخ۔ حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضرا۔ دس دس تولہ۔ گل گاؤزبان۔ زعفران۔ چار چار تولہ پوست ہلیلۂ کلان دس عدد لیکر کوٹنے کی دواؤن کو جوکوب کرکے عرق گاؤزبان و بید مشک۔ چار چار شیشہ۔ عرق گلاب دس سیر مین شب کو تر کرکے رکھدین۔ صبح کو گوشت حلوان۔ و مرغ دس عدد اور لوے و چڑیان بیس بیس عدد ڈالدین اور بیل کے قضیب ۱۵ عدد کوٹ کر پانی مین جوش دیکر اُسی مین ملا دین اور عنبر۔ زعفران۔ الائچی۔ لونگ۔ دھنیا ڈالکر بطریق عام ماء اللحم کھینچ لین مقدار خوراک مثل نسخۂ مذکورہ

نسخۂ لبوب۔ مقوی دل و دماغ و مقوی باہ۔ جو اشخاص اسکا ہر روز استعمال کرتے ہین اُن کو مجامعت سے بہت نقصان نہین پہونچتا منی کم نہین ہوتی اور عصبی ناطاقتی سے جو مرض عرق النساء و نقرس وغیرہ ہوا کرتے ہین نہین ہوتے۔

مشک ڈیڑھ دانگ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ بسباسہ۔ کبابہ سعد۔ قرفہ۔ دار فلفل۔ عود۔ جوزبوا۔ نارمشک۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ ہر ایک ایک ایک مثقال۔ زنجبیل۔ بوزیدان۔ قسط شیرین۔ مغز حب الزلم۔ درونج۔ حب بلسان حب البان۔ فلفل سفید۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدو۔ تخم پیاز۔ تخم شلجم۔ تخم کونچہ۔ خشخاش سفید۔ خسک دانہ۔ دوقو۔ تخم ترہ تیزک۔ تخم شبت۔ تخم گندنا۔ تخم ہلیون خسک پروردہ دو دو درم۔ شقاقل۔ [illegible]۔ خصیۃ الثعلب۔ دونون بہمن۔ دونون تودری۔ لسان العصافیر۔ سقنقور۔ ہر یک تین تین درم۔ کھوپرا۔ حبۃ الخضرا۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ تخم مقشر۔ ہر یک سات درم

سب کو شہد مین ملا لیہن دو یا تین مثقال روز کھایا کرین

معجون ترتیب دادہ حکیم علوی خان۔ یاقوت سُرخ۔ زرد۔ اور نیلا۔ لعل بدخشانی مروارید ناسفتہ۔ مرجان قرمزی۔ عنبر اشہب۔ مشک تبتی۔ مایہ شتر اعرابی۔ دار فلفل سونٹھ ایک ایک مثقال۔ سونے کے پچاس ورق۔ چاندی کے نوّے۔ شقاقل سورنجان۔ خولنجان۔ بہمن سُرخ وسفید۔ تودری دونون قسم کی۔ وچ ترکی۔ حب بلسان۔ حب الباں۔ لسان العصافیر۔ مغز خیارین۔ تخم ہلیون۔ جھینگا مچھلی۔ سقنقور یا ریگ ماہی۔ دار چینی۔ قرنفل۔ اسارون۔ کباب چینی۔ لبباسہ۔ گاجر کے بیج۔ جوز بوا۔ قسط بحری۔ مغز حب الزلم۔ درونج عقربی۔ فرنجمشک۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ بوزیدان۔ مغز چلغوزہ۔ تخم گندنا۔ تخم جرجیر۔ سنا مکی۔ عود خام۔ نارمشک۔ دوقو۔ جدوار خطائی۔ زعفران ہر ایک دو دو مثقال۔ خصیۃ الثعلب۔ دس مثقال۔ مغز سر کنجشک ۴۰ عدد۔ سعد پرورش یافتہ گاے کے دودھ مین پیسین۔ کھوپرا۔ ناریل کا تین۔ پانچ پانچ مثقال۔ مغز بادام شیرین۔ سفید تلی۔ مغز پستہ۔ ہر ایک چار چار مثقال۔ شہد سہ چند ملا کر معجون بنالین

نسخہ مبہی۔ سیاہ مرغی کو چالیس دن تک ایسی جگہ رکھے کہ کنکر وغیرہ نہ کھاے اور اس عرصہ مین اُس کو بیسن گھی ملا کر کھلایا کرین۔ چالیس دن بعد تین روز تک سواے پانی کے اَور کچھہ نہ دین بعدہ ایک تولہ پارہ بیسن میں ملا کر تین چار دن مین کھلادین پھر تین دن تک سواے پانی کے اَور کچھہ نہ دین۔ چوتھے دن ذبح کرین اور اُس کے چار حصے کر کے ایک حصہ ہر روز گھی مین بھونکر کھایا کرین

قوت باہ بہت پیدا کرتا ہی از بیاض دیرینہ

دیگر- گاجر صاف کی ہوئی ایک سیر- چھوارا آدھ سیر- دودھ مین پکا دین- بعدہٗ نکالکر کوٹ لین بعدہٗ چنے کا آٹا اور گیہون کا میدہ پندرہ پندرہ درم گھی مین بھونکر ایک سیر قند آدھ سیر شہد پانی مین گھولکر اُسمین ملا دین اور پکا دین بعد قوام پکنے کے کُٹے ہوے چھوارے اور گاجر ملا دین تین جوش دیکر اُتار لین اور مغز سر گنجشک نر خانگی ۴۰ عدد اُس مین داخل کر دین اور خوب ملا دین بعدہٗ مغز فندق- مغز بادام- پستہ- چلغوزہ- کھوپرا دس دس درم خصیۃ الثعلب- خسک پروردہ- دارچینی- سونٹھ- خولنجان- تین تین درم- زعفران- مشک- ایک ایک درم- باریک پیسکر ملا دین- ہر روز صبح کو دس درم پاؤ سیر گاے کے دودھ مین کھا لین نہایت مقوّی باہ ہی

دیگر- عرق پیاز آدھ سیر- شہد ایک سیر- ملا کر پکا دین جب عرق پیاز کا جل جاوے اور شہد کا قوام پک جاوے چھانکر چینی کے برتن مین رکھ چھوڑین سوتے وقت دو اُنگلی لیکر چاٹ لیا کرین- اِس سے باہ بھی زیادہ ہوتی ہی اور منی بھی زیادہ پیدا ہوتی ہی

دیگر صاحب ذخیرہ نے لکھا ہی کہ کالے چنے- ترہ تیزک کے پانی مین تین بار بھگو بھگو کر خشک کرلے پھر ہموزن قند ملا کر کوٹ کر روغنات پستہ- و ناریل- و پنبہ دانہ- و حبۃ الخضرا مین اُس کو گوندھ لے صبح شام تھوڑا تھوڑا کھایا کرے یا چنون کو گاے کے تازہ دودھ مین بھگو کر نو تولہ روز کھایا کرین کہ یہ نہایت مقوّی باہ ہوتے ہین

دیگر پنیر مایہ شتر ۱۴ ابی خشک کرکے ایک چنے برابر ½ رطل پانی مین مجامعت سے ۱۲ گھڑی پیشتر پیا دین اگر باہ کی شدت اور نعوظ آلت تکلیف دے تو آلت کو سرد پانی سے دھوڈالین

دیگر خصیہ گورخر یا خصیہ مرغ یا قضیب گاؤ جوان کا کھانا بھی نہایت مقوی باہ ہی۔

دیگر اس نسخہ کے استعمال سے باہ زیادہ ہوتی ہی اور ذکر سخت ہوجاتا ہی اور جوانی کی سی طاقت آجاتی ہی۔ لعاب مصری۔ گوکھرو۔ بیج بند۔ تالمکھانا۔ لسلہ۔ تج میدہ چوب۔ سینبل کا گوند۔ ستاور۔ سنگھاڑا۔ بھوپلی۔ موصلی سیاہ۔ برم ڈنڈی۔ برگ ببول۔ ہینگ۔ تخم کونچ۔ تخم اُٹنگن۔ پوست اندرون پستہ۔ گوند ڈھاک۔ اندرجو شیرین۔ خوب کلان۔ مُنڈی۔ موچرس۔ عقرقرحا۔ دارچینی۔ لونگ۔ جاوتری۔ سمندرسوکھ۔ پیپل دراز۔ کالی تلی۔ اجواین۔ گُلِ دھاوہ۔ سب کو ہموزن لیکر کوٹ کر شہد مین معجون بنا لین۔ اور دو تولہ ہر روز کھا دین

دیگر بھیمسینی کافور۔ اور افیون ایک ایک رتی لیکر شرمہ سا کرکے قضیب پر لیپ کرین ایک گھڑی کے بعد باہ کا زور ہوجاتا ہی۔ بعد رفع حاجت پانی سے دھو ڈالین اس سے فربہی وتندی و درازی و اساک چارون فائدے ہوتے ہین

دیگر تخم ترب۔ و رومی مصطگی کو روغن کنجد مین جلا کر قضیب پر طلا کرنے سے بہت شہوت ہوتی ہی

دیگر زردی بیضہ دو تولہ۔ میتھی دو تولہ۔ عرق پیاز دو تولہ۔ روغن گاؤ دو تولہ شہد خالص تین تولہ ہر روز کھانا چاہئے

دیگر نہایت مفید در تقویت باہ بے نظیر- پیاز کا عرق- کولی کاندا کا عرق- عرق نرگس کی جڑ کا- لہسن کا عرق- ہر ایک تین تین ماشہ- جمال گوٹہ ایک تولہ- پتہ کالے مرغ کا ایک عدد- دس چڑون کا پتہ- سرخ چینٹی ۲۰ عدد- مویزج- عاقرقرحا- دارچینی- فلفل- پوست بیخ کنیر سفید- قفرالیہود ہر ایک چار چار ماشہ سب کو کھرل مین ڈالکر دس تولہ تیز شراب ملاکر خوب پیسین گولیان بناکر رکھ چھوڑین وقت ضرورت تازہ گھی مین گاے کے گھس کر حشفہ چھوڑ کر چپڑلین سات روز یہ عمل کرنے سے نہایت باہ پیدا ہوتی ہی- لیکن قدرے سوزش لاحق ہوتی ہی

دیگر سنکھیا- ہرتال- شنگرف- پارہ- ہر ایک چھ چھ ماشہ- چار تولہ شہد خالص مین کھرل کرین پھر اسمین شیر- اور جنگلی سور کے گردہ اور خصیہ کی چربی- سوسمار اور سانڈہ کی چربی دو دو تولہ پگھلاکر ملاکر کینچوے اور جونک خشک ایک ایک تولہ ملاکر خوب دو تین دن کھرل کرین- اسکے بعد حب سفید- تخم ترب- کٹائی کے بیج عاقرقرحا- آدمی کے کان کا میل- جوزبوا- بسباسہ- قرنفل- قفرالیہود- پوست بیخ کنیر سفید- مویزج- ہینگ- مشک- ہر ایک تین تین ماشہ لیکر کھرل مین ڈالکر شراب مین دو روز تک پیسین پھر گولیان بناکر رکھ چھوڑین- ہنگام ضرورت حشفہ چھوڑ کر چپڑ لین

دیگر پیاز نرگس دو مثقال- عاقرقرحا- مویزج- ایک ایک مثقال- مومیائی دارابی ایک ایک ماشہ- مرغی کا پتہ دو عدد- شیر کی چربی چار مثقال- سرخ رالی مغاث اسفرادی- مغز پنبہ دانہ- بورہ ارمنی- بھیڑ ... ور گائے کا پتہ ایک ایک مثقال- گائے اور مگر کی چربی- دو دو مثقال خوب کھرل کرکے حشفہ پر لگاکر

طلا کرین۔
دیگر سلفیورک ایتھر ۶۰ قطرہ۔ فاسفورک آئل ۳۰ قطرہ۔ گلیسرین دو تولہ۔
روغن بادام چار تولہ۔ ان سب چیزون کو خوب ملاکر قضیب پر اور خاص کر
جنگاسہ کی جڑون اور پیڑو اور اُن ہڈیون پر جہان قضیب کی جڑ چسپان
ہوتی ہی مالش کرین کہ اس سے جلد باہ پیدا ہوجاتی ہی

اگرچہ ڈاکٹری کی کتابون مین مثل یونانی کتابون کے ادویہ کے خواص و فوائد
مین الفاظ مبہی۔ و مزید و مولدمنی نہین لکھے جاتے۔ لیکن ادویہ مقوّیہ اور محرّکہ
مین سے بعض بعض دوائین اس قسم کی ہین جن سے اعصاب کو تقویت پہونچتی
یا تحریک کا ان پر اثر ہوتا ہی۔ یا خون زیادہ پیدا کرتی۔ یا اُس کو صاف کرتی
ہین جس سے تولیدمنی ہوتی ہی اور آخر نتیجہ ان کا باہ پیدا کرتا ہی۔ چنانچہ
بعض بعض صاحبون نے اپنے اپنے تجربہ مین سیرپس† فرائی کوانی اٹ اسٹرکنی
فاسفیٹس۔ اور کمپونڈ‡ سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن۔ اور ٹنکچر© فرائی۔ شراب
وغیرہ کو مقوّی باہ بیان کیا ہی۔

جو دوائین اطبّا باہ کے نسخون مین اکثر لکھتے ہین وے دوائین یا تو منی زیادہ
کرتی ہین یا کسی عضو کے قوّت دینے کے سبب مقوّی باہ خیال کیجاتی ہین یا
خود بالخاصیت مبہی ہین اُن کی فہرست صفحہ ۱۹۳ مین مندرج ہی

حاشیہ † ایک قسم کا شربت ہی جسمین فولاد۔ جوہر کچلہ۔ کونین۔ اور فاسفورس ہی ۱۲

‡ یہ بھی ایک مرکّب شربت ہی جسمین فولاد اور فاسفورس جزو اعظم ہین ۱۲

© یہ بھی ایک مرکّب فولاد کا ہی ۱۲

فہرست ادویہ باہیہ

زنجبیل - خرما - مرغ - دُرّاج - بیضۂ مرغ - غضنفور و بیضۂ آن خصوصاً دماغ
انگور - تخم گزر - کنجد مقشّر - کرفس یعنی اجمود - لبسا سہ - شلجم - گوشت بزغالہ
کتیرا - دارچینی - مغز بادام - مغز جوز - مغز چلغوزہ - باقلا - پنیر مایہ شتر - جرجیر
حب الزلم - حلتیت - خولنجان - خصیۃ الثعلب - زرنباد - سورنجان - شقاقل
فستق یعنی پستہ - قرفہ - قُسط - نخود - فندق - مغز برّہ - تخم ہلیون - سقنقور -
لوبیا - مغز نارجیل - تخم ترب - تخم پیاز - شیر گاؤ - روغن گاؤ - شیر برنج باشکر
بوزیدان - گوکھرو - بہمن سُرخ وسفید - تودری زرد وسفید - موصلی سیاہ و
سفید - عاقرقرحا - مصطگی - تخم گندنا - دارفلفل - تخم خشخاس سفید - اشنہ -
اسارون - مشک - مروارید - خبث الحدید مدبّر - انجیر - شیر میش - ماہی - موصلائے
سینبل - ریگ ماہی - پھرمول - بھنگرہ - بھنگ - پوئی - میتھی - کبوتر - تخم خربزہ
شلجم کے بیج - جدوار

آگاہی

چونکہ اس فصل مین اغذیہ و ادویہ محرّک باہ کا بیان مشرّح لکھا گیا لہذا مناسب
معلوم ہوتا ہی کہ اِن کے اثرِ تحریک کی کیفیت جو آلات تناسل پر ہوتی ہی اور
جو ازروے علم فزیالوجی یعنی علم افعال الاعضا معلوم ہوئی ہی بیان کیجائے
یہ مسئلہ مسلّم الثبوت ہی کہ خون مین جمیع اعضاء و رطوبات بدن کی ساختون کے
بننے کا مادّہ یا مصالح موجود ہوتا ہی اور جس قسم کی غذا یا دوا زیادہ تر
کھائی جاتی ہی وہی مصالح زیادہ بنتا ہی پس جبکہ اچھّی غذا سے خون کی قوّت

اور مقدار زیادہ ہوگی تب اُسمین مصالح یا مادّہ بھی زیادہ ہوگا اور جس قسم کا مصالح یا مادّہ زیادہ ہوگا وہی شئے زیادہ بنیگی۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہی۔ کہ جو دوائین جزو بدن بننے کے قابل نہین ہوتین وہ بھی اعضا کی خاص چُن لینے والی قوّت سے خاص خاص اعضا کی طرف کھینچکر اُسکے فعل یا اُسکی رطوبت کو زیادہ کرتی ہین جیساکہ مرکبات سیماب کہ وہ جگر کی طرف کھینچکر پت پیدا کرتے۔ اور بنولے گاے بھینس کو کھِلانے سے دودھ مین مکھن کا مادّہ زیادہ کرتے ہین۔ اسی طرح بعض غذائین اور دوائین مادّۂ منی کو خون مین زیادہ پیدا کرتی ہین۔ اور جب منی زیادہ ہوتی ہی تو باہ کی بھی ترقّی ہوتی ہی۔ یا بعض دوائین ایسی ہوتی ہین جو منی کو غلیظ کرتی ہین کیونکہ اسکی غلظت بھی محرّک باہ ہوتی ہی۔ بعض دوائین و غذائین خاص ایسی ہین جن کے لگانے یا کھانے سے تاثیر تحریک کی خاص عضلات و اعصاب آلات تناسل پر پہونچتی ہی اور جوش شہوت زیادہ ہوتا ہی۔ اور بعض ایسی ہین کہ بوجہ اثر نفاخی (جو اطبّاء یونان کی راے مین ضروری شئے ہی) انتشار پیدا کرتی ہین جیساکہ باقلا اور لوبیا۔ اور بعض ایسی ہوتی ہین کہ ان کا اثر وساطتاً پہونچکر باہ کو تحریک دیتا ہی جیساکہ مقوّیات دماغ و قلب و معدہ وغیرہ کی دوائین کیونکہ جب ضعف باہ ان کی وجہ سے ہوتا ہی تو بغیر تقویت پہونچانے یا فعل درست کرنے اُس عضو خاص کے ہرگز باہ کو ترقّی نہین ہوتی۔ علاوہ اسکے خیالات اور اعتقادات بھی باہ کے بارہ مین وہی اثر رکھتے ہین جو دوائین غذائین رکھتی ہین اور یہی وجہ ہی کہ اکثر نسخون کے بعد لفظ مجرّب لکھدیتے ہین اور بعض بعض مین لمبی چوڑی اسنادین درج کرتے ہین اور بعض حکیمون کے نام سے شہرت دیتے ہین

چنانچہ تمثیلاً چار اسنادین بیاض دیرینہ سے درج ہوتی ہین

اسناد اوّل - حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول خدا کے واسطے یہ نسخہ لائے تھے اِس نسخہ مین کسی قسم کا پرہیز نہین ہی جو شخص اِسکا استعمال کریگا اُسکی بصارت تیز ہو جاویگی اور باہ کی کمال شدت ہوگی اور قوّت جسمانی بہت ترقی پکڑے گی اجزاء اِس نسخہ کے یہ ہین - تخم ہنوار - ہلیلہ - بلیلہ - بھنگرہ

اسناد دوم یہ نسخہ حضرت عثمان ہارونی سے حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح کو سینہ بسینہ پہونچا اُن سے حضرت شیخ فرید رح کو اِنسے حضرت سلطان المشائخ نظام الدین رح کو اُنسے حضرت شیخ نصیر الدین رح چراغ دہلی کو اُنسے حضرت شیخ محمد سادی کو اِنکے بعد جنکے مقدر مین تھا اور ہووے - اِس نسخہ کے اِستعمال سے بال سیاہ رہتے ہین آنکھ کی روشنی قائم و تیز - حافظہ درست ہو جاتا ہی - باہ کی ایسی ترقی ہوتی ہی کہ چوۤدہ عورتون کو راضی رکھ سکتا ہی علی ہذا القیاس بہت سے فائدے درج تھے اجزا اُسکے یہ تھے ہزارا - تخم چکوتر - بھنگرہ - چینا

اسناد سوم یہ نسخہ فلانے طبیب نے فلان بادشاہ جم جاہ کے واسطے تجویز کیا تھا اِس نسخہ مین اجزا ربیش قیمت تھے

اسناد چہارم یہ نسخہ حکیم لُقمان کا مجرّب و آزمودہ ہی

پس اجزار مندرجہ نسخہ کو دیکھ کر نہین کہہ سکتا کہ یہ نسخہ باہ کا ہی کیونکہ کوئی دوا مبہی یا مغلّظ یا مولد منی نہین ہی پس اس سے صاف ثابت ہی کہ بباعث عقیدہ و خیال کے ایسے نسخہ جات کے اِستعمال کرنے والون کو باہ ہو جاتی ہی یا یون سمجھنا چاہیے کہ ان دونون نسخون مین ایسے اجزا ہین کہ اِن سے کھانا ہضم ہوتا اِشتہا بڑھتی اور اجابت

خلاصہ ہوتی ہو اور ان باتون کا ہونا دلیل صحت ہو اور صحت بنیاد باہ ہو

یہان ایک اَور بات بھی قابل لحاظ ہو کہ جب مریض کسی عطائی یا فقیر کے پاس بغرض مخصوصہ جاتا ہو تو وہ لفظ مجرّب اور تیر بہدف کا گھر سے یاد کرکے چلتا ہو اور اپنے مطلب سے پہلے وہی لفظ زبان پر لاتا ہو تب ایسی صورت مین اگر فقیر بغیر قول و قَسم لئے اُسکو بتادے یا عطائی اپنے نسخہ کو ان لفظون سے متصف نہ کرے کہ (یہ حکم اکسیر کا رکھتا ہو) تو کیون وہ نسخہ اُسکو فائدہ کریگا۔ رہا طبیب اگر وہ مرض کے اسباب سے ناواقف ہو ممکن نہین کہ اُسکے مَرض کا دفعیہ کرسکے اور جب اُسنے سبب کو دریافت کرلیا تو ہرآیئنہ ممکن نہین ہو کہ مرض جاتا نہ رہے۔ لہذا ایسے امورات مین طبیب کا آزمودہ کار ہونا یا مریض کا اپنے اصلی سبب سے واقفیت رکھنا ضرور ہو اگر مریض کو اس بات کی تمیز ہو کہ ضعف دماغ یا قلّت منی کے باعث ضعف باہ ہو تب وہ اُس نسخے کے اجزاء کے نفع سے خود جان لیگا کہ واقعی یہ نسخہ فائدہ مند ہوگا یا نہین

تنبیہ جو شخص اوویہ باہیہ کا استعمال کرے یا اِس امر کا خواہشمند ہو کہ اُسکی باہ مین فرق نہ آوے اِس کو احتیاطون مندرجہ ذیل پر عمل کرنا اور مضعف باہ دواؤن کا استعمال نہ کرنا چاہیے

احتیاطین یہ ہین

(۱) جس غذا مین غذائیت کم ہو مثل باجرہ۔ کنگنی۔ مسور۔ و سرکہ و شہدانہ کے اُسکا استعمال کمتر کرین

(۲) بہت سرد پانی پینا نہ چاہیئے خاصکر بعد جماع کے

(۳) جن چیزون مین پانی بہت ہو یا تاثیر سرد رکھتی ہون اُنسے بھی احتراز لازم ہو

جیساکہ خرفہ کا ساگ چوک کا ساگ چونلائی اور تربوز کے بیج

(۴) باربار کا حمام جسمین اخراج پسینہ کا زیادہ ہو

(۵) گھوڑے پر بیٹ چڑھنا اور دوڑانا کیونکہ اوعیہ منی پر اس سے صدمہ پہونچتا ہی

(۶) مدرات بول کا بکثرت استعمال کرنا کیونکہ اس سے گردہ لاغر ہوجاتا ہی

(۷) ایسی چیزین نہ سونگھین جن سے باہ کی کمی ہو مثلاً کافور گل نیلوفر

(۸) ننگے پیر پھرنا بھی مضعف باہ ہی

(۹) اُکڑون بیٹھنا

(۱۰) زیرہ و سداب وغیرہ نفخ دور کرنے والی اور مقلل منی چیزون کا استعمال نکرنا چاہیے

(۱۱) پیٹ کے بل سونا نہ چاہیے

ادویہ قاطع باہ

افیون - بزرقطونا - بزرفنجنکشت - کچی داکھ - خس - سرکہ - مٹھا - انار ترش - نارنگی ترش - شاہترہ - صندل - طباشیر - عناب - قہوہ - کافور - بارتنگ - نیلوفر - کاسنی - مدک - اور چنڈو

خوب جاننا چاہیئے کہ ادویہ قاطع باہ مین سے بعض دوائین تو ایسی ہین کہ انکے استعمال سے کچھ عرصہ کے واسطے باہ مین فرق آجاتا ہی اور بعض ایسی ہین کہ ان کا اثر دیرپا رہتا ہی یا جب تک اُسکے مناقضات یعنی مبہیات کا استعمال نہین کیاجاتا انکا اثر باقی رہتا ہی - لیکن کم سنی مین اخراج منی ہونے اور مجامعت بکثرت کرنے سے ظروف منی خود چھوٹے اور ڈھیلے ہوجاتے ہین اس صورت مین نہ کسی دوا سے فائدہ ہوتا ہی اور نہ کوئی علاج پیش جاتا ہی

فصل سولھوین ۱۶ مولدات ومزیدات ومغلظات منی کے بیان مین

سورنجان شیرین - پیاز خام وپختہ - حب الزلم - بہمن - بوزیدان - بادام - پستہ - تخم کتان - اشنۃ - شلجم - نخود سیاہ - تالون - لسان العصافیر - مغز نارجیل تازہ - تودریین - زنجبیل - مشک - زعفران - تخم گندنا - شقاقل - شیر گاؤ باشکر - گوشت مرغ وبط - گاجر - فندق - خصیۃ الثعلب

تخم تمرہندی بھونکر پوست چھیلکر - اور دال ماش مقشر بریان - اور گل مولسری ہموزن لیکر - شکر سفید ملاکر - دو تولہ - پاؤ سیر گاے کے دودھ مین پینے سے منی بہت گاڑھی ہوجاتی ہے

دیگر ببول کی ایسی پھلی جسمین بیج پیدا نہ ہوا ہو اور گوند ببول اور اوسی کے پھول اور کونپلین ہموزن لیکر دوچند شکر ملاکر پاؤ سیر گاے کے دودھ کے ساتھ دو ہفتہ تک پینے سے منی غلیظ ہوجاتی ہے

حلواے ماش (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگھ) دال ماش مقشر گاے کے تازہ دودھ مین بھگودین جب وہ دودھ کو پیجاوے سایہ مین خشک کرلین بعدہٗ موصلی سفید املی کے بیج بھونے اور چھیلے ہوئے - سنگھاڑا خشک برابر لیکر سفوف کرکے رکھ چھوڑین صبح کو دو دام یہ مرکب سفوف دو دام گھی مین بھونکر شکر سفید حسب دستور ملاکر حلوا بناکر ہر روز تازہ تازہ کھایا کرین تاکہ منی غلیظ ہوجاوے

دیگر دو سالہ سینبھ کے درخت کی جڑ جو سفید اور مولی کی مانند نرم ہو زمین سے کھود کر نکالین اور اوسکے ریشہ باریک دور کرکے لکڑی کی چھڑی سے ... ورق

کرکے اور بالنس کی تیلی سے سوراخ کرکے ڈورہ مین پرو کرخشک کرلین اورسفوف کرکے ایک تولہ مین ایک تولہ مصری ملاکرگرم پانی مین ڈالکر لکڑی سے خوب چلا دین تاکہ لعاب نکل آوے پھر اُسکو پیجاوین - اسی طرح چالیس روز استعمال کرنے سے نہایت منی پیدا کرتا ہی - اسمین یہ احتیاط بہت ضرور ہی کہ لوہے کی چیز مس نہ کرے اور ایّام استعمال مین ترشی اور جماع نہ کیا جاوے

دیگر دو تولہ ببولہ آدھ سیر گاے کے دودھ مین جوش دیکر پینا باعث ازدیاد منی ہی

دیگر شریفہ پختہ کا کھانا بھی منی پیدا کرتا ہی

دیگر معجون ریگ ماہی - تالمکھانا - بہمن - گل گاؤزبان - ریگ ماہی تودری مصری ہر ایک دو دو تولہ - خارخسک - صمغ عربی - مکھانا - ہر ایک تین تین تولہ - تخم انجرہ ایک تولہ - طباشیر ڈیڑھ تولہ - آملہ پروردہ بیس عدد رات کو پانی مین بھگوکر صبح گلاب سے دھوکر بیج نکالکر گلاب و کیوڑہ و بید مشک کے عرق مین پکا وین جب خوب گل جاوے پھر اُس کو کپڑے مین چھانکر قند سفید تین اوقیہ لیکر بید مشک مین قوام پکاکر ملا دین - دو مثقال ہر روز رات کو گاے کے دودھ کے ساتھ کھا وین - یہ معجون منی کو غلیظ کرتی اور زیادہ پیدا کرتی ہی

دیگر بڑ کے نئے پتے - گولر کی جڑ کا پوست مساوی لیکر شکر سفید ملا کر ایک تولہ روز گاے کے دودھ کے ہمراہ کھا وین کہ اس سے منی غلیظ کیا بلکہ جم جاتی ہی

یہ حصۂ مشتمل ہی اوپر دو باب کے اور ہر باب شامل ہی اوپر چند فصول کے

باب پہلا مردون کے عوارضات مین

اِسمین آٹھ فصلین ہین

فصل اوّل- جریان کے اسباب نتائج و علاج مین

فصل دوم- سُرعت انزال کے اسباب و نتائج و علاج مین

فصل سوم- رقّت منی کے اسباب و نتائج و علاج مین

فصل چہارم- کثرت احتلام کے اسباب و نتائج و علاج مین

فصل پنجم- ذرور مذی و منی و ودی کے بیان مین

فصل ششم- اغلام و جلق کے مضرّات اور اُنکے علاج مین

فصل ہفتم- نامردی کے اسباب و علاج مین

فصل ہشتم- ضعف و نقصان باہ کے اسباب و علاج مین

فصل اوّل اسپرمٹوریا

یعنی جریان کے بیان مین

پتھالوجی یعنی اصلیت وحقیقت جریان

اِسپرمٹوریا دو لفظ گریک سے مرکب ہے اسپرم کے معنی تخم کے ہین اور ریا کے معنی بہنے کے پس اِس کا ٹھیک ترجمہ سیلان منی ہوا اور سیلان وجریان مترادف ہین اور یہ لفظ عام ہے سوا ے مجامعت ومباشرت کے ہرقسم کے اِخراج منی پر جو غیرارادی صورت سے وقوع مین آوے۔ خواہ وہ خواب مین بطور احتلام کے ہو۔ یا بیداری مین قبل از دخول ہو یا داخل کرتے ہی۔ انتشار ناکامل کے بعد ہو یا بلا انتشار۔ پیشاب کے بعد ہو یا پائخانہ کے ہمراہ۔ صادق آتا ہے۔ لیکن دراصل سُرعتِ انزال۔ رقتِ منی۔ کثرتِ احتلام۔ ذرورمنی وغیرہ اِس کی شاخین ہین۔ جن کا بیان علیحدہ فصلون مین درج ہوگا۔ مگر اِصطلاح طبیّ مین لفظ اِسپرمٹوریا دھات گرنے کے نتائج کا نام ہے یا اُس بگڑی اور خراب حالت کا جو کثرت مجامعت واحتلام یا از حد اخراج منی سے قائم ہوجاتی ہے

ڈاکٹر کارنپٹر صاحب اِس مرض کی پتھالوجی کی بابت یہ دقیقہ بیان کرتے ہین کہ سیلان منی عصب کے اثر کے تابع ہے ا۔ دل کا شہوت انگیز خیالات کی طرف متوجہ ہونا اُس کی زیادتی کا باعث ہے

ڈاکٹر جی ایل ملٹن صاحب فرماتے ہین کہ ڈاکٹر کارپنٹر صاحب کے اس قول مُبہم کے الفاظ معترضانہ سے (کہ اخراج رطوبات نظام عصبی کے متعلق ہی) ظاہر ہوتا ہی کہ گویا مرض کی اصلیت بیان کر دی لیکن غور کرنے سے سوا ے الفاظ کے اَور کچھ نتیجہ حاصل نہین ہوتا۔ میرے نزدیک سیکریشن یعنی اخراج رطوبات پر نظام عصبی کا اثر اِس طرح ہوتا ہے کہ بعض کے اخراج کو تو دِل کا جوش بڑہاتا جیسے پسینا اور آنسو اور بعض کو کم کرتا یا روکتا ہی مثلاً یرقان جب خون کے باعث ہوتا ہی تو پت کا اِخراج رُک جاتا ہی یا بدہضمی جو تفکّر کے سبب ہوتی ہی اُس مین مقدار اِخراج رطوبت کم ہو جاتی ہی۔ لیکن ابھی تک یہ اَمر تحقیق طلب ہی کہ دلی و دماغی محنت بھی جگر معدہ لبلبہ کی رطوبت کو ترقی دیتی ہی یا نہین۔ میرے قیاس مین اِن کی مقدار نہین بڑھتی خاصکر اِن کے جزو اعظم شاید پانی میوکس وغیرہ زیادہ ہو جاتے ہون

پس امثلۂ مذکورہ سے ڈاکٹر کارپنٹر صاحب کا خیال سیکریشن یعنی رطوبت کے اخراج کے بڑھ جانے کا سوا ے خصیہ کے شاید درست ہو اِلاّ میرے نزدیک یہ مرض عصبی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہی کیونکہ یہ بات میرے تجربہ مین خود آئی اور بہت سے آدمیون مین دیکھی گئی کہ مباشرت مین جس قدر تحریک عضو کو ہوتی ہی بہ نسبت اختلام کے جو غیر طبعی ہے منی کم نکلتی ہی پس اختلام مین زیادہ نکلنا منی کا دلیل بیّن اعصاب کی کمزوری کی ہی

ڈاکٹر ایم ٹروشو کا یہ خیال ہی کہ احتلام سے بہ نسبت مباشرت کے کچھ زیادہ قوّت زائل نہین ہوتی میرے نزدیک یہ رائے اِن کی خطا پر محمول ہی۔ اگر کبھی کبھی مجامعت کی جاوے یا کبھی کبھی احتلام ہوا کرے تو شاید اِس مین خفیف فرق ہوگا مگر بار بار کے اِحتلام مین بہ نسبت مجامعت کے زیادہ قوّت زائل ہوگی کیونکہ جن لوگون نے مجامعت کے بعد کسی قدر فرحت و تازگی پائی ہی وہی اِحتلام کے بعد دردِ سر اور تکان و نڈھال ہونے کے شاکی ہوئے ہین۔ اِسکی وجہ یہی ہی کہ مجامعت مین تحریک طبعی ہوتی ہے جو اِحتلام مین نہین ہوتی

اِسی طرح مجھکو ڈاکٹر ہنٹر صاحب کی اِس راے سے اِختلاف ہے کہ بہ نسبت مباشرت کے جلق سے زیادہ نقصان نہین ہوتا۔ چنانچہ ڈاکٹر سویڈیار نے بھی ڈاکٹر ہنٹر کو اِس مین معقول کیا ہی۔ لو فرضا اگر ڈاکٹر ہنٹر کا یہ قول صحیح بھی ہو تو بھی مریضون کے تجربہ سے بالکل برخلاف ہی

جن لوگون نے تھوڑے دن بھی جلق لگایا ہی اُن کا رُجحان سیلان منی کی طرف بہت ہوا ہے بہ نسبت اُن کے جنھون نے برسون مباشرت کی ہے

اگرچہ مجامعت مین کیوریٹو انفلوانس یعنی اثر صحت بخشی نہین ہے۔ لیکن یہ بات بھی نہین ہے کہ طبیعت کو اِسپرمٹوریا کی طرف مائل کر دے جن ڈاکٹرون سے کہ اِس معاملہ مین گفتگو پیش آئی باجھون نے اِس مرض کی جانب توجّہ قلبی فرمائی ہی اِن کے نزدیک اِن دونون

باتون مین بہت اختلاف پایا گیا ہی اور اکثرون نے میری راے کے ساتھہ اتفاق کیا ہی

ڈاکٹر گیم جی صاحب نے لکھا ہی کہ نظام عصبی کے مرکزون یعنی دماغ و نخاع کا جوہر اصلی کثرت مجامعت و جلق سے خرچ ہو جاتا ہی اور خون جو مجامعت کے وقت اِن مین زیادہ جاتا ہی وہ فعل مجامعت کی چستی زیادہ کرتا ہی اُن کے تغذیہ مین کچھہ مدد نہین دیتا نہ جوہر صرف شُدہ کے عوض جوہر جدید بنا کر اُن کا عوض پورا کرتا ہی بدین وجہ اُس کے طبعی اور واجبی فعل مین خلل واقع ہوتا ہی یعنی عروق دموی کا فالج ہونے سے اُس کے سُکڑنے کی طاقت جاتی رہتی ہی جو جریان کی اصلی وجہ ہی

ڈاکٹر جی ایل ملٹن صاحب اپنی کتاب مین ڈاکٹر لیلی مینڈ صاحب کی تحریر پر معترضانہ یون لکھتے ہین کہ اگر ڈاکٹر صاحب کی یہ غرض تھی کہ خاص قوت بخشی دماغ کی جریان کی طرف میلان کرتی ہی یا پورا نشوونما اُس کا اِس مرض کو پیدا کرتا یا روکتا ہی تو اُنھون نے صاف کیون بیان نہ کر دیا۔ اور جو اُن کی یہ غرض تھی کہ قوت موجدہ کے بڑھنے سے جریان پیدا ہوتا ہی جیسا کہ دو شاعرون نازک خیال ذی فہم کا بیان واقعی سنداً پیش کیا ہی تو میرے نزدیک اُن کی راے بھی صواب سے خالی ہی کیونکہ مین نے کم سے کم دو سو آدمیون کے سوانح عمری پڑھی ہی جن کی قوت موجدہ بہت بڑھی ہوئی تھی پر اِس مرض مین کوئی بھی مبتلا نہ تھا۔ پس اِس سے صاف ثابت ہی کہ اِس قسم کی طبیعت کو اِس مرض سے کچھہ بھی علاقہ نہین۔

اور جو اُن کی یہ غرض تھی کہ جن لڑکون کی طبیعت قبل از سنِ بلوغ عیاشی کی طرف مائل ہوتی ہی اُن کا دماغ اِس مرض کے قبول کرنے کی جانب زیادہ رُجحان رکھتا ہی تو اِس سے کوئی بات پتھالوجی کی معلوم نہین ہوئی یہ تو ایسا ہوا جیسے کوئی شخص کہے کہ جن لوگون کی طبیعت قبل سن بلوغ کوریا کی طرف مائل ہوتی ہی وہ بُڑھاپے مین کوریا مین مبتلا ہو جاتے ہین۔ میری دانست مین جو لوگ بالطبع جریان کی جانب مائل ہوتے ہین اُن کی فزک صحیح صحیح بیان کرنا بہت دشوار ہی۔ کیونکہ اِسس مرض کے مریض مختلف مزاجون کے عصبی۔ جلد بھڑکنے والے۔ نازک مزاج۔ مطالعہ پسند۔ افسردہ دل شرم دار۔ زود رنج ہوتے ہین اور قبل سن تکمیل عورتون سے مانوس۔ تجربہ سے یہ بھی معلوم ہوا ہی کہ مریضان مبتلاے عارضۂ سخت جریان سے بعض لمبے قد کے مضبوط تنومند طاقتور۔ توانا۔ سخت مزاج۔ چست و چالاک۔ سیر و شکار کے مشاق ہوتے ہین

ڈاکٹر ہمفری صاحب کے نزدیک بہ نسبت آلات تناسل کے اِس مرض کا مقام پراسٹٹک حصہ ہین۔ اِس کی تصدیق ڈاکٹر کرلنگ کی تحریر سے بھی پائی جاتی ہی کیونکہ اُنھون نے بعض شدید مریضون مین اِس حصہ کو آماسیدہ اور زیادہ نرم پایا ہی

ڈاکٹر ڈسنٹا کے نزدیک مقام اِس مرض کا ایجاکیولٹری اپیریٹس کی کنٹرکٹائل اور مسکیولر ٹشو ہین یورتھرا یعنی نائزہ کا متالم ہونا

اِن کی راے مین ضرور نہین کیونکہ بہت سے مریضون مین انہون نے
اس ممبر پتا کا خراش نہین دیکھا
البتہ مرض کے دیرینہ ہو جانے مین لیکن اس خراش کے جاتے رہنے
کے بعد پھر بھی جریان جیسا تھا ویسا ہی رہا
اِسی جگہہ یہ بھی جان لینا ضروریات سے ہی کہ یہ مرض ہم سبب وہم مسبب ہی
یعنی خود تو زرقت و حدت منی کثرت جماع و جلق و بدہضمی وغیرہ
امراض سے لاحق ہوتا ہی اور دوسرے امراض مثل ضعف باہ۔
جنون۔ صرع۔ سل کے پیدا کرتا ہی اور موت کا باعث ہوتا ہی
ڈاکٹر ملٹن صاحب کہتے ہین کہ بعض ڈاکٹر جریان کو مرض ہی قرار نہین دیتے
تا وقتیکہ اُن کو مرض تسلیم نہ کرین اور اُس کی اصلیت و علاج کا
مفصل بیان کتابون مین نہ لکھین اور عام طور پر اُس کا لیکچر یعنی
درس نہ دین تب تک اُس کا استیصال ہو نہین سکتا
اِس بیماری کے وجود مین کسی طرح کا شک نہین بلکہ اِس قدر ترقی ہی
کہ ہر سال سیکڑون کیا ہزارون اِس مرض سے نامرد ہو جاتے ہین
نہ صرف شہرون بلکہ قصبات مین بھی اِس مرض کے بہت مریض
پائے جاتے ہین
جب کوئی بیمار اس مرض کا طبیب سے جاکر کہتا ہی کہ مین بہ نسبت سابق
کے اب زیادہ محنت کا متحمل نہین ہو سکتا۔ نطفہ خراب ہو گیا سر بھاری
اور بوجھل معلوم ہوتا ہی اور سر مین گویا دُھواں سا اُٹھتا ہوا معلوم دیتا ہی

چکر آتا ہی پیشاب مین کچھ رطوبت نکلتی ہی بہ نسبت سابق کے تندی کم ہوتی ہی تو طبیب کہتا ہی کہ تمہارا مزاج عصبی ہی مقویات کا استعمال کرو آب و ہوا بدلو اور چند دن آرام سے رہو

بعض طبیب اُس کو بے اصل جانکر مریض کو اُسی حالت پر چھوڑ دیتے ہین۔ کیا انسان کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لئے اِس سے بہتر کوئی اَور تدبیر ہو سکتی ہی ؟

اِس مرض کی حقیقت کو بے اصل جاننا بڑی غلطی کی بات ہی گو بعض ڈاکٹر اِس بنیاد پر کہ اِس مرض کے مریض اُن کی طرف کم رجوع لاتے ہین یا ایسے مرض کے اظہار مین شرماتے ہین اُس کو خفیف جانتے ہون اِلّا اِس مرض کے ہونے مین کسی طرح کا کلام نہین اور جب یہ مرض قرار پایا تو اُس کے علاج مین متوجہ ہونا بیخ کنی کی فکر کرنا فرض ہو گیا اور اُس کی اصلیت و علاج علانیہ علی العموم سکھانا اور آلاتِ تناسل کے افعال کی غلطیان بتاکر عوام کو فائدہ پہونچانا واجب ہو گیا کیونکہ اسی کا نام ہمدردی ہی

جریان کا تاریخی بیان

اِس مرض کی تاریخ ایسی تیرہ و تاریک ہی کہ اُس کے آغاز کا زمانہ بتانا یا اُسکا ٹھیک پتا لگانا نہایت دشوار ہی لیکن جو کچھ حکماء انگلستان یا عقلاء جہان کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہی اور جو زمرا مرض کی کیفیت کے مقتضی بھی ہی بیان ہوتا ہی

جب سے کہ لوگون نے رویّہ محنت و مشقّت کا چھوڑا اور طریقہ خانہ بدوشی ترک کرکے آسایش سے بسر کرنا شہرون کے تنگ و بند مکانون مین بود و باش رکھنا اختیار کیا اِس مرض کا ظہور رہوا

اگرچہ ابھی تک یہ امر متحقق نہین ہی کہ کب سے یہ طریقہ جاری ہوا اِلاَّ اِس قدر پایہ ثبوت کو پہونچا ہی کہ حضرت موسی علیہ السلام کے عصرسے جسکو قریباً ۳۴۵۸ برس کا عرصہ گذرا اِس مرض کا وجود ثابت ہی کیونکہ اِن کی شریعت مین اِس مرض کے مریضون کے واسطے احکام جاری ہوئے تھے

طب یونانی مین بُقراط کی تصانیف سے اِس مرض کا وجود پایا جاتا ہی اور یہ بقراط حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے چھہ سو برس پیشتر تھا

ڈاکٹری کتابون کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہی کہ پندرہوین صدی کے آخر تک بڑے بڑے طبیب بھی اِس مرض کی اصلیت سے کم واقف تھے اور اِن کی کتابون سے اگرچہ وجود اِس مرض کا پایا جاتا ہی لیکن بیان قابل اطمینان نہین ملتا

ڈاکٹر کلے سس نے ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا ٹھنڈی غذا کھانا آب سرد پینا مفید بتلایا اور ثقیل و مولد ریاح غذا اور مولد منی اشیا کا استعمال منع کیا

پھر ڈاکٹر ہنٹر کے زمانہ تک حکما کو سکوت رہا اِس ڈاکٹر نے اِس مرض کا علاج عمدگی کے ساتھ بیان کیا

ڈاکٹر لیلی مینڈ نے اپنا بہت سا عزیز وقت اسکی تحقیق و تلاش مین
صرف کیا اور نیز یہ بھی ہدایت کی کہ اس مرض کے علاج کے طریقے
دریافت کرنے اور اُس کی اصلیت سے بخوبی واقف ہونے کے لئے
مریض کی حالت کا ہر وقت نگران رہنا اور بعد مرگ ایسے مریض کی
تشریح کرنا چاہیئے۔ مرنے کے بعد اس مرض کے مریضون کی تشریح
بہت کم ہوئی ہی اور جن ڈاکٹرون نے تشریح کی ہی اُنھون نے لکھا ہی
کہ بعد مرگ ایسے مریضون مین جن کا مرض سادہ ہی آلۂ تناسل کی
ساخت مین کسی طرح کا فرق جس سے تمیز ہو نہین پایا جاتا لیکن دیرینہ
ہونے کی حالت مین ظروف منی اور اُس کے مجاری بار بار کے اخراج
سے کسی قدر متورم نظر آتے ہین

ڈاکٹر ہسلی صاحب لکھتے ہین کہ چند دنون کی بات ہی کہ ڈاکٹر لوگ اِس
مرض کی کچھ حقیقت نہین سمجھتے تھے بلکہ ایسے امراض کا علاج کرنا اپنا
تہتک جانتے تھے اور ایسے مرض کے مریضون کی طرف توجہ نہین
فرماتے تھے اور ظاہر کرتے تھے علاج ایسے امراض کو شرم کی بات
تصور کرتے تھے۔ مؤلف بھی اِس کی تصدیق کرتا ہی۔ کہ ایک مریض
جس کو جریان کی وجہ سے ضعف ہو گیا تھا اپنا علاج کرانے ڈاکٹر
میر اشرف علی صاحب مرحوم [illegible] آیا میر صاحب مغفور نے اُسکو
شفاخانہ میں [illegible] - جب کہ وہ اچھا ہو کر اپنے گھر
جانے کو [illegible] ڈسپنسری سیر کنان اُسکی

چارپائی تک پہونچے میر صاحب ممدوح نے اس کی ساری حقیقت روبرو صاحب موصوف کے بطور فخر بیان کی صاحب بہادر نے مُسکرا کر انگریزی مین فرمایا کیا تم اِسکے نتیجہ مین لکھو گے کہ (کھڑا ہو گیا) یہ کلمہ سُنکر میر صاحب نے شرمندہ ہو کر سر نیچے کر لیا۔ لیکن الحمدللہ کہ اب یہ خیال حکماء برطانیہ کے دِل سے فرو ہوا اور بڑے بڑے عالمون اور لئیق حکیمون نے اِس مرض کی جانب توجہ مبذول فرمائی اور کتابین خاص اِسی مرض پر لکھین اور یہ بھی لکھا کہ کسی طرح اِس مرض کو کم نہ سمجھنا چاہیئے

اسباب جریان

اس مرض کے اسباب کو نہایت صراحت کے ساتھ لکھنے سے غرض مؤلّف کی یہ ہی کہ سارا مدار علاج کا اِسی پر منحصر ہی اگر ناظرین رسالۂ ہٰذا توجہ قلبی سے اسباب کو ملاحظہ فرماوینگے بخوبی علاج کرسکین گے اور ایسے مریض کو اِسکے بد نتائج سے بچا سکینگے

حسب راے اطبّاء یونان

اطبّاء یونان مین سے اکثر مصنّفین نے اِس مرض کے بواعث نقص منی یا آلات منی تحریر فرمائے ہین۔ لیکن شیخ الرئیس اور ایلاقی نے اس طرح لکھا ہی کہ ان پانچ چیزون مین سے کسی مین بھی نقص یا فتور لاحق ہوگا تو مرض جریان عارض ہوگا

اوّل فتور منی۔ فتور منی کی چند صورتین ہین

پہلی کثرت منی یہ کثرت تناول مولدات منی سے ہو یا غلبۂ خون یا افزونی

مادہ منی یا ترک جماع سے۔ اس صورت مین منی کا قوام معتدل ہوتا ہی اور بقدر زائد خارج ہوتی ہی اور بعد اخراج ضعف عائد نہین ہوتا اور قضیب قوی رہتا ہی

۲
دوسری حدّت و حرقت۔ جبکہ منی مین کسی وجہ سے (استعمال اشیاء محرک و گرم یا زیادہ عرصہ تک جمع رہنے سے) حدّت و حرارت آجاتی ہی تو اس حرارت کی وجہ سے ایک قسم کی گدگدی یا لذع پیدا ہوتا ہی جس کے دفع کرنے کے لئے طبیعت خود بخود کوشش کرتی ہے۔ اس صورت مین منی گاڑھی ہوتی ہی اور رنگ زرد۔ اور نکلتے وقت مجاری مین خفیف سی جلن محسوس ہوتی ہی اور پیشاب بھی جلن کے ساتھ آتا ہی

۳
تیسری رقت و خامی منی۔ چونکہ ہر شئے رقیق کا بطریق ترشح مترشح ہونے کا عام قاعدہ ہی بدین وجہ وہ بطور جریان اخراج پاتی ہی اس قسم کی منی مین اسپرمٹزوا اوداہاسے منی کم ہوتے ہین اور آب منی زیادہ ہوتا ہی اور رنگت سفید ہوتی ہی

دوم فتور اوعیہ منی۔ فتور اوعیہ منی کی بھی چند صورتین ہین

۱
پہلی ضعیفی قوت ماسکہ۔ یہ ضعیفی خواہ تو مزاج کی خرابی سے [illegible] ہو یا بوجہ آجانے رطوبت و برودت کے یا بسبب ترقی [illegible] دافعہ یا بسبب مرض آلی یا کیپلی کیشن کے جس کے باعث ترشح [illegible] واقع ہو

دوسری تشنج۔ وعاء منی مین تشنج پیدا ہونے سے سیلان منی ہونے کی وجہ یہ ہی
کہ اُسکے سُکڑنے سے راستہ اخراج منی کشادہ ہو جاتا ہی

تیسری تمدد یعنی تناؤ پیدا ہونا۔ جبکہ اوعیہ منی مین تناؤ پیدا ہوتا ہی
تب حرکات منکرہ اِس سے وقوع مین آتی ہین جسکے باعث قوّت دافعہ منی
تحریک پاتی اور سیلان پیدا کرتی ہی

چوتھی استرخاء یعنی ڈھیلا ہونا۔ جبکہ وعاء منی ڈھیلی ہو جاتی ہی تو وہ
منی کو روک نہین سکتی اِس سبب سے عارضۂ سیلان لاحق ہوتا ہی۔ اِن
سب صورتون مین منی بلا نعوظ یعنی بغیر اِستادگی ذکر اخراج پاتی ہی
اور سفید رنگ کی پتلی ہوتی ہی اور اُس کے اخراج کے وقت مجاری
مین جلن محسوس نہین ہوتی۔ لیکن اگر قوّت ماسکہ مین زیادہ ضعف نہ آیا ہوگا
تو کسی قدر اِستادگی پائی جاوے گی یا حرکت دخول اخراج کے لئے
کافی ہوگی

پانچوین اوعیہ یا مجاری منی مین پھنسی یا زخم یا خارش ہونے سے
دغدغہ پیدا ہو کر باعث سیلان ہوتا ہی

سوم فتور عضلۂ محافظہ۔

عضلۂ محافظہ کا فتور بھی دو حال سے
خالی نہین یا وہ مسترخی ہوگیا ہی یا اُس مین تشنج آگیا ہے

پس بحالت استرخاء اُس کا عمل معطل ہو جانا اور منی کی آمد [illegible]
کر سکتا ہی۔ بدینوجہ سیلان کا باعث ہوتا ہی

اور تشنج کی حالت مین منی [illegible] ساتھ باہر نکلے گی

چہارم فتور گردہ۔ جبکہ کثرت سے استعمال مدرات کی جاتی ہی تو گردے ضعیف و لاغر ہو جاتے ہین۔ یا جماع کی کثرت و شدت شہوت گردہ کی چربی کو پگھلاتی ہی جس کے باعث جریان ہو جاتا ہی۔ لیکن دراصل یہ منی نہین ہوتی بلکہ گردے کی چربی ہوتی ہی جو بصورت منی نکلتی ہی علامت اُس کی یہ ہی کہ بعد جماع کے پیشاب کرنے سے گاڑھی سفید شئ بہت سی بلا لذّت خارج ہووے یہ قسم حکماء کے نزدیک بہت خراب ہی اور جلد انسان کو ناتوان کر دیتی ہی۔ اس کا بیان آگے درج ہوگا

پنجم فتور مبادی۔ مبداء یعنی جاے آغاز مین فتور ہونے کی کئی صورتین ہین

پہلی کثرت فکر جماع خواہ عشق انگیز قصہ جات و حکایات کے پڑھنے و سننے سے ہو یا شہوت خیز برہنہ تصاویر کے بر وقت دیکھنے خواہ کسی دوسری وجہ سے کیونکہ ان سب حالتوں مین آلات منی کو زیادہ تحریک ہوتی ہی اور زیادتی تحریک دلیل حرارت ہی اور حرارت باعث سیلان مسلمہ ہی تحریک کم ہونے سے مذی نکلتی اور زیادہ سے منی

دوسری دماغ و حرام مغز یعنی جو مبداء اعصاب ہین کسی طرح کا نقص عارض ہو۔ نقص دماغ یہ ہو کہ کثرت مطالعہ کتاب۔ زیادتی خوض و فکر۔ کثرت جماع۔ جلق۔ عدم تدابیر حفظ صحت۔ عمدہ غذا ئیت بخش نہ کھانے۔ چہل قدمی و ہوا خوری نہ کرنے سے جسکو انگریزی مین واکنگ

کہتے ہین ضعف آگیا ہو اور چونکہ دماغ عضو رئیس ہی بدین وجہ اسکا ضعف جمیع اعضا و اعصاب کے ضعف کا باعث ہوتا ہی

تیسری نخاع مین خلل واقع ہو۔ اس کی یہ صورت ہی کہ جب اُس کو حد معین سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہی تو اُس کا جوہر زیادہ تحلیل ہوتا ہی اور پھر جوہر تحلیل شدہ کا عوض تغذیہ مین فرق آجانے کی وجہ سے پورا ہونے نہین پاتا۔

چوتھی۔ قبل از نمو کامل آلات تناسل اس سے کار متعاہتہ اس کا لینا یا قبل از پختگی تام منی اسکا اخراج شروع ہو جانا۔ چنانچہ فی زمانا یہی وجہ اکثر دیکھی جاتی ہی اور اسکی اصلاح بھی مشکل سے ہوتی ہی کیونکہ کم عمری مین شادی کر دینے کا ہند مین عام رواج ہی اور نوجوانون کو عیاشی عشقبازی کچھ نہ ہو تو حُسن پرستی کا فخر ہی بدصحبت مین بیٹھنا رقص و سرود کی محفل مین شریک ہونا۔ طوائفون خانگیون کے تذکرے سننا اور کہنا تو گویا روزمرہ کا شغل ہی فاعتبروا یا اُولی الابصار†

حکیم محمود خان صاحب جو ایک مشہور نامی گرامی طبیب تھا اُنھون نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ فی زمانا یہ مرض عیاشی کی وجہ سے ہوتا ہی کیونکہ مختلف عورتون کے ساتھ جن کے مزاج مختلف ہوتے ہین مباشرت کرنے سے فاعل کے مزاج میں اختلاف پیدا ہوتا ہی یعنی حرارت مختلفہ اندام نہانی عورات کی منی کو رقیق کرکے جریان کا باعث ہوتی ہی

---

† ترجمہ۔ اے صاحبان بصیرت عبرت پکڑو ۱۲

یہ راے حکیم صاحب موصوف کی بلاشک قرین قیاس ہی۔ نیز حکیم صاحب اپنی کتاب مین یہ بھی تحریر فرماتے ہین کہ جب ادعیہ منی پر کسی دوا کی تاثیر پہونچانی ہو تو چاہیے کہ حب الصنوبر شامل کرلین کیونکہ حب صنوبر اس کے واسطے مخصوص ہی جیسے زعفران قلب کے واسطے

حیفر ۱۸

حسب راے حکماء انگلستان

حکماء انگلستان نے مرض جریان کے ستّرہ سبب بیان کئے ہین

پہلا لوکل پلے تھورا یعنی مقامی زیادتی خون یا کثرت منی۔ چونکہ جوانی کی حالت مین منی زیادہ پیدا ہوتی ہی اور جتنی پیدا ہوتی ہی اس قدر جذب نہین ہوتی بدینوجہ اُس زائد یا باقیماندہ منی کا اخراج ضروری ہے پس اگر کبھی کبھی جوان طاقتور آدمی کو احتلام ہوجایا کرے اور نامردی کی کوئی علامت پائی نہ جاوے تو اس قسم کے اخراج کو نہ مرض سمجھنا نہ کچھ مضر خیال کرنا چاہیے بلکہ کبھی کبھی اسکا وقوع مفید تصوّر کیا جاتا ہی کیونکہ اس سے خصیون کا حجم زیادہ ہونے نہین پاتا

دوسرا سبب قوی اس مرض کا جلق وعیاشی ہی کیونکہ اس سے مقامی وجسمی کمزوری عارض ہوجاتی ہے جو سیلان کا باعث خیال کی گئی ہی

تیسرا۔ مقامی سوزش یا خراش ہی۔ اور اسکی بہت سی صورتین ہین۔ جیساکہ سوزش احلیل جسکو انگریزی مین یوریتھرائیٹس کہتے ہین یا بلینو ریجیا یعنی سوزاک حاد ہو یا مزمن زہریلا ہو یا غیر زہریلا۔ اسٹرکچر

یعنی تنگ یا بند ہو جانا راستہ احلیل کا سوزش مثانہ جس کو انگریزی مین سسٹائٹس کہتے ہین۔ پرپیوز یعنی قلفہ مین میل یا سفید رطوبت جم جانا یا قلفہ کا لمبا یا بہت چھوٹا ہونا۔ کیونکہ اِن سب کی سوزش و خراش کا اثر منی کی نالیون۔ عضلون۔ اور آلات تناسل مین جو منی کے بنانے اور خارج کرنے سے علاقہ رکھتے ہین پھیل جاتا ہی

چوتھا: خراش معاءِ مستقیم۔ چُنچُنے۔ بواسیر۔ شقاق المقعد۔ آلات تناسل کے قریب کے جلدی امراض۔ ان سب کا خراش معاءِ مستقیم تک پہونچتا ہی جس کے باعث منی کی نالیان سکڑ جاتی ہین اور ہمدردی تشنج کے باعث جریان پیدا کرتی ہین

پانچوین قبض۔ چونکہ قبض کی حالت مین اخراج فضلہ کی غرض سے زور کرنا پڑتا ہی جس کے باعث مستقر منی دبتی ہی اسوجہ سے منی باہر نکل آتی ہی۔ لیکن اگر خفیف قبض ہونے کی حالت مین ہمیشہ اجابت کے وقت منی نکلا کرے تو اُس کا سبب قبض تصور کرنا نہ چاہیئے بلکہ کیساۃ المنی کا ضعف جاننا یا اُس کا مزاج زود رنج سمجھنا چاہیئے

چھٹا بدہضمی۔ اسہال کے ساتھ ہو یا بلا اِسہال۔ جریان پیدا کرتی ہی یا اُس کی مدّت کو بڑھاتی ہی کیونکہ بد ہضمی کے باعث جسم کو بخوبی غذائیت نہین پہونچتی جس سے عام کمزوری لاحق ہوتی ہی جو باعث جریان خیال کی گئی ہی۔

ساتوان صغرسنی مین پیشاب کا بند ہونا یا پیشاب مین رسوبات کا آنا

آٹھوان[۸] ڈیبلیٹی اور ارٹبلیبٹی۔ یعنی جسمی یا عام کمزوری و خراش خلقی ہو یا عارضی جریان کی طرف میل کرتی ہی اور بعض صورت مین ایک خاص باعث ہوتی ہی

نوان[۹]۔ خیالات فحش یعنی ہر وقت جماع کا خیال رکھنا۔ بسا اوقات عورتون کے ساتھ خلوت مین رہنا۔ بوس و کنار سے ملذّذ ہونا عشق انگیز قصے پڑھنا

دسوان[۱۰]۔ مرکّبات کنتھرائڈیز یعنی آبلہ انگیز مکّھی کے کھانے سے بھی جریان ہوتا ہی

گیارھوان[۱۱]۔ آلاتِ تناسل کا ذکی الحس ہو جانا عام ہی چاہے مستقر منی کی حس زیادہ ہو جاوے یا مجاری منی کی لیکن اکثر احلیل کے حصّۂ قدامیہ کی حس زیادہ ہو جاتی ہی۔ اس زیادتی کی وجہ کثرت جماع۔ خیالات فاحشہ۔ حرام مغز کے زیرین حصّہ پر خون زیادہ پہونچنا۔ وغیرہ خیال کئے گئے ہین۔ نیز اُن اسباب کا تواتر جو منی کو کبھی کبھی خارج کرتے ہین

بارھوان[۱۲]۔ مستقر منی کا مُتالّم ہونا یا ضعیف۔

تیرھوان[۱۳]۔ عام عصباتی ضعف۔ چونکہ بہ نسبت دیگر اسباب متذکّرہ بالا یہی سبب مریضون مین زیادہ پایا جاتا ہی بدینوجہ صراحتاً اِس کا بیان ورج رسالہ کیا جاتا ہی۔ عصباتی ضعف سے مطلب یہ ہی کہ مرکز ہاے اعصابی یعنی دماغ و نخاع کمزور ہو جاوین۔ وجہ اُن کی کمزوری کی زیادہ غم یا افسوس کرنا۔ خیالات فحش و تصوّرات تعشق مین زیادہ رہنا۔ محنت دماغی

یا بدنی زیادہ کرنا۔ بدن کے غیر فضول رطوبات کا زیادہ اخراج پانا۔ یا افعال غیر واجبی یا حرکات متکاثرہ و متوافرہ کے باعث مطابق اجزاء تحلیل شدہ اجزاء جدید کا نہ بننا اور اپنا عوض پورا نہ کرنا ہی اور جب اُن کی کمزوری ہوتی ہی تو ریڑھ کے مقام پر درد پنڈلیون مین اینٹھن معلوم دیتی ہی قوّت جماع کم ہو جاتی ہی یا بالکل جاتی رہتی ہی فتور دماغ کی علامت پائی جاتی ہین نیند کم آتی ہی یا آرام کی نیند نہین آتی۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہی مزاج چڑچڑا۔ غرض ایسی عورتون مین جو جلد جلد حاملہ ہوتی ہین یا بچّون کو زیادہ عرصہ تک دودھ پلاتی ہین۔ یا وے مرد اور عورتین جو جماع کی کثرت کرتے یا جلق لگاتے ہین اُنمین یہ سبب خاصکر ہوتا ہی

چودھوان ۱۴ ۔ ڈاکٹر ملٹن صاحب نے لکھا ہی کہ لبعض وقت برق کی چمک سے آلات متعلّقہ تناسل مین ورم آ جاتا ہی۔ اور لبعض وقت طوفان اعتدال النہار اور کُہر گرنے کے موسم سے پہلے جو بجلی کڑکتی ہی لبعض مریضون مین سیلان کا باعث ہوتی ہی

پندرھوان ۱۵ ۔ لبعض شخصون مین باد سموم مشرقی جو موسم بہار مین چلتی ہی جریان پیدا کرتی ہی

سولھوان ۱۶ ۔ معدہ۔ دماغ۔ عضلات۔ اعصاب کی زیادہ خراش سے کبھی سیلان ہونے لگتا ہی

سترہوان ۱۷ ۔ زیادتی فکر و تکان۔ نیورالجیا۔ ڈسپیپسیا۔ ہیڈک

زکام - ڈیاریا - یا اُنکے شاملات سے بھی سیلان ہوتا ہی
موٗلّف - تعجب کی بات ہی کہ حکماے یویان کی کتابون مین قلفہ کی کھال یا حشفہ کی جڑ مین سفید رطوبت یا میل جمنے کو (جسکا ثبوت انگریزی کتابون سے پایا جاتا ہی) جریان ہونے کا سبب نہین لکھا - اِسی طرح حکماء انگلستان مین سے ڈاکٹر ملٹن و ھسلی و غیرہ مصنّفین نے تغیر و نقص منی کو جریان کا سبب نہین گردانا حالانکہ اُس کی تصدیق حکماء یونان کی کتابون سے برابر پائی جاتی ہین
ہان زمانۂ حال کے بعض شخص جو اخبارات طبّی کے چھپے ہوئے مضامین بمصداق مثل - نقل را چہ عقل - نقل کرکے کتاب بناکر اپنا نام مصنّفین کے زمرہ مین داخل کرنا باعث فخر جانتے ہین اپنا مشاہدہ تغیر منی کی بابت بحوالہ ڈاکٹری لکھ دیتے ہین اور کسی بڑے مشہور ڈاکٹر کے قول کو (جس نے یونانی کتابون سے لکھا ہو) بغیر سمجھے سند گردانتے اور اس شعر کے مصداق بنتے ہین

شعر

خیالات درویش خلوت نشین ۔۔۔ ہم بر کند عاقبت کفر و دین

حسب راے بید ہندوستان

پہلے اِس سے کہ جریان کے اسباب بیدک کی رو سے لکھے جائین ایک سماعی قصّہ کسی بید کا جس سے اِن کے تحریر کئے ہوئے اسباب کی وقعت ناظرین کو معلوم ہو جاوے درج ہوتا ہی
قصّہ ایک بید کے پاس کوئی بیمار دوا لینے گیا بید صاحب نے اپنی گٹھری

مین سے پوٹلیان نکالکر ہر پوٹلی مین سے تھوڑی تھوڑی دوا لینا شروع کیا جب کوئی دوا نکالتے یہ فرماتے کہ گُن نہ کریگی تو اوگن بھی نہ کرے گی غرض چند دوائیان جمع کرکے اُس کے حوالہ کردین اسی طرح جریان کے اسباب مین تصرّف فرمایا ہی

زیادہ بیٹھنا۔ بہت سونا۔ نیا پانی پینا۔ بکرا بھیڑ۔ اور قند سیاہ وغیرہ بہت شیرین چیزین۔ بہت دہی اور بلغم پیدا کرنے والی خلاف طبیعت اور تلخ چیزون کے کھانے شراب بہ کثرت پینے سے پرمیہ یعنی جریان کا عارضہ ہوتا ہے

اور بیسؔ طرح کے پرمیہ قرار دئے ہین۔ اور جریان منی کو شکر پرمیہ لکھا ہی اور یہ علامت لکھی ہی۔ منی سمیت پیشاب کرے اُس کو شکر پرمیہ کہتے ہین اور علاج کی بابت تحریر فرمایا ہے۔ دوب۔ دوریا۔ بیخ ڈابھہ بھٹکٹیاؔ۔ مجیٹھ۔ سالوکا چھلکا۔ اِن کا کاڑھا پئے تو شکر پرمیہ اور خون کا پرمیہ دونون جاوین

علامات جریان

چونکہ پہلے ہی پتھالوجی کے بیان مین ذکر ہوچکا ہی کہ اطلاق جریان کا اُن بگڑی اور خراب حالتون پر ہوتا ہی جو جریان والے پر کثرت اخرج منی سے لاحق ہوتی ہین جنکو لفظ نتیجہ سے تاویل کر سکتے ہین بدینوجہ اکثر علامتین اِسکی وہ ہونگی جو اُس کا نتیجہ خیال کی جا سکتی ہین اور اسی خلط ملط کے ساتھہ تمام مصنّفین لکھتے چلے آئے ہین۔ لیکن چونکہ مقصود۔

مؤلف کا اِس کتاب سے عوام کو نفع پہونچانا اور اِسکے تمام دقایق وغوامض کا انکشاف کرکے ذہن نشین کرنا مدنظر ہی لہذا بطور خود دو قسم پر منقسم کرتا ہی۔ قسم اوّل علامات ابتدائی۔ قسم دوم علامات انتہائی

اوّل علامات ابتدائی۔ جن سے اِس مرض موذی کا آغاز ہوتا یا شروع ہی مرض مین پائی جاتی ہین یا کم خطرناک ہین

۱۔ غیرارادی اخراج منی

اِس اخراج کو دو نوع پر تقسیم کیا ہی۔ نوع اوّل باعتبار اوقات چنانچہ اِسکی تین صورتین ہین۔ صورت اوّل مین اخراج منی صرف شب کو۔ دوسری مین صرف دن کو۔ اور تیسری مین دونون وقت ہوتا ہی۔ نوع دوم باعتبار حالات۔ چنانچہ اِس کی بھی تین صورتین ہین۔ اوّل کم و بیش شہوۃ واستادگی ذکر کے ساتھ اخراج ہوتا ہی یا بلاشہوت و لغوظ۔ دوسرے بیخبری مین منی نکل جاتی ہی یا ہوشیاری مین۔ یعنی آنکھ کھُل جاتی ہی کہ نہین۔ تیسرے بعد اخراج ضعف وسستی ہوتی ہی یا فرحت وسُبکی

نوع اوّل کی تینون صورتین ذیل مین درج ہوتی ہین

صورت اوّل۔ شب کو نیند مین صبح کے وقت اکثر پانچ بجے کے بعد جبکہ آدمی چت سوتا ہی اخراج منی ہوتا ہی اِس اخراج کو انگریزی مین ناکٹرنل ایمیشن۔ عربی مین احتلام کہتے ہین۔ اِس احتلام کی تعداد اور وقفہ مین بہت اختلاف ہوتا ہی یعنی بعض کو ہرشب یا ہرہفتہ یا ہرمہینے مین ایک بار اور بعض کو ہرشب یا ہرہفتہ یا ہرمہینے مین کئی بار ہوتا ہی اور جس قدر

جلد جلد و متواتر ہوتا ہی اُسی قدر مضر سمجھا جاتا ہی

اطبا، نے شبینہ احتلام کے چند سبب بیان کئے ہین - اوّل کم و بیش مثانہ پیشاب سے پُر ہوتا ہی جسکا خراش احتلام کے واسطے معین ہو سکتا ہی- دوم شب کے آرام کرنے سے پہلے دن کا تکان رفع ہو جاتا ہی اسوجہ سے میلان طبیعت انتشار کی جانب ہوتا ہی ہو انتشار کمزور اعضا سے منی کے نکال دینے کے واسطے کافی سمجھا جاتا ہی- سوم بحالت خواب سہر جیلم مین کنجسچن ہو جاتا ہی جو باعث زیادتی شہوت ہی- غرض کوئی سبب احتلام کا ہو ڈاکٹرون کی راے مختلف ہی- ڈاکٹر کیمبل بیک صاحب فرماتے ہین کہ اگر ایک مہینے مین ایک مرتبہ کسی متقی آدمی کو احتلام ہو جایا کرے اور ہم اُس کو اسپرمٹوریا جان لین تو پچاس آدمی مین سے ایک بھی ایسا نہ ہوگا جو اس مرض مین مبتلا نہ سمجھا جاوے- ہم تو مرض اُسی حالت مین کہینگے اور علاج کی راے دینگے کہ احتلام سے سُستی- ضعف اور انتشار دماغ پیدا ہو اور دس پندرہ دن مین ایک دفعہ سے زیادہ احتلام ہوتا رہے

ڈاکٹر جے ملٹن صاحب لکھتے ہین کہ اگر ایک مہینے مین ایک یا دو احتلام کسی تندرست پرہیزگار جوان آدمی کو ہوجایا کرین تو ممکن ہی کہ اس کے ضرر کی اُسکو خبر بھی نہ ہو اور اسی طرح بہت سے برس گذر جائین لیکن اگر یہ عادت قائم ہو جاے اور آلات متعلقہ منی مین خارج کرنے کی خصلت پڑ جاوے تو چونکہ عادت طبیعت ثانی ہوتی ہے احتلام کی

تعداد بڑھ جاویگی یعنی ہفتہ وار ہونے لگے گا اور آخرکار ترقی پاکر
نقصان کا باعث ہوگا۔ چنانچہ ڈاکٹر ہسلی صاحب نے بھی لکھا ہے کہ
اکثر لوگون کے آلات احتلام شبینہ سے ایسے اریٹبل یعنی خراشدار
ہوگئے تھے کہ زین کی رگڑ سے اخراج ہوجاتا تھا مَین نہین جانتا کہ جو
ڈاکٹر میری راے کے خلاف ہین کیونکر یہ بات مناسب جانتے ہین کہ
سیرس ٹیومر کا علاج فوراً پیدا ہوتے ہی کیا جاوے اور اخراج
منی کا علاج تاوقتیکہ جسم و دماغ پر ضرر پیدا نہ کرے ملتوی رکھا جاوے
عجب نہین کہ بعضے آدمی نازک مزاج کمزور نقیہہ الجثہ ایسے بھی ہون جن کو
مہینے مین ایک بار کا احتلام بھی خالی از ضرر نہو یا اُن کی طبیعت جبلّی ایسی
واقع ہوئی ہو کہ ایک دو مرتبہ کا اخراج جریان پیدا کرے

صورت دوم۔ دن کو خارج ہونا اُس کو انگریزی مین ڈائرنل ایجیکیشن
یا ڈائرنل پولیوشن۔ عربی مین ذرور منی کہتے ہین۔ اور یہ صورت شبینہ
احتلام کی ترقی پاکر آلات تناسل کے زیادہ انگیخت پذیر ہوجانے سے
واقع ہوتی ہی۔ علاوہ ازین ذیل کی باقی تین صورتون کو بوجہ شدید
ہونے کے صورت دوم مین داخل کیا ہی اگرچہ شب کو بھی اِس قسم کا
اخراج ممکن ہی۔ اپیخانہ پھرتے وقت کونھنے سے اِس صورت مین منی
بلا نعوظ نکل پڑتی ہی یا قدرے اِستادگی کے ساتھ۔ یہ امر اکثر
کیسہ منی کے ضعف یا زود رنجی کی دلیل ہی۔ ۲۔ پیشاب کے آخر مین
خفیف سی باہ کے ساتھ۔ لیکن قدرے مذی یا ودی کا نکلنا۔

اِس مین داخل نہین ہی اور نہ اخراج رسوبات۔ اِنکا ذکر آگے ہوگا

۴۔ ہنگام رفتار پائجامہ کی رگڑ مس ذکر خیال یا تصوّر جماع سے خفیف انتشار کے بعد منی بہنا

صورت سوم۔ رات اور دن دونون وقت خارج ہونا یہ صورت نہایت خراب ہی اور چونکہ یہ صورت بار بار اخراج سے لاحق ہوتی ہی اسوجہ سے منی مین غلظت نہین ہوتی پتلی پانی کے موافق کم مقدار مین جلن کے ساتھ یا زیادہ مقدار مین بلا سوزش نکلتی ہی۔ وانہائے منی کم ہوتے ہین۔ اور حیوانات منی چھوٹے بغیر دُم کے ہوتے ہین صرف سرہی سر چمکتا ہی۔ ایسی منی سے نطفہ قرار نہین پاتا۔ لبعض اوقات اِسمین خون کے نقطہ یا داغ پائے جاتے ہین اور عرصہ تک یہ حالت جاری رہنے سے خصیون مین سوزش ہوکر ان کی ساخت خراب ہو جاتی ہی

نوع دوم کی تینون حالتون کا لحاظ نوع اوّل کی ہرایک صورت مین خاصکر صورت اوّل مین رکھنا چاہیئے کیونکہ علاج و انجام اِس مرض کا اِسی پر منحصر ہی۔ اگر اِستادگی جو دلیل قوّت باہ ہی بخوبی ہوتی اور عشق انگیز خواب کے بعد احتلام ہواکرتا ہو اور آنکھ کھل جایا کرتی ہو اور طبیعت کو فرحت معلوم ہواکرتی ہو جو جلد آرام ہونے کی اُمید ہے ورنہ نہین

کمزوری۔ تکان۔ دماغی محنت مین مثل پڑھنے غوض کرنے وغیرہ کے جمائیان آنا۔ تھوڑی دور کے آنے جانے مین پنڈیون کے عضلات

مین کمزوری کی علامت پائی جائے۔ سوتے سے بہت صبح اوٹھنے کو جی نہ چاہنا اور اگر اوٹھ بیٹھے تو ہاتھ پیر قابو مین نہ ہونا۔ نسیان لاحق ہونا۔ سر کا بھاری اور بوجھل ہونا

۲
دوم علامات انتہائی یعنی وہ علامتین یا خراب حالتین جو مرض قائم ہو جانے کے بعد ظاہر ہوتی ہین اور زیادہ خطرناک ہین۔ جبکہ مرض جریان ایک عرصہ تک کسی شخص کو عارض رہے تو وہ مریض تکان کا متحمل نہین ہو سکتا۔ دماغی و جسمی محنت سے بہت ہی تھک جاتا ہی۔ سلسلۂ خیال اُس کا درست نہین رہتا۔ یعنی اُس کے خیالات منتشر ہو جاتے ہین حافظہ مین فتور فہم و ادراک مین خلل۔ اگرچہ سر مین درد نہین ہوتا مگر ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہی جیسا گُدّی پر گھونسا مارنے سے ہوتی ہی۔ اور بوجھل رہتا ہی۔ نیورالجیا یعنی عصبی† درد ہوتا ہی۔ کھانے کے بعد معدہ مین درد معلوم دیتا ہی اور ثقیل ڈکارین آتی ہین نفخ ہوتا ہی۔ سینہ کی جلن اور تیزابی کیفیت۔ کھانے کے بعد نیند کا غلبہ۔ سوزش قلب۔ ہول دل۔ یا دل کا ڈوبنا۔ بے استقلالی طبیعت۔ شب کو بے خوابی یا بد خوابی اور اگر نیند زیادہ آتی ہی تو اس سے راحت نہین ملتی۔ خواب متواتر نظر آتے ہین۔ بعض وقت دوران سر کانون مین آواز طنین۔ کمر مین درد ہوتا ہی جو منشی سے جاتا ہی

چنانچہ ڈاکٹر ملٹن صاحب سے ایک مریض نے جس کو سولہ ۱۶ برس سے

حاشیہ † یہ درد چہرہ۔ سینہ۔ اور کمر مین اکثر ہوتا ہی ۱۲

یہ عارضہ تھا بیان کیا کہ مجھکو جریان سے اِس قدر تکلیف نہین ہی جیسا کہ درد کمر سے - اِسنے نہ صرف میرا عیش و آرام منغّص کیا ہی بلکہ یہانتک لاچار کردیا ہی کہ تھوڑی دیر بھی کھڑا نہین رہ سکتا

پیشاب مین خلل واقع ہوتا ہی - کبھی فاسفیٹ اور اکزیلیٹ آف لائم زیادہ ہو جاتے ہین - اور گاہے مثانہ مین خراش - مثانہ کی گردن سے مقعد ورحشفہ تک درد اور بار بار پیشاب کی حاجت - احلیل مین خراش و سوزش - لرزہ سا معلوم ہوتا ہی - ریڑھ پر چیونٹیان رینگتی ہین - رانون اور جنگاسون کے عضلات مین درد پنڈلیون مین بھڑکن سماعت مین فرق ذائقہ مین خلل - جلد کا رنگ زرد سیاہی مائل - آنکھون مین نیلے حلقے - سر کی چندیا مین درد - اُنثیین مین دھیما درد - دقّت تنفّس - مزاج چڑچڑا و غصّہ ور تنہائی پسند - لوگون سے ملنا خوش نہین آتا - مایوسی - پست ہمتی - آواز کمزور و بے طاقت - آلات تناسل کی کمزوری - باہ کم یا ساقط - جماع کرنے سے بسبب نقص منی کے نطفہ قرار نہین پاتا - ہڈیان دُکھتی ہین - سستی و کاہلی یہانتک غالب ہوتی ہی کہ کسی کام کو جی نہین چاہتا - ضعف اعصاب و دماغ کی علامات لاحق ہوتی ہین ہضم مین فتور آجاتا ہی - آخرکار اشتہا کم ہو جاتی ہی اور مریض روز بروز لاغر ہوتا ہوتا مسلول سا نظر آتا ہی اگرچہ تپ نہین ہوتی مگر ہاتھ کی ہتھیلیان پاؤن کے تلوے جلا کرتے ہین اگر اِس اثنا مین تپ شدید لاحق ہو تو ہاتھ پیر سرد پڑ کر مریض مرجاتا ہی

نتائج

کمزوری۔ خراش۔ زود رنجی۔ بزدلی۔ نا اُمیدی۔ بطلان حافظہ۔ ابتری خیالات۔ قبض۔ درد معدہ۔ علامات بدہضمی۔ عصبی کمزوری۔ ترقّی حس آلات تناسل۔ بیقاعدگی حرکات قلب (جسکو اطبّاء غلطی سے امراض قلب سمجھ لیتے ہین) دقتِ تنفّس۔ دوران سر کے علاوہ بدنتائج نقصان بصارت ایپروسس کے زندگانی کو تلخ سمجھنا خودکشی کا ارادہ کرنا۔ آخرکار مرگی۔ سل مین مبتلا ہونا۔ بے اولاد رہنا۔ فالج۔ نامردی۔ موت ہین۔ چنانچہ ڈاکٹر لسل صاحب فرماتے ہین کہ بہت سے مریض جن کو جریان کے سبب جنون یا انسانیّ ہو گیا تھا میرے علاج مین آئے جنکا دماغی علاج مَین نے کیا اور کچھ فائدہ نہین ہوا اور جریان کا علاج کرنے سے اچّھے ہو گئے

مخفی نہ رہے کہ اگر جلق کی وجہ سے جریان ہوا ہوگا تو اُسکا نتیجہ مرگی فالج ہمیشہ اور مانیا اکثر ہوتا ہے

جریان کا پراگنوسس

یعنی انجام نیک یا بد ہونیکی نسبت

پراگنوسس کے معنی انجام کی نیک یا بد ہونے کی نسبت تشخیص کرنا ہے۔ اور یہ دو طور کا ہے۔ اوّل قیاسی۔ دوسرا حقیقی۔ چنانچہ کامل بھروسہ و اعتماد نہ ہونے کے سبب ذکر قیاسی انجام کا نہین کیا جاتا صرف حقیقی کا جو کیفیت عمر مزاج مریض کی حالت عادت مدت وغیرہ کے لحاظ سے

معلوم ہوتا ہو درج رسالہ کیا جاتا ہو

مخفی نہ رہے کہ علاج کا مدار اسی کے نیک و بد ہونے پر منحصر ہو مگر چونکہ انسان مین طبایع و طاقت و مزاج وغیرہ مختلف ہین لہذا کوئی ٹھیک قاعدہ مقرّر ہو نہین سکتا۔ کیونکہ جس تکلیف کو کوئی ایک آدمی بغیر نقصان کے سہہ سکتا ہو وہی دوسرے شخص کی تندرستی کے واسطے مضر ہو گی لہذا مؤلّف ڈاکٹر ملٹن صاحب کے طریقہ کو جو نہایت عمدگی کے ساتھ لکھا ہو کسی قدر تغیّر و تبدّل کے ساتھ درج کرتا ہے تاکہ ہر شخص بخوبی سمجھ سکے

۱۔ **طاقت**۔ اگر کسی جوان طاقتور تندرست آدمی کو جسکے خیالات پاک ہون اور جو صاحب تہذیب و اتقا ہو۔ کھانے پینے مین جادۂ اعتدال سے قدم باہر نہ رکھتا ہو سونے جاگنے مین اوقات کا پابند کچھ ورزش یا ہوا خواری کا بھی عادی ہو خون کی بھی زیادتی ہو اور اخراج دو ہفتہ یا ماہوار سے فرحت حاصل ہوتی ہو تو نہ صرف اُسکے انجام کو بہتر جاننا بلکہ اُس کو مفید سمجھنا چاہئے۔ اور جو ہفتے مین ایک ہی بار اخراج کیون نہ ہوتا ہو مگر اُس سے سستی و کمزوری عارض ہو جایا کرتی ہو جسمی و دماغی محنت کو جی نہ چاہتا ہو اور مزاج سوداوی یا بلغمی ہو تو جاننا چاہئے کہ یہ اخراج مضر اور تندرستی مین خلل ڈالنے والا ہو۔

۲۔ **عمر**۔ اِس مسئلہ مختلف فیہ کا ٹھیک بتلانا کہ کس عمر تک آرام ہونے کی اُمید ہی نہایت مشکل ہو کیونکہ بعض ڈاکٹرون نے لکھا ہو کہ [illegible] کی

عمر تک بشرطیکہ مریض توانا ہو اور مرض بھی جسم مین اثر نہ کر گیا ہو تو علاج پذیر ہی۔ گو بعض مریضون کو آسانی سے آرام جلد ہو جاتا ہی اور بعض کو مہینون اور برسون مین چنانچہ ایک مریض کو جسکی عمر ۲۹ برس کی تھی اور جو توانا دراز قد تھا دو برس کے علاج کے بعد ہفتہ وار احتلام دسوین دن ہونے لگا۔ اور ۲۷ برس کی عمر والے کو ملینات اور ٹنکچر اسٹیل یعنی شراب فولاد سے جلد فائدہ ہو گیا۔ ایک مریض چالیس برس کی عمر کا جسکو مرض دیرینہ تھا صرف ٹنکچر اسٹیل یعنی شراب فولاد کے چارسو قطرے روز کھانے سے بالکل اچھا ہو گیا

ڈاکٹر ڈسنٹا اور موریگیا صاحب فرماتے ہین کہ اگر عمر ۳۵ برس کے قریب ہو مگر احتلام کا وقفہ کم ہو اور جسم ناتوان ہو۔ بدہضمی۔ عصبی درد علامات خراش دماغ کی طرف میلان ہو تو آرام ہونا آسان نہین۔ علی العموم یہ بات ہی کہ ایسے شخص مین جس کی عمر ۲۰ یا ۳۰ برس بہ نسبت دوسرے کے زیادہ ہی اُمید معاودت رجولیت کم ہی بشرطیکہ کم عمر والے مین زیادہ عمر والے سے جسمی طاقت کم نہ ہو۔

۳۔ اسباب۔ مقامی سوزش و خراش ہونے مین آرام ہونے کی اُمید ہی۔ لیکن جب کثرت مجامعت و جلق سے ہو۔ اور اُس کے باعث

---

* حاشیہ آگاہی یہ مقدار بہت ہی زیادہ ہی ۱۸۰ قطرہ سے زیادہ کبھی ایک دن مین نہ دین ۱۲

تندرستی مین فرق آجاوے تو اچھا ہونے کے واسطے مدّت چاہیئے - جن بیارون مین جریان کا سبب جلق ہوتا ہی اور وہ جلق سے باز نہین آتے اِن کو مشکل سے آرام ہوتا ہی - اگر سبب مرض پلے تھورا یا کثرت منی ہی تو انجام اچھا ہی جلد آرام ہونے کی اُمید ہی

۴ - **حالت و کیفیت** - اگر باہ بخوبی ہوتی ہو اور احتلام کے وقت آنکھ کھل جایا کرتی ہو اور عشق انگیز خواب دیکھنے سے ہوتا ہو خواہ جوان ہو یا بوڑھا فائدہ ہونے کی زیادہ اُمید ہی - انتشار کامل نہ ہونے بیخبری مین احتلام ہو جانے مین خواہ کسی عمر کا ہو کم اُمید ہی

۵ - **اوقات** - اگر رات کے علاوہ دن کو بھی اخراج ہوتا ہو تو حکیم اور بیمار دونون علاج سے تنگ آجاتے ہین

۶ - **عرصہ و وقفہ** - جسقدر مرض دیرینہ ہو اور احتلام کا وقفہ کم ہو تو اُسی قدر مرض کو شدید اور دیرپا جانو -

ڈاکٹر ارکسن صاحب کا قول ہی کہ اِس مرض کا علاج کسی صورت سے کیا جاوے دفعتاً نفع نہین ہوتا - اِس کے واسطے مقامی اور کانسٹی ٹیوشنل دوا کا عرصہ درازتک دینا ضروریات سے ہی

بدانجامی یہ ہی کہ طاقت جماع کم ہو جاوے جسکا نتیجہ آخرکار نامردی ہی لیکن جب جریان کو آرام ہو جاتا ہی تو نامردی خود بخود دفع ہو جاتی ہی - اگر نامردی کا سبب زیادتی عمر یا فتور ساخت خصیہ مرض دماغ جرام مغز آ تو بیشک علاج ناممکن ہی اور جو دانتون کے درد - بدہضمی نے یا مرض

دیرینہ نے عصبی ناطاقتی یا انتہا کی تکان پیدا کرکے نامردی پیدا کردی ہو تو آرام ہو سکتا ہے

ڈاکٹر ملٹن صاحب فرماتے ہین کہ مجھکو سخت تعجب اِن پر ہی جن کو ہفتہ مین پانچ مرتبہ احتلام ہوتا تھا اور وہ قریب نامردی کے تھے اب اُن کی شادی ہوگئی اور اولاد پیدا ہوئی

جریان کی تشخیص یعنی ڈاگنوسس

ڈاگنوسس دو لفظ یونانی سے نکلا ہی ڈیا بمعنی آرپار ناسکو بمعنی جانتا ہون یعنی کسی چیز کو غور اور خوض سے دریافت کرنا یا دو امراض تشابہ مین سے ہر ایک کو پہچان کر جدا کرنا چنانچہ اِس مرض کی تشخیص ان چار صورتون سے ہو سکتی ہی

۱- **بشرہ** - چہرہ پر اوداسی پائی جاتی ہی اور درخشندگی یا رونق مطلق نہین ہوتی - اصلی رنگ مین تیرگی و زردی نمایان ہوتی ہی اور اگر سبزہ آغاز ہوتے مین یہ مرض ہوا ہی تو ڈاڑھی خوب گھنی اور بھری ہوئی نہین ہوگی

۲- **اسباب** - کثرت جماع - جلق - کم عمری کی مباشرت کا اگر مریض ہو تو پھر اُس کی تشخیص مین کچھ شبہ نہین ہوتا

۳ - **علامات** - تمامی علامات ابتدائی جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہی موجود ہونے سے اِس مرض کی شناخت مین کچھ شبہہ نہین رہتا

۴- **شناخت رطوبت مخروجہ** - چونکہ بعض اوقات ہر ایک قسم

کی رطوبت کے اخراج کو بسبب عدم واقفیت کے مریض مرض جریان خیال کرتے اور بعض طبیب بھی کمزوری و سوزش وغیرہ علامات اخراج منی کو جو اخراج رسوبات مین پائی جاتی ہین دیکھکر دھوکا کھاجاتے ہین لہذا طبیب کو لازم ہی کہ مطابق قاعدہ ذیل کے اُس کی شناخت خوردبین سے کرلے تاکہ کسی قسم کا شبہہ باقی نہ رہے

قاعدہ - ایک قطرہ شئی خارج شدہ کا کانچ کے ٹکڑے پر رکھکر قدرے نیمگرم پانی سے پتلا کرکے اوسپر ایک گول پتلا ٹکڑا شیشہ کا ڈھک دین اور انگلیو ئچ یا ٹکڑے سے جسکی قوت انچ کا $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{8}$ حصہ ہو امتحان کرلین

۱ - اگر یہ رطوبت منی ہو گی تو منی کے کیڑے چلتے پھرتے نظر آدینگے اور کچھ عرصہ تک اوسی حالت مین قائم رہین گے

۲ - اگر یوریتھرا کی رطوت ہی تو کیڑے نہین ہونگے بلکہ چھلکے دار اپی تھیلیم ہوگا (اور بہت دیر تک نکلتی رہتی ہی)

۳ - اگر پراسٹیٹ کی رطوبت ہو گی تو اسمین بھی کیڑے نہ ہون گے اور پراسٹیٹ سلنڈر اور فاسفیٹ آف لائم کے ٹکڑے نظر پڑینگے جو پراسٹیٹ مین بکثرت پائے جاتے ہین

۴ - اگر فاسفورس کے نمک پیشاب کے ساتھہ ملے ہونگے تو پیشاب نکلتے وقت گاڑھا اور غیر شفاف ہوگا اور نیٹرک ایسڈ یعنی شورہ کا تیزاب ڈالنے سے وے نمک حل ہوکر پیشاب صاف ہو جاویگا

۵ - اگر پیشاب کے ساتھہ یورک ایسڈ کے نمک ملے ہوں تو پیشاب

سرد ہونے پر بطور سفید یا سُرخ رسُوب کے تہ نشین ہو جاتا ہی۔ لعبض نمک زمین سے لسدار بھی ہوتے ہین۔ لیکن یہ سب نمک پیشاب کو گرم کرنے سے حل ہو جاتے ہین

۶۔ اگر چربی پیشاب کے ساتھ ملی ہوگی تو پیشاب مثل دودھ کے سفید ہوگا جو ایتھر ملانے سے شفاف ہو جاویگا اور تھوڑی دیر رکھنے سے اُسکی سطح پر بالائی کی طرح ایک شئ جم جاویگی۔ روغنی کیسے خوردبین سے نظر آتے ہین

۷۔ اگر البیومن زیادہ ہوگی تو پیشاب لُعابدار نکلیگا۔ نیٹرک ایسڈ یعنی شورہ کے تیزاب سے اسکی بھی شناخت ہو سکتی ہی۔ غرض گُردہ کے ماؤف ہونے سے چربی وغیرہ بہت سی چیزین پیشاب مین آتی ہین مگر چونکہ ان سب کا مشرّح بیان کرنا اِس رسالہ کو طول دینا ہے لہذا ترک کیا گیا

علاج مجوزہ اطبّاء یونان

بمادہ سُرعتِ انزال۔ کثرتِ احتلام۔ ذرورمنی وجریان

مخفی نہ رہے کہ اگرچہ حکماء متقدّمین و متاخّرین تمامی امراض متعلّقہ وجود انسانی مین غذا ے مناسب ہر مرض کو اپنی اپنی تصانیف مین درج کرتے چلے آئے ہین پر امراض آلات تناسل مین جسپر بقاء نوع انسان منحصر ہی خاصکر بطریق اولویت تحریر فرماتے اور افراط و تفریط مین کمال احتیاط

مرعی رکھتے ہین۔ اور انکا علاج بہت شرح و بسط کے ساتھ لکھتے ہین۔ لیکن طریقۂ علاج اِن حضرات کا ایسا مسلسل اور پیچیدہ ہی کہ سوائے طبیب کے عام اشخاص کو نفع نہین پہونچ سکتا۔ لہذا مؤلف حسب ترتیب اسباب اِن مرضون کے علاج بھی لکھتا ہی تاکہ عام فہم ہو

علاج فتورمنی

اِس کی تین صورتین ہین۔ اوّل کثرت منی۔ دوم حدت۔ سوم رقت

ا۔ اگر زیادتی منی یا زیادتی خون باعث سیلان ہو

اور دریافت کرنے سے مریض رنگ و قوام منی کا معتدل بتلاوے یعنی نہ بہت رقیق نہ بہت غلیظ نہ بالکل سپید اور نہ بالکل زرد ہو اور بمقدار زائد نکلتی ہو۔ ذکر قوی اور اِستادگی بہت ہوتی ہو۔ نیز آثار کثرت خون مثل قوت تن سُرخی رنگ بدن و امتلاءِ نبض کے پائے جاوین اور باوجود کثرت اِخراج منی ضعف حادث نہ ہو تو فصد + باسلیق یا ہفت اندام کھولین تقلیل غذا کراوین۔ گوشت۔ بیضۂ حیوانات۔ شراب وغیرہ اشیاء محرّک باہ و مولدِ خون و مزید مصالحہ منی کے کھانے کو منع کرین بجاے اِس کے دال مسور۔ چانول باجرہ۔ کنگنی وغیرہ مقلل منی غذا کھلادین۔ غذا کے ساتھ سِرکہ کا بھی استعمال

+ جاننا چاہئے کہ زمانۂ سابق مین فصد کا بہت رواج تھا اِسی وجہ سے کتب یونانی (حالانکہ وہ تصنیف [illegible] ہین) فصد کی اجازت چلی جاتی ہی اور زمانۂ حال کے اطبا اوسی کی پیروی کرتے ہین۔ اِلّا اطباء [illegible] سکو بالکل ترک کر دیا ہی بحالت اشد ضرورت شاذ و نادر کھولتے ہین ۱۲

کرا وین کہ کاسد باہ ہو۔ مدرات کا استعمال منع ہو۔ اور نیز نفخ پیدا کرنے والی اشیا کا

اگر ترک جماع۔ کثرت تناول مولدات منی۔ عالم تجرید باعث ہو تو ذرا زیادہ وقفہ دین اور ادویات مقلل و مجفف منی کا استعمال کرین اور تجرید کی حالت مین تاہل اختیار کرین

ادویۂ مقلل منی۔ تخم کاہو۔ بزر البنج۔ شہدانج۔ کشنیز۔ آس۔ بادیان۔ نیلوفر۔ تخم خرفہ۔ صندل۔ سماق۔ گلنار۔ طباشیر۔ عدس مقشر۔ گل سرخ۔ کافور۔

ادویۂ بارد مجفف منی۔ مسور کا جوشاندہ جو شہدانج ڈالکر پکایا ہوا۔ مٹھا بہت ترش۔ سرکہ۔ روغن زیتون کا پیڑو و پشت و خصیہ وغیرہ پر ملنا۔ کائی کا قطن اور کوٹھ پر حشیشہ شوکران و بنج کا خصیون اور سینون پر ضماد کرنا۔ لیکن شیخ الرئیس نے لکھا ہو کہ شوکران کا ضماد خصیہ پر کرنا نہ صرف نقصان باہ پیدا کرتا ہی بلکہ بے اولادی کا ثمرہ دیتا ہو

ادویۂ حارہ جالی۔ شونیز بریان وغیر بریان۔ تخم سداب۔ تخم فنجنکشت۔ پودینہ۔ گلاب کے پتن۔ حندقوقی۔ مرو سفید۔ زیرہ

ہر صبح آب اتش دیکر ٹھنڈا۔ انار ترش اور سکنجبین و دیگر شربت ترش پلانا مفید ہو اور سکاٹریٹ اد

نسخہ مقلل ۔۔ ل یا گلاب یا کاہو۔ خرفہ۔ دس دس درم۔ اسپغول اور کشنیز خشک ۔۔۔ شیخ نے لکھا ہو کہ نیلوفر دو دو درم۔ کافور ڈیڑھ دانگ۔ سوا

اسپغول کے سب چیزون کو پیسکر ۳ درم کی مقدار ہین پانی یا کسی شربت
کے ساتھ ایک ہفتہ تک پیا کرین
مریض کو سرد مکان مین رکھین - گلاب کے پتے برگ بید - برگ سنبالو یا بنگ
کے پتے مریض کے بچھونے پر بچھا کر سونے کو بتلا وین - پترا سیسہ کا کمرا ور
کو لھ اور ڈھڈی کے مقام پر باندھین - چت سونے کو منع کرین -
کتان و ظبری کے کپڑے یا صندلی پہنا وین - کافور اور گلِ نیلو فر سنگھا وین
دونون شانون کے درمیان اور قطن کے مقام پر پچھنے لگا وین

۲ - حدّت و حرقت و حرارت منی - اگر حدّت باعثِ جریان ہو
اور منی کی صورت و کیفیت دریافت کرنے سے مریض قوام رقیق رنگ زرد
بتلا وے اور بیان کرے کہ نکلنے سے مجری مین جلن محسوس ہوتی یا کبھی کبھی
پیشاب جلن کے ساتھ ہوتا ہی - اور ایک دو مرتبہ کا دخول و خروج انزال
کے واسطے کافی ہوتا ہی اور بعض اوقات نعوظ کے ساتھ ہی اخراج
ہو جاتا ہی (اس صورت مین اوعیۂ منی بھی متاذّی ہو جاتی ہین کیونکہ یہ صورت
بغیر زیادتی حدّت کے حادث نہین ہوتی) تنقیہ منی کے [illegible] تر مثل شربت نیلوفر
- بنفشہ - عناب کے پلا وین - اور سرد [illegible] - فرنیوے ساتھ سیر کل منی بھی
کرتی ہین مثل گلنار - تخم کا ہو - خرفہ [illegible] یا آب [illegible] اسی وجہ سے کاسنی - خیار
کشنیز خشک - نیلوفر کے کھلا وین [illegible] لی ہی اور زمانۂ ہن شربت
مثل خشخاس کے ملا دیت تو آور [illegible] منی - تخم کا ہو و بالکل ترک کر دیا ہیں کا

+ طب اکبر مین غلیظ لکھا ہی [illegible] درم - گلنار گل نیلو

استعمال کرادین

نسخہ سفوف مجوزہ شیخ (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگ) تخم کاہو۔ بزرالنبج۔ تخم خیار۔ تخم کاسنی۔ کشنیز خشک ہر ایک چھ چھ ماشہ گل نیلو فر تین ماشہ سب کو پیسکر چھ ماشہ اسپغول ثابت ملاکر شربت خشخاش یا آب سرد کے ساتھ صبح وشام استعمال کرین

ابوسہل کے تجربہ مین جوشاندہ مسور اور تخم کاہو شربت نیلوفر کے ساتھ پلانا اور کافی تنہا یا بید مشک مین حل کرکے کوٹھ اور کوکھ پر بطور ضماد لگانا مفید ہوا ہے اور نیز ادویہ باردہ کی قیروطی

نسخہ قیروطی۔ موم ایک حصہ۔ روغن کدو۔ روغن بنفشہ۔ روغن گل۔ دو دو حصہ لیکر کڑاہی مین ڈالکر گرم کرین جب وہ سُرخ ہو جاوے تب اوس مین عرق بید مشک یا آب کشنیز یا کاہو یا عنب الثعلب یا صرف ٹھنڈے پانی کے چھینٹے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے دین حتی کہ کل پانی جل جاوے اور موم روغن رہجاوے پھر اس موم روغن کی پُشت و کمر پر مالش کرین

ایلاقی و جُرجانی نے لکھا ہے کہ سرد دواؤن کو پانی مین بھگوکر یا عوسج۔ مورد۔ گلاب کے پھول۔ گلنار۔ سماق۔ لحیۃ التیس۔ جھاؤ کا پھل۔ پانی مین جوش دیکر ٹھنڈا کرکے یا صرف ٹھنڈا پانی ناند مین بھرکر مریض کو بٹھا دیوے۔ یا اوسکا تڑیڑا دین یا ہر صبح سرد پانی کمر۔ پیڑو۔ خصیہ وغیرہ پر ڈالین۔ صندل یا گلاب یا کافور یا نیلوفر سُنگھا وین

جالینوس نے لکھا ہے کہ نیلوفر کا سونگھنا۔ کھانا۔ اور اسکا روغن ملنا منی کی

حدت کو کھوتا اور سیلان کو روکتا ہی۔ اور اسپغول بھی یہی تاثیر رکھتا ہی
غذا ایسے مریضوں کی پالک کا ساگ یا کدو۔ ککڑی یا شیر برنج ہونا چاہیے

رقت منی

[illegible] زیادہ عرصہ تک مجرد رہنے یا ہم صحبت نہ ہونے سے
[illegible] پیدا ہو جاتی ہی اس صورت میں تاہل و اختلاط
لازم ہی

[illegible] کے سبب جریان ہوگا تو منی رقیق سفید رنگ کی
(جسمیں [illegible] دا منی میں سیال حصہ زیادہ ہوگا) نکلیگی
ایسی حالت [illegible] سوچنے کے قابل ہی کہ آیا گرمی کے سبب رقت آگئی ہی
یا برودت و رطوبت [illegible] یا بباعث ضعف آلات منی۔ چنانچہ
صورت اوّل میں سرد دواؤں کے شیرے جو حدت میں بیان ہوے اور سفوف
معمولہ ہند۔ اور صورت ثانی میں سفوف یا معجون مقویہ مسخنہ گُردہ و پُشت
مثل سفوف ماسک المنی وغیرہ۔ اور صورت ثالث میں ایسے روغنات کی
مالش کریں جو گرمی پہونچاویں مثل روغنات جند بیدستر بابونہ۔ قسط۔
لتان وغیرہ

رقت منی کے باعث ایک شخص کو جریان کا عارضہ تھا اوسکو یہ نسخہ اکیس روز
کھلایا۔ رقت و جریان دونوں رفع ہوگئے اور کسی قسم کی شکایت سستی کی
باقی نہ رہی

نسخہ املی کے بیج بھونے ہوئے چھہ تولہ۔ گوکھرو پسا ہوا چار تولہ۔ نخود بریاں

سائیدہ پانچ تولہ۔ شکر سفید پانچ تولہ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو گاے کے دودھ کے ساتھ پھانک لین۔ اِسکے ساتھ پیڑو خصیہ و قضیب پر سرد پانی بھی ہر روز ڈالا جاتا تھا

شیخ الرئیس نے لکھا ہو کہ رقت کی حالت مین ادویہ قابضہ و مسمنہ کو مجففات کے ساتھ اِستعمال کرین اور غذا سے مغلظ منی مثل ہریسہ و حلوا کے استعمال کرین

ایلاقی و جُرجانی نے لکھا ہو کہ اگر جریان رقت و خامی کے باعث ہو اور منی پیشاب کے بعد بہت نکلے تو وہ دوائین جن کی تاثیر گرم و قبض ہو جیسا دم الاخوین۔ جفت بلوط۔ گلنار۔ مائین کھلا دین۔ اور اِنھین کا ضماد بھی کرین۔ غذا قیمہ و گوشت بھونا ہوا کھلا دین اور گوشت مطنجنہ پر دار چینی زیرہ۔ پودینہ۔ صعتر بُرک کر کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہو

شہد انجبریان کا شہد یا سکنجبین عسلی کے ساتھ کھانا بھی فائدہ مند ہو

سفوف معمولہ ہند۔ سلاجیت۔ مغز تخم باورنگ۔ قاقلہ صغار۔ طباشیر پکھان بید۔ نبات۔ ہر ایک ایک دام لیکر شہد ملاکر گولیان بنا لین اور نیم دام ہر روز کھا دین

سفوف ماسک المنی۔ بہمن سفید۔ گجراتی۔ ستاور۔ ناگکیسر۔ تودری ثعلب مصری۔ موچرس۔ سروالی۔ گل منڈی۔ سنگھاڑہ خشک۔ کو...

+ بسط تیر برنج بقول شیخ۔ و بقول نجیب الدین چانولون کا حلوا بقول ... ر...

* گوشت مطنجنہ یعنی گوشت کے پسندے خشک توے پر بھونے ہوے

گوند۔ سینبل کا گوند۔ گل دھاوہ۔ تج۔ میدہ لکڑی ہر ایک چھ ماشہ خستہ تمرہندی
دال ماش مقشر ہر ایک چار درم سب کو کوٹ کر چھان کر سفوف بنا لین اور
ایک دام صبح کو گاے کے دودھ کے ساتھ اور اوسی قدر شام کو ع ق
گاؤزبان کے ساتھ پلا دین

دیگر۔ مجربہ حکیم حمیدالدین خان ۔ستاور۔ موصلی سفید۔ سمندرسوکھ
۔بیجبند۔ سروالی۔ تخم تمرہندی مقشر۔ موسلی۔ سینبل۔ تج۔ تالمکھانہ۔ خشخاش سفید
۔ دانہ الائچی کلان۔ سنگھاڑہ خشک مساوی الوزن پیسکر چھانکر بقدر ایک
کف دست گاے کے دودھ کے ساتھ کھلا دین

دیگر۔ گولر۔ گوندی۔ ڈھاک۔ ببول۔ سینبل۔ لسوڑہ۔ بیری۔ جھڑبیری۔
مولسری کی چھالین ایک ایک دام لیکر ریزہ ریزہ کرکے ایک سیر پانی بین
جوش دین جب تھوڑا پانی رہجاوے چھانکر ایک سیر ساٹھی کے چانول
ڈالکر اتنی آنچ دین کہ وہ پانی اِن بین جذب ہو جاوے پھر چانول سایہ بین
خشک کرلین اوسمین سے آدھے بھاڑ پر بُھنوالین پھر دونون ملاکر پیسکر ہموزن
شکر ملاکر بقدر ایک دام ہر روز گائے کے دودھ کے ساتھ کھلا دین۔

دیگر ثمر خام درخت بڑ کو خشک کرکے گائے کے دودھ کے ساتھ کھلا دین
اِس سے منی غلیظ ہو جاتی ہی

دیگر چھوٹی دودھی کو سایہ بین خشک کرکے جنگلی بیر کی برابر گولیان
بنا لین۔ صبح ایک گولی گاے کے دودھ کی ہمراہ کھلا دین تاکہ رقت
دور ہو جاوے۔

دیگر تخم بالنگو ۹ ماشہ گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ دو ہفتہ تک پینے سے غلظت آجاتی ہی

دیگر مغلظ منی۔ سنگھاڑہ خشک ۶ ماشہ۔ مازو ۳ ماشہ۔ نشاستہ۔ تالمکھانہ۔ چار چار ماشہ۔ گوند چھ ماشہ خصیۃ الثعلب ۴ ماشہ۔ مصطگی ۳ ماشہ۔ نبات ہموزن سب کا سفوف بنالین۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک خوراک

اکسیر اعظم مین لکھا ہی کہ نسخۂ مندرجۂ ذیل منی کو منجمد اور اوسکے نقص کو دور کرکے توالد اور تناسل کا بھی فائدہ بخشتا ہی

نسخہ۔ دانہ الایچی کلان۔ تخم ریحان۔ کمرکس۔ گوند ناگوری۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ پوست درخت سینبل۔ کبابہ چینی۔ گل مغرہ۔ طباشیر۔ ہرایک چھ چھ ماشہ۔ تخم خیاری۔ تالمکھانہ۔ بیجبند۔ گوکھرو۔ سپستان۔ مغز کنول گٹہ۔ تخم سہروالی۔ سمندرسوکھ۔ الایچی خرد۔ مغز بیل۔ موچرس۔ مصطگی۔ موصلی۔ سینبل۔ لاکھہ کنار صحرائی۔ چتاور۔ پوست درخت فراشں۔ ست سلاجیت۔ ست گلو نشاستہ۔ منڈی۔ سنگھاڑہ خشک۔ برم ڈنڈی۔ بھپلی۔ دودھی خرد۔ سنکھاولی۔ گرہی انبہ۔ ثعلب مصری۔ کشتۂ قلعی۔ اندھاولی۔ فرید بوٹی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ۔ باردرخت بڑ۔ سب دوائین ہموزن یعنی دو دو تولہ لیکر سفوف بنالین۔ اورسفوف کے ہموزن شکر ملالین۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک پچاس دن ہمراہ گاے کے دودھ کے استعمال کرین۔ ترشی اور بادی سے پرہیز رکھین۔ غالباً فائدہ امساک کا بھی کرے گا۔

علاج فتور اوعیۂ منی

۱۔ **ضعف قوّت ماسکہ**۔ جالینوس نے لکھا ہی کہ لحوق اس مرض کا اکثریہ آجانا رطوبت کا ہی (جس کے باعث اوعیۂ منی مسترخی ہو جاتی ہین) یا سردی مزاج وعاء منی کا اور کمتر حدّت

محمّد اکبر ارزانی نے لکھا ہی کہ علامات اِس کی رقّت منی و تغیر لغوظ ہی اور نیز دیگر علامات بُرودت۔ پس اگر ضعف خفیف ہوگا تو تھوڑی حرکت اخراج کے لئے کافی ہوگی و بحسب مزاج متفاوت

اور جو ماسکہ بالکل جاتی رہی ہوگی اور اوعیہ منی مسترخی تو جون ہی کہ منی اوعیہ مین آویگی بلا لغوظ باہر نکل جاویگی اور مقدار مین زیادہ ہوگی۔ رنگ سپید۔ گرمی اوسکی محسوس نہ ہوگی۔

چنانچہ حدّت کی صورت مین سرد دواؤن سے مطابق بیان مسطورہ حدّت منی علاج کرین یا یہ نسخہ محمّد عباس کا دین

نسخہ۔ عدس مقشّر۔ کشنیز خشک۔ کاہو۔ ہر ایک ایک حصّہ اقاقیا چوتھائی حصّہ گل ارمنی۔ گلنار۔ ہر ایک نصف حصّہ۔ سب کو پانی مین پیسکر شربت آس ملا کر پلاوین۔ اور قطن کے مقام پر اقاقیا۔ گل ارمنی۔ گل قبرسی۔ قرط۔ طراثیث گلنار۔ سماق کا ضماد۔ سیب یا سفرجل یا کشنیز کے پانی کے ساتھ کرین۔ اور آس۔ چوکھ کا ساگ۔ اور لال ساگ پانی مین جوش دیکر مریض کو غسل کراوین۔ روغن آس۔ روغن طلع۔ روغن گل۔ خصیہ۔ بن ران اور قطن پر ملین۔ کیونکہ اِسکے مَلنے سے قوت ماسکہ عود کر آتی ہی۔ اور نیز مانع سیلان ہی۔

واسطے تنقیہ کے ایارجات دین۔ قَے کرادین۔ معجون خبث الحدید و شراب فنجنوش بہت مفید ہی

شیخ الرئیس نے لکھا ہی کہ ضعف قوّت ماسکہ مین قابضات پلانا اور لگانا مفید ہی

ابوسہل نے لکھا ہی کہ برودت باعث ضعف ماسکہ ہو تو تخم فنجنکشت۔ سداب شہدانج۔ مفید ہی یا یہ نسخہ

نسخہ۔ بیخ نَے فارسی۔ خشک پودینہ۔ تخم کاہو۔ سداب۔ فنجنکشت۔ گلِ سرخ۔ گلنار ہرایک دو درم کوٹ پیسکر سفوف بنالین اور بمقدار دو درم ٹھنڈے پانی سے پلاوین۔ ایسے مریضون کو غذاے گرم کھلانا فائدہ مند ہی

نسخۂ معجون۔ خصیۃ الثعلب۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ دانۂ ہیل۔ تخم انجرہ۔ موصلی سیاہ و سفید۔ صمغ عربی۔ تودرین۔ پوست بیخ اونٹ کٹارا۔ مصطگی۔ ہرایک ایک تولہ۔ سلیخہ۔ ڈیڑھ تولہ۔ مشک۔ جندبیدستر۔ ہرایک تین ماشہ۔ ان سب کا سفوف کرلین۔ قند کا قوام پکاکر ملالین۔ خوراک ۹ ماشہ

چاہیئے کہ حکیم علوی خان صاحب کے ماءاللحم کے ساتھ جسکا نسخہ صفحہ ۱۸۶ مین لکھا گیا ہی اس معجون کو کھلاوین

جالینوس صاحب فرماتے ہین کہ مزاج کے سرد و تر ہونے کی حالت مین استفراغ رطوبت قَے متواترہ کے ساتھ کرنا اور ادویۂ مسہلہ مثل حب شیطرج وحب منتن۔ وحب اصطمخیقون کے دینا۔ گوشت توے پر بھونکر یا قلیہ دوپیازہ کھلانا۔ مشک روغن قسط یا نرگس مین ملاکر طلا کرنا۔ مورد۔ مرزنجوش۔ پوست انار

جفت بلوط۔ سعد کے جوشاندہ مین مریض کو بٹھانا مفید ہی

نسخہ شراب فنجنوش ۔ آب انگور خام ۷ رطل۔ سماق۔ مازو۔ گلنار۔ گل سُرخ کندر۔ کشنیز خشک۔ صعتر۔ سعد ہرایک دُو درم۔ زعفران۔ شب یمانی۔ ہرایک ایک درم۔ خبث الحدید ۳۰ مثقال سب دواؤن کو کوٹ کر چھانکر انگور کے رس مین ملاکر جوش دین جب دُو حصّہ پانی خشک ہوجاوے خوب ملاوین اور رکھ چھوڑین اور حسب حال مریض پلاوین

نسخہ معجون خبث الحدید۔ ہلیلۂ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ فلفل۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ سعد۔ شیطرج ہندی۔ سنبل۔ ہرایک دس درم۔ تخم گندنا۔ تخم شبت۔ ہرایک چار درم۔ خبث الحدید مدبّر سَو درم سب کو کوٹکر چھانکر روغن بادام مین چرب کرلین اور صاف شہد مین ملالین اور بعد ازان دُو درم مشک ملاکر چینی کے برتن مین رکھ چھوڑین چہ مہینے بعد کھلانا شروع کرین مقدار خوراک دُو درم یا زیادہ

خبث الحدید کے مدبّر کرنے کی ترکیب یہ ہی کہ چودہ روز سرکۂ انگوری مین تر رکھین

نسخہ حب منتن۔ ایارج فیقرا دس درم۔ شحم حنظل۔ قنطوریون دقیق۔ عصارہ قثاء الحمار ہرایک پانچ درم۔ فرفیون ڈھائی درم۔ جند بیدستر۔ فلفل۔ حلتیت۔ سکبینج۔ جاوشیر۔ شیطرج ہندی۔ خردل۔ ہرایک ایک درم۔ مقل آدھا درم۔ جملہ گوندون کو سداب کے پانی مین پیسکر حل کرکے گولیان بنالین۔

نسخہ روغن قسط۔ قسط ایک اوقیہ۔ عاقرقرحا۔ فرفیون ہرایک تین اوقیہ جند بیدستر آدھا اوقیہ اِن سب چیزون کو نصف رطل روغن خیری۔ گل شبو

یا روغن نرگس یا روغن زیتون کہنہ مین حل کر لین

نسخہ روغن سوسن - سلیخہ - قسط تلخ - حب بلسان - زعفران - مصطگی - ہرایک ایک اوقیہ - قرنفل و قرفہ ہرایک آدھا اوقیہ جوکوب کرکے شیشہ کے برتن مین رکھین اور ایک من تیل تلی کا اوسمین بھردین اور تیس پھول سوسن کے ڈالکر ۴۰ دن دھوپ مین رکھین بعدہٗ چھانکر کام مین لادین

حب شیطرج - تربد سفید ۶ درم - سورنجان - حب النیل - ہرایک تین درم ایارج فیقرا چار درم - شحم حنظل دو درم - شیطرج یوزیدان - وج - عاقرقرحا دارفلفل ہرایک ڈیڑھ درم - سکبینج - جاوشیر - مقل ہرایک چار دانگ - مرو - فرفیون - جندبیدستر - ہرایک آدھا درم - خشک دواؤن کو باریک پیسکر ہانگی مین چھانکر اور جملہ صموغ کو گندنا کے پانی مین حل کرکے باہم ملاکر گولیان بنالین مقدار خوراک تین درم گرم پانی کے ساتھ

حب اصطمخیقون - سلیخہ ۷ درم - غاریقون ۱۰ درم - صبر ۲۰ درم - سنبل - قسط - حب بلسان - فقاح اذخر ہرایک دو درم - زعفران نیم درم - افتیمون شحم حنظل - ہرایک پانچ درم - مصطگی ایک درم - سب کو کوٹ پیسکر آب کرفس مین گولیان بنالین - مقدار خوراک ایک مثقال

۲ - تشنج - عضلہ اوعیہ منی مین تشنج آجانے کے سبب منی سختی قضیب اور نعوظ کے ساتھ جلد جلد برخلاف ضعف ماسکہ کے نکلتی ہی علاج اس کا مثل علاج تشنج کے کرتے ہین یعنی پہلے تنقیہ بعد تنقیہ اسطوخودوس - اطریفل صغیر عرق مکوہ کے ساتھ کھلادین

اکسیراعظم مین لکھا ہی کہ کالی مرغی کا گلا گھونٹ کر مع پر و بال دیگچی مین ڈالکر
سراوسکا خوب بند کرکے تھوڑے پانی مین نرم آنچ سے تمام شب پکاوین تاکہ
وہ گلگر ریزہ ریزہ ہو جاوے بعدہٗ اوس کو اوتار کر چھانکر اوسکا پانی پینے
سے بہت جلد شفا ہو جاتی ہی

دیگر جند بیدستر اور ہینگ شہد مین ملاکر ہر روز کھانے سے تشنج جاتا رہتا ہی

دیگر زعفران ایک ماشہ۔ مشک دو رتی۔ روغن گل و روغن بابونہ چھہ چھہ ماشہ
مین حل کرکے ملنا تشنج کو دور کرتا ہی

دیگر سنگ مقناطیس کی انگشتری پہننا تشنج کو رفع کرتا ہی

دیگر روغن قسط یا روغن سداب خصیہ اور عانہ پر ملنا بھی مفید تشنج ہی

دیگر روغن بید انجیر مین جند بیدستر اور عاقرقرحا ملاکر ملنا بہت فائدہ مند
پایا گیا ہی

نسخہ روغن قسط۔ اہل اذخر۔ راسن۔ وج۔ سنبل۔ ہر ایک دس درم
قسط تیس درم لیکر ڈیڑھ سیر پانی مین اسقدر پکاوین کہ پانی سُرخ ہو جاوے
پھر اوسکو چھانکر روغن زیتون پاؤ سیر ڈالکر اسقدر پکاوین کہ سب پانی
جل جاوے بعد ازان جند بیدستر تین درم فرفیون ایک مثقال حل کرلین
اور مالش کرین

۳۔ تمدد۔ گاہے اوعیۂ منی مین بسبب اتصال کسی زخم متصلہ کے تناؤ
ہو جاتا ہی اِس صورت مین علاج اصلی سبب کا علاج تمدد ہی

۴۔ اِسترخاء۔ چونکہ اِسترخاء کا باعث اکثر برودت یا رطوبت ہوتی ہی

لہذا گرم دوائین مثل شہد انج۔ زیرہ شونیز وغیرہ کے جن کا ذکر ضعف ماسکہ کے بیان مین لکھا گیا استعمال کرین اور گرم غذائین کھلاوین۔ شہد بھی بہت مفید ہی

۵۔ زخم یا دُنبل کا خراش اگر باعث جریان ہو تو اوس کا علاج علاج جریان ہی

فتور عضلۂ محافظہ

اگر عضلات مین استرخا یا تشنج ہو گیا ہو تو ان کا علاج مثل علاج تشنج و استرخا کے جنکا اوپر ذکر ہوا کرین

فتور گُردہ

کثرت مجامعت یا کثرت استعمال مدرات یا شدّت حرارت شہوت سے اگر ضعف گردہ لاحق ہو کر جریان لاحق ہوا ہو تو علامت اوس کی یہ ہی کہ بعد جماع کے فاصل کے پیشاب کرتے مین ایک چیز گاڑھی سفید زیادہ مقدار مین نکلتی ہی اور اوسکے نکلنے سے کچھ لذت حاصل نہین ہوتی اور عند الانزال منی بمقدار زائد خارج ہوتی ہی اور یہ علامتین پائی جاتی ہین۔ غلبۂ تشنگی۔ سرعت نبض۔ قارورہ سرخ زردی آمیز۔ یا مثل گوشت خام کے دھوون کے۔ گردہ کے مقام پر گرمی معلوم ہوتی ہی اور نشست برخاست اور کروٹ بدلنے مین کمر کے مقام پر درد ہوتا ہی

علاج

درصورت کثرت مجامعت جماع سے پرہیز کراوین

شدّت حرارت شہوت مین معجون لبوب۔ شربت ہلیون۔ یا شربت بہی دس درم گلنار۔ گل ارمنی۔ تین درم پیئن۔ اور غذا مزورہ عدس شیرۂ مغز بادام یا آب سماق یا زرشک کے ساتھ پلاوین۔ بڈھے مرطوب مزاج کو قلعی کا کشتہ دوسرخ۔ جوارش مصطگی چہ ماشہ ملاکر کھلاوین اوپر سے عرق گاوُزبان پانچ تولہ پلاوین

فتور مبادی

ا۔ مجامعت کے تصور و خیال مین ہر وقت رہنا

علاج صحبت بد سے پرہیز کراوین۔ شہوت خیز عشق انگیز قصّہ جات کے پڑہنے کی ممانعت کرین۔ خوش پوشاکی خوش خوراکی عطر و پان کی عادت چھوڑاوین۔ سامان آسایش دفع کرین۔ بیکار نہ چھوڑین بلکہ طبیعت کو کسی ایسے کام یا لہو و لعب مین مصروف کرین جو دلچسپ ہون۔ یا جن کی طرف توجہ قلبی نہ ہونے سے ایک گونہ نداست حاصل ہوتی ہو مثلاً شطرنج یا کسی قسم کی بازی یا مباحثہ وغیرہ اور نیز خوف عقبیٰ سے مطابق تعلیم مذہبی ڈراوین اور ایسے قصّہ جات یا مثالین سُناوین یا پند و موعظت کرین جنہین مذمت مجامعت کی ہو

۲۔ دماغ و حرام مغز جو مبداء اعصاب ہین اِن مین خراشش یا ضعف کا ہونا۔ درصورت خراشش اوس کے دفع کرنے کی تدبیر بذریعہ تنقیہ کرین اور جو ضعف دماغ کے باعث ہو تو دماغ کو تقویت پہونچاوین۔ ادویۂ مقوّی دماغ یہ ہین۔ مروارید۔ گل سرخ۔ سعد۔

سنبل الطیب - روغن عبہر[†] - زنجبیل - آملہ - مشک - عود - فرنج مشک - کاہو - کدو - سیب - بادام - دماغ حیوانات - بیضۂ مرغ - عطریات

۳ - اعصاب متعلقہ تناسل مین نقص عائد ہونا - اِسکا علاج نقصان باہ مین لکھا جائیگا

۴ - عدم تکمیل منی و عدم نمو آلات تناسل - اِس صورت مین علاج سے بہت کم فائدہ ہوتا ہی اور ایسا شخص جلد از کار رفتہ ہو جاتا ہی مجامعت سے پرہیز چاہیئے

۵ - عام کمزوری - دماغی و عام کمزوری رفع کرنے کے واسطے کشتہ جات نقرہ وطلا و فولاد - ماء اللحم یا وہ چیزین جو اشتہا کو ترقی دین - خون صالح پیدا کرین غذائیت زیادہ بخشین استعمال کرین - ایسے اشخاص کو مجامعت سے پرہیز لازم ہے

نسخہ ماء اللحم کا حصہ اوّل کے صفحہ ۱۳۲ مین درج ہی

نسخہ کشتہ طلا یہ نسخہ حکیم سید اولاد علی صاحب کا بتایا ہوا مؤلف کا آزمودہ ہے اِس سے اشتہا بہت زیادہ ہو جاتی ہی دماغ ایسا قوی ہو جاتا ہی کہ کبھی مریض کو شکایت نہین رہتی

تین ماشہ ورق طلا کو تین چھٹانک عرق تلسی مین چار پانچ روز سحق کرین تاکہ وہ بالکل خشک ہو جاسے بعد خشک ہو جانے کے دو سکورون مین رکھکر کپڑا لپیٹ کر ملتانی مٹی یا چکنی مٹی گل حکمت کے طور پر لپیٹین اور اوسکو خشک کرکے زمین مین ایک ہاتھ گہرا اور اسی قدر چوڑا گڑھا کھود کر آرنے اُپلے

† ایک قسم کا نرگس کا پھول ہی جسکا بیج زرد ہوتا ہی ۱۲

جنکو پاچک دشتی کہتے ہین نصف حصّہ تک بھر دین پھر سکورہ کو اوسمین رکھکر اوپر سے اُپلے چُن دین اور اوپر سے آگ رکھدین یہ رات بھرمین جلکر خاک ہو جاوین گے بعد ٹھنڈا ہو جانے کے سکورون کو نکالکر کُشتہ جو سُرخ رنگ کا سکورون مین ہوگا نکال لین یہ ایسا ہونا چاہیئے کہ اوسکا بُرادہ ہونے کے لئے چُٹکی کی طاقت کی ضرورت نہ ہو

اِس کی مقدار خوراک چار چانول ہے بغیر مصالحہ کے پان مین رکھکر کھا لیا کرین

کشتہ فولاد کی ترکیب لکھنے سے کچھ فائدہ نہین کیونکہ یہہ دوا سسکوئی کاربونیٹ آف ایرن کے نام سے انگریزی دوا فروشون کی دوکان پر بنی ہوئی بکثرت ملتی ہے اور ارزان ہے

حکیم سیّد اولاد علی صاحب جو بڑے تجربہ کار طبیب ہین فرماتے ہین کہ اکثر یہ مرض فتور ہاضمہ کے باعث ہوتا ہے جب تک تقویت معدہ کی نہین کیجاتی کبھی آرام نہین ہوتا اور تقویت معدہ کیواسطے یہ نسخہ نہایت مفید ہے

نسخہ۔ سیپی کو جسمین سے موتی نکلا ہو گلاب مین خوب باریک پسواکر ایک ایک ماشہ کے قرص بنوالین ایک قرص روزمرّہ کھایا کرین

قبض و بدہضمی وغیرہ کا علاج عام طریقہ پر کیا جاتا ہے

بیان سیلان منی کا اندام نہانی سے

کبھی کبھی عورتون کو بھی جریان منی عارض ہوتا ہے اور اسباب اوسکے مثل اسباب سیلان منی مردون کے ہوتے ہین اور تشخیص بھی مثل تشخیص

اسباب مردون کے ہیں یعنی اگر سیلان منی بغیر شہوت ہوتا ہو تو جاننا چاہیے کہ رحم اور اوعیہ منی مین ضعف آگیا ہی یا وہ مسترخی ہوگئے ہین

اگر شہوت کے ساتھ سیلان ہو اور گدگدی پیدا ہوتی ہو تو جاننا چاہیے کہ منی مین حدّت یا رقّت آگئی ہی۔

کبھی کبھی رحم کا خراش ہی باعث انزال ہو جاتا ہی

تشخیص منی ورطوبت فضلیہ۔ سیلان منی کے عارضہ مین منی سفید رنگ کی غلیظ بلا عفونت ہوتی ہی اور رطوبت فضلیہ بلا بو رقیق رنگ دار

علاج اگر بوجہ حرارت سیلان ہو اور منی رقیق ہو اور ہنگام اخراج مجری مین سوزش پیدا کرتی ہو تو اغذیہ واشربہ باردہ دین

جو باعث برُودت یا رطوبت کے قوت ماسکہ مین ضعف آگیا ہو اور منی سرد نکلتی ہو اور سرد چیزون کے استعمال سے مرض کو زیادتی ہوتی ہو تو علاج تنقیہ بدن اسہال اور قَی سے کرین اور روغن قسط پیڑو اور فرج پر ملین

اگر اعضاے رئیسہ کے ضعف کے باعث سے ہو یا معدہ وگُردہ کے سبب تو علاج ان اعضا کی تقویت سے کرین

اگر ضعف اوعیہ منی یا کشادگی مجری منی سبب ہو تو قابض دواؤن کا استعمال کرین

جریان منی اور زرداب کے روکنے کو یہ سفوف مفید ہی

طباشیر۔ سروال۔ پلاس کا گوند۔ مغز تخم خرپزہ۔ خارخسک۔ گل سرخ۔ موصلی

سیاہ و سفید۔ بہمن سرخ و سفید۔ موچرس۔ شقاقل۔ صمغ عربی۔ بیجبند۔
گل منڈی۔ نرکنڈ ہی۔ تخم اوٹنگن۔ زعفران۔ تخم خرفہ زرد۔ دانہ ہیل۔
ہرایک چار ماشہ۔ شکر سفید سب کی برابر ملاکر سفوف بناکر پھانکین

سفوف دیگر ستاور۔ موچرس۔ خارخسک۔ پھلی ببول۔ تالمکھانہ۔ فوۃ الصبغ
یعنی مجیٹھ۔ نرکچور۔ موصلی سیاہ۔ ست گلو۔ میدہ چوب۔ الایچی خرد۔ طباشیر۔
تخم خشخاش۔ ثعلب مصری۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ قلعی کشتہ۔ ہرایک چار ماشہ
تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ صندل سفید۔ صمغ ڈھاک۔ ہرایک پانچ ماشہ کوٹ کر چھانکر
شکر سفید سبھون کی برابر ملاکر چھہ ماشہ روز کھاوین

سفوف دیگر تالمکھانہ۔ بیجبند گجراتی۔ ثعلب مصری۔ مصطگی رومی۔ مازو سبز
۔گلنار فارسی۔ کہربائے شمعی۔ قلعی کشتہ۔ سنگھاڑہ خشک۔ موصلی سفید و سیاہ۔
بھوپلی۔ گاؤزبان۔ طباشیر۔ اندر جو شیرین۔ شکر سب کی برابر۔ بقدر ایک کفدست
گاے کے دودھ کے ساتھ ہر روز کھاوین

سفوف دیگر گل انبہ۔ گل فوفل۔ گل پستہ یا پوست بیرون پستہ۔ صمغ پلاس
ہرایک تین ماشہ۔ شکر ایک تولہ۔ ہرروز اس قدر گاے کے دودھ کے ساتھ
پھانک لین

نسخہ ضماد۔ صندل سرخ و سفید۔ گل سرخ۔ برگ نیلوفر۔ بنفشہ۔ گل خیرو
آرد جو۔ تخم فنجنکشت۔ سب کو گلاب مین پیسکر لیپ کرین۔ یہ نسخہ سیلان رطوبت
رحم کو نہایت مفید ہے

نسخہ فرزجہ یعنی شیافہ۔ سک رامک۔ زعفران۔ ایک ایک درم۔ ففاح اذخر

سعد لادن - ہر ایک نیم درم - کزمازج - مازو سبز ہر ایک دو دانگ کوٹ کر پیسکر چھانکر سفید قند اور گلاب مین گوندھکر فتیلہ بنا لین اور ہنگام ضرورت فرج مین رکھین اس سے نہ صرف رطوبت رحم جذب و سیلان منی بند ہوتا ہی بلکہ رحم کی قوت بڑہ جاتی ہی

فصل دوسری سُرعتِ انزال کے بیان مین

سُرعت انزال کو ہر حالت مین مرض تصوّر نہ کرنا چاہیئے کیونکہ ایام عنفوان شباب وکامرانی و سورت حرارت نوجوانی وکثرت تزائد منی مقتضی اسی کی ہے کہ زیادہ عرصہ اوسکے اخراج مین نہ ہونے پاوے ہان جبکہ وجوہات مذکورہ مین سے کوئی وجہ نہ ہو اور بمجرد قربت محل مخصوص انزال ہوجاتا ہو تو البتہ مرض سمجھنا چاہیئے

مصنّف ذخیرۂ خوارزم شاہی وطب اکبر لکھتے ہین کہ ضعف ماسکہ - کثرت منی - غلبہ خون - حرارت وحدّت منی - ضعف اعضاے رئیسہ اسکے باعث ہین

صاحب خلاصہ نے لکھا ہی کہ بمجرد دخول انزال کا ہونا دلیل اسکی ہی کہ اوعیہ منی کی قوت ماسکہ ضعیف ہوگئی ہی - یا غلبہ رطوبت ہی یا حس زیادہ ہوگئی ہی یا گردہ یا معدہ مین فتور آگیا ہی یا مجاری منی کشادہ ہوگئی ہی یا منی مین خامی رہ گئی ہی جسپر تری دماغ اور جذب محل مدخول فیہا اعانت کرتی ہی

اگر کسی شخص کو مرض سُرعت انزال کے ساتھ ضعف ملحوظ ہو تو جاننا چاہیئے

کہ دماغ و اعصاب اوسکے ضعیف ہو گئے ہین

بعض آدمیون کو یہ علت اوس حد تک ہوتی ہی کہ بمجرد قربت اخراج ہو جاتا ہی۔ جب اسس کیفیت کے ساتھ نعوظ بھی نہ ہو تو اس شخص کو عنین عارضی کہتے ہین

علاج

اصول علاج۔ مسہل اور قَے سے رطوبات فاضلہ بدنی کا تنقیہ کرنا اور موافق اسباب کے علاج کرنا ہی جیساکہ جریان کے بیان مین مذکور ہوا۔ بسا اوقات تقویت اعضاے رئیسہ و معدہ و گردہ کرین۔ حلواے تاتورہ و باادریات۔ معجون حافظ صحت و مزید العمر۔ و نوشدارو۔ حلواے بوزماثل۔ معجون خبث الحدید۔ معجون فنجنکشت (جن کے نسخے ذیل مین ہین) روغن مصطگی۔ دہن الراحت۔ روغن زیرہ۔ روغن بابونہ تہیگاہ اور کمرگاہ پر ملنا مفید ہی

ابن الیاس۔ اگر سُرعت انزال کا باعث ضعف قوت ماسکہ ہو تو اطریفلات و جلنجبین و بزور حار وغیرہ استعمال کرین۔ اگر برودت و رطوبت ہو تو ہر صبح جلاب با درنجبویہ و گاؤزبان تین تین درم شکر دس درم کا دین غذا مزورہ۔ آب نخود۔ مرغیون کا گوشت۔ گنجشک۔ و کبوتر صحرائی اور تخم شبت و تخم ترب۔ و تخم شلجم و شکسا سے قَے کرا ین۔ عجان دخصیہ پر روغن زنبق زعفران۔ نرگس و شبت کی مالش کرین

حدت کی حالت مین سکنجبین سادہ تخم خرفہ کے شیرہ کے ساتھ

خجندی۔ یہ علت اگر پیدایشی ہو تو علاج نہین ہی اور عارضی ہونے مین حسب اسباب ضعف ماسکہ بباعث برودت و رطوبت۔ حدت۔ کثرت منی و خون۔ جوشاندہ تربد و غاریقون پلانا۔ روغن قسط جسمین مشک۔ فرفیون حل ہو عانہ پر ملنا۔ شربت صندل۔ مٹھا پلانا۔ کدو یا لکپ انگور خام کھلانا۔ شربت انار ترش یا شربت عناب۔ اسپغول کے لعاب مین پلانا۔ انار۔ مسور۔ سرکہ کھلانا۔ نیلوفر کافور بنفشہ سنگھانا۔ کمر گاہ پر سوتے وقت سرد چیزون کا ضماد لگانا۔

انطاکی نے لکھا ہی اکثر اسکا سبب برودت ہی گاہے افراط حرارت۔ بھلانوہ کو مخصوص لکھا ہی

اکثر لوگون کا یہ طریق ہی کہ سرعت انزال کے دفعہ کرنے کو نسخہ ممسکہ کا (جنمین افیون ہوتی ہی) استعمال کرتے ہین۔ اسکے استعمال سے باہ مین فتور لاحق ہوتا ہی۔ اگر افیون استعمال کیجاے تو حسب ترکیب مجوزہ حکیم سید نصرالدین صاحب مرحوم استعمال کرین کہ اوس سے افیون کا ضرر جاتا رہتا ہی وہ ترکیب یہ ہی

ترکیب۔ ایک تولہ افیون اور دو ماشہ زعفران کو گلاب یا کیوڑے کے عرق مین تین چار روز کھرل کراکر کشمش کی طرح ٹپکالین جو عرق ٹپک کر آوے اوسمین مغز بادام دو تولہ فلفل تین ماشہ اور ایک چھوارا ملاکر پیس کر ۱۸۰ گولیان بنالین اور ایک گولی انتہا دو گولیان شام کو کھایا کرین

اِسکے واسطے اہل تجربہ نے لکھا ہی کہ اگر باعث سرعت کا حدت و حرارت ہو

تو عورت سن رسیدہ بارد المزاج کے ساتھ صحبت کرنے سے یا عورت کے اندام نہانی مین صندل و کافور وغیرہ سرد دواؤن کے شیافہ یا ضماد استعمال کرکے صحبت کرنے سے رفع ہو سکتا ہی

اور بحالت برودت کبابہ و عاقرقرحا کا مقام مخصوص پر استعمال کرکے جماع کرنے سے فائدہ ہوتا ہی

اکسیر اعظم مین اس نسخہ کو سرعت انزال اور انجماد منی کے بارہ مین نہایت مجرب لکھا ہی

ثعلب مصری۔ موصلی سیاہ و سفید۔ میدہ لکڑی۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ زرد گل والی ہر ایک دو تولہ لیکر کوٹ کر چھانکر آدھ سیر گائے کے دودھ مین شب کو بھگو دین صبح کو سوا سیر دودھ اور ملا دین پھر اوسکا کھویہ بنا لین اور ایک تولہ مصطگی پیسکر ملا کر کوری رکابیون مین جما دین اور سایہ مین سکھا دین پھر اوسکو ہاتھون سے ملکر ہموزن شکر ملا کر بقدر نو ماشہ ہر روز صبح کو نہار منہ دودھ کے ساتھ کھلا دین

دیگر مصنف اکسیر اعظم مجربات حکیم الملک سے اس نسخہ کو سرعت انزال کے واسطے مفید لکھتے ہین

خولنجان۔ جفت بلوط۔ عاقرقرحا ہر ایک دو درم۔ شہدانج۔ کندر۔ مایہ شتر اعرابی ہر ایک تین درم۔ بہمن سرخ و سفید۔ حب الآس۔ افیون۔ جوزبوا۔ اقاقیا۔ خصیۃ الثعلب۔ تخم شبت۔ سعد کوفی۔ خبث الحدید مدبر۔ ہر ایک پانچ مثقال تخم ترب دہ درم سب کو کوٹ کر چھانکر دو چند شہد مین معجون بنا لین۔ مقدار خوراک

دو درم گاے کے تازہ دودھ کے ساتھ

حلواے بلادر- روغن بلادر ایک حصّہ - روغن کنجد دو حصہ لیکر میدہ کو اوسمین ڈالکر حلوے کے طور پر بھونین پھر شہد بقدر ضرورت ملا وین - پھر اوسمین فلفل - سونٹھہ - دارچینی - سونف - جاپھل - لونگ ہرایک ایک حصّہ پیسکر اوسی مین خوب ملا وین - ہر روز دس مثقال کھا وین

معجون حافظ صحت (مخترعہ مصنّف خلاصہ) فلفل - دارچینی - بادیان جوزبوا - ہرایک ایک حصّہ - مشک نصف حصّہ - مصطگی دو حصّہ - کندر ڈیڑھ حصّہ - دہتورہ سب دواؤن کی برابر سب کو کوٹ پیسکر شہد ملاکر معجون بنالین - مقدار خوراک بقدر نخود جوان آدمی کو

معجون مزید العمر (مخترعہ عطار الدولہ حکیم محمّد فاخرالدین خان بہادر) بھلانوہ† ایک حصّہ - تخم بید دو حصّہ - فلفل - قرنفل - دارچینی تین تین حصّہ ہلیلہ - بلیلہ چار چاولی ماشہ - مشک چھہ رتی - جوز ماثل یعنی دہتورہ نصف حصّہ اوّل بھلانوہ سری رقم باقی دواؤن کو پیسین شہد مین معجون بنالین خوراک تین سری رقم والون کو کھانے کے بعد اور سرد مزاجون کو نہار منہ کھاے اسباب فتور

† بھلانوہ بھاری سبب اور بقدر دو مثقال زہر قاتل ہو تریاق اسکا گاے کا دہی ہے اور کنجد مقشر لکھا ہے منی اُنشبہ استعمال مین نہایت ہوشیاری چاہیے اور شروع مین نہایت کم مقدار دینے یا سردی پانے رفتہ زیادہ کرین ۱۲

حلواے جوز ماثل یعنی دہتورہ (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگہ) مخترعہ حکماء ہند
پاؤسیر تاتورہ پانسیر دودھہ مین ڈالین اور تھوڑا پانی دودھہ مین ملاکر
دہیمی آنچ دین تاکہ پانی جسقدر ملا ہو جلجاوے پھر اوسکو اوتارکر بلووین
اور مسکہ نکالین اور اوس مسکہ کا نصف حصّہ بیضہ خام کی زردی اور دوحصّہ
شہد ملالین اور میدہ کا حلوا حسب دستور مروجہ بناکر اوسکے ساتھہ ملادین
جب وقت آگ پر سے اوتارنے کا قریب آوے دارچینی۔ جوزبوا۔ بادیان
چارچار تولہ اور زعفران ایک مثقال ملاوین اور اوتارکر رکھہ چھوڑین
مقدار خوراک تین۳ ماشہ

معجون خبث الحدید مخترعہ اہل ہند۔ خبث الحدید دس حصّہ ہلیلہ بلیلہ
آملہ ہرایک تین۳ حصّہ۔ بہمن سفید مقشر۔ و زنجبیل و فلفل و جوزبوا۔ قرنفل
ہرایک ایک حصّہ۔ مصطگی۔ مرمکی۔ تخم خشخاش ہرایک چار حصّہ۔ جیپال پختہ
وپاک کردہ دسوان حصّہ۔ حب تاتورہ ایک حصّہ ملاکر کوکوٹ پیسکر خوب ملاکر
شہد میں رکہہ چھوڑین۔ خوراک دو مثقال صبح کو

نسخہ روغن مصطگی۔ روغن کنجد یا روغن۔ اس نسخہ کو ما لیٔ رطل مین
مصطگی تبتس درم ڈالکر ملایم آنچ دین تا وغن مین
پگھل جا رہے نہدانج۔ کندر۔ ما

نسخہ دہن الراحت۔ بابونہ۔ قیصوم۔ افیون۔ جوزبوا۔ اسپند۔
گل سرخ خشک ہرایک بیس۲ درم۔ فودنج مدبّر۔ ہرایک پانچ دس درم

* یہ بھی زہر ہے ایک درم کھانے سے آدمی مر مین معجون بنالین۔

تخم شبت - و سیاہ دانہ - قثا ء الحمار ہرایک پندرہ درم - کالا دانہ ۸ درم چھلکا جوز کی جڑ کا اور چھلکا کنیر کی جڑ کا ہرایک سترہ درم - جوز ماثل اور مخلصہ کی جڑ ہر ایک اٹھارہ درم مخلصہ کے بیج پانچ درم - سب کو جوکوب کرکے پانچ سیر پانی مین خوب جوش دین اور آخرمین گل سرخ ڈالکر دو جوش دیکر اوتار لین یہ پانی ایک سیر رہنا چاہیئے پھر اوسمین دس سیر روغن زیت دس سیر روغن کرچک ۔ دس سیر مغز زرد آلو تلخ ڈالکر ہلکی آنچ دین تاکہ سب پانی جل جاوے اور روغن رہجاوے پھر اسمین پانچ درم قیصوم کے پھول کوٹ کر ملاکر رکھ چھوڑین اور ہنگام ضرورت مالش کرین

روغن زیرہ - زیرہ سیاہ تین درم کو نو دام پانی مین شب بھر بھگو کر صبح جوش دین - پھر اوسکو چھانکر ڈھائی دام روغن کنجد مین ملاکر نرم آنچ سے پکا دین تاکہ پانی سب جل جاوے صرف تیل رہجاوے اسکی مالش کرین

فصل تیسری رقّت منی کے اسباب و نتائج و علاج مین

رقّت منی کے اسباب فتور منی کی تیسری صورت مین لکھے گئے اِسکے علاوہ ایک بڑا بھاری سبب اَور ہی جسکا جاننا نہایت ضرور ہی وہ یہ ہی کہ اطبّاء نے لکھا ہی منی اُنثیین مین نضج پاکر غلیظ ہوتی ہی اور حرارت کم ہونے یا سردی پانے سے رقیق پڑجاتی ہی برخلاف خون کے کہ

وہ بحالت حرارت سیال رہتا اور سردی پانے سے منجمد ہو جاتا ہی پس
جو لوگ جماع کثرت سے کرنے کے سبب اپنی منی کو رقیق پاوین جان لین کہ
سبب رقت نہ ہونا نضج تام منی کا ہی اس صورت مین جماع ترک کرنا علاج ہی
اور جبکہ کم جماع والے شخص کی منی رقیق ہو تو جاننا چاہیئے کہ باعث اوسکا
زیادتی حرارت ہی کیونکہ حرارت جب ۳۰ درجہ سے زیادہ ہوتی ہی تو
منی کو رقیق کر دیتی ہی اور اس سے بھی زیادہ ہونے سے منی کو جلا دیتی
ہے اس صورت مین علاج اسکا حرارت کو اعتدال پر بذریعہ مبردات
لانا چاہیئے

نتیجہ اسکا جریان پیدا کرتا ہی

بعض اطباء نے نسخہ جات مندرجہ ذیل کو مفید پایا ہی اور ان کی بہت
تعریف کی ہی

نسخہ (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگھ) تالمکھانہ۔ رال سفید۔ سبوس اسپغول
ہر ایک دو تولہ۔ تخم بھنڈی چار تولہ۔ خرما بیالیس ۴۲ عدد۔ ان سب کو
کوٹ پیسکر کپڑے مین چھانکر برگد کے دودھ مین ترکرکے ہر ایک چھوارہ مین
گٹھلی نکالکر بھرین ان مین سے دو چھوارے ایک سیر گائے کے دودھ مین
جوش دین جب آدھ سیر رہجاوے ٹھنڈا کرکے دودھ پیجاوین اور
چھوارے کھالین اکیس ۲۱ روز یہ عمل کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ترشی
اور بادی سے پرہیز

دیگر (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگھ صاحب) موصلی سیاہ و سفید دو دو تولہ۔

تالمکھانہ - گل مغیلن - پھلی مغیلن - موصلی سیبنل - گل سیبنل - تج قلمی -
پوست بیخ گولر ہر ایک چار تولہ - شکر خام پاؤسیر سب کو پیسکر بقدر ایک تولہ
گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ صبح کھایا کرین

نسخہ انجماد منی مجربہ حکیم محمد خلیل - پوست بیخ کھرنی ایک تولہ - سبوس
اسپغول چھ ماشہ - سلیخہ قلمی ایک تولہ تالمکھانہ چھ ماشہ سفوف کرکے آدہ پاؤ
گائے کے دودھ کے ساتھ پھانک لین

فصل چوتھی احتلام کے بیان مین

احتلام کے معنی مشاہدۂ مباشرت یا امر لذت آور سے خواب مین منزل ہونیکے ہین
اور یہ حالت بلوغ کی نشانی ہی جب اتفاق احتلام کا دیر دیر مین ہو
تو امر طبعی یعنی موجب صحت سمجھا جاتا اور جلد جلد واقع ہونا اسکا مرض
خیال کیا جاتا ہی اور ضعف بھی پیدا کرتا ہی بلکہ انگریزی ڈاکٹرون مین سے
اکثر صاحبون نے اسی کو جریان کی بنیاد قرار دیا ہی

ظہور اس مرض کا مختلف آدمیون مین مختلف صورت سے ہوتا ہے یعنی
بعض اشخاص کو ہر ہفتہ کی ایک یا دو رات مین کئی کئی مرتبہ اور بعض کو
اکثر راتوں در دایک ایک بار احتلام ہوتا ہی

اسباب

اوّل بھلد رقیق ہونا منی کا بسبب سو جانے کے کیونکہ یہ قاعدہ کلیہ ہی
کہ سوتے مرد چہنجارات بدنی جسم کے اندر داخل ہوتے ہین وہ ان کے

داخل ہونے سے منی مین حدت و حرارت آجاتی ہی پھر بموجب قاعدۂ قدرت
کے حرارت اوسکی رقت کا باعث ہوجاتی ہی اور جب حرارت غلبہ کرتی
ہے تو اس سے بخارات صعود کرکے دل و دماغ کی جانب رجوع کرتے ہین
اِس وجہ سے وہ دونون ضعیف ہو جاتے ہین اور خیالات مناسب
(یعنی امور ملذذ و مشاہدۂ مباشرت) پیدا کرتے ہین جسکے باعث اوعیہ اوس
منی کو خارج کرتے ہین اسی کو عوام مین احتلام کہتے ہین
دوم ضعف قوت ماسکہ۔ یہ ضعف قوت ماسکہ گردہ کے ضعف کے باعث ہو
یا ان اعضاے کے مسترخی ہونے سے جن کا مزاج سرد و تر ہی خواب کی
حالت مین غلبہ پاکر اکثر باعث احتلام ہوا کرتا ہی کیونکہ قوت ماسکہ ضعیف
ہونے سے منی رُک نہین سکتی
یہ اسباب جو اوپر بیان ہوئے اون اشخاص کثیرالاحتلام کے ہین جو
ضعیف الشہوت سریع الانزال ہوتے ہین۔ بعض اوقات اشخاص
ضعیف الشہوت بطی الانزال مجامعت مین منزل نہین ہوتے یا دیر مین
ہوتے ہین پر احتلام مین اخراج منی جلد ہو جاتا ہی اسکی وجہ انجماد منی
خیال کی گئی ہی
علاج تقویت اعضاء رئیسہ کی کرین۔ اگر قوت دافعہ بیجا ردی باعث ہو
تو دوا اور غذا حارہ سے علاج کرین۔ اگر رقت باعث ہو تو اسے قوی
مثل گوشت و قلیہ و گوشت دو پیازہ۔ اور جو حدت و حر[illegible] نی موجب
اسکا ہو تو کاہو عدس مقشر کے ساتھ کھلا دین۔ اور مین [illegible] و وضع منی کی

سورت مین تقویت موضع ادویہ حارہ قابضہ سے کرین جیساکہ بہمن تودری وغیرہ ہین۔ پشت کے بل سونے کو منع کرین اورکتان کے فرش پر سُلا دین پتّے بید یا گلاب یا نیلوفر یا بنج یا فنجنکشت کے بچھونے پر بچھیلا دین

جالینوس نے لکھّا ہی کہ داہئین کروٹ سونے سے احتلام کم ہوتا ہی برخلاف اوُر جانبون کے

ارکاغانیس نے لکھا ہی کہ قطن پرپچھنے لگانے سے احتلام ہونا بند ہوجاتاہی

انطاکی نے لکھا ہی کہ سداب اور فنجنکشت بچھا کر سونا مجرب ہی۔ اور ہدہد کے پَر اور جنگلی چوہے۔ سورکے چھلکے اور کچھوے کی ہڈی کی دہونی مانع احتلام ہی۔ سونگھنا مرزنجوش یعنی دونہ مروے کا بھی مفید ہی

صاحب خلاصۃ التجارب لکھتے ہین کہ حلواے جوز ماثل۔ معجون مزید العمر کھلانا اور روغن دہن الراحت و بابونہ کی مالش کرنا جسکا بیان مشرح سُرعت انزال مین لکھّا گیا مفید ہی

نیز جا لُعل کا مُنہ مین برابر رکھنا فائدہ بخشتا ہی

حکایت ایک شخص جس کی عمر تیئس برس کی تھی اسی عارضہ مین مبتلا تھا اکثر راتون کو دو دو تین تین مرتبہ احتلام ہوا کرتا تھا اور پشت وکمرگاہ مین بھی خفیف درد ہتا تا تھا کار مباشرت مین سست تھا حضرت شاہ شمس الدین برادر حکیم محمد فاخر الدین خان بہادر نے اوس سے فرمایا کہ بلادر یعنی بھلانوہ بعد کھانے کے کھایا کرو اور پانی پینا کم کردو اور ترش و سرد چیزون سے پرہیز کرو فائدہ مند ہوگا چنانچہ شخص مذکور نے

ایک بھلا نوہ تلون مین کوٹ کر کئی دن مین کھا لیا اور بعدہٗ رفتہ رفتہ اوسکی مقدار زیادہ کر دی حتیٰ کہ ایک سال بعد دس بھلا نوے کھا جاتا تھا۔ اسکے استعمال سے اوسمین ایسی قوت آگئی کہ دو تین برس کے بعد دو شادیان کین دونون خوش تھین کوئی شاکی نہ تھی اولاد بھی پیدا ہوئی

تنبیہ بھلانوہ قاتل زہر ہی اسکو نہایت کم مقدار مین استعمال کرتے ہین اس شخص کو مدت مدید تک کھانے سے مثل افیونیون کے عادت ہو گئی تھی اسکی خوراک ایک ماشہ بھی بہت ہی

جریان منی اور رقت منی مین خصیۃ الثعلب جسکو ثعلب مصری کہتے ہین بہت مفید پائی گئی ہی۔ یہ ایک درخت کی جڑ ہی ملک مصر سے آتی ہی اگرچہ اعضاے تناسل کے امراض مین بہت مفید ہی الا معدہ کے لئے مضر ہی اسمین زیادہ شکر ملا کر یا قدرے دارچینی و سونٹھ آمیز کر کے استعمال کرنے سے اسکا مضر اثر جو معدہ پر ہونیوالا ہوتا ہی نہین ہوتا

اسکے استعمال کے مختلف طریقے ہین بعض آدمی اسکی گرہ کو دودہ مین جوش دیکر دودہ پی جاتے ہین اور بعض اسکا برادہ کر کے دودہ مین بطور کھیر کے پکا کر کھاتے ہین

مؤلف نے اکثر مریضون کو حسب طریقۂ ذیل کھانے کی ہدایت کی اور کسی کو شاکی نہ پایا ہان فائدہ مین البتہ کمی بیشی دیکھی

۱۔ سفوف ثعلب ۹ ماشہ سفوف تخم تمر ہندی بریان تین ماشہ شکر سفید دو تولہ گاے کے دودھ کے ساتھ صبح و شام

۴- بمبئی مین چینی گھاس کے نام سے ایک چیز بکتی ہی وہ ثعلب سے بنائی جاتی ہی اور سوت کی انٹی یا سن کی پچھی کی شکل کی طرح بنی ہوئی ہوتی ہی- ایک تولہ وہ گھاس لیکر ایک سیر گاے کے دودھ مین پکا دین جب دودھ کھیر کی طرح گاڑھا ہوجاوے تب اوسمین شکر بمقدار زائد ملا کر کھالین-

مقدار خوراک اس دوا کی ایک تولہ ہی

آگاہی- جن لوگون کو نفخ شکم ہو جایا کرتا ہو اُن کو اِس دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیئے-

جن لوگون کو کثرت جماع سے ضعف و ناطاقتی یا باہ کی کمی لاحق ہو اگر وے جماع ترک کرکے ایک چلہ کامل ثعلب کی گھاس کو حسب طریقہ مذکورہ پئین تو سب شکایتین رفع ہو جاوین

فصل پانچوین مذی اور ودی کے بہنے مین

حصہ اول کی پہلی فصل مین لکھا گیا ہی کہ غدۂ مذی سے مذی اور غدۂ ودی سے ودی نکلا کرتی ہی- پس مذی ہنگام شہوت و مساس نکل کر نائزہ کی نالی کو ملایم کر دیتی ہی تاکہ منی جو انزال کے وقت نکلے وہ فوراً پھسل کر رحم مین چلی جاوے اِسکا نکلنا دلیل صحت اور نہ نکلنا دلیل ضعف و نقاہت تصور کیا گیا ہی

ودی وہ رطوبت ہی جو قبل پیشاب نکلتی ہی تاکہ حدت پیشاب کی نائزہ کی نالی کو ضرر نہ پہونچاوے اور جبکہ اِسکی کثرت ہوتی ہی تو بعد پیشاب کے بھی

نکلا کرتی ہی
اگر اخراج ان رطوبات کا کثرت سے ہو تو باہ اور نغوظ مین نقص عارض ہوتا ہی
اوسوقت اِسکا علاج لازمی ہی
علاج اِسکا علاج سیلان منی ہی

علاج مجربہ ڈاکٹران انگلستان

ولایتو یوروپ کے تمام حکما و اس بات پر متفق الراے ہین کہ کھانے اور لگانے کی ادویات کے استعمال کے علاوہ اِس مرض کے علاج مین کامیابی حاصل کرنے کے واسطے صفائی کا زیادہ لحاظ رکھنا اور مریض کو خوراک سادہ عمدہ غذائیت بخش زود ہضم کھلانا گرم اشیا و گرم مصالحہ وچاء و کافی و شراب وغیرہ محرّک چیزون سے خصوصاً بوقت شب پرہیز کرانا چاہیے اور چونکہ امتلاء مثانہ سے بحالتِ خواب منی خود بخود خارج ہو جاتی ہی اور زیادہ پانی پینے سے بول بمقدار کثیر پیدا ہو کر مثانہ کو بھر دیتا ہی جس سے اندیشہ انزال غیر اختیاری کا ہی لہذا مناسب ہی کہ سونے سے پہلے پانی بکثرت پینے کی عادت سے پرہیز کرین

تماکو اور افیون کا استعمال بھی ایسے مریضون کو نہ کرانا چاہیے
اِس قسم کے مریضون کو پختہ فرش کے سرد مکانون مین جن مین کھڑکیان اور روشندان بکثرت ہون چارپائی پر پتلا بچھونا بچھا کر کروٹ کے بل تنہا سُلانا بلکہ یہ ہدایت کرنی چاہیے کہ وے اپنی دھوتی یا لنگوٹ کی گرہ کو ریڑہ کے

مقام پر رکھین تا کہ اگر نیند کی حالت مین چت ہو جانے کا اتفاق ہو تو اوسکی تکلیف سے نیند جاتی رہے اور بیخبر ہو کر چت نہ سو سکے کیونکہ اکثر احتلام چت سونیکی حالت مین ہوتا ہی

حکماے یوروپ کی راے مین احتلام بنیاد جریان سمجھا گیا ہی بلکہ اسکی ترقی ہی کو جریان قرار دیا ہی

مریض کو فحش خیالات قصہ کہانی تماشہ جلسہ رقص و سرود راگ ورنگ اور دیگر اسی طریق کی مشتغل کرنیوالی اشیاء اور اون چیزون سے جو طبیعت کو جماع کی جانب راغب کرتی ہین باز رکھنا مناسب ہی

مریض کو مناسب ہی کہ ہر روز صبح کے وقت سرد پانی سے اعضاے تناسل کو بوسیلہ اسپنج کے دھو ڈالا کرے۔ کمر تک آب سرد مین چند منٹ تک بیٹھنا اس سے بھی زیادہ مفید ہی۔ لبعض صاحبون کے تجربہ مین آب سرد کا حقنہ بھی مفید پایا گیا ع ۔وز

مثانہ کو ہمیشہ خالی رکھنا چاہئے خاصکر سوتے وقت پیشاب کرکے سووین اور پھر چار بجے سے پیشتر اوٹھکر پیشاب کرلین کیونکہ تمام شب مین جو بول پیدا ہو کر مثانہ مین جمع ہوتا ہی وہ مثانہ کو پُر کر دیتا ہی اور اوپر ذکر ہو چکا ہی کہ امتلاء مثانہ موجب حدوث احتلام ہی بناءً علیہ اس پُری مثانہ کی مضرت سے نجات پانے کے واسطے ہدایت مذکورہ پر عمل کرنا مناسب ہی اور بارہا دیکھنے مین آیا ہی کہ جو لوگ اس قاعدہ کی پابندی نہین کرتے اونکو صبح کے وقت احتلام ہو جاتا ہی

ایسے مریضون کے پیشاب کی ہمیشہ شناخت کرنی چاہیئے اگر اوس مین کیفیت تیزابی پائی جاوے تو اسکا خراش دور کرنے کے واسطے کھارچیزونکا استعمال کراوین

چونکہ قبض کا ہونا بھی باعث اِس مرض کا سمجھا گیا ہی لہذا نمکین۔ قبض کشا اودیہ کا استعمال مقدار مناسب مین کرتے رہین تاکہ اجابت کھُل کر ہو جایا کرے

اگر امعاء مستقیم کے کرم یا بواسیر کا خراش باعث جریان ہو تو اسکا علاج اوسی کے موافق کرین۔ اِس مرض کے مریضون کو ایسے مکان مین جسمین سرد ہَوا اعتدال کے ساتھ ہو روزمرہ ورزش یا معتدل ہوا خواری کرنا چاہیئے بہت پیادہ پا چلنا۔ گھوڑے کی سواری کرنا مضر ہی۔ اکثر مریض اس قسم کے دیکھنے مین آئے ہین جن کو زین کی رگڑسے اسپہ مٹوریا ہوگیا ہی۔ کیونکہ پیادہ پا چلنے سے زیرین دھڑ کی طرف خون زیادہ جاتا اور گھوڑے کی زین کی رگڑسے انتشار پیدا ہوکر اخراج منی ہوتا ہی۔ ایسی ورزشین جنمین اوپر کے دھڑ کے عضلات کا فعل زیادہ ہوتا ہی اِس مرض کو کم کرتے ہین جیسا کشتی کھینا۔ چرخی کھینچنا۔ گیند اوچھالنا۔ لیزم ہلانا۔ مگدر گھمانا۔ سنتولا پھرانا وغیرہ یہانتک وہ اصول بیان ہوے جن پر تمام حکماء متفق تھے۔ یہان سے ڈاکٹر ملٹن صاحب کی راے اور علاج تحریر ہوتا ہی بعد اِسکے ڈاکٹران جرمن و فرانس و انگلینڈ و امریکن کے مجرّب نسخہ جات معہ اونکی راے کے تحریر ہونگے

ڈاکٹر جے۔ ایل۔ ملٹن صاحب اعلیٰ درجہ کے سرجن فرماتے ہین کہ جس طرح اس مرض کی پیتھالوجی یعنی اصلیت و تواریخ کا علم غیر مکمل ہی اوسی طرح اسکا علاج بھی ناکامل اور ناتمام ہی لیکن معالج کو اپنا تجربہ برابر جاری رکھنا چاہیئے تاوقتیکہ وہ اسکی حقیقت سے بخوبی واقف نہو جاے کیونکہ اس سے بہت سے مفید و کار آمد نکتہ و اشارے ملجاتے ہین گو وہ تمام غوامضات کے حل کرنے کو کافی نہین ہوتے

بعض معالجون کا یہ دستور ہی کہ وہ ایک ہی علاج پر تکیہ کر لیتے ہین اور دوسرے علاجون کو چشم انداز کر دیتے ہین (یہی حال ہمارے ہند کے باشندے ہاسپٹل اسسٹنٹون اور حکیمون کا ہی بلکہ انکا تعصب اَوُر بھی بڑھا ہوا ہی۔ انگریزی دوا کا نام سُنا اور تیوری پر بل آیا۔ ہندوستانی دوا نسخہ مین دیکھی اور اوسکو نظر سے گرایا۔ نہین انصاف کے یہ معنی ہین کہ خذ ما صفی ودع ما کدر پر عمل کرین)

آگاہی۔ ان امراض کے علاج کے لئے چند باتون کا جاننا اور اونپر عمل کرنا نہایت ضرور ہی

۱۔ اِس مرض کو مثل چینگا۔ی کے جاننا اور بالکل نیست و نابود کر دینا لازم ہی

۲۔ ...ہت مریضون کے جسم کی پرورش کے لئے مقویات کی ایسی ضرورت ہی جیسے صحت کے زمانہ مین خوراک او۔ نمک کی

۳۔ درصورت ترقی مرض علاج بہت قوی اور متواتر کرین

۴۔ ایک ہی دوا جو اِس مرض مین اِستعمال کیجاے اوسکو وقفہ دینا لازم ہی

۵- مرض کے اصلی سبب کو کھونے کی کوشش کرین کیونکہ جب تک سبب نہین جاتا مرض برقرار رہتا ہی

۶- بیرونی یا ترکیبی علاج کے ساتھ ادویہ اندرونی کا استعمال کرنا بھی ضروریات سے ہی مثلاً اگر کسی شخص نے یہ سمجھا کہ مرض احتلام شبینہ کا ہے اور اوس کے انسداد کے واسطے کمانی چڑہائی یا چھلا بنایا- یا بیدار کنندہ آلہ برقی لگایا اور مقوی یا مسکن یا اور کسی دوا کا جو مناسب ہو استعمال نہین کیا تو مرض زائل نہین ہوگا

ادویات جو اندرونی علاج مین استعمال کی جاتی ہین وے مقوی ہین یا مسکن یا ملین یا مدر

اول ٹانکس یعنی مقویات

کونین- اِس مرض والے کو اگر اشتہا اور پست ہمتی کی شکایت ہو زبان میلی اور تر رہتی ہو تو کونین سے بہت فائدہ ہوتا ہی- اسکے استعمال سے اگر کسی طرح کا خراش بدہضمی وردسر پیدا ہو تو اسکے ہمراہ ملینات اور دافع نفخ ادویات شامل کردین- ابتدا مین ایک دن مین ایک یا ڈیڑھ گرین سے زیادہ دینے کی ضرورت نہین ہی اگرچہ بعض حالت مین چار یا پانچ گرین تک بھی دیا گیا- بعض اوقات زیادہ مقدار مین دینے سے فائدہ اوٹھایا ہی- گرم ملکون مین اور اون اشخاص کو جن کو کونین کے استعمال سے خراش ہوتا ہی کونین کا دینا بے سود ہی کیونکہ کم فائدہ ہوتا ہی انکو ڈیلیوٹ نائیٹرک ایسڈ یا نیٹرو ہیڈرو کلورک ایسڈ کونین کی برابر فائدہ

کرتا ہی جسکا نسخہ یہ ہی (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگہ صاحب)

ڈیلیوٹ نیٹرک ایسڈ	ایک ڈرام	ʒi.
سیرپ آف اورنج	تین ڈرام	ʒiii.
ٹنکچر کارڈومم کمپونڈ	تین ڈرام	ʒiii
لائکر اسٹرکنیا	ایک قطرہ	m.i
لونگ کا خیساندہ	تین اونس	℥iii
انفیوژن کلمبا	چہہ اونس	℥vi.

ایک ایک اونس دن مین تین مرتبہ پلاوین

نسخہ کونین جسمین دافع قبض اور دافع نفخ دوائین شامل ہین (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگہ صاحب)

کونین	بارہ گرین	gr. xii.
سلفیٹ آف مگنیشیا	چار ڈرام	ʒiv.
ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ	ایک ڈرام	ʒi
ٹنکچر کاروحم کمپونڈ	تین ڈرام	ʒiii
اسپرٹ کلوروفارم	ایک ڈرام	ʒI
سنمن واٹر	چہہ اونس	℥vi

چار چار ڈرام تین دفعہ دن مین

ٹنکچر سسکوئی کلورائڈ آف آئرن - یہ دوا آغاز علاج مین بہت مفید ہوتی ہی بشرطیکہ اسکا استعمال حسب ہدایت مندرجہ ذیل کیاجاے

اوّل اِس ٹنکچر کے ۲۰ یا ۳۰ قطرہ دن بھر مین دو مرتبہ پلا وین چار یا پانچ دن گذرنے کے بعد اگر کوئی خراب علامت لاحق نہ ہو تو پوری مقدار ۶۰ قطرے کی دن بھر مین تین مرتبہ دین یا جسقدر مریض کو برداشت ہو۔ میرے مریضون نے ۲ ڈرام تک روزانہ استعمال کیا ہی۔ مٹیریا میڈیکا مین خوراک ۳۰ قطرہ سے زیادہ نہین ہی

اگر اسکے استعمال سے مریض معدہ مین رطوبت۔ غثیان۔ جی متلانا۔ نفخ بتلاوے تو کچھ اندیشہ نہین ہی چند دنون بعد یہ سب علامتین رفع ہو جاتی ہین

دوم۔ جس مریض کو پہلے سے بدہضمی کی شکایت ہو اسکو کم مقدار مین یہ ٹنکچر دینے سے اَور زیادتی ہو جاتی ہی لہذا اسکو نہ دین یا دیتے ہون تو ترک کر دین بجاے اِسکے پپسین ایرومیٹک اور نزورپرگیٹو ان علامات کے دور کرنیکو دینا چاہیئے بعد رفع ہونے شکایت کے اِسکا استعمال جلد شروع کرین

سوم اگر کوئی مریض ضعف اور خراش اور نیند کم آنے کی شکایت کرے عدم اشتہا اور زبان پر میل جما ہو اور پیشاب غیر شفاف ہوتا ہو تو جاننا چاہیئے کہ ہاضمہ مریض کا نا درست ہی ایسی حالت مین ہلکی غذا کھلاوین دو تین گلاس وائن پینے کو بتلادین اور اِنکے سوا کوئی مقوی نسخہ پلا وین

نسخہ

ڈیلیوٹ فاسفورک ایسڈ	۲۰ قطرے	m. xx.
انفیوژن کلمبا	ایک اونس	3 I
سیرپ آف اورنج	دو ڈرام	3 II

اسی طرح کا تین دفعہ دن مین

دیگر

ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ	۱۰ قطرے	m.x
سیرپ آف اورنج	دو ڈرام	3ii
کمپونڈ ٹنکچر سنمن	ایک ڈرام	3i
اسپرٹ آف نٹ مکس	ایک ڈرام	3i

اسی طرح تین دفعہ دن مین

بعد رفع ہونے علامات متذکرہ پھر ٹنکچر اسٹیل دینا شروع کرین

چہارم بعض مریض ٹنکچر کا استعمال شروع کرتے ہی قبض کی شکایت کرتے ہین اِس حالت مین ترک کردینا مناسب نہین ہی بلکہ شب کو ان گولیون مین سے کسی کا استعمال کراوین

نسخہ نمبر ۱

پل کالوسنتھ	آدھا ڈرام	3ss
ہیڈرارجرائی	آدھا اسکروپل	℈ss
اکسٹراکٹ ہایوسامس	ایک اسکروپل	℈i

ان سب دواؤن کی بارہ ۱۲ گولیان بناکر دو گولی شب کو سوتے وقت کھا وین ہفتہ مین تین ۳ چار ۴ دفعہ

نسخہ نمبر ۲

اکسٹراکٹ جیلپ	۷ گرین	gr vii

اکسٹراکٹ ریالئ	۷ گرین	gr. vii
سپنس ویوری	۷ گرین	gr. vii

اِسکی چھ گولیان بناکر دو گولیان شب کو کھالین ہفتہ مین تین چار دفعہ کھلاوین
جب ان سے رفع قبض نہ ہو تو نسخہ مندرجہ ذیل کا استعمال کراوین

پوڈوفیلم رزن	ایک گرین	gr. i
ہیڈرارجرائی سب کلورائڈ	۴ گرین	gr. iv.
کمپونڈپل آف گیمبوج	ایک اسکروپل	Ǝi
کمپونڈپل آف آسافٹیڈا	آدھا ڈرام	ʒss
اولیائی کیسیا	۲ قطرہ	m. ii

اِسکی بارہ گولیان بناکر دو یا تین گولیان کھلاوین
یہان پر ایک بات بیان کیجاتی ہی جس کا معالج کو خیال رکھنا چاہیئے وہ یہ ہی کہ چند روز کے اِستعمال سے ٹنکچر کا اثر امعا پر ایسا ہوجاتا ہی کہ پیخانہ جو پہلے قبض سے آتا تھا وہ کھُل کر آنے لگتا ہی اور یہ امر بعض مریض کی پریشانی کا باعث ہوتا ہی طبیب کو لازم ہی کہ اوسکی تسلی کردے
یہ بات بھی قابل جاننے کے ہی کہ ٹنکچر اِسٹیل تھوڑی مقدار مین جسقدر قبض کرتا ہی اوسی قدر زیادہ مقدار مین کرتا ہی لہذا زیادہ مقدار مین دینا بہتر ہی ان چند ہفتہ استعمال کرنے کے بعد تین چار روز کا وقفہ دیدینا چاہیئے

ہائپوفاسفیٹ آف ایرن - ڈاکٹر میلر صاحب فرماتے ہین کہ مجھکو ڈاکٹر فولر صاحب نے دس گرین ہائپوفاسفیٹ آف ایرن کھلانے کو ہدایت کی

مین نے صرف دو تین مریضون کو کھلایا لہذا اوسکی نسبت ٹھیک راے دے نہین سکتا

ڈائلایزڈ ایرن
سلفیٹ آف ایرن
رجوسڈ ایرن

ان تینون کی بابت بھی صداقت کے ساتھ نہین کہہ سکتا کہ مفید ہین یا نہین

ارگٹ آف رائی۔ ڈاکٹر لیسلی بینڈ فرماتے ہین کہ اٹلی کے ایک ڈاکٹر نے مجھ سے کہا کہ دس دس قطرے اِسکے اسنس کے دن مین دومرتبہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی اور جب مریض کا معدہ قبول کرے تب بیس بیس قطرے دینا چاہیے

جن مریضون کو فولاد اور کونین سے کچھ فائدہ نہین ہو غالبا اِس سے فائدہ ہوتا ہی

آلات تناسل کی خراش اور بے موقع اخراج منی اور ضعف استادگی مین ہمیشہ اِسکے اِستعمال سے کامیابی حاصل ہوئی ہی۔ بعض مریضون نے اِس دوا کے مفید ہونے کی خود شہادت دی

ڈاکٹر سی۔ ایل۔ مچل صاحب فرماتے ہین کہ بعض سخت قسم کے مریضون مین اِس دوا سے مجھکو بڑی کامیابی حاصل ہوئی چنانچہ ایک مریض جسکو تین راتین بغیر احتلام کے بڑی مشکل سے گذرتی تھین اور جسکو ابتدا مین ہر چھ گھنٹہ بعد اخراج منی ہو جاتا تھا اور جو کسی کام کے قابل نہ تھا اِسکے استعمال سے اوسکو فوراً تسکین ہو گئی اور آخرکار بالکل اچھا ہو گیا

تنبیہ ارگٹ آف رائی مین سے ایک جوہر نکلتا ہی جسکو ارگوٹین کہتے ہین یہ دوا

اور اس کا جوہر دونون زہر کا اثر رکھتے ہین اِسکا استعمال بہت عرصہ تک
کرنے سے یا زیادہ مقدار مین استعمال کرنے سے بدن مین تشنج واقع ہوکر
ہلاکت ظہور مین آتی ہے
اُن امراض مین جو خون کی زیادتی کے باعث تکلیف دیتے ہون اِسکا استعمال
کرتے ہین اِسکے استعمال سے خونِ زائد کم ہوجاتا ہے
بعض ڈاکٹرون کے نزدیک مقوی اعصاب ہے اور تیزی حس کی کم کرتا ہے
اور زیادہ مقدار مین محرک اعصاب ہے
جبکہ حس کی زیادتی کے باعث سیلان منی۔ احتلام یا سُرعت انزال واقع ہو
یا حرام مغز و نائزہ و غدہ قدّامیہ مین خون کی زیادتی کی علامت پائی جاوے
اور امراض مذکورہ زیادتی خون ہی کے باعث تو اس دوا کا استعمال
بہت مفید ہوتا ہے
اسکا ٹنکچر دس منم سے بیس تک۔ انفیوژن آدھے اونس سے ایک تک۔
اور سفوف پانچ گرین سے دس تک۔ اور رُب دس سنم سے بیس تک کام مین
آتے ہین

سڈیٹو یعنی مسکّن یا سست کرنیوالی دوائین

۱۔ کیمفر۔ جب جریان سوزاک کے بعد خراش کے باعث سے ہوا ہو تو اس سے
بہت فائدہ ہوتا ہے اور دوسری حالتون مین بھی مفید ہے کیونکہ اس سے باہ پر
سستی کا اثر پیدا ہوتا ہے چاہئے کہ اسپرٹ آف کیمفر آدھا آدھا ڈرام شب کو
کہ مریض کو باہ کی تیزی ہو ایک اونس پانی ملا کر پلاوین بعدہ جب عادت

پڑجاوے مقدار اِسکی زیادہ کرین

۲- لیپولن- سُرخ سنہری رنگ کی دانہ دار شئے ہی جو ہوپ کے پھولون کی پنکھڑیون کے نیچے کے کنارے پر لگی رہتی ہی- خوشبودار ہوتی ہی- اور ذائقہ تلخ- مقوی- مقوّی معدہ- مسکّن- سونگھنے سے خواب آور- اعصاب پر تاثیر تسکین کی کرتی ہی- باہ کم کرنے جریان و احتلام روکنے مین نہایت عمدہ سمجھی گئی ہی- مقدار خوراک چہ۶ گرین سے بارہ۱۲ تک ہی

ڈاکٹر ملٹن صاحب فرماتے ہین کہ دانُنا کے ڈاکٹر مسمی سگمنڈ نے مجھ سے اِس دوا کی بہت تعریف کی پھر مَین بھی اِسکا اِستعمال کرنے لگا- یہ دوا نہایت موافق آنیوالی ہی اور حسب ضرورت کوئی نباتی مقوی یا مسکن ادویہ ملانے سے اَور بھی زیادہ نفع بخشتی ہی مَین نے پانچ۵ گرین سے آدہے ڈرام تک اِس دوا کو استعمال کرایا ہی

بعض وقت اِس سے درد سر ہوتا ہی لیکن چند روز کے اِستعمال کے بعد جاتا رہتا ہی

۳- ڈیجیٹلاین- اس دوا کو بہت ہوسیاری سے اِستعمال کرنا چاہئے کیونکہ قوی غفلت آور مہلک زہر ہی

ابتدا مین سر گھومتا- جی متلاتا- قَے ہوتی ہی- نبض بے قاعدہ اور باریک چلتی ہی یا بالکل ساقط ہو جاتی ہی یعنی دل کی حرکت بند ہو کر آدمی مرجاتا ہی

جب اِسکے اِستعمال سے سر گھومے- یا جی متلاوے فوراً اسکا دینا بند کردین

یہ ڈیجیٹیلس کا جوہر ہی

اسکی تاثیر اعصاب۔ اعضاے تناسل پر قطع باہ کی ہوتی ہی یعنی باہ کو
بالکل کھو دیتا ہی

آگاہی اسکا استعمال سواے ڈاکٹر کے دوسرے کو نہ کرنا چاہیئے

اکثر مریض ساٹھوین حصہ ایک گرین کی برداشت کرسکتے ہین لیکن اس مقدار
مین بھی بہت مدت تک نہ دینا چاہیئے۔ بہتر طریقہ اسکے استعمال کا یہ ہی کہ
اسکو اسپرٹ مین حل کرلین یا گولیان بنالین جنکے نسخے ذیل مین درج ہین

ڈیجیٹیلین	$\frac{1}{4}$ گرین	gr. ¼.
اسپرٹ رکٹیفائڈ	بیس منم	m. xx.
ٹنکچر ولیری اینیٹ آف امونیا	پندرہ ڈرام	ʒ xv

اس نسخہ کی مقدار خوراک ایک ڈرام ہی

ڈیجیٹلائن	آدھا گرین	gr. ½
اکسٹراکٹ اینتھم	دو ڈرام	ʒ ii

اسکی ۳۰ گولیان بناکر ایک گولی کھلاوین

۴۔ افیون۔ خصیہ کا درد کھونا یا بھڑکن یعنی جوش شہوت کم کرنیکی
غرض سے یہ دوا استعمال کیجاتی ہی اور اس سے فائدہ ہوتا ہی اگرچہ دردسر
اور قبض لاحق ہوتا ہی یہ مشہور عام ہے اسکے زیادہ بیان کی کچھہ
ضرورت نہین ہی

۵۔ بلاڈونا۔ ڈاکٹر ٹروشیو اس کو اس مرض مین کھلاتے۔ پرینیم پر
مالش کراتے یا مقعد مین شافہ رکھواتے ہین۔ اور تشنج رفع کرنیکے واسطے

مفید بتلاتے ہین عرصہ دراز تک اسکا استعمال کرنے سے آنکھ کی پتلی پھیل جاتی اور او تنگ آنے لگتی ہی

اسکا درخت ملک جرمن و انگلستان مین ہوتا ہی۔ اسکے جوہر کو ایٹروپاین کہتے ہین زیادہ مقدار مین سخت غفلت آور زہر ہی۔ اسکے استعمال سے حلق مین خشکی۔ آواز بند ہو جاتی ہی۔ پتلیان پھیل جاتی ہین بینائی مین فرق آجاتا ہی اور آدمی ہذیان بکتا ہی بعدہٗ بیہوشی لاحق ہو کر آدمی مرجاتا ہی مسکن درد ہی اور دافع تشنج حرام مغز اور اسکی جھلیون پر تاثیر دافع سوزش کی کرتا ہی اسی وجہ سے اسکو اجتماع خون کی صورت مین استعمال کرتے ہین

اسکے پتّون کا سفوف ایک گرین کی مقدار مین دیتے ہین۔ اسکا ٹنکچر اور رُب بھی بنتا ہی اور ٹنکچر ۵ منم سے ۱۰ تک اور رُب چوتھائی گرین کھلایا جاتا ہی

اسکا جوہر یا نمک جس کو سلفیٹ آف ایٹروپیا کہتے ہین پچکاری کے کام آتا ہے۔

اعضاے تناسل کے امراض مین مخصوص ہی کیونکہ مقام مخصوص کی حس و زیادتی خون کو کم کردیتا ہی۔ احلیل کے تشنج کو کھوتا ہی۔ بعض طبیب سیون کے مقام پر اسکا ضماد تشنج رفع کرنے کو کرتے ہین اور بعض قناطیر پر چُپڑ کر احلیل مین داخل کرتے ہین

غرضکہ جریان منی یا سُرعت انزال کا باعث جن مریضون مین زیادتی حس ہو یا جہان ان اعضاء مین یا حرام مغز مین زیادتی خون پائی جاوے وہان اسکا ضماد لگانا یا کھلانا جریان کو روکیگا اور سُرعت انزال کو کھوویگا

اِسکے اِستعمال سے ایک ہفتہ مین فائدہ بیّن ہوتا ہی لیکن یہ زہر ہی اسمین نہایت ہوشیاری شرط ہی

۷۔ کلورل ہیڈریٹ اور برومائڈ آف پٹاسیم۔ یہ دوائین دماغ و حرام مغز کا خراش کم کرنے۔ نیند لانے اور اخراج منی روکنے لے لئے بعض ڈاکٹرون کے تجربہ مین مفید اور اکثرون کے تجربہ مین غیر مفید ہوئی ہین

برومائڈ آف پٹاسیم کو سالہا سال مین نے سڈیٹیو یعنی مسکّن کی غرض سے کبھی تنہا اور اکثر کلورل ہیڈریٹ کے ہمراہ استعمال کیا مفید پایا۔ علی الخصوص ایسی حالت مین کہ نیند کم آتی ہو اور پھڑکن زیادہ ہو۔ مقدار خوراک اس کی دس گرین سے ۲۰ گرین تک ہی

اِس دوا کی بابت ڈاکٹر صاحبان تھیلمن۔ پلیفیر۔ سارسنا۔ اسکرنزیو۔ بعد تجربہ کے مفید ہونا لکھتے ہین

اِسکرنزیو صاحب نے لکھّا ہی کہ بہت سخت حالت جریان مین صرف پندرؔہ دن کھِلانے سے جریان جاتا رہا

ڈاکٹر ایرکسن نے لکھّا ہی کہ جن مریضون کو سخت اِستاوگی ہوتی تھی اور احتلام ہو جاتا تھا اونکو اِسکے دینے سے بہت فائدہ ہوا

۸۔ برومائڈ آف کیمفر۔ جبکہ اوعیہ منی خصیون واحلیل وغیرہ مین خراش ہو اور گدگدی اور دوسرے اسباب سوزش کے موجود ہون تو اس دوا کے اِستعمال سے رفع ہو جاتے ہین

عمدہ طریقہ اِسکے کھلانے کا یہ ہی کہ روغن بادام یا زیتون مین حل کرکے

لعاب گوند کے ہمراہ کھلا دین یا گلقند کے ہمراہ ملا کر گولی بنالین۔ مقدار خوراک
ایک گرین سے تین تک

۹۔ ایوڈاید آف پٹاسیم۔ پندرہ گرین سے پچیس تک شام کو
سوتے وقت آب سرد سے پلا دین

اب ذیل مین اُن ادویات کا ذکر کیا جاتا ہی جو بہت مفید ہین اور اُنکا استعمال
اخراج رطوبت کو درست کردیتا ہی

ولایت کے مدرسۂ طبی مین ایک ڈاکٹر لیکچر دینے والے نے بیان کیا کہ مَین
یہ نہین جانتا کہ اخراج رطوبت کے کیا معنی ہین اسلئے مَین یہ کہتا ہون کہ
بعض حالتین ایسی ہوتی ہین جنمین سیکریشن بیقاعدہ ہوتا ہی مثلاً جب
زبان پر بڑی موٹی تہہ جمی ہو یا بہت خشک ہو اور پیشاب گدلا ہو اور اوسمین
کوئی شئے تہہ نشین ہوتی ہو یا پیخانہ زرد یا بہت سیاہ یا بہت خشک ہو
اسوقت مجھے یقین ہوتا ہی کہ زبان اور گُردہ اور مثانہ جھلیون اور جگر اور
آنتون کی رطوبت مین فساد ہی اور جو دوائین کہ امور مذکورہ کی اصلاح
کرتی ہین وہ ملین اور مدر بول ہین

اپیری اینٹس یعنی ملینات

تلیئن کی دوائین درستی کے ساتھ برتنے سے جریان کو نہایت فائدہ کرتی
ہین خصوصاً جبکہ پیخانہ کالا لسدار آتا ہو۔ ان دواؤن کو قبض کی حالت
مین اور جبکہ فولاد کے مرکبات کا استعمال کیا جاوے ضرور دینا چاہیے
اگر زبان میلی ہو اور سانس مین بدبو آتی ہو اور زرد رنگ کے لسدار

دست آتے ہون تو یہ نسخہ بہتر ہی

سلفیٹ آف میگنیشیا	۶ ڈرام	3vi
کاربونیٹ آف میگنیشیا	ڈیڑہ ڈرام	3iss
نائٹریٹ آف پٹاس	ایک ڈرام	3i
سیرپ آف زنجبر	۲ ڈرام	3ii
اسپرٹ کلوروفارم	۴۵ منم	m xlv
پیپرمنٹ واٹر	چہ اونس	3vi.

اسٹرکنیا یعنی **جوہر کچلہ**- یہ کچلہ کا جوہر ہی اور کچلہ کو علی العموم سب جانتے ہین کہ یہ تاثیر سم کی رکھتا ہی اور اوسکا جوہر تو زہر ہلاہل ہی ہی لیکن یونانی- وید- اور انگریزی جملہ قسم کے طبیب اسکو امراض آلات تناسل مین استعمال کرتے ہین- اور یونانی طبیب خاصکر مقوی باہ جانتے اور فالج- استرخار- امراض عصبی و مفاصل مین برتتے ہین چونکہ ایسے سم کا استعمال ہر حالت مین مناسب نہین ہی لہذا اِس جگہ وہ خاص موقعے بیان کئے جاتے ہین جہان ڈاکٹرون نے اِسکے استعمال کو مناسب جانا ہی

۱- جبکہ حرام مغز مین کمی خون کی وجہ سے کمر مین درد ہو یا کمی خون حرام مغز باعث فتور باہ ہو یا کمزوری کے سبب جریان ہو تو اسکا جوہر ایک گرین کا پچاسوان حصہ یا ساٹھوان حصہ دن مین دو مرتبہ کہلاتے ہین

۲- جبکہ کثرت جماع کے باعث منی زیادہ خرچ ہو گئی ہو اور انتشار مین فرق آگیا ہو تو اِسکا استعمال شرباً و ضماداً✝ کرتے ہین

✝ ٹنکچر نکسوامیکا یعنی شراب کچلہ ذکر پر ملتے ہین ۱۲

۳- جبکہ فالج اوعیہ منی کا ہو اور کوئی گدگدی کرنے والا سبب آلات تناسل کا موجود نہ ہو تو اسکو استعمال کرنا چاہیے

۴- جبکہ آلات تناسل کی حس کم ہو گئی ہو تو اسکے استعمال سے تاثیر تحریک کی ہو کر حس زیادہ ہو جاتی ہی

۵- جبکہ مریض کو عرصہ سے قبض لاحق ہو اور اوسکے باعث یعنی کوتھنے سے منی نکل پڑتی ہو تو اسکا استعمال مفید ہوتا ہی

بہتر طریقے اسکے استعمال کے نسخجات مندرجہ ذیل ہین

نسخہ حب

کچلہ کا سفوف	۲ گرین	gr. ii
لونگ	۲ گرین	gr. ii
سونٹھ	ایک گرین	gr. i

گوند مین یا انڈے کی سفیدی مین گولی بنوا کر دو گولی روز کھلا دین

نسخۂ دیگر

سائٹریٹ آف ایرن اینڈ کونین	۴۰ گرین	gr. xl.
جوہر کچلہ کا عرق +	۴۵ بوند	m. xlv
سادہ شربت	۶ ڈرام	ʒvi.

+ جوہر کچلہ کا عرق تیار کرنیکا یہ طریقہ ہی- جوہر کچلہ ۴ گرین - ہیڈرو کلورک ایسڈ ڈیلیوٹ چھ منم - شراب مقطر ۲ ڈرام - پانی چھ ڈرام - اوّل تیزاب اور شراب مین جوہر کچلہ کو ڈالکر خفیف حرارت کے ذریعہ سے حل کرکے پھر پانی ملا دین - پہلے پانی ملا دینے سے حل نہین ہوتا - یہ قوی زہر ہی

پانی	دو اونس	℥ii

دو دو ڈرام کی خوراک دن مین دو مرتبہ پلا وین

جبکہ اعصاب کی کمزوری زیادہ ہو تو یہ نسخہ دین

عرق جوہر کچلہ	۵ بوند	m. v.
ٹنکچر جنجر	۱۰ بوند	m. x.
فاسفورک ایسڈ	۱۵ بوند	m. xv
پانی	ایک اونس	℥i

اسکی ایک خوراک ایسی دو خوراکین

بحالت کمزوری و ناطاقتی

جوہر کچلہ کا عرق	۵ بوند	m. v.
ٹنکچر ایرن	۲۰ بوند	m. xx.
ڈیلیوٹ نائٹرومیوریٹک ایسڈ	۱۵ منم	m. xv.
پانی	ایک اونس	℥i

ایسی تین۳ خوراکین دن مین دین

تنبیہ۔ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ جب اِس دوا یعنی کچلہ یا جوہر کچلہ کے استعمال سے ہاتھ پیر یا کسی اعضاء مین تشنج یا اکڑاہٹ واقع ہو یا رفتار مین قدم متوالون کی طرح زمین پر پڑین یا سر پھرنے لگے فوراً اس دوا کا استعمال موقوف کر دین

کچلہ و جوہر کچلہ کی بابت یہ بھی جاننا چاہیئے کہ اسکا فائدہ ایک دو دن مین

ظاہر نہین ہوتا بلکہ ہفتون مین

صورتِ لعف - چونکہ ملینات اور مدرات کی دوائین اور نسخے عام ہین لہذا اونکو ترک کر دیا - اب ترکیبی و بیرونی علاج اور نسخہ جات مجربہ ڈاکٹران یوروپ لکھے جاتے ہین

شبینہ احتلام کا بیرونی اور ترکیبی علاج

ایسے بیمارون کا مرض جن کو رات کے وقت احتلام ہوا کرتا ہو اور جنکا مرض خفیف ہو آلات تناسل کو صرف ٹھنڈے پانی کے دہونے سے جاتا رہتا ہی اور شدید مین اور علاج کی بہی ضرورت پڑتی ہی لیکن ٹھنڈے پانی سے دھونے کا یہ طریقہ ہی کہ فلالین یا اسپنج بھگو کر پیڑو پر نچوڑین تاکہ اوسکا پانی آلات تناسل پر دھار سے گرے اور اتنے عرصہ تک یہ عمل کرین کہ مقام مخصوص بسبب سردی کے سکڑ جاے

جہان برف میسر آسکتی ہو وہان ایک پونڈ برف تین پائنٹ پانی مین ملاکر یا شورہ اور میوریٹ آف امونیا پانی مین گھولکر خوب ہلا دین جب خوب سرد ہو جاوے تب حسب طریقہ مذکورہ بالا ٹپکا دین

بعض اطبا کے نزدیک بجاے سرد پانی کے گرم کا استعمال مفید ہوا ہی

ترکیبی علاج - احتلام روکنے کے واسطے مختلف کاریگرون نے مختلف صورتون کے چھلّے - کمانیان - بیدار کنندہ آلہ برقی بناے ہین جن کے استعمال سے احتلام رُک جاتا ہی اُنمین سے بعض بعض کا ذکر اس جگہہ پہ کیا جاتا ہی اور بعض کی تصویر بھی دیجاگی

ا - یوریتھرل رنگ - یہ چھلا ایک حلقہ چرمی کا ہوتا ہی جسکے اندرونی جانب چار خار ہوتے ہین - سوتے وقت اِس چھلّے کو قضیب پر پہنا دیتے ہین - اِسکے پہننے سے کسی طرح کی تکلیف یا بے چینی مریض کو نہین ہوتی لیکن جب نعوظ ہوتا ہی تو اوسکے خارون کے چُبھنے کی وجہ سے مریض کو تکلیف پہونچتی ہی اور وہ جاگ وٹھتا ہی (کبھی کوئی تھکا ہوا مریض گہری نیند مین ایسا بے خبر ہوکر سو جاتا ہی کہ اوسکو ان خارون کا اثر نہین ہوتا اور احتلام ہو جاتا ہی) جب مریض کی آنکھ اِسکی تکلیف سے کھُل جاے تو اوسکو چاہیئے کہ اوٹھکر چھلّے کو نکالکر اپنے آلہ کو ٹھنڈے پانی سے اسقدر دھارے کہ نعوظ موقوف ہو جاوے بعدہٗ پھر چھلّے کو پہناکر سو رہے - اسکا استعمال بہت سے مریضون نے کیا اور قریباً سب کو فائدہ ہوا - ایک شخص جسکو ۱۸ مہینے سے کوئی شب احتلام سے خالی نہین گئی تھی اِسکے استعمال سے اوسکو احتلام موقوف ہوگیا اور آٹھ سات برس بعد مرض ہی کافور ہوگیا

اگر یہ آلہ سوتے مین گر جاتا ہو تو بذریعہ ہک و ڈوری کے کمر مین باندھ دیا کرین

تصویر یوریتھرل رنگ کی
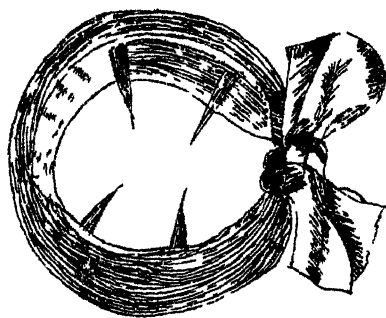
۲ - ٹوتھڈیوریتھرل رنگ یعنی وندانہ دار چھلاّ - یہ چھلاّ ایک دوسرے صاحب کا بنایا ہوا ہی اسمین ایک پتلی کمانی ہوتی ہی جسپر ریشمی کپڑا چڑہا رہتا ہی اور جس کے اندر وندانہ چھپے رہتے ہین تا وقتیکہ استادگی نہ ہو وندانے باہر نہین نکلتے اور نہین چبتے

تصویر ٹوتھڈیوریتھرل رنگ کی

۳ - ملک پیرس کے ڈاکٹر ماینیر صاحب نے بغرض مذکورہ ایک عمدہ اپریٹس یعنی آلہ ایجاد کیا ہی جسکا نام الکٹرو میڈیکل الارم یعنی بیدار کنندہ آلۂ برقی ہے - اس آلہ مین ایک ہلکا چھلاّ مع گھنٹالی اور دو عدد ڈوریون اور ایک آلۂ برقی کے ہوتا ہی اور اسکے فعل کی بنا یہ ہی کہ اگر اس چھلّے کو پھیلاوین تو آلۂ برقی مین سے برق پیدا ہو کر ایک چھوٹی گھنٹی پر تاثیر کرتی ہی اور برق کی تاثیر سے وہ گھنٹی متحرّک ہوتی ہی اور اوس سے آواز نکلنے لگتی ہی

اس آواز کے استعمال کا طریق یہ ہی کہ ایک ہلکا تنگ چھلاّ بوسیلہ ڈوریون کے عانہ کے پیش پر قائم کرتے ہین اور اوس حلقے کو جسکو دو ڈوریان

ایک آلۂ برقی کے دونون سرون سے ملاتی ہین رات کو سوتے وقت قضیب پر پہنا دیتے ہین۔ جب کبھی شب مین قضیب بباعث خیزش کے موٹا ہوتا ہی تو چھلا مذکورہ کے پھیلنے سے گھنٹی بجنی شروع ہو جاتی ہی اور اوسکی آواز اور شور سے مریض خواب غفلت سے بیدار ہوجاتا ہی اور احتلام ہونے نہین پاتا۔ گھنٹا لی کی آواز ایسی ہلکی ہی کہ برابر سونے والے کے کان تک نہین پہونچتی

۴۔ ایک اور اپریٹس یا الکٹرک الارم کسی شخص نے بنایا ہی جو خود اس مرض مین مبتلا تھا۔ اس آلہ مین بہ نسبت اگلے اپریٹس کے زیادہ مفید بات یہ ہی کہ اسکی آواز کو موافق اندازہ نیند کے شخص استعمال کرنیوالا کم و بیش کرسکتا ہی اس آلہ کے دو ٹکڑے (الف) اور (ب) علحدہ علحدہ بناے ہین تاکہ سمجھنے مین آسانی ہو۔ ٹکڑا الف قضیب پر پہناکر اوسکے تار کو ٹکڑے ب کے تار سے ملاکر ٹکڑے ب کو بکس مین سے نکالکر تکیہ کے نیچے رکھ لیتے ہین

ٹکڑے الف مین ایک ہاتھی دانت کی تختی ہی جب اوسکو قضیب پر پہناتے ہین تو تختی کو باہر کی جانب کھسلا دیتے ہین تاکہ ہاتھی دانت کی تختی والا ہک دوسرے تار کے ہک کے مقابل رہنے نہ پاوے اگر وہ مقابل مین رہیگا تو ٹکڑے الف کو قضیب پر پہناتے ہی بجلی کے اثر سے گھنٹی بجنی شروع ہو جاویگی اور مریض کو نیند نہین آویگی۔ پھر جب قضیب بسبب شہوت کے پھولتا ہی اور ٹکڑے الف کا حلقہ پھیلتا ہی تو اس زنجیر کا ہک دوسرے ہک کے ٹھیک مقابل آجاتا ہی اور مادۂ برقی پیدا ہوتا ہی۔ اور چونکہ یہ زنجیر ٹکڑے ب کی زنجیر سے ملا دیجاتی ہی تو اس سے مادہ برق کا اثر موگری یا ہتوڑی پر پہونچتا ہی اور ہتوڑی گھنٹی پر پڑتی ہے

گھنٹی سے آواز نکلتی ہے اور مریض کو جگا دیتی ہے جب تک مریض بیدار ہو کر ہاتھی دانت کی پٹری کو ہٹا کر مقابلہ سے دور نکر یگا تب تک موگری گھنٹی بجانے سے باز نہ آویگی
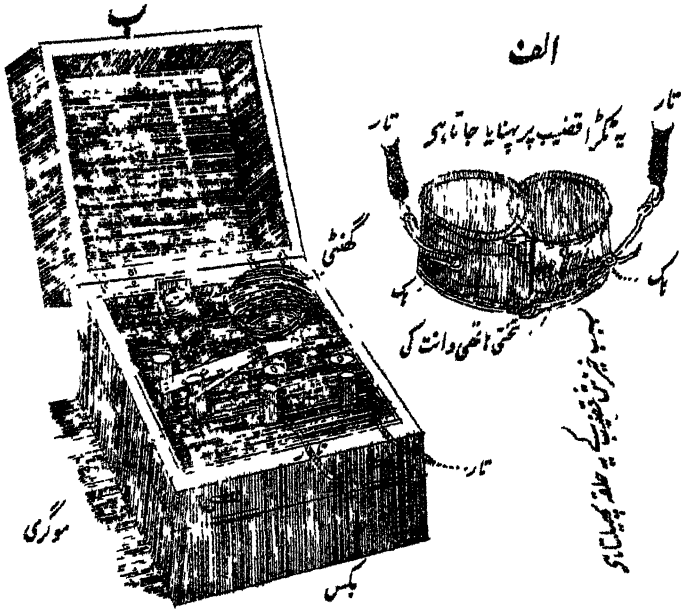
اس بچھونے کو جسمین گھنٹی اور موگری لگی ہوئی ہے بعد تار ٹکڑے الف کے جوڑ نیکے بکس مین سے نکالکر تکیہ کے نیچے رکھ لیتے ہین

عام علاج مجوزہ ڈاکٹر گراس-ایم-ڈی صاحب

صاحب بہادر فرماتے ہین کہ اسپرمٹوریا کے ساتھ باہ مین نقصان ہو یا نہو آلات تناسل کی کمزوری ضرور ہوتی ہے علاج مین سب سے زیادہ مقدم اور ضروری بات یہ ہے کہ اوس کے سبب کو دیکھین کہ آیا خراش کے سبب سے ہے یا قلفہ کے لمبے ہونے یا اوسکے اندر میل جمنے - یا احلیل مین اسٹرکچر ہونے یا مثانہ مین پتھری پڑنے یا بواسیر یا شقاق المقعد یا امعاء مستقیم مین چنچنے ہونے یا قبض

یا زیادہ عیاشی و جلق سے - غرض جن مریضون کا مرض بہت شدید نہین ہوتا اونکا مناسب انتظام کھانے اور پینے کا کرنے اور پیخانہ خلاصہ رکھنے اور ٹھنڈے پانی سے نہلانے اور سخت فرش پر سلانے اور سبب کو دور کرنے سے رفع ہو جاتا ہے - مگر بحالت ذکی الحس ہونے اعضاء کے جونکین سیون پر لگانا یا احلیل مین نسخہ مندرجہ ذیل کی پچکاری دینا مفید پڑتا ہے

شگر آف لیڈ	تین گرین	gr. iii.
سفوف افیون	تین گرین	gr. iii
پانی	ایک اونس	℥i

یہ مقدار ایک دفعہ کے واسطے ہے ایسی دو مقدارین دن مین دو مرتبہ دینی چاہئین

اور جب اس مرض کا اثر کمال کو پہونچ جاوے اور حس بھی بہت زیادہ ہو جائے اور نیز زمانہ بھی ممتد ہو جاوے - تب اسکے واسطے مثل کاسٹک کے داغنے یا جلانے کے قوی ترکیبون کا استعمال کرنا چاہئے - بہت سے مریضون کو کاسٹک کے داغنے سے نائزہ کے اوس حصہ کو جو بہت ذکی الحس تھا فائدہ ہوا ہے کاسٹک سے جلانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ پانچ سے دس سکنڈ تک ذکی الحس مقام پر کاسٹک لگائے رکھین اور جب تک غیر معمولی حس رفع نہ ہو جاوے تب تک عمل مذکورہ کا استعمال کرتے رہین

اکثر مریضون کو ٹھنڈے پانی کا حقنہ رات مین دو مرتبہ کرنے سے فائدہ ہوا ہے

اگر سیون کے مقام پر لوکل اکسائٹمینٹ زیادہ ہو تو جونک یا بلسٹر اوس مقام پر لگا دین

اور جب یوریتھرا کی حس بہت زیادہ ہو اور مستقل ہو گئی ہو تو پچکاری مندرجہ ذیل بہت مفید ہی

نیٹریٹ آف سلور	ایک گرین	gr. I
سفوف افیون	پانچ گرین	gr. V.
پانی	ایک اونس	℥i

اس پچکاری مین یہ احتیاط چاہیئے کہ دو تین منٹ تک دوا اندر رہے اور ہر روز دو مرتبہ استعمال کی جاے

پورے قد کی بوجی اطلیں مین ڈالکر آدہے گھنٹہ تک روز مرہ رکھنا بھی عمدہ علاج سمجھا گیا ہی

اور چونکہ استادگی کا ہونا اسمین مضر سمجھا جاتا ہی لهذا اوسکا علاج اینوڈاین یعنی دافع درد دوا کی پچکاری یا گولی مندرجہ ذیل سے کرین

سفوف افیون	ایک گرین	gr. I
اکسٹراکٹ بیلاڈونا	چوتھائی گرین	gr. ¼
ٹارٹار ایمیٹکو بلا	⅛ حصہ گرین	gr. ⅛.

اسکی ایک گولی بنا وین - جن ایام مین ان گولیون کا استعمال کرین جماع و جلق سے پرہیز کرنا لازم ہی

کیمفر ایک قسم کا	پندرہ گرین	gr. XV.

افیون	تین گرین	gr. iii

ملاکر چھ گولیان بناکر شب کو دو گولیان کھلاوین تاکہ کارڈی لاحق نہ ہو
مجربہ ریکورڈ صاحب

کیمفر	دو گرین	gr. ii
اکسٹراکٹ کونائم	تین گرین	gr. iii

اِسکی ایک گولی سوتے وقت کھلاوین تاکہ باہ نہو۔ مجربہ ڈاکٹر رائن صاحب

کیمفر	پچاس گرین	℈ii fs
اکسٹراکٹ آف لٹوس اوپیم	پچاس گرین	℈ii fs.

ملاکر بیس گولیان بناکر تین گولیان روز کھاوین تاکہ باہ کم ہو جاوے۔ مجربہ
ریکورڈ صاحب

کیمفر	بیس گرین	℈i
نیٹر	بیس گرین	℈i
اورنج فلور واٹر	چار اونس	℥iv
ٹنکچر ہایوسائمس	ایک ڈرام	ʒi
ٹنکچر کونائم	ایک ڈرام	ʒi
زردی بیضہ مرغ	حسب ضرورت	نا ولی

اِسکا مکسچر بنالین دو دو ڈرام تین تین گھنٹہ بعد پلاوین۔ مجربہ ڈاکٹر کولی
اگر اخراج منی سریبرل اریٹیشن یعنی دماغ کی خراش کے باعث ہو تو گدی پر
جونکین یا بلسٹر لگانا چاہئے یا نسخہ جات مندرجہ ذیل مثل

مباشرت پر تاثیر سڈیٹیو یعنی سستی کی ہوتی ہی

برومائڈ آف پٹاسیم	دس گرین	gr x.
ٹنکچر اکونائٹ	پانچ منم	m. v
کافور کا پانی	ادھا اونس	℥ss

یہ ایک مقدار ہی ایسی دن مین تین مرتبہ دینا چاہیے

برومائڈ آف امونیم	دس گرین	gr x.
ٹنکچر سپری پیڈیم	آدھا ڈرام	℥ss

یہ ایک مقدار ہی ایسی دو یا تین دفعہ دن مین

الکسر سنکونا	ڈیڑہ ڈرام	℥iss
نائٹرک ایسڈ ڈیلیوٹ	آٹھ قطرہ	m viii
سلفیٹ آف اسٹرکنیا	سولھوان حصہ ایک گرین کا	gr 1/16

یہ ایک مقدار ہی ایسی مقدار قدرے پانی مین ملاکر دن مین تین دفعہ پلاوین

سلفیٹ آف مارفیا	چوتھائی گرین	gr 1/4
کوکوا بٹر+	حسب ضرورت	

اسکا شیافہ بناکر مقعد مین سوتے وقت رکھیں

ڈاکٹر ڈبلیو۔ ایچ وین بیورن ای۔ ایل کینر صاحب باشندہ نیویارک

کی یہ رائے ہی کہ ہمیشہ ایسے مریضون کے علاج مین صفائی اور جگہ کا لحاظ رکھین

اور لوہے کے سونڈ اور بجلی کا استعمال کرین کہ انکا استعمال [illegible] کو اصی

+ ایک قسم کا مکھن ہی جو کھوپرے سے نکلتا ہی

حالت پر لے آتا ہی - اور خاص عضو پر قابض دوا کا استعمال بہت مفید ہوتا ہی جسکا نسخہ یہ ہی

ٹانک ایسڈ	ایک ڈرام	3i
گلیسرین	حسب ضرورت	q.s.

ان دونون چیزون کو ملا کر گاڑھا لپٹا سا بنا کر کپڈ سونڈ مین بھر لین (کپڈ سونڈ ایک قسم کی بوجی ہی جس کے پہلو مین مٹر کے دانہ کی برابر دباؤ ہوتے ہین) اور اوسپر تیل چپڑ کر یورتھرا کے اندر داخل کرین - اور جب وہ دباؤ پراسٹٹک حصہ مین پہونچے ایک منٹ سے پانچ منٹ تک رکھا رہنے دین تاکہ گرمی کے باعث وہ لپٹا پگھل کر اس حصہ مین لگ جاوے اس ترکیب کو ہفتہ مین دو بار کرنا چاہیے اگر اس سے کچھ فائدہ نہ ہو تو کبھی یورتھرا سرنج سے پراسٹٹک حصہ مین کاسٹک لوشن کی جو دس گرین ایک اونس پانی سے بنایا گیا ہو پچکاری دین

جن مریضون کو ہفتہ مین تین بار سے زیادہ احتلام نہ ہو تو اوسکا کچھ خیال نہ کرین کیونکہ اس قدر سے تندرست شخص کو نقصان نہین پہونچتا - جب اس سے زیادہ ہو تب عام بندوبست صحت و خالی کا کرنا اور کچھ بندوبست خاص مقام کا - اور مریض کو سمجھا دین کہ جسمی و عقلی محنت اس قدر کرے کہ اوسکے بدن مین تھکان پیدا ہو - اور سرد پانی کا صبح کو غسل - سخت بچھونے پر سووے اور ہلکی چیز اوڑھے اور پیٹ سوتے وقت ہلکا کر لیا کرے پیشاب سوتے وقت کرکے سویا کرے - اور چت نہ سووے - کیونکہ چت سونے سے اکثر احتلام

ہو جاتا ہو- ایک تولیا کی سخت گرہ لگا کر ریڑہ کے مقام پر باندہ لے

برومائڈ آف پٹاسیم - کیمفر- اور لیپولن کو ہمراہی اسٹرکنیا اور کسی دہاتی تیزاب کے استعمال کرین- خاص مقام کے واسطے لوہے کے سونڈ آہستہ سے داخل کرین

اگر حشفہ کے زیادہ ذکی الحس ہونے کے باعث سے احتلام ہوتا ہو تو ختنہ کردین

پروفیسر ایچ تولینڈ صاحب فرماتے ہین کہ اسپرمٹوریا عموماً جلق کے سبب سے ہوتا ہو لہذا اوسکی عادت کا ترک کرانا نہایت ضرور ہے اور ڈاکٹر لیلی ہینڈ صاحب نے اگرچہ نیٹریٹ آف سلور کے استعمال کرنے کو بہت مفید لکھا ہو لیکن مین نے کبھی اس سے فائدہ نہین اوٹھایا میری راے مین اعضاء تناسل کی کمزوری رفع کرنیکے واسطے نسخہ مندرجہ ذیل بہت مفید ہو

کونین	ایک ڈرام	3I
ریوند چینی کا سفوف	آدھا ڈرام	3ss
رُب کچلہ	آدھا ڈرام	3ss.
رُب بلاڈونا	چہہ گرین	

اسکی ۳۰ گولیان بناکر تین یا چار گولیان دن مین تین یا چار دفعہ کھلادین

جن بیمارون کو روزمرہ احتلام ہوا کرتا ہو اور نیز کمزوری و قبض کی شکایت ہو یا بدہضمی ہو اور مندرجہ بالا گولیون کے استعمال سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو انکے واسطے نسخہ مندرجہ ذیل کا استعمال کردین

فلوئڈ ڈرپ سنا	تین اونس	℥iii
ٹنکچر نکس وامیکا	چار ڈرام	ʒiv
ٹنکچر بلاڈونا	دو ڈرام	ʒii
ٹنکچر اکونائٹ	ڈیڑہ ڈرام	ʒi ss
ڈیلیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ	ایک ڈرام	ʒi

ایک چاے کا چمچہ چار دفعہ دن مین

اس قسم کے بیمارون کو کھانا غذا ایُت بخش کھلانا ورزش کرانا ثقیل غذا ندینا اعتدال سے رکھنا چاہیئے اور حفظان صحت کا بھی خیال رکھین

جن بیمارون کی عام صحت اچھی ہو اور نائزہ مین بہت خراش ہو تو یہ نسخہ مفید ہے

پٹاسی برومائڈ	پانچ ڈرام	ʒv.
اکسٹراکٹ سنا	تین اونس	℥iii
ٹنکچر بلاڈونا	ڈھائی ڈرام	ʒii ss
〃 اکونائٹی ریڈکس	ڈیڑھ ڈرام	ʒi ss
ہیڈروسیانک ایسڈ	ڈیڑہ ڈرام	ʒi ss
سمپل سیرپ	ڈہائی اونس	℥ii ss

ایک چاے کا چمچہ چار دفعہ دن مین

اس علاج سے عرصہ قلیل مین بہت فائدہ ہوا ہی

ڈاکٹر میلیز صاحب اس مرض مین برومائڈ کی بہت تعریف کرتے ہین

اور اسکے استعمال کرنے کی راے دیتے ہین اور فرماتے ہین کہ مقامی علاج کرنے سے پہلے اس دواکو استعمال کرنا چاہیے آٹھ روز سے لیکر دو ماہ تک اسکو بلا اندیشہ برت سکتے ہین

برومائڈ آف پٹاسیم	۸ ڈرام	℥
سیرپ آف ٹولو	ایک اونس	℥i
پانی	نو اونس	℥ix

دو دو ڈرام چار دفعہ دن مین

اس نسخہ کا دس بارہ دن استعمال کرنے کے بعد ریڑھ کی کُل لمبائی مین گدّی سے کمر کے مقام تک بجلی کے متواتر کرنٹ لگا سکتے ہین

نائٹرہ کے براسٹک حصّہ کی سوزش روکنے اور حس کم کرنیکے لیے چاہیے کہ بوجی داخل کرین جیسا کہ اتھاٹیٹی کے شروع مین کرتے ہین - لیکن ایک دفعہ سے دوسری دفعہ داخل کرنے مین بہت وقفہ دیا چاہیے تاکہ اُمید صحت کی ہو

میرے نزدیک ایسے مرہمون کے اِستعمال سے جن مین مارفیا - ما ڈونا - ایوڈاین ہو کچھ فائدہ نہین - البتّہ کاربونک بسڈ کی پچکاریون سے فائدہ دیکھا ہے

ان پچکاری مین دو گولیان ہوتی ہین ایک مین ہیڈروکلورک ایسڈ اور دوسری مین سنگ مرمر کے ٹکڑے بھرے رہتے مین اور یہ دونون نلیان انڈیا ربڑ کی نلی کے باہم ملحق رہتی ہین - ان مین سے جو کاربونک ایسڈ

پیدا ہوتا ہی وہ ایک اوُر لچکدار کُپی مین جمع رہتا ہی جسکی شکل مثل گیند کے گول ہوتی ہی اس گیند کو ایک اوُر نل کے ایک کیتھیٹر کے ساتھ پیوست کرتی ہی کیتھیٹر کو احلیل کے اندر جتنا داخل کرنا منظور ہوتا ہی داخل کر کے اس کپّی کو دباتے ہین تو کاربونک ایسڈ کپّی مین سے نکلکر تمام مطلوبہ پر براہ کیتھیٹر پہونچتا اور تاثیر کرتا ہی

قبض کی حالت مین مسہل اور کرم شکم ہونے مین قاتل کرم ۔۔۔ دین

اگرچہ شیافہ ایوڈوفارم کا بھی اس مرض مین مفید ہی لیکن شیافہ مندرجہ ذیل بہت ہی فائدہ مند ہی

میوریٹ آف مارفیا	چار گرین	gr iv
دہتورہ کا سفوف	آٹھ گرین	gr viii
ہیوٹری کوکا	دو اسکروپل	℈ii

سب کو ملا کر آٹھ شیافہ بنا کر ایک کا استعمال کرین

ڈاکٹر جے کمبرلن صاحب فرماتے ہین کہ یہ مرض چونکہ مجرا بول و منی کے زیادہ ذی حس ہونے خاصکر نائزہ کے حصۂ قدامیہ کی حس بڑہنے سے ہوتا ہی اسواسطے اینوڈاین یعنی درد دفع کرنے والے مرہمون کے بیرونی استعمال سے بہت کامیابی حاصل ہوتی ہی

اکسٹراکٹ اکونائٹ سالڈ	دو ڈرام	ʒii
” اکونائم	ایک ڈرام	ʒi
چربی	آدھا اونس	℥ss

اس مرہم کو ایک یا ڈیڑھ ماہ تک صبح شام غرض ہر روز دو مرتبہ سیون کے مقام پہ بخوبی مالش کرنا چاہیئے۔ اسکا فائدہ بعض مریضون کو ایک ہفتہ مین اور بعض کو دو ہفتہ مین ظاہر ہونے لگتا ہو اور بعض مریض کو بوجہ اکونائٹ کے جلد پر ملنے سے تکلیف ہوتی ہو لہذا ابتدا مین ہلکا مرہم لگاوین اور جون جون تحمل ہوتا جاوے اوسکی طاقت زیادہ کرتے جاوین

ڈاکٹر جارج ایم بیرڈ۔ اے۔ ڈی راکوئل صاحبان فرماتے ہین کہ جریان کی جملہ صورتون مین ایک ہی طریقہ سے بجلی لگانا کافی نہ ہوگا اور ایجاکیولیٹری ڈکٹ کے مقام پر یا اوسکے قریب سخت بیٹری لگانا بہت تکلیف پہونچاویگا۔ اگرچہ اسمین کچھ شک نہین کہ کمزور کرنٹ لگانے یا ہوشیاری سے بیٹری کا استعمال کرنے سے کچھ مضرت نہین پہونچتی لیکن بعض حالتون مین سخت کرنٹ کے استعمال سے کم یا زیادہ خراش دیر تک رہتا ہو۔ لہذا میری رائے مین یوریتھرا پر فریڈرک کرنٹ لگائے جاوین

ڈاکٹر رابرٹ برتھلو صاحب فرماتے ہین کہ جن مریضون کو جریان کے ساتھ نامردی بھی لاحق ہو تو گولیان جن کا نسخہ ذیل مین درج ہے ہر روز کھلاوین

اولیو رزن آف کیپ سیکم	ایک اسکروپل	"
لیکوئڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ	دو اسکروپل	"

اس کی بیس گولیان بنالین

اور اگر کیسۂ منی کے مسترخی ہونے سے یہ بیماری پیدا ہوئی ہو تو نسخہ مندرجہ ذیل کا

ستعمال کرین

ارسنی ایٹ آف ایرن	نیم گرین	gr. iii.
اکسٹراکٹ آف ارگٹ	آدھا ڈرام	ʒss

تیس گولیان بنا کر ایک صبح ایک شام دین

اگر جریان خون کی زیادتی کے سبب سے ہو تو مناسب علاج یہ ہی کہ بیس گرین برومائڈ آف پٹاسیم رات کو سوتے وقت کھلا وین۔ ایسی حالت مین مرکبات فولاد کے استعمال سے نقصان ہوتا ہی

اگر آلات تناسل کے سترخی ہونے سے منی بیخبری مین بلا خیزش قضیب نکل جاتی ہو تو چوتھائی گرین بلاڈونا صبح وشام بہت مفید ہوتا ہی

ڈاکٹر کیمبل بلیک صاحب مرض جریان کا علاج غفلت آور اور مقوی ادویات سے کرتے ہین اور کافور۔ افیون۔ بلاڈونا۔ اجواین خراسانی کو اوّل درجہ مین غفلت آور جانتے اور ٹنکچر فرائی پرکلورائڈ کو بڑی مقدار مین مقوی کے فائدہ کے واسطے عدیم المثال فرماتے ہین چنانچہ ذیل کے دونون نسخے ان ہی کے آزمودہ ہین

...	اٹھارہ گرین	gr. xviii
سفوف افیون	چھ گرین	gr. vi
رُب اجواین	حسب ضرورت	q.s.

ان سب دواؤن کو ملاکر بارہ گولیان بناکر ایک گولی شب کو کھلاوین

ٹنکچر آف پرکلورائڈ آف ایرن۔ ... لگاکر ... چھوڑین اور تیس قطرہ مین

ڈو اونس پانی ملا کر دن مین دو یا تین مرتبہ پلاوین

ڈاکٹر اے۔ پی لینکفورڈ فرماتے ہین کہ اگر جریان پراسٹیٹ گلٹی کی خراش کے سبب سے ہو تو پچکاری مندرجہ ذیل سے فائدہ ہوگا

ایسی ٹیٹ آف زنک	۴ گرین	gr. iv
پانی	چار اونس	℥iv.

یہ ایک دفعہ کی پچکاری کے واسطے ہی اسی طرح دو مرتبہ کرین

اگر خراش کی بہت زیادتی ہو تو ہلکے ایلکلاین مدرات پلانا اور ایسی ٹیٹ آف لیڈ یا ٹینک ایسڈ کی پچکاری نائزہ مین لگانا چاہیے اور احتلام کی زیادتی کی حالت مین بلاڈونا مفید ہی

مسٹر جی۔ جی گیس کاین صاحب اسٹرکنیا۔ بلاڈونا۔ کنتھی رائڈیز۔ فاسفورس کو بہتر نہین جانتے۔ اونکے تجربہ مین خاص عضو کی خراش کے سبب اخراج ہونے مین یہ نسخہ مفید ہی

کافور کا سفوف	چالیس گرین	gr xl
افیون کا سفوف	بیس گرین	gr xx
ایلوے کا سفوف	چالیس گرین	gr xl

اسکی بیس گولیان بنا کر ایک یا دو گولی سوتے وقت کھلاوین

نیز صاحب موصوف کے تجربہ مین ارگٹ نہایت مفید ہی بشرطیکہ [illegible] ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ ملا کر دیا جاوے [illegible] ٹنکچر [illegible] کو بھی نہایت مفید تصور کرتے ہین

پروفیسر ڈی - ایچ ایگنیو صاحب فرماتے ہین کہ جب جریان کمزوری کے باعث ہو تو کنتھی رانڈیز کے استعمال سے کچھ فائدہ نہین ہوتا اسٹرکنیا اور فاسفورس سے زیادہ کوئی چیز مفید نہین ہی - جسکا نسخہ ذیل مین درج ہے - غذا بھی ایسے مریض کی غذائیت بخش سریع الہضم ہونی چاہیے جو بہت تکلّف کی نہ ہو - مثانہ کو پیشاب سے خالی رکھنا اور سبرز کے خراش کو دور کرنا چاہیے

سلفیٹ آف اسٹرکنیا	دو گرین	gr ii
فاسفورس	ایک گرین	gr i.

پہلے فاسفورس کو گلیسرین مین خوب حل کرلین بعدہٗ دوسری دوا ملا کر ساٹھ گولیان بنا وین اور ایک گولی صبح ایک شام کھلا وین

ڈاکٹر گپن صاحب فرماتے ہین کہ مریض کو مقوّی غذا کھلانا اور ٹھنڈے لوشن مین کپڑا بھگو کر سیون کے مقام کو تر رکھنا اور نسخہ مندرجہ ذیل دینا چاہیے

ہوپ	نو گرین	gr ix
کافور	نو گرین	gr ix
رُب بلاڈونا	ڈیڑہ گرین	gr i½

اسکی دس گولیان بنالین اور دو گولیان روز کھلا وین

پروفیسر نیمر صاحب ٹیرا[1] پونڈروسا کو اس مرض مین بہت مفید بتلاتے ہین

[1] ٹیرا پونڈروسا کے لفظی معنی بھاری مٹی ہی اور مراد مرکبات بریٹا ہی کیونکہ وہ وزنی ہوتے ہین ۱۲

اور اسی غرض سے کلورائڈ آف بیریم کے سلیوشن کے پانچ پانچ قطرے تین دفعہ دن مین کھانا کھانے کے بعد کھلانا فائدہ مند پاتے ہین

ڈاکٹر جی۔ ایچ سوئیز صاحب سلیوشن مندرجہ ذیل کی پچکاری کو مفید بتلاتے ہین۔ اور نیز یہ ہدایت کرتے ہین کہ اگر نائزہ زیادہ ذکی الحس ہو تو سلیوشن کو اَور بھی ہلکا کرین۔ اور اگر اعضائے تناسل سُست و ڈھیلے ہوگئے ہون اور منی بہ کثرت خارج ہوتی ہو تو سلفیٹ آف اہونیا اینڈ ایرن اور فلوئڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ کا دینا مناسب ہی

سلفیٹ آف زنک	چار گرین	gr. iv
پانی	ایک اونس	℥i

اسکی ایک پچکاری ایسی دن مین دُو مرتبہ

پرِوفیسر زیسل صاحب۔ جریان منی مین جو کمزوری کے سبب ہو نسخہ مندرجہ ذیل مفید بتلاتے ہین

ڈایلیوٹ فاسفورک ایسڈ	۲۰ منم	m xx
سلفیٹ آف کونین	۲۰ گرین	gr xx.
کافور	۵ گرین	gr v
رُب کسکریلا	حسب ضرورت	q.s.

سب کی بیس گولیان بنادین اور ایک ایک یا دُو دُو گولیان دن مین تین دفعہ دین

اکسٹراکٹ آف کواشیا	دو گرین	gr ii

سلفیٹ آف ایرن	ایک گرین	gr. i
دارچینی کا سفوف	آدھا گرین	gr ½.

اس کی ایک گولی۔ ایسی دو یا تین مقوی کے فائدہ کے واسطے جریان تین دیتے ہین

ڈاکٹر ڈبلیو۔ بی کاسٹیلو صاحب فرماتے ہین کہ اگر اخراج کی کثرت سے مریض کو بہت تکلیف ہو تو یہ نسخہ دین

لیپولن	آدھا اونس	℥ss.

اس کی چھ پوڑیان بناکر دو پوڑیان روز کھلاوین۔ اور ہر ہفتہ اسکی مقدار بڑہاتے جاوین حتیٰ کہ ایک اونس تک رفتہ رفتہ پہونچا دین اس سے جریان جاتا رہتا ہی۔ بھوک بڑہ جاتی ہے۔ مریض طاقتور اور تندرست ہو جاتا ہی

میوریٹ آف مارفیا	ڈیڑہ گرین	gr. 1½
ٹینک ایسڈ	سات گرین	gr vii
کوکوا بٹر	تیس گرین	gr. xxx.

اسکو چھ حصون مین تقسیم کرین۔ خراش رفع کرنے کے لئے ایک حصہ یورتھرا کے اندر داخل کرین

ارگوٹائین	دس گرین	gr. x.
[illegible]	ایک ڈرام	ʒi

اسکی بیس گولیان بناکر تین گولیان دن اور دو شب کو سوتے وقت کھلا دین۔

ٹنکچر ہیمومولایت	چھہ ڈرام	ℨvi.
〃 کافور	چار ڈرام	ℨiv.
〃 افیون	دو ڈرام	ℨii
سیرپ آف ٹولو	چار اونس	℥iv.

ایک چاء کا چمچہ تھوڑے پانی کے ساتھہ شب کو پلاوین

ڈاکٹر الٹزہین صاحب فرماتے ہین کہ اس بیماری کو کسی طرح خفیف نہ جاننا چاہئے۔ اور اسکا علاج بہت مستعدی سے کرنا چاہئے کیتھیٹر کے استعمال کو عمدہ علاج بتلاتے ہین کہ بڑا کیتھیٹر دھات کا ہرروز بلاناغہ چھہ یا آٹھہ ہفتہ تک استعمال کرنا اور بیس یا تیس منٹ تک نائزہ مین رکھنا چاہئے۔ لیکن اوسکو پہلے سے خوب ٹھنڈا کرلین

خاص مقام کو داغنا بہ نسبت کیتھیٹر کے دوسرے درجہ مین مفید بتلاتے ہین۔ لیکن خالص نیٹریٹ آف سلور کا استعمال نہین کرتے بلکہ کو کوا بٹر سے جس مین $\frac{1}{20}$ حصہ نیٹریٹ آف سلور کا ہوتا ہی داغتے ہین

جب اعضا مین بہت خراش ہوتی ہو تو پوری مقدار مین ارگٹ کھلانے سے زیادہ کوئی چیز مفید نہین بتلاتے

بحوالہ پراکٹشنر ایڈیٹر مرأۃ الطبابت تحریر فرماتے ہین کہ ایلنتھی نس گلینڈیولوسا نامی ایک نباتاتی دوا چین کے ملک مین پیدا ہوتی ہی جو سوزاک اورجریان منی کے واسطے مفید پائی گئی ہی یہ دوا قبض کی تاثیر رکھتی ہی اور اسہال وغیرہ مین بھی برتی جاتی ہی۔ اختیار ہی چاہے اسکا خیساندہ بناکر استعمال کرین یا بطور حُب

نی ہین تھی یا اینوڈاین ٹنکچر۔ اِس مرکب کے دنل قطرہ سے تیس قطرہ تک شب کے وقت پلانے سے احتلام نہین ہوتا۔ اصل مین یہ مرکب افیون کا ہی پراسمین وے مضر اجزا جو افیون کے اَوْر مرکبون یا ٹنکچر مین ہوتے ہین اور جن سے درد سر غنودگی۔ دوران سر سُستی۔ عصب کی کمزوری قبض وغیرہ لاحق ہوتا ہی نہین ہوتے

مؤلّف کو اسکا خوب تجربہ ہوچکا ہی کہ جو لوگ افیون زیادہ مقدار مین کھانے کے عادی ہوتے ہین وہ چند عرصہ مین مجامعت کے قابل نہین رہتے

اللھم احفظنا من ھذا البلاء

بیدک کی کتاب امرت ساگر سے جریان کا علاج

نقل کیا جاتا ہی

شکر پرمیہ کا علاج ڈوب۔ ڈوربا۔ بیخ داہہ۔ بھٹکٹیا۔ مجیٹہ۔ سالو کا چھلکا انکا کاڑھا پیئے تو شکر پرمیہ دور ہو

نسخہ جریان۔ آدھ سیر چھوٹے گوکھرو کے باریک سفوف کو گائے کے ایک سیر گھی مین ملاوین۔ پانسیر دودھ مین ڈالکر کھویہ بناوین اور بیلگری سیاہ مرچ۔ جائفل۔ سمندر سوکھ۔ الائچی۔ بھیم سینی کافور۔ دارچینی۔ پترج۔ تالمکھانہ۔ افیون ہرایک ڈھائی درم اور بھنگ کُل دواؤن کے نصف میکر اوس کھویہ مین ملادین اور مصری ملاکر دو دو تولہ کے لڈو بناکر صبح کو ایک کھایا کرین اس سے جریان اور سرعت انزال جاتا رہتا ہی

مؤلّف اِس نسخہ مین اکثر دوائین ایسی ہین جنکو اطباء یونانی بھی استعمال

کرتے ہین اسلئے مفید معلوم ہوتا ہی

دیگر سپید موصلی پاؤسیر۔ کونچ کے بیج۔ بداری قند۔ گوکھرو۔ چھتاور۔ ہرایک ڈھائی درم۔ تج۔ سونٹھ دو دو تولہ باریک پیسکر سب کی برابر گھی لیکر ملا وین اور دس سیر دودھ مین ڈالکر کھویا بناوین اور ایک سیر شکر کا قوام سخت پکاکر قوام مین مرچ سیاہ۔ پیپل۔ دارچینی۔ پترج۔ الاپچی۔ ناگیسر دو دو تولہ۔ کستوری چار ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ بنس لوچن۔ دو دو تولہ ملاکر کھویہ کے ساتھ دو دو تولہ کے لڈو بنالین ایک صبح ایک شام کھایا کرین

دیگر سلاجیت کو جریان اور سوزاک مین اکثر عطائی اور وید بعض طبیب کھلاتے ہین اور بعض بعض اشخاص اسکی فائدہ بخشی کی شہادت بھی دیتے ہین۔ جب اِسکے استعمال کا ارادہ ہو تو چاہیے کہ اِسکو صاف کرلین ترکیب وسکے صاف کرنے کی یہ ہی

کہ سلاجیت کو گاے کے دودھ یا ترپھلے کے اونٹے مین یا بھنگرے کے رس مین ایک رات دن بھگو دین پھر اوسکو پکا وین اور پھر اوسکو خوب مسلین۔ پھر کپڑے مین چھان لین اور دھوپ مین رکھکر سکھا لین۔ مقدار خوراک یک ماشہ

ختم ہوا مضمون کتاب امرت ساگر کا

فصل چھٹی احتلام اور جلق کے بیان مین

... دونون ورحصل دو جدا گانہ علتین ہین ... دونون کا باہم ... لکھنے سے یہ غرض ہی کہ اِنکے بد نتیجے قریب ... کے ... ہوتے ہین

مؤلف خیال کرتا ہی کہ جب کوئی عاقل انکے نتائج پر جو رسالۂ ہذا مین درج ہوتے ہین غور کریگا کبھی ایسے فعلون کا مرتکب نہ ہوگا اور اپنی اولاد کو ان علتون سے بچانے کی غرض سے حصۂ سوم کی فصل تربیت الاطفال کی کما حقہ پابندی کریگا

نتائج بد

۱۔ اس علت والا اولاد جنانے کے قابل نہین رہتا جس سے بقائے نسل ممکن ہی (سوچو کیا بے خطر زندگی اوس شخص کی ہی)

۲۔ عورتِ منکوحہ یعنی اپنی بی بی کو خوش نہین رکھہ سکتا جس سے اوس کی عفت قائم رہے (سمجھو کیا شرم کی بات ہی)

۳۔ اپنی زندگی کو آسائش کے ساتھہ بسر نہین کرسکتا جس سے مختلف امراض† مین گرفتار نہ ہو (دیکھو کیسی قباحت کی بات ہی)

اِس سے تو ہر شخص واقف ہی کہ جماع اور اغلام مین صرف اگلے و پچھلے مقامات ہی کا فرق ہی مگر اسکے اصلی معنی جاننے کی بھی نہایت ضرورت ہی کیونکہ اون سے اس مرض کی اصلیت کا انکشاف ہوتا اور وجہ تسمیہ معلوم دیتا ہی

اغلام کے لغوی معنی تیز شہوت کردینے کے اور مغلم کے معنی تیز شہوت والے مرد کے ہین اور یہ معنی اِسکی حالت کے ٹھیک برخلاف ہین کیونکہ جو شخص اِس فعل بد کو عرصہ تک کرتا رہتا ہی اوسکے آلۂ تناسل کی جڑ پتلی پڑ جاتی ہے

† اِس سے وہ سب امراض ہو سکتے ہین جو کثرتِ جماع و جریان سے ہوتے ہین ۱۲

جس کے باعث بخوبی اُستادگی نہین ہوتی بدین وجہ وہ عورت کی صحبت سے
شرماتا ہی بلکہ بوجہ عدم قیام شہوت عورت پر قادر نہین ہوتا پس بلحاظ حالات
مذکورہ قیاس یہ چاہتا ہی کہ اس علت کو اس نام سے (جسکے لغوی معنی اوسکی
حالت پر صادق نہین آتے) موسوم کرنے کی وجہ یہ ہی کہ مُغلَم یا مابون جن کو
اغلام کرانے کی عادت ہوتی ہی اونکی شہوت اغلام کرانے یا جماع کرتے ہوئے
لوگون کو دیکھنے سے بھڑکتی ہی یا مابون جن جوانون سے یہ فعل بد کرانے پر
آمادہ ہوتے ہین تو پہلے اونکے آلۂ تناسل کو بغرض انگیخت پذیر ہونے کے
چھوتے اور چھیڑتے ہین تاکہ اون کی شہوت کو ہیجان ہو اور وہ ان کے
ساتھ اغلام کرین

غرض یہ بدعادت دو قسم کے آدمیون مین زیادہ دیکھی جاتی ہی۔ ایک
پہلوانون۔ دوسرے ملّانون مین۔ پہلوانون کی تو وجہ یہ ہی کہ اونکے
دل مین یہ بات نقش کالحجر ہی کہ بہ نسبت جماع کے اغلام مین منی کم نکلتی ہی
اور طاقت سلب نہین ہوتی حالانکہ یہ ان کی خام خیالی ہی۔ اور ملّانون مین
اس وجہ سے کہ ان کو عورت تو نصیب نہین ہوتی بظاہر پارسائی کی وجہ سے
رندمشربون کی طرح عورتون سے ربط نہین رکھ سکتے۔ رواج اس علت کا
الاحمر دکالنساء خوب ... دیکھا ہوتا ہی نفس ل دیکھا گیا
شہوت سے مغلوب ہو کر لڑکون سے کار بہ قی ضعیف۔ اوّل غفلت بزرگان۔
... جو لوگ لڑکپن مین مفعول کی بجھ شہوت۔ اس جگہ یہ بات جاننے کے قابل ہے

* صیغۂ اسم فاعل کی کردن کو زبر کرنا ... م

اطبا نے لکھا ہی کہ علت اُبنہ جسکو علت المشائخ بھی کہتے ہین چند وجہ سے لاحق ہوتی ہی۔ اوّل صغرسنی مین حیزون کی صحبت مین بسر کرنے سے اس عادتِ بد کا عادی ہونا۔ دوسرے مزاج اُناثی کا مزاج ذکوری پر غالب ہونا جسکے باعث شہوت کا ظہور دُبر کی جانب ہوتا ہی۔ تیسرے بلغم شور معا مستقیم مین جمع ہونے سے خارش ہونا۔ چوتھے رودۂ مستقیم مین کیڑون کا ہونا اور گرسنگی کے وقت کلبلانا اور بدون اغتذا رمنی تسکین نپانا

علاج صحبتِ بد سے بچانا اور شہوت کو کم کرنا اور کیڑون کے مار ڈالنے کی کوشش کرنا ہی

مضرات اغلام۔ مخفی نرہے کہ جن صاحبون نے رسالہ ہذا کی تشریح اندام نہانی عورات مین دیکھا تھا یعنی فرج کی بناوٹ کا بیان دیکھا ہی وہ بخوبی سمجھ سکتے ہین کہ اغلام بہ نسبت جماع کے مضر ہی کیونکہ قدرت نے اوس کو اسی لحاظ سے غشائی بنایا کہ ہنگام دخول و خروج ذکر کشادہ ہو کر قضیب پر کسی قسم کا صدمہ یا رگڑ نہ پہونچا وسے برخلاف اِسکے مقعد کا حال ہی کہ اوسپر [illegible] عضلہ [illegible] وسکا فعل حبس فضلہ ہی جب تک اخراج فضلہ کی ضرورت نہ ہو [illegible] دیتا ہی [illegible] جبکہ اغلام مین زبردستی کی حرکت دخول اور خروج [illegible] تیز شہوت سے کام لیگی تو ضرور قضیب پر رگڑ لگیگی جیسا کہ [illegible] مین [illegible] منی [illegible] حاجت [illegible] کرنگی جو جلق سے ہوتا ہی [illegible] تک کرتا رہتا ہی اوسکے مین قوت جاذبہ منی قدرلی ہوئی ہے

[illegible] ہو سکتے ہین جسکے لئے یہ دلیل ہی کہ اگر کوئی شخص

ذکر کو بخوبی فرج مین داخل کرکے رحم کے مُنہ سے سر ذکر ملا کر حرکت نہ کرے تو بھی بسبب قوت جاذبہ منی مرد کو انزال ہو جاویگا۔ اغلام مین یہ بات ہرگز ممکن نہین جب تک حرکت نکریگا انزال نہ ہوگا۔ بدینوجہ اسمین الحاح و حرکت ضروری امر قرار پایا اور الحاح و حرکت سے مثل جلق کے نظام عصبی پر نقصان پہونچ کر باہ مین فرق پڑتا اور قضیب کی کجی کا باعث ہوتا ہی

علاج بہتر علاج یہ ہی کہ قانونی سزا ایسے شخصون کے لئے تجویز کی جاے اور طبی علاج جلق کے شمول مین لکھا جائیگا

جلق کو انگریزی مین مسٹربیشن اور ہندی مین ہتلس کہتے ہین اس علت کے عوارضات و نقصانات دریافت کرنے کی غرض سے مؤلف نے بہت سی تصانیف حکماء متقدمین و متاخرین کا مطالعہ کیا لیکن کہین بیان قابل اطمینان نہ پایا لاچار جو کچھ اوس کی بابت حکماء سے سُنا تھا اور جو کچھ اپنے تئین رطب و یابس معلوم تھا اور جس قدر کتابون مین ملا اوسی پر اکتفا کرکے نذر شائقین رسالہ کیا

تواریخ اگرچہ کتابون مین زمانۂ آغاز اس علت کا نہین پایا گیا لیکن حکماء متقدمین کی تصنیفات اسکی قدامت پر شہادت دیتی ہین۔ رواج اِس علت کا شایستہ و غیر شایستہ سب قومون مین کم و بیش دیکھا گیا

اسباب۔ تین سبب قوی ہین اور باقی ضعیف۔ اوّل غفلتِ + بزرگان۔ دوم صحبتِ بد و فحش خیالات۔ سوم کثرتِ شہوت۔ اس جگہ یہ بات جاننے کے قابل ہی

+ دیکھو حصہ سوم کی فصل تربیت الاطفال کو م

کہ ابتدا مین زیادتی شہوت کے باعث بغرض اخراج منی جسکو عربی مین استمنا کہتے ہین اس علت کو بالغ کرنے لگتے ہین مگر کثرت و عادت اِس کی شہوت کو مفقود کر دیتی ہی۔ سنگ مثانہ۔ فالوس۔ گرم امعا۔ سوزش قلفہ۔ ریگ گردہ۔ عصبی فتور۔

نقصانات - ا۔ اگرچہ جماع و جلق دونون مین اخراج منی ہوتا ہی لیکن جلق کا اخراج موجب نقصان تصور کیا گیا ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ جماع امر طبعی ہی لہذا اوّل دل کو اوسکی جانب میلان ہوتا ہی بعد اوسکے نفس شہوانی اپنے مطلوب یعنی عورت کے حُسن و جمال کو دیکھکر باہ کو ترقی دیتا ہی اور نیز چونکہ مرد کے آلہ اور عورت کے رحم مین باہم ملنے کا قدرتی اشتیاق بھی ہوتا ہی اس وجہ سے بعد جماع واجب قلب کو تقویت نفس کو فرحت ذکر کو غذائیت پہونچتی ہی جلق مین چونکہ یہ تینون چیزین حاصل نہین ہوتین لہذا نقصان عارض ہوتا ہی

۲۔ چونکہ جالق جلق کی عادت کے سبب باہ ہونے کا انتظار نہین کرتے اور نہ تعداد مقرر ہوتی ہی اسوجہ سے خصیہ مین منی پختہ ہونے نہین پاتی خام اور ناقص نکلا کرتی ہی جسکا نقصان ظاہر ہی

۳۔ جالقوان کا مثانہ بوجہ کمزوری و زیادتی حس پیشاب کو زیادہ عرصہ تک روک نہین سکتا

۴۔ بباعث ہاتھ کی رگڑ کے جلد قضیب سُرخ ہو جاتی ہی اور غشاء مخاطیہ مین اجتماع خون اور دہانہ احلیل بار بار کے اخراج سے سُرخ ہو جاتا ہی

اور پیشاب جلن کے ساتھ ہوتا ہی

۵- وعاء منی اور خصیون کے اجتماع خون ہونے سے عارضہ سرعتِ انزال وسیلان منی لاحق ہوتا ہی

۶- ذکر کی وریدین ڈھیلی ہو جاتی ہین جسکے باعث دورانِ خون مقامی مین خلل واقع ہوتا ہی- ہندوستانی اطبا کہتے ہیں کہ رگون مین پانی بھر جاتا ہی

۷- نخاع و نظام عصبی پر ایک قسم کا صدمہ پہونچتا ہی جس سے خاص مقام کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہین اور آخر کار بیکار

۸- قضیب خمیدہ ہو جاتا ہی

۹- قضیب کی جڑ پتلی پڑ جاتی ہی جسکے باعث نعوظ کامل نہین ہوتا

۱۰- حس کم ہو جاتی ہی جسکے سبب مجامعت مین لذت حاصل نہیں ہوتی یا حس اس قدر تیز ہو جاتی ہی کہ ضعیف انتشار ہو کر منی نکل جاتی ہی

۱۱- بعض اوقات دخول کے بعد باہ ساقط ہو جاتی ہی

۱۲- کثرت جلق سے آواز مین طاقت نہین رہتی گلا خشک ہو جاتا ہے اور دماغ کمزور جس کے باعث اکثر زکام رہتا ہی اور آنکھ ناک سے رطوبت جاری رہتی ہی

نتائج- حافظہ مفقود- خیالات منتشر- جریان- سوزاک- اسٹرکچر یعنی تنگی احلیل نامردی- ضعف دماغ- ضعف ہاضمہ- ضعف بصارت- بواسیر- خفقان- جنون- مرگی- دق- سل- موت-

مجلوق کی شناخت ۔ اِس مرض کے مریض پست ہمت۔ ڈرپوک کُند ذہن ۔ زود رنج ۔ زرد رنگ ۔ سوداوی شکل کے ہوتے ہین ۔ آنکھون کے نیچے سیاہ حلقہ ہوتا ہی ۔ ہتھیلی اور تلوؤن مین سرد پسینا بکثرت آتا ہی ۔ علیحدہ رہنا پسند کرتا ہی ۔ آنکھ ملانے سے چُراتا ہی ۔ چہرہ بے رونق اور سُتا ہوا

علاج ۔ علاج مین سب سے مقدم پہلا علاج حفظ ما تقدم ہے جس کا بیان حصّہ سوم کی فصل تربیت اطفال مین درج ہی بعد اسکے عادتِ بد اور صحبتِ بد کو چھوڑانا اور سبب کو رفع کرنا چاہیے ۔ چنانچہ عادتِ بد کے چھوڑانے کے لئے بعض ڈاکٹرون کی راے ہی کہ دستانہ اونی پہنا دین بعض کہتے ہین کہ ذکر پر ایسی چیز لگا دین کہ آبلے پڑجاوین ۔ اس ملّت کی مذمت کرین ۔ ایسے تذکرے و حکایات کہا کرین جنکے سُننے سے مجلوق شرمندہ ہوا کرین ۔ فحش خیالات و جلق کرنے کے اوقات کا موقع ہی نہ آنے دین اوسکو تنہا نہ چھوڑین ۔ زیادتی شہوت اگر باعث ہو تو اون سب تدبیرون اور نسخون کا استعمال کرنا چاہیے جو جریان کے بیان مین شہوت کم کرنیکے لئے بیان ہو چکے ہین ۔ اور بجالت ہونے سنگ مثانہ کے پتھری نکالنا اور کرم امعا کو کرم کُش ادویہ سے مارنا ۔ فاموسس مین ختنہ کرنا ۔ ریگ گُردہ ہو تو الکلائین دوا کھلانا سوزش قلفہ مین صفائی اور قابضات کا استعمال کرنا ۔ عصبی فتور مین برومائڈ آف پٹاسیم ۔ برومائڈ آف امونیم ۔ ہوپ کا فورسے علاج کرنا اور عصبی توت بڑھانے کرنے کے لئے ٹنکچر نکس وامیکا ۵ بوند ۔ یا لائکر اسٹرکنیا ۵ بوند تین دفعہ دن مین دینا چاہیے

جبکہ کثرت جلق سے قضیب کی جڑ پتلی پڑ گئی ہو اور خمیدہ ہو گیا اور اعصاب کمزور ہو گئے ہوں اور باہ جاتی رہی ہو تو نسخہ جات مندرجہ ذیل سے کسی نسخہ کا استعمال کرین

نسخہ ایسے مجلوق پر جسکو مایوسی تھی اور جسکا قضیب بہت لاغر اور جڑ باریک ہو گئی تھی آزمایا گیا فائدہ مند ہوا

اونگ - پوست بیخ کنیر سفید - مغز کھوپرا سفید - بیر بہوٹی - کچلہ سودہ - زہر میٹھا سفید چوب - جوزبو - دارچینی - تند - ترنج - افیون ہر یک چھ ماشہ - تیل درخت آکھ تین تولہ - گائے کا گھی ایک تولہ کھرل میں ڈالکر تین پہر کامل کھرل کرین اور رکھ چھوڑین شب کے وقت ایک کپڑہ قضیب کے مطابق چوڑا لمبا لیکر ضماد کر کے مشفہ چھوڑ کر باندہ دین صبح کو کھول ڈالین ایک ہفتہ مداومت کرین - اگر اسکے استعمال سے پھنسیان نکل آئین اس ضماد کو موقوف کر کے مرہم مندرجہ ذیل لگا دین

نسخہ مرہم روغن گاؤ ایک تولہ کو ایک سو ایک بار پانی سے دھو کر سفید کتھہ سفیدہ کاشغری - شنجرف ایک ایک ماشہ - چھالیا ایک عدد جلا کر سب کو ملا کر خوب کھرل کرین - جب پھنسیان موقوف ہو جاوین پھر ضماد لگا دین

دیگر اس نسخہ کی نسبت اکسیر اعظم مین لکھا ہی کہ بدن کو فربہ کرتا ہی اور ذکر کی جڑ کو جو اغلام یا جلق سے پتلی ہو گئی ہو تو ہموار کر دیتا ہی اور نعوظ پیدا کرتا اور فربہی لاتا ہی

نسخہ دار چینی - عاقرقرحا ہر ایک آدھا تولہ - کیچوے - مویزج کوہی

پھکر مول ہر ایک ایک تولہ۔ روغن کنیر۔ موم سفید ہر ایک دو تولہ۔ پیہ شیر نر جوان۔ زفت رومی ہر ایک تین تولہ۔ اول موم چربی اور روغن کو کڑاہی مین ڈالکر گرم کر لین۔ تب زفت رومی ڈالکر حل کرین بعدٗ سب دواؤن کو باریک پیسکر ملا دین اور لوہے کے دستہ سے ایک پہر کاہل پیسین تاکہ مثل مرہم کے ہو جاوے پھر اوسکو رکھ چھوڑین۔ استعمال کے وقت قضیب کو اُپلے سے اسقدر رگڑین کہ سرخ ہو جاوے بعد ازان بھیڑ کا یا گھوڑی کا دودھ ایک ساعت تک ملتے رہین بعد اِس طلا کو لگاکر پان بنگلہ باندہ دین ایک پہر کے بعد کھولکر پھر اوسی طرح کرین غرض دن بھر مین چار دفعہ اسکا استعمال حسب بیان مذکورہ کرین شام کو گرم پانی سے قضیب کو دھو ڈالین۔ یہ طلا ایک ہفتہ تک استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہی

ترکیب روغن کنیر کی یہ ہی کہ پوست بیخ کنیر آدھہ پاؤ لیکر کوٹ کر پوٹلی باندھکر ایک برتن مین ڈالکر پانسیر پانی اور چار تولہ گاے کا گھی ڈالکر ہلکی ہلکی آنچ سے پکا دین جب پانی پاؤسیر رہجاوے پوٹلی کو نکالکر نچوڑ کر پھینک دین ہلکی آنچ سے پانی کو خشک کر لین لیکن خیال رہے کہ نہ پانی کی بوند رہجاوے اور نہ گھی مین داغ لگے

دیگر از میر **ماشاء اللہ خان**۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ صندل سفید۔ عنبر موصلی۔ پھکر مول۔ خون گرگ نر۔ خون نہنگ۔ خصیتین خشک۔ چربی گردۂ شیر نر۔ چربی گردۂ نہنگ۔ چربی خوک جنگلی۔ سنگ بھلی سفید۔ بیخ کنیر سفید۔ [illegible] [illegible]۔ لیکر تین پہر تک شراب دو آتشہ میں کھرل کرکے تین پہر روغن زنبق

مین کھرل کرین پھر انکی چنے چنے برابر گولیان بنالین رات بھر سایہ مین سکھا دین صبح کو آتشی شیشہ مین رکھکر گل حکمت کرکے روغن کھینچ لین پھر اس روغن مین سے ذراسا ذکر پر ملین اور پان باندھ دین دو گھڑی بعد کھول ڈالین

دیگر برائے مجلوق وعنّتی- بیخ سوسن- کلیجن- مال کنگنی- میٹھا تیلیا- دارچینی- قرنفل- بھلانوان- تخم کٹائی- تخم دھتورہ- تخم ترب- تخم گزر- ایک ایک دام- سم اسپ- پتال مد- ہرایک چہ عدد سانڈہ دو- غوک دو- گھونگچی- پوست بیخ کنیر سفید- پیہ کبوتر- گچ- پیپل- بیر بہوٹی- پیہ شیر- ہرایک دو دام- زہرۂ ماہی روہو- زہرۂ نرگاؤ ہرایک تین عدد- خراطین تین دام مغز تخم کوچ- جوزبوا- کچلہ- سفیدی بیخال کبوتر صحرائی- کنجد سیاہ- کلونجی- عاقرقرحا ہرایک ایک دام- جونک پانچ عدد- بُرادۂ قضیب اسپ و بُرادۂ قضیب آہو- برادہ قضیب نرگاؤ جوان- برادہ قضیب گرگ- ہرایک ایک عدد سب دواؤن کو جوکوب کرکے تین روز تک تھوڑی شراب دوآتشہ مین بھگودین بعدہٗ بجیڑکے دو... مین بھگودین بعدہٗ روغن کنجد ملاکر آتشی شیشہ مین ڈالکر مثل پتویہ کے ٹپکالین حسب ترکیب طلا طلا کرین- اس نسخہ کو گچ کرن کے نام سے مشہور کرتے ہین اور اسکی بہت تعریف لکھتے ہین

دیگر شکراللہ نجام کا بھائی جلق لگانے سے مجامعت کے کام کا نہین رہا تھا اوسکو اس نسخہ نے فائدہ کیا

زہرۂ ... کچلہ- گھونگچی سفید- بھلانوان- ... - بیربہوٹی ... - ...

... تین ... - سب دواؤن کو ... مین خوب ... کرین

اسقدر کہ تمام دودھ خشک ہو جانے کے قریب پہونچے پھر اوسکو آتشی شیشہ
مین رکھکر بطور چویہ کے ٹپکا لین پھر اوس تیں کو جھاڑو کی سینک سے قضیب
پر لگاکر اوپر سے پان باندہے اور کچا سوت لپیٹے تین روز یہی عمل کرے
اسمین تین روز تک ہرگز مجامعت نہ کرنے دے

یہ نسخہ ایک پرانی بیاض سے نقل کیا گیا ہی اور اوسی مین یہ نسخہ گچ کرن کے
تیں کا درج تھا اور بہت کچھ فائدہ لکھا تھا

نسخہ ۱۰ ماشہ بھانگ کو آدھ پاؤ شراب مین اور ۵ ماشہ گھونگچی سفید کو
چودہ چھٹانک شراب دوآتشہ مین تین روز علیحدہ علیحدہ بھگو کر رکھین
اور ۱۰ ماشہ چلہ کو ایسی زمین مین جو ہر وقت تر رہتی ہو تین روز تک
دفن کرین اور گھوڑے کے سُم دو سیر لیکر اونپر تلی کا تیل ملا کر سایہ مین
سکھا دے پھر بھنگ گھونگچی چلہ کو نکا لکر ایک ہانڈی مین جسمین برمہ سے
باریک سوراخ کیا ہو ڈال دین اور سُم مذکورہ بیربہوٹی پانچ دام ۔ عاقرقرحا
گجراتی ۵ ماشہ کینچوے خشک پانچ دام ۔ گٹھہ نرگس پاؤسیر پیاز کی طرح تراشکر
بیخ کنیر سفید پانچ دام ۔ مصری ایک تولہ افیون ایک تولہ تخم دہتورہ ایک تولہ
روغن مادہ گاؤ ایک تولہ روغن چنبیلی ایک تولہ ۔ سانڈہ ایک عدد سر و دُم بریدہ
گٹھہ نرگس پاؤسیر بھی اوسی ہانڈی مین ڈالدین اور آرد ماش اور گل حکمت
سے ہانڈی کا منھ بند کردیں اور زمین مین ایک گڑھا کھود کر ایک پیالہ مین
پانی بھر کر رکھدین اور پانی بھرے ہوے پیالہ کے اندر ایک چینی کا پیالہ
ایسے انداز سے رکھین کہ کہین سے پیالہ کا پانی اوسکے اندر نہ جاوے اور

اور ہانڈی کے سوراخ مین سے جو چیز ٹپک کر آوے وہ ٹھیک چینی کے
پیالہ مین گرے ضائع نہ جاوے پھر اوس گڑہے کے اوپر ہانڈی کو رکھدین
اور ایک ناند مین اتنا بڑا سوراخ کرین کہ نصف سے کم ہانڈی اوس کے
سوراخ مین سما جاوے پھر اوس ناند کو ہانڈی پر رکھین اور ناند مین
ارنے اُپلے بھر دین اور ان پر آگ رکھدین اس ترکیب سے روغن ٹپکر
پیالہ مین آجاویگا بعد ٹھنڈا ہونے کے ناند اور ہانڈی کو الگ کرکے چینی کا
پیالہ نکال لین پھر اس تیل مین سے ایک ماشہ لیکر ذکر پر طلا کرین اور ایک تی
پان کی ہمراہ کھاوین
تنبیہ چونکہ اس نسخہ مین چند چیزین زہریلی ہین لہذا میری راے مین کھانا
نہ چاہیے کہ مقام خوف ہو لگا نیکا مضائقہ نہین
دیگر نسخہ مندرجہ ذیل کو بھی تضیب ونقص باہ کے دور کرنے مین عدیم المثال
لکھا ہی۔ اور اسکے جملہ اجزا نہایت فائدہ رسان معلوم ہوتے ہین
روباہ نر لیکر اوسکا گلا گھونٹ کر اوسکے ہموزن پانی مین جوش دین جب
چہارم حصہ پانی رہجاوے کپڑے کی صافی پر ڈالکر خوب ملین تاکہ پانی
کے ہمراہ اوسکے اجزا بھی نکل آوین جتنا نکل کر آوے اوس سے دوچند
انڈے کا تیل ملاکر لوہے کے برتن مین پکاوین تاکہ پانی بالکل جل جاوے
پھر اوس تیل کو چینی کے برتن مین نکال کر رکھ چھوڑین اور چینہ انڈون کی
زردی چار درم ہرن کی چربی آٹھ درم شیر کی چربی سولہ درم خوک صحرائی
کی چربی۔ کینچوے خشک بارہ درم۔ بیر بہوٹی بارہ درم۔ دودہ درنڈے

دو عدد جونک - دو عدد پتہ گائے کے اور دو عدد پتہ روہو مچھلی کے - دو عدد کالے بچھو - ایک عدد سفید گوہ - فلفل سیاہ چار درم - دارفلفل آٹھ درم - عاقرقرحا بارہ درم - زعفران - گندک آنولہ سار - پوست بیخ کنیر سفید - افیون - سنکھیا - بزرالبنج - جند بیدستر - جوز بوا - بسباسہ - مصطگی - گھونگچی سفید و سرخ - مال کنگنی - ہرتال - بچھناک تیلیہ و ہلدیہ - ہر ایک چھ ماشہ دارچینی چار درم - ریگ ماہی ایک عدد لونگ چار ماشہ - کچلہ چار ماشہ - جمال گوٹہ دو ماشہ - پہلے کچلے جمال گوٹہ بچھناک کو بھینس کے گوبر مین پکا دین پھر اوسمین سے نکالکر بھیڑ کے دودہ مین دو بار پکا دین پھر جمال گوٹہ اور کچلہ کو چھیلکر اوپر کی سب دواؤن کے ساتھ اکرانڈے کے تیل مین ملا دین اور پیسین یہان تک کہ تیل باقی نہ رہے اور سب دوائین خشک ہو جا دین - پھر ان سب خشک شدہ دواؤن کو اورک کے عرق مین پیسین پھر پیاز کے عرق مین پھر ہر چیتے کے عرق مین پھر تھوہڑ کے دودھ مین پھر گوڑ کی شراب مین پیسین پھر آتشی شیشہ مین بھر کر گل حکمت کر کے روغن بطریق عام ٹپکا لین - یا کپڑے کی بتی مین اسکو بھر کر چراغ مین مثل عام بتی کے ڈالکر اور تیل جلانے کا ڈالکر جلا دین اور بتی کا سر نیچا کر دین اوسمین سے جو چیز ٹپکے اوسکو چینی کے پیالے مین جمع کرین پھر اس ماحصل کو آدھے جو برابر لیکر حشفہ بچا کر طلا کرین اوپر سے پان باندھین تین روز یہ عمل کرنے سے نامرد مرد ہو جاتا ہے - لیکن جن دنون مین کہ اسکا استعمال کرین ٹھنڈے پانی سے قضیب کو بچا دین -

ڈاکٹر میر اشرف علی صاحب مرحوم مدرس علم الامراض مدرسہ طبی آگرہ نے چند مجلوقون کا علاج اس طرح پر کیا تھا

کروٹن آئل یعنی روغن جمال گوٹہ ایک حصّہ سمپل ایٹمینٹ (سادہ مرہم) چار حصّہ ملاکر تھوڑا اسمین سے لیکر حشفہ اور سیون چھوڑ کر قضیب پر ملواکر پان بندھواتے تھے اور جب اخراج رطوبت ہو جاتا تھا تو مرکبات ایدن واسٹرکنیا کھلاتے تھے

آگاہی تیل اور سادہ مرہم کا وزن بغرض اخراج سیرم ہر ایک بیمار مین یکسان نہین ہوتا بعض مریض کی جلد ایسی پتلی ہوتی ہو کہ آٹھوین حصّہ تیل سے آبلے پڑ جاتے ہین اور بعض مین چوتھائی سے زیادہ ملانا پڑتا ہو

نیز ڈاکٹر صاحب موصوف نسخہ مندرجہ ذیل کا استعمال بھی کرتے تھے، اس نسخہ کی ترکیب مجھکو میر الطاف علی صاحب سے معلوم ہوئی ہو

دو عدد سانڈون کا شکم چیر کر آنتین نکالکر قتلے قتلے کرکے تین چھٹانک گاے کے گھی مین ہلکی آنچ سے بھونین (لیکن خوب یاد رکھین کہ آنچ اگر تیز ہونے سے قتلے جل جاوینگے تو کچھ فائدہ نہوگا) اور لکڑی سے قتلون کو اولٹ پلٹ کرتے رہین جب وہ خوب بھُن جاوین (یہ بات اسطرح معلوم ہوگی کہ دست پناہ لیکر قتلے کو پکڑین اور دبا دین اگر دبانے سے قتلے کا سفوف ہو جاوے جیسے کسی بھُربھُری خستہ چیز کا تو جان لین کہ قتلے بھُن گئے) تب قتلون کو علیحدہ کرلین اور روغن کو

جدا چینی کے برتن مین نکال لین یہ روغن ذکر پر ہر روز تھوڑا ملنے کے کام آتا ہے اور قیلے بریان بقدر چار گرین اور شکر چار گرین ملا کر کھلاتے ہین

میر الطاف علی صاحب کہتے ہین کہ مین نے کئی مریضون کو مذکورہ بالا نسخہ دیا ہی اکثرون کو فائدہ ہوا ہی

ڈاکٹر احمد بخش صاحب نے مجھ سے کہا تھا کہ جوق کے باعث جو پیش و پس یکسان نہین رہتا اوسکے واسطے یہ نسخہ مفید ہی

نسخہ خراطین مصفی دو تولہ۔ تخم گذر دو تولہ۔ جونک خشک چھہ ماشہ گدہے کی لید کے عرق مین پیسکر ہر روز لیپ کرنے سے جسم برابر ہو جاتا ہی

پوٹلی مجلوق کے واسطے (مجربہ ڈاکٹر جیون سنگہ) من تجربات حکیم محمود خان صاحب رئیس الاطبار

نسخہ آنبا ہلدی دو دام۔ ناگیسر۔ مال کنگنی ہر ایک چار دام۔ سم اسپ سیاہ۔ سم گاوسیاہ۔ ناخن فیل۔ ناخن خرسیاہ ہر ایک ایک دام۔ ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر کپڑے مین باندھکر تین پوٹلیان برابر کی بناوین عدہ چار دام گاے کا گھی۔ چار دام پیاز کا عرق ایک رکابی مین ڈالکر ہلکی آنچ پر رکھین اور پوٹلیون کو اس رکابی مین چھوڑ دین چار گھڑی تک قضیب کو سینکین

+ زندہ کینچوون کو مٹھے مین ڈالدیتے ہین اور ایک رات دن اوسی مین پڑا رکھتے ہین جب وہ مٹھا پیکر تمام سی کھائی ہوئی اوگل دیتے ہین تب اون کو نکالکر خشک کر لیتے ہین

دیگر پوٹلی۔ مولوی حکیم ہادی حسین خان صاحب جنہون نے ذخیرۂ خوارزم شاہی کا ترجمہ کیا ہی وہ اپنے تجربہ کا نسخہ اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ اگر اعصاب قضیب بسبب جلق کے سست ہوگئے ہون تو اس پوٹلی کے استعمال سے اُنکی سستی رفع ہو جاتی ہی

نسخہ برادہ دندان فیل ۔ آنبا ہلدی ۔ نرگس ۔ گوشت حلوان ۔ کنجد سیاہ ہرایک پانچ درم لیکر ایک سیر بھینس کے دودھ مین تر کرین حتی کہ وہ سب دودھ خشک ہو جاوے پھر اوسکی چار پوٹلیان بنالین ایک پوٹلی کا روز استعمال کرین چار روز مین چارون پوٹلیون کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے ۔

طریقہ استعمال پوٹلی کا یہ ہی کہ بھینس کے دودھ کو نیم گرم کرکے پوٹلی کو اوسمین تر کرکے قضیب کو سینکین ۔ مگر مؤلف کو ایک صاحب نے بجائے بھینس کے دودھ کے بھیڑ کا دودھ استعمال کرنے کو تبلایا تھا

پوٹلی دیگر جو جلق کو بھی فائدہ کرتی ہی اور باہ کو بھی اصلی حالت پر لاتی ہی خراطین ۔ بیر بہوٹی ۔ برادہ دندان فیل ۔ سم اسپ مشکی ۔ ہرایک دو تولہ کلتھی ایک تولہ ۔ جوزبوا ۔ قرنفل تین تین ماشہ ۔ جاوتری دو ماشہ ۔ اجواین دیسی و خراسانی چھہ چھہ ماشہ ۔ جمالگوٹہ چار عدد ۔ مال کنگنی پانچ ماشہ ان سب دواؤن کو کوٹ پیسکر تین پوٹلیان بناکر بھینس کے آدھ پاؤ جوش دیئے ہوئے دودھ مین ڈالکر سینکنا شروع کرین

طلا مغز تخم ہندوانہ ۔ مغز جمال گوٹہ ۔ مدری ہرایک تین ماشہ لیکر بکری کے پتہ کے عرق مین حل کرین اور سات روز تک اس کا طلا رگ و بن پر

باریک کپڑا لپیٹ دیا کرین

دیگر مال کنگنی۔ تخم دھتورہ۔ گھنگچی سفید دو دو تولہ۔ جوتری دو ماشہ۔ روغن سرشت دو تولہ شیشہ مین ڈالکر چویہ ٹپکالین جو روغن ٹپک کر آوے اوسکا طلا کرین اور پان باندہین

دیگر براے مجلوق۔ مغز موش ایک تولہ و چربی موش ایک دام۔ چربی روہو ایک تولہ۔ چربی کنجشک ایک تولہ۔ کیکڑا ایک عدد۔ خراطین ایک پاؤ۔ چربی سانڈہ ایک دام۔ مغز سانڈہ ایک تولہ۔ مال کنگنی۔ تخم پنبہ دانہ۔ تخم دھتورہ۔ بیخ کنیر سفید۔ گھنگچی سفید۔ ہرایک پانچ درم۔ تخم ترب ایک درم۔ قرنفل سات عدد۔ دارچینی ایک درم۔ گاے کا پِتّہ دو چھٹانک دو تین روز کھرل کرین بقدر موٹھ کے لیکر لیپ کرکے پان باندھین

دیگر بنابر مجلوق۔ شنگرف۔ سیماب۔ ہرتال طبقی۔ پیاز۔ نرگس۔ دارچینی مساوی الوزن زہرہ گوسفند مین بارہ پہر کھرل کرین اور حشفہ چھوڑ کر طلا کرین اوپر سے بنگلہ پان باندھکر پٹی لپیٹ دین۔ چار پہر کے بعد کھولکر پھر طلا کرین اور پان باندھین دو چار دفعہ کے استعمال سے آبلے پڑکر رطوبت نکل جاویگی بعد اسکے شیر کی چربی یا گاۓ کا دھویا ہوا گھی ذکر پر چپڑین تاکہ زخم مندمل ہو جاوین۔ اسکے علاوہ مقوی غذا کھلانا اور معدہ کو بذریعہ جلاب صاف رکھنا ضرور ہی

یہ نسخہ اکسیر اعظم مین لکھا ہی لیکن مَین نے مراۃ الطبابت سے نقل کیا ہی ڈاکٹر ندھان سنگھ نے اپنا آزمودہ بیان کیا ہی

دیگر مرغ سیاہ جوان جسنے جفتی نہ کی ہو ذبح کرکے اسکا خون اور مساوی

اد سکے جوان گدہے کا خون ملاکر قضیب پر ملین اور ہوا دین تاکہ خشک ہو
اسی طرح ہر روز تین مرتبہ تین دن تک کرین - اوّل روز سوزش پیدا ہو گی
دوسرے روز کم ہو گی تیسرے دن باہ کا غلبہ ہوگا جماع سے پرہیز کرنا لازم ہی
پھر ہفتہ مین ایک بار دو تین ہفتہ کا تامل کرکے یہ دوا لگانی چاہیے اور
اسکی قوت کو دیکھنا چاہیے

دیگر مصنف اکسیر اعظم کہتے ہین کہ حکیم عبد الکریم کا یہ نسخہ چلتا ہوا تھا وہ دس رتی
ماشہ غربا کو اور سو روپیہ ماشہ اُمرا کو دیا کرتے تھے - اس سے استرخا، تشنج
کجی - قلت نعوظ و نحافت قطعی جاتی رہتی ہی - اور عموماً اغلام و جلق کے
مریضون کو اس سے فائدہ پہونچتا ہی

نسخہ سیماب - گوگرد اخضر ہر ایک دو تولہ ایک پہر کھلی کرے بعدہٗ زرنیخ طبقی - سم الفار
زرد و سم الفار سفید - شنگرف - زرنیخ سرخ ہر ایک دو تولہ ڈالکر پیسے کہ مثل سرمہ کے
ہو جاوے پس بچھناک سفید و بچھناک ہلدیہ - مغز تخم گھونگچی سفید - کچلہ - تخم دھتورہ -
مال کنگنی - پیاز - نرگس - زیرہ زرد گل کٹائی خرد - کنگی سیاہ - بلادر کلاوہ دور کردہ
تخم کتان - کنجد سیاہ - ہالون - عاقرقرحا - کلونجی - قرنفل - جوز بوا - ہر ایک دو تولہ
باریک کوٹ کر اسمین ملا دین بعدہٗ بیر بہوٹی - قضیب گاؤ جوان - قضیب آہو دونون
خشک کرکے سوہن سے ریت کر عرق پیشانی فیل - چربی شیر - چربی خصیہ خوک
خراطین خشک ہر ایک دو تولہ ملا کر تھوہر کے دودھ اور آنکھ کے دودھ اور
سینڈھ تدھارہ کا اور رکھیڑ کا دودھ ہر ایک تین پاؤ شاہجہانی لیکر کھرل کرین
تاکہ وہ سب دودھ خشک ہو جاوے بعد خشک ہونے کے شیشے مین بھر ین

اور شیشے کے مُنہ کو عورتون کے بال سے بند کرین اور ناند کے پیندے مین شیشے کے مُنہ کے لایق سوراخ کر کے شیشے کو اوندھا رکھدین۔ لیکن یہہ احتیاط رہے کہ شیشے کا مُنہ ناند سے باہر نکل آوے پھر ناند کو چولھے پر رکھدین اور اوسمین گرم بھوبل بھردین اور بھوبل پر ارنے اُپلے کی خفیف آنچ رکھین تاکہ بھوبل ٹھنڈی نہ ہوجاوے اور شیشے کے مُنہ کے نیچے ایک پیالہ چینی کا رکھدین لیکن وہ پیالہ کسی ایسے برتن مین رکھا ہو جسمین پانی بھرا ہو تین چار شبانہ روز یہ عمل جاری رکھنے سے تمام روغن ٹپک کر پیالہ مین جمع ہو جائیگا پھر تیل کو شیشی مین کر کے جس کو ٹھے یا برتن مین جو بھرے ہون ایک مہینے تک رکھا رہنے دین بعدہٗ نکالکر طلا کرین

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

مؤلف نے اِس فصل کے شروع مین اغلام کے لغوی معنی بیان کرکے ثابت کیا ہے کہ اُسکے معنی اوسکی حالت کے بالکل مخالف ہین یہان پر لکھتا ہے کہ مُغلم کے لغوی معنی کتابون مین تیز شہوت والے مرد کے ہین اور یہ بہت درست ہین کیونکہ مُغلم سے خلاف وضع فطری اس امر کا وقوع دلیل تیزی شہوت ہے پس حیف ہے ایسی عقل پر اور تُف ہے ایسی سمجھ پر کہ اغلام یا جلق کی طرف متوجہ ہو کے مرد سے نامرد بنکر طلا کے نسخون یا ضماد کی دوا و غذا کے متلاشی ہون ع

بریں عقل و دانش بباید گریست

مساحقہ زنان

اس بدعادت کو جو عورتون مین پڑ جاتی ہے چونکہ ڈاکٹرون نے ایک قسم کی

جلق سمجھا ہو اسواسطے اسکا بیان اسی فصل مین لکھا جاتا ہو - اس عادت بد کی وجہ ڈاکٹرون نے اختناق الرحم سمجھی ہی - کہتے ہین کہ جن عورتون کو اختناق الرحم ہوتا ہو اونمین اکثر شہوت کا غلبہ ہو جاتا ہو اور اوس کی آگ بجھانے کی غرض سے یہ فعل شنیعہ کرنے لگتی ہین

یونانی طبیب اس کی وجہ یہ بیان کرتے ہین کہ مرد کا میسر نہ ہونا اور سوائے بیفکری و بیباکی اور شہوت نا کی اور بے شغلی کے کوئی شغل دنیوی نہ ہونا اور کسی رشتہ دار یا بزرگ کا سر پر نہ ہونا خراب صحبت مین رہنا

مولف کے نزدیک سوائے وجوہات مذکورہ کے دو وجہ اور معلوم ہوتی ہین

اوّل یہ کہ جو بیوہ عورتین بخوف حمل رہنے کے مردون کی صحبت سے دور بھاگتی اور غلبہ شہوت سے اپنے نفس کو روک نہین سکتی ہین وے اپنی آگ اسی طرح بجھاتی ہین - اسی واسطے مسلمانون کے مذہب مین بیوہ کے بیوہ نہ رہنے دینے کی بہت تاکید ہی - قوم ہنود کو بھی اس طرف توجہ ضرور ہی

دوم - جن عورتون کا ثائرہ شہوت مرد کی سرعت انزالی سے منطفی نہین ہوتا اور ہوس زیادہ ہوتی ہو وہ اس عادت بد کو اختیار کرتی ہین کیونکہ انہین بہت عرصہ کے بعد انزال ہوتا ہو ایسی عورتین مردون سے خوش نہین ہوتین مردون کو بھی ایسی عورتون سے احتراز لازم ہی

علامت مصنف ضیاء الابصار نے لکھا ہو کہ جو عورتین مساحقہ کی شایق ہوتی ہین وہ لاغر اندام ہوتی ہین جنکے بدن پر لحم شحم بہین کم ہوتا ہو خاصکر مقام فرج و استخوان عانہ کی بلندی بہ نسبت دوسری عورتون کے کم ہوتی ہی

چونکہ اسکے خلاف معائنہ ہوا اس سبب سے اس علامت پر اعتماد کُلی نہین ہوتا

علاج۔ ایسی نگہبانی کرین کہ اوسکو اس فعل کے مرتکب ہونیکا موقع نہ ملے اور ایسی تبریدین پلاوین یا وہ دوائین کھلاوین جن سے باہ کم ہو جاسے زیادہ وقت اوسکا دنیا کے کاروبار و خانہ داری مین بسر کرنے کی تدبیر کرین انگریزی دواؤن مین کافور اور بیرومائڈ آف پٹاسیم کھلاوین یا اُن نسخون مین سے کسی نسخہ کا جنکا بیان احتلام کی حالت مین تندی کم کرنے کے واسطے لکھے ہین استعمال کرین۔ بعض ڈاکٹرون کی راے ہَے کہ عورت کے ختنہ کردئے جائین یعنی اوسکا کلیٹورس کاٹ دیا جاوے تاکہ باہ کی تیزی کم ہو جاسے۔ یہ رسم ملک عرب مین رائج ہی کہ عورتون کا بھی ختنہ کرتے ہین۔ کیا عجب ہی کہ اسی مصلحت سے ہو۔ مگر اطباے یونان کی راے اور ڈاکٹرون کا مفہوم باہمدگر متباین ہی

فصل ساتوین نامردی یا امپٹنسی کے بیانمین

مخفی نہ رہے کہ لفظ نامردی ایک ایسا عام ہی جسکا اطلاق متفرق حالتون انسان پر مختلف مواقع پر کیا جاتا ہی مثلاً بعض موقع پر ایسے شخص کے لئے جس کی باہ مین فتور ہو اور بعض موقع پر ایسے آدمی کے واسطے جو قوت مجامعت نہ رکھتا ہو کہا جاتا اور شاذ و نادر ایسی حالت پر جسمین بار آوری کی قدرت نہو بولا جاتا ہی لیکن اس تیسری صورت کو اوس سے کچھ علاقہ نہین یہ ایک دوسرا مرض ہی جس کو اسٹریلٹی یا بے اولادی کہتے ہین اور جسکا بیان آئندہ

موقع مناسب پر ہوگا ہان اگر اس کے ساتھ باہ کا فتور یا قوت مجامعت نہ ہو تو نامردی میں شامل ہوگا

اس رسالہ میں نامردی کو دو قسم پر منقسم کیا ہی۔ اوّل نامردی مطلق یا اصلی دوم سببی یا عارضی۔ چنانچہ قسم اوّل یعنی اصلی نامردی کا اطلاق جب ہی ہوسکتا ہی کہ تندی یعنی باہ بالکل نہ ہو یا ہو تو قابلِ مجامعت نہ ہو یا جماع کی قوت نہ ہو یا بوجہ قلت باہ یا عدم قوت جماع قدرتِ بارآوری حاصل نہ ہو

اور قسم دوم یعنی عارضی نامردی مین بھی اگرچہ باہ کی شدت یا جماع کی طاقت یا بارآوری کی قدرت من وجہ نہین رہتی مگر چونکہ اسکی اصلاح بھی ممکن ہی لہذا اوسکو سببی یا عارضی نامردی کہتے ہین اور اسکا بیان آٹھوین فصل یعنی ضعف باہ مین لکھا جاویگا

ڈاکٹر گراس صاحب بہادر نے نامردی کی بابت اسطرح

لکھا ہی کہ نامردی یا امپوٹنسی وہ عارضہ ہی جسمین مبتلا ہونے سے مریض فعل مجامعت پر قدرت نہین رکھتا اور یہ عارضہ اکثر اعضاے تناسل کی بیماریون کی وجہ سے لاحق ہوتا ہی اس عارضہ مین یا تو بالکل استادگی نہین ہوتی یا آلہ تناسل اتنا چھوٹا ہوتا ہی کہ جس سے جماع نہین ہوسکتا۔ اس عارضہ کے اسباب و علامات سمجھنے کے لئے ضرور ہی کہ آلات تناسل کی استادگی کی کیفیت سے واقفیت حاصل ہو اور اوسکی تشریح سے بخوبی آگاہی۔ چنانچہ تشریح اسکی اور مفصل کیفیت انتشار کی حصہ اوّل کے شروع مین لکھی گئی اب بیان مختصراً پھر بیان کی جاتی ہی

حالتِ استادگی مین کثرت سے خون آجانے کی وجہ سے ذکر جسامت مین بڑھ جاتا ہے
اور اوسمین سختی آجاتی- اور وہ اعصاب جنکی تحریک سے استادگی ہوتی ہے
سیکرل پلکسس کے پہلے دوسرے اور تیسرے نرو کی اگلی قسمت سے نکلتے ہین
کیونکہ تجربہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ اگر ان پر بذریعہ الکٹرسٹی یعنی بجلی کی تحریک
پہونچائی جاے تو استادگی اور اخراج منی ظہور مین آتا ہے اور جب اون کو
کاٹ دیتے ہین تو استادگی بالکل ہی نہین ہوتی

بعض حکماء کے تجربہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ لمبر وزیرین و بالائی حصہ سروائیکل
اسپائنل کارڈ اور پانز ورولیائی یا کوراسریبرائی پر بذریعہ بجلی کے تحریک
پہونچانے سے استادگی ہوتی ہے- اس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ استادگی کے
اعصاب دماغ سے نکلکر کوراسریبرائی سے گذر کر نخاع کی جانب جاتے ہین
گولٹز صاحب کے تجربہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ اسپائنل کارڈ کے لمبر حصہ کو
اوپر کی جانب سے کاٹنے کے بعد بھی اگر اعضاء تناسل کے سرے پر رگڑ پہونچائی جاوے
تو بھی استادگی ہو سکتی ہے- اس تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قضیب کی استادگی کے
اعصاب اسپائنل کارڈ کے لمبر حصہ ہی مین واقع ہین

اگرچہ سب تجربے جانورون پر کئے گئے ہین اور انسان پر نہین مگر چونکہ انسان
مین بھی ان مقامات کے جن کا ذکر اوپر ہوا کسی عارضہ مین مبتلا ہونے کی حالت
مین وہی علامتین ظاہر ہوتی ہین جو جانورون مین بذریعہ تجربات دیکھی گئی ہین
تو اسکا یقین ہوتا ہے

مخفی نہ رہے کہ دماغ کا بڑا اثر استادگی پر ہوتا ہے مثلاً جب کسی شخص کے ذہن مین

تصوّر کسی معشوق کا ہوتا ہی یا کسی حسین پر نظر پڑتی ہو تو اکثر استادگی ہو جاتی ہی برخلاف اسکے اگر دل غمگین ہو یا کسی کام مین مصروف تو باوجود مہیّا ہونے اُن اسباب کے جن سے عموماً استادگی ہو جایا کرتی ہی بالکل ہی نہیں ہوتی

قوّت مباشرت کی تیزی بیسوین سال سے پینتالیسوین سال تک رہتی ہی اور بعد اسکے آہستہ آہستہ زائل ہوتی جاتی ہی اور عموماً ۶۵ برس کی عمر کے بعد زائل ہو ہی جاتی ہی اور زیادہ عمر تک قابل مجامعت رہنا شاذ ہی

علاوہ اسکے وہ کام جنمین جسم کو زور کرنا پڑتا ہی مثلاً ورزش یا دماغی کام جیسے پڑھنا خوض فکر وغیرہ اسکی کمی کا باعث ہوتے ہین

غرض اعضائے تناسل کے اعصاب مین تحریک پذیر ہونے کی قوّت کے کم ہونے یا دماغی عارضون یا بعض ادویات کے استعمال یا خاص اعضائے تناسل کی ساخت کی خرابی سے یہ عارضہ امپوٹنسی ظہور مین آتا ہی اور چونکہ نامرد ہونیکا اطلاق ایسے شخص پر کیا جاتا ہی جسکو تندی قوّت مجامعت و قوت باآوری حاصل نہ ہو اور نیز علاج سے بھی اصلاح ممکن نہ ہو تو ایسے نامرد کو عنّین وہیز کہتے ہین اور ایسی نامردی کو نامردی مطلق - چنانچہ نامردی مطلق کا بیان تین فقرون مین لکھا جاتا ہی

فقرۂ اوّل نقص قضیب سے نامردی کا وقوع

(الف) طوالت وقصر قضیب سے نامردی

کتب یونانی مین لکھا ہی کہ طوالت قضیب کی کم سے کم چھ انگشت اور زیادہ سے زیادہ بارہ انگشت کی ہوتی ہی

۱۔ اگر کسی شخص کے قضیب کی لمبائی بقدر قامتِ بادام یا پستہ کے ہو جیسے خواجہ سرایون مین ہوتی ہے یا بالکل نہ ہو صرف ایک سوراخ بغرض اخراج بول پایا جاوے تو ایسے اشخاص کا شمار نامردون مین ہوگا۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا ہی کہ بادامی قضیب والون کو کسی قدر تندی ہو کر اخراج آبی رطوبت کا جو مشابہ منی ہی کبھی کبھی ہوتا ہی اور پستئی قسم مین نہین یا شاذ و نادر۔ تیسری قسم والون کو خواہش اُناثی ہوتی ہی جسکے باعث ما بونیت آجاتی ہی۔ یہ تیسری قسم کبھی تو پیدایشی ہوتی ہی اور اکثر مصنوعی جن کو ہیجڑا کہتے ہین

۲۔ ڈاکٹری کتابون مین بھی قصر قضیب کو نامردی کا باعث لکھا ہی۔ اور ڈاکٹر گراس ایم۔ ڈی ایم۔ اے نے اپنی کتاب مین مضمون متذکرہ بالا کی تصدیق کی ہی کہ درازی قضیب بقدر دو انچہ اور موٹائی پَر کے قلم کی برابر دیکھی گئی ہی

۳۔ جبکہ ذکر نیچے یا اوپر سے پھٹا یا چرا ہو یا بجاے ایک قضیب کے دو ہون تو بھی نامرد جاننا چاہئے

۴۔ سوراخ ذکر اصلی جگہ پر نہ ہو بلکہ اوپر یا نیچے قضیب کے درمیان کھُلا ہو تو اس وجہ سے کہ وہ قوتِ بارآوری نہین رکھتا گو مجامعت کر سکتا ہو نامرد سمجھا جائیگا

۵۔ درازی ذکر یعنی ذکر بوجہ الیفنٹائسس کے بہت بڑھ جاوے اور پھول جاوے اور علاج سے اصلاح پذیر نہ ہو تو ایسے بڑھ جانے کو نامردی مین شمار کرتے ہین۔ یونانی کتابون مین صرف بڑا ہونا ذکر کا بغیر کسی مرض کے بھی باعث عدم تولید یا عقم سمجھا گیا ہی جسکا بیان آگے آویگا

۶۔ کسی شخص کا آلۂ تناسل بذریعہ عمل جرّاحی جڑ سے کاٹ لیا جاوے یا بسبب آتشک کے سڑ کر گر جاوے تو وہ شخص بھی نامردون مین شمار کیا جاویگا

۷۔ اگر ذکر خصیہ کے ساتھ ایسا چسپان ہو کہ اُسکا جدا کرنا ناممکن ہو یا جدا کرنیکے بعد بھی خمیدہ رہے اور کسی طرح راستی اختیار نہ کرے تو ایسے اشخاص کا شمار بھی نامردون مین ہوگا

۸۔ سوراخ قضیب بسبب قرحہ یا جمود خون یا پیدا ہونے مسّے یا گوشت زائد کے بند ہو جاوے اور منی نہ نکل سکے اور نیز علاج پذیر نہ ہو تو نامردی مین شمار ہوتا ہی

(ب) خمیدگی قضیب سے نامردی

۹۔ خمیدگی قضیب خلقی و عارضی دو قسم کی ہوتی ہی۔ چنانچہ خلقی یا پیدایشی مین تو کارپس کیورنوسم چھوٹا ہوتا ہی اور بوجہ چھوٹے ہونے کے ذکر اوپر کی جانب سے ٹیڑھا ہو کر مثل کمان کے خمیدہ ہو جاتا ہی

۱۰۔ کارپس اسپنجی اوسم گلانز پینس تک نہین پہونچتا بلکہ پیچھے ہی کسی جگہ ختم ہو جاتا ہے اور وہین سوراخ ہوتا ہی اس قسم کے عجیب الخلقت کو انگریزی مین ہا ئپس پیڈیس کہتے ہین اور نامردون مین شمار کرتے ہین

۱۱۔ اور عارضی خم جو عارضہ کی وجہ سے ہو ایسی صورت مین غدودی مادّہ ذکر کی ارکٹائل ٹشو مین جمع ہو کر کارپس اسپنجی اوسم کو خمیدہ کر دیتا ہی اور اوسی خمیدگی سے ذکر کی خمیدگی لازم آتی ہی۔ عموماً یہ عارضہ زمانۂ کہولت مین عارض ہوتا ہی۔ ابھی تک اطبّاء اس کی اصلی وجہ سے ناواقف ہین۔ بعض کہتے ہین

... تریں کے مادہ کے باعث بعض سوزاکی مادہ کے سبب ہونا خیال کرتے ہین
بعض کہتے ہین کہ تھر... بنجانے کے بعد سوزش ہوکر غدودی مادہ جمع
ہوجاتا ہے

۱۲- زخم- چوٹ یا سوزش کے بعد کارپس کیورنوسم مین اندمالی مادہ جمع
ہونے سے خمید کی عارض ہوتی ہے

۱۳- کارپس کیورنوسم کے اندر آتشکی مادہ یعنی سفلیٹک گم میٹا جمع ہونے سے
ایسی سخت مین خرابی آکر خمیدہ لاحق ہوتی ہے-

۱۴- حجری قسم کا مادہ کارپس کیورنوسا مین جمع ہونے سے خمیدگی آجاتی ہے

۱۵- بعض اوقات کارپس کیورنوسم مین خارجی اشیاء کے پہنچ جانے سے
ذکر کی ساخت مین ایسی خرابی آجاتی ہے کہ آدمی مجامعت کے قابل نہین رہتا

فقرہ دوم نقص خصیتین سے نامردی

نقص اسکا پیدایشی وعارضی دو قسم کا ہے چنانچہ پیدایشی یہ ہے

۱۶- خصیے بہت ہی چھوٹے ہون یا بالکل نہ ہون تو وہ شخص نامرد سمجھا جائیگا

۱۷- بوجہ رسولی یا اور قسم کے مادہ کے جو فیل پا کے پاؤن مین ہوتا ہے اپریشن
کرنے سے اگر فوطے نکل جاوین تو وہ شخص بھی ... ہو سکتا

سبحان اللہ کیا تیری قدرت کیا تیری شان ہے ... خصیے نکل جانے سے
صورت اور عورت کے بعض کلئے سے مرد بنجاتے ہین یعنی ... کے خصینۃ الرحم
بچپن مین نکالے ... ونکو حیض آنا ... مردانہ ہین -
ڈاڑھی ... آتی ہین

۱۸- فوطون مین سفلیٹک ارکائٹس یا ڈبل اپیڈ ڈیمارٹس کا ہونا

۱۹- کارسینوما- سارکوما یا ٹیوبرکل وغیرہ کا فوطون مین ہونے سے اوس کی ساخت کا خراب ہو جانا

۲۰- پراسٹیٹ گلٹی کے بعض مرضون مین اصلاح پذیری کی امید نہ ہونے سے

فقرۂ سوم دماغ و نخاع کی وجہ سے نامردی

۲۱- چونکہ دماغ و نخاع منبع اعصاب ہی اور قوت مجامعت و انتشار کا تعلق انکے ساتھ بہت کچھ ہی اس وجہ سے بعض صدمات انکے موجب نامردی دوامی کے ہو جاتے ہین

۲۲- یونانی طبیب لکھتے ہین کہ رگہاے پس گوش کے کٹجانے سے دوامی نامردی عارض ہوتی ہی اور عجب نہین کہ یہ خیال انکا درست ہو کیونکہ ڈاکٹری کتابون مین عارضہ ممس بعض حالت مین باعث خلل باہ سمجھا گیا ہی

یہانتک نامردی مطلق کا بیان تھا اب آگے ضعف و نقصان باہ کا جسکو ایک قسم کی نامردی یا امپوٹنسی کہنا چاہئے اور جسکا دفعیہ علاج سے ممکن ہی بیان کیا جاتا ہی

فصل آٹھوین ضعف و نقصان باہ کے بیان مین

پہلے اس سے کہ ضعف باہ کے اسباب علامات و علاج وغیرہ کتب معتبرہ ڈاکٹری و یونانی سے لکھے جائین یہ مناسب معلوم ہوتا ہی کہ عدم نقصان باہ او ضعف باہ کا فرق اس طرز پر بیان کیا جاوے کہ ناظرین رسالہ ہذا کو وہ پڑھنے سے اصلی باہ کا اندازہ و حد معلوم ہو جاوے [illegible] کہ خیال

دل سے جاتا رہے تاکہ ناحق کے توہمات ہین جو باعث عدم واقفیت و خیالات ناقص و فاسد جو فی زمانہ عالمگیر ہین (بقول شخصے وہم کی دوا لقمان کے پاس بھی نہین ہی) نہ پڑین اور ریاکارون کے دام تدویر مین نہ پھنسین اور اُنکے جھوٹے اقوال سے اپنے نیک خیالات کو بدی کے ساتھ نہ بدلین

فرق باہمی اصلی باہ و بطلان باہ

باہ اصلی یا عدم نقصان باہ	بطلان باہ یا ضعف باہ
۱۔ جب مجامعت کے ارادہ پر قبل از دخول انتشار پیدا ہو جاوے تو جاننا چاہیئے کہ باہ مین کچھ نقصان نہین ہی	۱۔ اگر بعد از دخول بوجہ حرارت اندام نہانی انتشار پیدا ہو تو یہ دلیل ضعف باہ کی ہی
۲۔ تا بہ انزال انتشار کا قائم رہنا عدم نقصان باہ پر دال ہی	۲۔ قبل از انزال بلا وجہ انتشار جاتا رہنا ضعف باہ کی علامت ہی
۳۔ ذکر کا بقدر مناسب و معتدبہ جسامت پکڑ کر خوب سخت ہو جانا ظاہر کرتا ہی کہ باہ مین کچھ نقصان واقع نہین ہوا	۳۔ بقدر مناسب و معتدبہ جسامت نہ پکڑنا اور ڈھیلا رہنا ضعف باہ کی دلیل ہی
۴۔ بعد دخول کامل کے کم یا زیادہ حرکات کے بعد مُنزل ہونا عدم نقصان باہ مین داخل ہی	۴۔ قبل از دخول انزال ہو جانا یا بہت حرکات و تعب کے بعد منی خارج ہونا ضعف باہ مین تصور کیا جاتا ہی

اطبّاء یونان

اگرچہ اکثر یونانی کتابون مین اسباب ضعف باہ و نقصان باہ قریب قریب یکسان ہی

لکھے ہین مگر چونکہ ہر ایک مصنّف نے اپنی تحریر مین یعنی کسی نے علامات مین اور کسی نے معالجات مین ایک نئی خوبی ظاہر کی ہو جس کے پڑہنے سے اِس فن کے معالج کو بڑی مدد ملتی ہو لہذا ہر ایک مصنّف کے کار آمد مضامین اور مجرّب نسخہ جات داخل رسالہ کئے جاتے ہین

ایک مصنّف صاحب لکھتے ہین کہ کثرتِ مجامعت سے جو ضعف باہ لاحق ہوتا ہی اوسکے چند بواعث ہین

اوّل قلّت وکمزوری روح - پس اسکو بحسب اختلاف جگہ کے تین قسم پر منقسم کیا ہی

ا - ضعف و قلّت روح قلبی - جماع کے خیال سے شرمندہ ہونا - مجامعت مین لذّت کم پانا - غیر مانوسہ ومرغوبہ کے ساتھ جماع پر قادر نہ ہونا یا بدقّت ہونا - اور پریشان خاطر رہنا - گرمی کی شدّت سے خفقانیت لاحق ہونا - تھوڑی فکر سے بہت متفکّر ہونا - حرکات بدنی وعزم قلبی مین ضعف ہونا - ادنیٰ شرمندگی سے بہت شرمندہ ہونا - ذراسے خوف سے بہت ڈرنا - امورات متعلّق قلب کی جرأت پر قادر نہ ہونا یا بدقّت ہونا - غصّہ وغیرہ خفیف تغیرات سے متغیر ہوکر زرد پڑجانا اِس کی علامتین ہین -

علاج - اگر شدّت حرارت باعث ضعف وقلّت روح قلبی ہو تو تدبیر اوس کی ایسی مقوّیات سے جو بارد ومفرّح قلب ہو کرین جیسا خمیرۂ مروارید وخمیرۂ صندل و دواء المسک بارد کھلادین - خوشبودار پھول اور خس - عطر کیوڑہ وموتیا وصندل سُنگھادین - شربت حبیب وگوڑہل کیوڑہ پلادین خرفہ کی ساگ

کھلا دینا

نسخہ خمیرۂ مروارید۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ۔ یشب سفید گھسا ہوا۔ کہربا شمعی۔ صندل سفید۔ ... ہر ایک چھ ماشہ۔ نبات سفید پاؤسیر۔ کشمیری شہد صاف کیا ہوا پانچ تولہ۔ پاؤ پاؤ سیر گلاب اور بید مشک مین قوام پکا کر ملا لین۔ مقدار خوراک ... درم سے ایک مثقال تک

نسخہ خمیرۂ صندل۔ برادۂ صندل سفید بیس مثقال آدھ سیر گلاب مین تر کرکے ایک دن رات رکھ چھوڑین پھر جوش دیکر شیرہ نکالکر ایک سیر صندل سفید عرق کیوڑہ و بید مشک پاؤ پاؤ سیر ملاکر قوام پکا لین۔ ورق نقرہ ملا دین ایک تولہ خوراک ہے

نسخہ دواء المسک بارد۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی ہر ایک ایک مثقال ابریشم خام مقرض۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ غنچہ گل سرخ۔ منزوع الاقماع ستنبیر خشک منشر۔ تخم کدو شیرین۔ گل گاؤزبان۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک آدھا مثقال۔ رب سیب شیرین پچیس مثقال۔ قند سفید پچاس مثقال معجون بنالین۔ مقدار خوراک ایک مثقال

اور جو ضعف برودت کی وجہ سے عائد ہوا ہو تو ان نسخہ جات سے جن کا ذکر اوپر ہوا حذر کرین اور گرم اشیاء کا استعمال کرائین۔ دواء المسک حار کھلا دین۔ ... کا عطر سنگھا دین

نسخہ دواء المسک حار۔ زرنباد۔ مروارید ناسفتہ۔ درونج۔ کہربا۔ بسد ہر ایک دس درم۔ ابریشم مقرض چھ درم۔ بہمن سرخ و سفید۔ سنبل الطیب۔

سا ذج ہندی۔ قاقلہ۔ قرنفل ہرایک پانچ درم۔ اشنہ۔ دارفلفل۔ زنجبیل ہرایک چار درم۔ مشک تین درم۔ شہد ایک من۔ ابریسم کو قینچی سے مثل غبار کے کاٹ لین اور جواہرات کو پتھر کے کھرل مین خوب پیس لین باقی دوائین پیسکر چھانکر شہد کو صاف کرکے ملالین۔ مقدار خوراک آدھا مثقال

۴۔ ضعف دماغ روح دماغی۔ ذکر کو اندام نہانی حور … پر … لذت نہ ملنا۔ شغل جماع کا خیال اور اوس کی رغبت نہ ہونا۔ طبیعت کا تعشق کی جانب میلان نہ ہونا ادنیٰ سبب سے نزلہ و زکام رہنا ہمیشہ منتظر رہنا۔ چلانے کی آواز ناگوار طبع ہونا۔ مضامین لکھنے مطلب جانچنے یا کسی بات کا عمدہ نتیجہ نکالنے مین عاری ہونا۔ مطوّل کام … گھبرا … جانا۔ کسی قسم کی خبر سنکر یکایک پریشان ہونا۔ ادنیٰ فکر سے متردد و متحیّر رہنا

علاج۔ خمیرۂ گاؤزبان و خمیرۂ ابریسم مفید ہی

نسخہ خمیرۂ گاؤزبان۔ کافور دو دانگ۔ مشک نیم درم۔ زعفران ایک درم گل سرخ۔ تراشہ صندل سفید۔ سنبل الطیب۔ اشنہ ہر ایک تین مثقال۔ بادرنجبویہ پانچ مثقال۔ گل گاؤزبان دس مثقال۔ گاؤزبان گیارہ مثقال۔ سوائے کلی تین چیزون کے سب کو … آب گلاب مین جوش دین۔ پھر چھانکر … کے ساتھ قوام بنا کر ان … کو بھی ملا دین۔ مقدار خوراک دو درم سے تین تک عرق بید مشک یا گلاب کے ساتھ

نسخہ خمیرۂ ابریشم۔ طباشیر سفید۔ بہمنین۔ کشنیز خشک۔ پوست بیرون پستہ

لولو نا شفتہ - کہربائے شمعی - گل نیلوفر - گل گاؤزبان - ابریشم مقرض - ہر ایک
دو درم - یاقوت رمان چار دانگ - برگ گاؤزبان گیلانی دس درم - کافور
قیصوری دو دانگ - عصارۂ زرشک پانچ درم - صندل سفید تین درم - شیرۂ آملہ
پندرہ درم - زر محلول دو دانگ - ورق نقرہ تین دانگ - مشک تبتی آدھا دانگ
عنبر اشہب دو دانگ - آب سیب شیرین - آب انار شیرین - ہر ایک تیس مثقال -
گلاب - بید مشک - عرق گاؤزبان - ہر ایک پچاس درم - قند سفید دو من حسب دستور
معجون بنالین - خوراک ایک درم یا دو درم

۱۳- قلت روح طبیعی - بلا مدد و اسباب کے جماع کی طرف خواہش طبیعت کی
نہونا کیونکہ اسوقت مین اہتمام طبیعت کا منی بنانے اور تمام بدن کو غذا پہونچانے
کی طرف کم ہوتا ہی - جلد پھول جانا کیونکہ غذا اکا جیسا چاہیئے استحالہ نہین ہوتا
چہرہ بے رونق رہتا ہی بسبب کم پیدا ہونے خون و سرخی جلد - تھوڑی
حرکت سے تنفس زیادہ ہوتا ہی بسبب غلبہ رطوبات فضلیہ کے کیونکہ غذا سے
پرورش بخوبی نہین ہوتی اور جب پرورش کی بہت ہی کمی ہوتی ہی
تو ناخن سفید و باریک ہو جاتے ہین اونگلیون کے گوشت سے چمٹ جاتے
ہین - رنگ بدن کا بسبب کمی خون کے زرد ہو جاتا ہے یا بسبب غلبہ
برودت سبز

علاج - اگر مریض کو تشنگی شدت کی ہو تو جاننا چاہیئے کہ غلبہ حرارت ہی
ایسی صورت مین انار شیرین کا سنی پلانا کپڑا گلاب یا صندل مین تر کرکے
جگر کے مقام پر رکھنا چاہیئے اور اوسکی حرارت فرو ہونیکی تدبیر کرین

دوم قلّت یا کمی خون - اکثر کمی خون کی اسباب سردی و تری سے جو قوّت جگر کی دور کرنے والے ہین وقوع مین آتی ہی اور قلت خون لوازمہ ضعف جگر ہی کیونکہ جب جگر مین قوّت ہوتی ہی تو خون صالح پیدا ہوتا ہے اس صورت مین اصلاح جگر مین اصلاح ضعف باہ متصورہی

نسخہ براے دفع ضعف جگر و معدہ - زعفران دو مثقال - مروارید یاقوت - لعل بدخشانی - کہربا - مرجان - ابریشم مقرض - زرشک - بیدانہ - انار دانہ بریان - زوفا ہرایک ایک مثقال - گاؤزبان - نعناع خشک - بادرنجبویہ - رب السوس نار - مشک - پوست بیرون پستہ - پوست ترنج - ساذج ہندی - عود خام - فنجنکشت - حب بلسان - تخم کاشم - سعد - عود بلسان - مصطگی - صندلین - طباشیر - گل مختوم - آملہ - ریوند چینی - انیسون - لک منقی - افسنتین - اسطوخودوس تخم کرفس - گل سُرخ - زرنباد - تخم کشوث - درونج عقربی - بہمنین - خصیۃ الثعلب - اشنہ - سنبل الطیب - قصب الزریرہ - کماقیطوس - قسط تلخ - عصارہ غافث - فقاح اذخر - ناردین - افتیمون - مرزنجوش - ورق طلا - ورق نقرہ - عنبر اشہب مشک خالص - ہرایک آدھا مثقال - سب کی تگنی شکر یا قند ملالین - مقدار خوراک ایک مثقال - اور غذا نخود آب

بعض اطبّا نے خبث الحدید مدبّر کو واسطے ضعف جگر کے مخصوص بتلایا ہے اور اگر معدہ یا گُردہ کی بھی شرکت ہو تو اوسکا بھی خیال لازم ہی

سوم قلّت یا کمی ریح - یہ اکثر حرارت جگر سے ظہور پاتی ہی اور خاص قضیب کی ریح کی کمی اوسی مقام کی رطوبت کے منعدم ہونے سے ظاہر ہوتی ہی

ایسی حالت مین علاج ادویہ و اغذیہ نفخ آور سے کرین اور نخود سبزیا دال ماش کی غذا کھلا وین۔ اور جو خاص قضیب مین ریح کی کمی پاوین تو علاوہ غذا مذکورہ کے طلا اور تیل کی مالش بھی ضرور ہے۔ حرارت جگر کم کرنے کے واسطے کاسنی یا سبز مکوہ کا عرق شربت انار کے ساتھ پلانا مفید لکھتے ہین

چہارم ضعف معدہ۔ گردہ۔ مثانہ۔ اگرانکا ضعف باعث نقصان باہ ہو تو ان ادویات کا استعمال کرین جن سے ان کو تقویت پہونچے

پنجم خلل وعیہ منی یا سستی اعصاب قضیب۔ چنانچہ خلل منی کا وسکی رقت اور عفونت سے معلوم ہو سکتا ہی اور اوسکا مشرح بیان جریان کے شمول مین لکھا گیا۔ درصورت سستی اعصاب قضیب نسخہ جات طلا اور ضماد اور سینک کے جو جبق کی فصل مین لکھے گئے استعمال کرین اور مقوی باہ معجون کھلا وین

آگاہی۔ اس رسالہ کے ناظرین کو اپنے دل کے نگینہ پر اس بات کو خوب کندہ کرلینا چاہئے کہ جو ضعف کثرت مجامعت سے لاحق ہوتا ہی اوسکا دفعیہ کسی علاج سے ممکن نہین تاوقتیکہ قوت ذہنی قوت باہ اصلی حالت پر عود نہ کر آدے اور یہ بات حاصل نہین ہوتی مگر جماع موقوف کرنے سے۔ اور پہچان قوت باہی کے عود کرنے کی یہ ہی کہ بلا خیال جماع فعل جماع کی خواہش مین بے تابی ہو بسبب تولید منی کے۔ لو فرضًا اگر استعمال معجونات و اطلیہ سے تھوڑے عرصہ کے لئے کاربر آری ہو بھی جاوے تو بھی انجام

اسکا بہت برا ہی کیونکہ اصل عضو مین پھر مادہ حصول فوائد غذا و دوا باقی نہین رہتا

صاحب خلاصہ نے لکھا ہی کہ جماع کی طرف رغبت کم ہونا یا اوسپر قادر نہ ہونے کو ضعف باہ کہتے ہین اور اسکے چند اسباب ہین

اوّل خود منی کا کم ہونا بسبب کثرت مجامعت یا زیادتی احتلام وجلق یا بسبب استعمال سرد اشیا یا برودت خصیہ واوعیہ اوسکی گرمی و حدّت کا گھٹ جانا (جو باعث دغدغہ یا گدگدی باہ سمجھا جاتا ہی) یا کچا رہنا منی کا یا اسکا خشک ہونا

علامت قلّت منی - ذکر کا کم پھولنا - بخوبی سخت نہ ہونا - مجامعت سے منی کم نکلنا - دیر مین انزال ہونا - مباشرت کے درمیان سخت ہونا قضیب کا علامت قلّت منی اور ریح کی ہی - اور منی کا رنگ سفید قوام پتلا بو کم ہونا دلیل برودت ہی - عالم تجرید مین عرصہ دراز تک رہنا یا مدّت مدید تک بیمار رہنا دلیل اسکی ہی کہ منی فنا ہو گئی

دوم قواے بدنی کا ضعیف ہونا جیسا کہ بعض نقیہ آدمیون کو ہوتا ہی

سوم مشغول ہونا طبیعت کا کسی مہم مین

چہارم [illegible] **اوعیہ منی** - جگر - گردہ - قلب - دماغ - قضیب

علامت ضعف قضیب - ڈھیلا رہنا - سختی بخوبی نہ پکڑنا دلیل ضعف قضیب ہی اور یہ ڈھیلا پن مباشرت کے بعد سرد پانی پینے سے عارض ہوتا ہی

مؤلف کے نزدیک قضیب کے خوب سخت نہ ہونے کا باعث کبھی ریسر ویتھری عضلہ کا ہلکا رہ جاتا ہی - اکسر [illegible] ریتھری عضلہ کے درمیان [illegible] لگے

حصہ کا معطل ہونا اور تعطل انکا اکثر یہ ممسک دویہ کے استعمال سے ہوتا ہو

علامت ضعف اوعیہ منی۔ نعوظ دیر مین ہونا۔ رغبتِ جماع کم۔ منی رقیق یا خام نکلنا

علامت ضعف جگر منی اور شہوت جماع کم ہو اور بعد جماع ضعف عائد ہو

علامت ضعف گُردہ۔ علاوہ علامات مذکورہ ضعف جگر درد وگرانی کم معلوم ہوتی ہی اور بعد انزال کے اکثر تشنگی لاحق ہوتی ہی

علامت ضعف قلب۔ باہ و نعوظ کم ہوتا ہی اور جماع مین لذت نہین آتی جماع کرتے وقت ہاتھ پیر کانپتے ہین۔ کبھی کبھی دل تڑپتا ہی

علامت ضعف دماغ سستی قضیب۔ خواہش مباشرت کم لذت کم ملنا۔ سرعتِ انزال۔ اگر غلبہ سردی کا دماغ پر ہوگا تو سرد ہوا مین جماع پر قادر نہ ہوگا اور جو غلبہ گرمی کا دماغ پر ہوگا تو گرمی کی حالت مین قطعی مجامعت کی خواہش نہ کرے گا

پنجم مفعولہ سے لرزہیت ہونا یہ لاعلاج ہی

مصنف طب اکبر حکیم محمد ارزانی صاحب لکھتے ہین کہ نقصان باہ کے چند اسباب ہین

اوّل بدن کی لاغری وضعیفی بسبب قلت غذا جس کے باعث روح ریح اور خون جو مادہ شہوت ہین کم ہو جاتے ہین۔

علامت اسکی نحافت بدن کمی قوت زردی رنگ قلت غذا

علاج۔ غذا مقوی عمدہ مرغوب طبع مریض کی حالت کے مناسب بمقدار زائد

علی قدرہضم کھلاوین۔ معمول سے زیادہ سُلاوین۔ جماع سے پرہیز کلی رکھین
طبیعت کو کھیل کود سیر تماشے گانے بجانے کی طرف مائل رکھین خوشبو لگا دین۔
معجون لبوب بہت مفید ہی

نسخہ معجون لبوب۔ مغز بادام شیرین۔ مغز چارمغز۔ مغز حب الزلم۔ مغز
حب الصنوبر۔ مغز حب البطم۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ دارچینی شقاقل
تخم ہلیون۔ خولنجان ہر ایک مساوی حصّہ لیکر سہ چند شہد ملا کر معجون بنا لین
مقدار خوراک دو تین تولہ

دوم منی کی کمی۔ ظاہر ہی کہ جب اعضاے جماع مین منی کم ہو گی تو شہوت کو
تحریک نہ ہو گی

علاج۔ استعمال مولدات منی کا کرین خاصکر معجون لبوب کو بہت مفید
لکھا ہی۔ غذا قلیہ۔ کباب۔ چڑیا۔ کبوتر۔ چوزہ مرغ اور تیتر کھلاوین۔ دودھ
بجاے پانی کے پلاوین۔ روغن قسط مین فرفیون وسعد حل کرکے قضیب پر ملین
یا اس طلا کا استعمال کرین

نسخہ طلا۔ بورۂ ارمنی ایک مثقال لیکر آہستہ آہستہ کچل کر دودھ مین ڈالکر رات بھر
رکھ چھوڑین اور سایہ مین خشک کرین پھر اوسمین گاے کا پتہ اور شہد ملا وین
شب کے وقت اسکو مل لیا کرین پانی سے بچانا چاہیے

سوم سکون منی یعنی اوسمین سے دغدغہ جو باعث اوبھرنے باہ کا ہی جاتا رہے
یہ کیفیت افیونیون اور بھنگ پینے والون مین اکثر دیکھی جاتی ہی

علامت۔ منی کثیر المقدار بعد حرکات لب یا۔ خارج ہوتی ہی

علاج معجون زرعونی اسکے واسطے بہت مفید سمجھی گئی ہے جسکا نسخہ یہ ہے

نسخہ معجون زرعونی - فلفل - دارفلفل - زنجبیل - قرفہ - دارچینی - خولنجان - ہرایک ایک حصہ - تودریین - بہمنین - بوزیدان - لسان العصافیر شیرین - سعد - سنبل - ہر ایک تین حصہ - کوٹ پیسکر شہد ملاکر معجون بنالین

چہارم تجرد و انزوا - جب ایک مدت دراز تک صحبت داری نہین کی جاتی تو طبیعت منی پیدا کرنے کی جانب مائل نہین رہتی - ایسی صورت مین

علاج کھانا پینا خوبصورت عورتون کی صحبت مین رہنا - زردی بیضہ مرغ کلہ پایہ کھلانا روغن سوسن نکہاسٹے کے پتہ مین ملاکر پیڑو وخصیہ و ذکر پر ملنا چاہیے

پنجم عورت کا رعب چھا جانا - یا بدصورتی سے متنفر ہونا یا اس امر کا وہم ہونا کہ جماع کی قدرت نہین ہے یا خاص عورت کے سوا دوسری پر باہ نہ ہونا

علاج پند ونصایح سے وہم کا رفع کرنا دل و دماغ کو تقویت دینا

ششم دل کا ضعیف ہونا بسبب رنج یا مرض دیرینہ یا بھوکا رہنے کے

علامت - کمزوری نبض - ذکر کا دیر مین سخت ہونا - بعد جماع بجائے خوشی کے خستگی کی سی کیفیت ہونا - علاج دل کی تقویت کرین

ہفتم ضعف معدہ یا جگر - کیونکہ جب ان اعضا مین ضعف ہوتا ہے تو خون صالح جس سے منی پیدا ہو کم بنتا ہے جسکی وجہ سے باہ مین ضعف آتا ہے

علامت - عدم اشتہا - زیادہ کھانے سے بدہضمی

علاج تقویت معدہ وجگر کرین

ہشتم دماغ مین ضعف عارض ہونے سے باہ مین کمی آجاتی ہے

علامت اسکی حواس کا منتشر ہونا- تقویت دماغ کی کرین

نہم ضعف گردہ- اس صورت مین گردہ کا علاج عین علاج باہ کا ہی

دہم الحرمان بسبب متعلقہ آلات تناسل کا فالج مین مبتلا ہونا علاج اسکا آگے آویگا

اقوال حکماء متقدمین و متاخرین

بابت اسباب و علاج ضعف باہ بطریقہ عمدہ و بہترین

معلم اوّل ارسطو لکھتے ہین کہ خصیہ شیر کو سرکہ مین پکا کر کھانے سے بہت قوّت باہ ہوتی ہی

بقراط کا قول ہی کہ کوئی شئی نہین برابری کرتی ہی قوّت باہ کی ترقی کو مانند ورق اور عسل کے

جالینوس اوٹنگن کے بیج- کونی کاندا- انڈے کی زردی کو باہ کی ترقی کے لئے بہت مفید لکھتے ہین

شیخ الرئیس نے لکھا ہی کہ ناگرموتھ باہ کو ایسا تیز کرتا ہی جیسے سٹر تمام بدن کو- اور یہی فائدہ سعد مین بھی ہی- اور تیل زنبق مین خردل پسی ہوئی ملاکر پیڑو خصیہ اور قضیب پر ملنے سے بہت باہ ہوتی ہی

حکیم علوی خان لکھتے ہین کہ سات انڈے نیمبرشت لیکر اندر جو شیرین عاقرقرحا- گاجر کے بیج- اور شلجم کے بیج- اور اوٹنگن کے بیج بُرک کر روزمرّہ کھانا باہ کو ترقی دیتا ہی

چونکہ ذیل مین اسباب و علاج ضعف باہ مشمولاً لکھا جائیگا و علامتین بہت سے بیکار آمد مضمون معرض تحریر مین آتا ہی

تمام حکماء اس بات پر متفق ہین کہ نقصان باہ جو کثرت مجامعت ـ
ضعف اعضاء رئیسہ ـ استرخاء قضیب وغیرہ اسباب سے لاحق ہوتا ہے
کسی علاج سے نہین جاتا تا وقتیکہ مریض کو جماع سے بالکل باز نہ رکھا جاے
اور کوئی دوا اسمین فائدہ نہین کرتی تا وقتیکہ مناسب غذا نہ کھائی جاوے
مناسبت غذا کی یہ ہی کہ مقوّی مغذّی مولد خون صالح مزید منی ـ محدث ریاح کا
اثر جیّد رکھتی ہو ـ کیونکہ جب تک جسم کو غذائیت بخوبی نہ پہونچے گی اور خون
جسم مین زیادہ پیدا نہ ہوگا اور زیادتی خون سے منی زیادہ نہ بنے گی
تب تک خواہش دفعہ کرنے کی جس سے مراد باہ ہی کیونکر حاصل ہو گی
اور بغیر باہ کیونکر کار جماع انصرام پاویگا

اطبّاء نے دربارۂ مجامعت دو بڑے اصول مقرر کئے ہین ـ اوّل منی پیدا کرنا
دوم تحریک کا اثر پہونچانا ـ چنانچہ یہ دونون باتین غذا سے حاصل
ہو سکتی ہین برخلاف دوا کے کہ یہ بسبب قلّت قوت کے طبیعت کی قوت پر
جو قوی ہی غالب نہین آسکتی مگر ایسے شخصون مین جن کا مزاج سرد ہو
اور منی بکثرت موجود ہو تو ان دواؤن ہی سے گرمی کا اثر ہونچکر باہ کی
تحریک ہو سکتی ہی

چنانچہ ایک ناتجربہ کار طبیب نے قوّت جماع زیادہ کرنے کی غرض سے گرم مزاج
والون کو بغیر خیال کئے اصول اوّل کے گرم معجونات کا استعمال کرایا
جس سے مریض روز بروز لاغر ہوتا گیا آخر حرارت نے ایسا غلبہ کیا کہ
پیشاب مین خون آنے لگا

پس مریض کو اپنی ہر وقت کی معمولی غذا مین ان تین صفات کا لحاظ رکھنا چاہیئے

۱۔غذائیت زیادہ ہو۔ ۲۔آلات تناسل مین ریح کی زیادتی ہو۔ ۳۔گرم ہو

اوّل سے جسم کو غذائیت زیادہ پہونچنے کے باعث منی زیادہ بنیگی

دوسری سے آلات تناسل مین دغدغہ پیدا ہوگا

تیسری سے قوّت دافعہ پر تحریک کا اثر پہونچکر کار مجامعت کی قوّۃ کو تقویت پہونچیگی

اگر کسی ایک چیز مین یہ تینون صفات موجود نہ ہون تو دو یا تین چیزین ملا کر استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ بات حصّہ اوّل مین نقشہ اشیاء خوردنی کے ملاحظہ سے معلوم ہوسکتی ہی

اطبّاء نے چنا لوبیا شلجم گاجر دودھ گھی شیر برنج کبوتر مچھلی مُرغ و بط کے گوشت زردی بیضۂ مرغ مغز حیوانات انگور بادام پستہ فندق اخروٹ کو عمدہ سمجھا ہی

اسباب ضعف باہ کے حکماء یونانیون کے نزدیک حسب تفصیل ذیل ہین

اوّل نقص منی

اِسکی چند صورتین ہین

اوّل قلت منی۔ قلت منی کی دو وجہ سے ہوسکتی ہی یا تو نحافت جسم سے یا کمی غذا سے۔ چنانچہ جسم کی لاغری مین غذا ابقدر ارزاندہ بحسب قوّت ہضم کھلاوین اور قوّت ہاضمہ بڑھانے کی تدبیر کرین اور مریض کو ہدایت کرین کہ وہ زیادہ دیر سویا کرے۔ یہ معجون بہت مفید ہی

نسخہ معجون نار مشک۔ دارفلفل۔ زنجبیل ایک تولہ مغز بادام۔ فندق مقشر مغز پستہ

گوشت مین لکڑی خرفہ یا پالک کا ساگ ڈالکر کھاوین

چہارم یبوست منی۔ منی مین یبوست آنے کی حالت مین تر چیزون کا استعمال مثل شوربا سے مرغن دودھ اور حریرے کے کرین۔ غسل کراوین تیل کی مالش تمام جسم پر کراوین

پنجم رطوبت منی۔ اگر رطوبت آلات منی باعث ضعف باہ ہو تو خشکی پیدا کرنے والی چیزین مثل زیرہ دارچینی وغیرہ کے کھلاوین غذا گوشت تیتر اور مُرغ کا بہتر ہی یا اطریفل صغیر و معجون خبث الحدید کا استعمال کرین معجون بقراط کو بہت مفید بتلاتے ہین

نسخہ معجون بقراط۔ تخم شبت۔ تخم کرفس۔ نانخواہ۔ تخم جرجیر ہر ایک چھ درم مصطگی۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ڈیڑھ درم زرور و قرنفل ہر ایک دو درم کوٹکر ہانگی مین چھان کر برابر کا شہد ملا لین

ششم سکون منی۔ جب کہ ضعف باہ بسبب کم ہونے حدت منی و فقدان لذع و سکون منی کے ہو جیساکہ بھنگ پینے والون یا افیون کھانے والون کو ہوتا ہی تب معجون مسخن منی محدث حدت و لذع مثل معجون زرعونی کے کھلاوین اور پنبہ دانہ عاقرقرحا کا شیر کی چربی یا ناریل کے تیل مین ملاکر شیافہ رکھین

نسخہ معجون زرعونی۔ خارخسک عربی۔ زیتون۔ تخم ہلیون۔ تخم زردک مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم سپست ہر ایک تین مثقال۔ بہمن سُرخ و سفید۔ دارچینی۔ شقاقل۔ خولنجان تخم بادرنج تخم فرنجمشک

تخم بادرنجبویہ- ہر ایک دو مثقال- خصیۃ الثعلب- مغز چلغوزہ- مغز نارجیل- جتہ الخضرا ہر ایک پانچ مثقال- عود قماری ایک مثقال- عنبر اشہب- ورق نقرہ- ہر ایک چار دانگ- مشک تبتی نیم مثقال ورق طلا- مایۂ شتر اعرابی- ہر ایک ڈیڑھ دانگ- نبات سفید- عسل سفید- ہر ایک نوّے مثقال بدستور مقرر معجون بنالین

آگاہی- اگر برودت و یبوست یا برودت و رطوبت وغیرہ دو دو ملکر باعث ہوئے ہون تو علاج دونون قسم کی دواؤن کو ملاکر کرنا چاہیے

دوم اعضائے رئیسہ و شریفہ چونکہ اوپر اسکا حال مفصل تحریر ہو چکا ہی لہذا ترک کیا گیا- اکثر تو ضعف دماغ و قلب اسکا باعث ہوتے ہین اور کمتر معدہ جگر وغیرہ چنانچہ ان اعضاء کو تقویت دینا اصلی حالت پر لانا عین علاج ہی

سوم استرخاء قضیب اس کے بھی کئی سبب ہین

اوّل لاغری بدن- اس کا علاج علاجِ قلت منی و نحافتِ جسم ہی جو اوپر مذکور ہوا

دوم ترک جماع عرصہ دراز تک- اسکا ذکر بھی اوپر ہو چکا ہی اور علاج بھی لکھا گیا- صرف اس قدر اَور لکھا جاتا ہی کہ بعض اطبّا نے عاقرقرحا روغن بیدانجیر مین ملاکر ذکر خصیہ عانہ پر ملنا اور گنگنے پانی سے ذکر کو دھارنا اور بھیڑ کا دودھ عرصہ دراز تک ملنا اور زفت رومی کا طلا کرنا مفید لکھا ہی

سوم قلّت ریاح- اس صورت مین پیاز چنا انگور پستہ اور

گوشت مرغابی اور دودھ مین دارچینی ملاکر پلانا باعثِ تولید ریح سمجھا گیا ہی

چہارم سردی اعصاب قضیب- سرد پانی قضیب پر ڈالکر دیکھین اگروہ اوسکے اثر سے چھوٹا ہو جاوے اور لاغری وسُستی نہ ہووے تو معجون لبوب معجون فلاسفہ- حافظ صحت- معجون مزید العمر- معجون مثرودیطوس- جن کے نسخے اس رسالہ مین لکھے گئے کھلاوین- اور طلاؤن کا استعمال کراوین- اور حقنہ جس سے اعصاب پر تاثیر گرمی کی پہونچے استعمال کرادین

اور جو سرد پانی سے ذکر نہ سکڑے بلکہ لاغر ہو جاوے تو جان لین کہ اعصاب قضیب پر اثر فالج کا ہو گیا ہی اس صورت مین یہ نسخہ مفید ہی

نسخہ بورق سنبل سعد دارچینی خولنجان حرمل سداب کو ملاکر گائے کے دودھ مین بھگودین جب سب دودھ خشک ہو جاوے پیسکر شہد اور بیل کے پتہ مین ملاکر ذکر پر اور اوسکے گرد و نواح ملین یا عاقرقرحا- فرفیون - مشک چمیلی کے تیل مین ملاکر بن ران پیڑو خصیہ کے پہلو پر ملین- چربی شیر کی ملنا بھی مفید لکھا ہی

نجندی نے لکھا ہی کہ یہ مرض دیرینہ ہونے سے امید صحت نہین ہی اور اکثر حکماء کا اسپر اتفاق ہی

علاج اعصاب قضیب کے فتور کا- جس زمانہ مین کہ کنجشک نر مدہ پر ہوتے ہین اوس وقت مین انکا بھیجا لیکر چمیلی کے تیل مین ملاکر ذکر اور تلوون مین ملوادین

دیگر موسیائی روغن نرگس مین حل کرکے طلا کرنا مفید ہی

دیگر تخم انجرہ باریک پیسکر شیر کی چربی مین ملاکر قضیب پر اور اوسکے گرد ملنا بہت قوی الاثر ہی

دیگر یہ نسخہ مؤلف نے خلیفہ پیر محمد مرحوم کو تبلایا تھا جن کے جلق کی وجہ سے استرخاء آلت ہوگیا تھا وہ اس کی بہت تعریف کرتے تھے واللہ اعلم بالصواب

نسخہ مغز پستہ پانچ تولہ۔ مغز جمالگوٹہ دو تولہ۔ جندبیدستر ایک درم۔ مشک خالص ۲ رتی جاوتری ایک ماشہ۔ چربی شیر و چربی خوک جنگلی پانچ پانچ تولہ۔ ان سب کا تیل یا چوبہ آتشی شیشہ مین نکال لین اور شب کے وقت چپڑ لین

دیگر یہ طلا حکیم سید اولاد علی صاحب آنریری مجسٹریٹ و رئیس آگرہ نے مجھکو تبلایا تھا اور اسکے مجرب ہونے کی تعریف کی ہی

نسخہ اُلّو کے بازو کی جڑ کے قریب جسم مین ہر دو جانب دو دو جونک لگادین تاکہ وہ خون پیکر پھولکر خود گر پڑین پھر اون جونکون کو ایک شیشی مین ڈالکر خوب تیز دھوپ مین رکھدین چند روز رکھنے سے وہ تیل کی شکل مین ہوجاوے گا اوس تیل کا دو تین گھنٹہ پیشتر طلا کرنا چاہئے

ایلاقی کا قول ہی کہ اگر استرخاء قضیب بلا وجہ ہو تو علاج فالج کا کرنا چاہئے یعنی قنطوریون دقیق۔ اندراین کا گودہ۔ قثاء الحمار کھلانا مفید ہی اور فرفیون۔ جندبیدستر۔ بیر بہوٹی۔ خراطین خشک۔ مویزج ہموزن لیکر شراب انگوری مین چار پہر کھرل کرکے گولیان بناکر رکھ چھوڑین وقت ضرورت ایک گولی پانی مین گھسکر حشفہ بچاکر لیپ بطور طلا کرین

چہارم امور وہمیہ وہم کئی طرح کا ہوتا ہی

اوّل سحر- مثلاً یہ وہم ہو کہ بزور سحر طاقت رجولیت کم کر دی گئی ہی ایسے شخص کا علاج تعویذ اور گنڈہ سے خوب ہو سکتا ہی چنانچہ ایک عمل نہایت مجرّب ایسے وہمیون کا لکھا جاتا ہی- وہ یہ ہی کہ خالص فولاد کی ایک تختی دو انچہ لمبی اور دو انچہ چوڑی ایک انچہ موٹی بنوا کر اوس پر یہ نقش لکھے اور کوئلہ کی آگ مین ڈالدے جب وہ خوب سرخ ہو جاوے تو مریض کو ٹھنڈے پانی سے غسل کراوے اور کہوے کہ اس پر پیشاب کرو اگر دُھوان اوٹھے تو جان لیجیو کہ جادو کا اثر جاتا رہا ورنہ نہین

ابلیس

دوم خوف- بباعث احتشام وہیبت مفعولہ

سوم تغبض و کراہت شکل

چہارم زھد و تفکر امور دینی مین- چنانچہ ان کا علاج مناسب طور پر لطائف الحیل کے ساتھ کرین اور اس امر کا خوب خیال رکھین کہ وہم کا ہونا اکثر دل اور دماغ کی کمزوری کے باعث سے ہوتا ہی چنانچہ اسکے واسطے نوشدارو- دواء المسک اور یہ ماء اللحم بہت مفید ہی

نسخہ ماء اللحم- سنبل الطیب- ساذج ہندی- بہمنین- قاقلین- قرنفل- دارچینی- عود- پوست ترنج- گاوزبان- زعفران- بوزیدان- اشنہ- صندل سفید بادرنجبویہ- فرنج مشک- کشنیز خشک- زرنباد- درونج- بادیان- مصطگی- سعد- ہر ایک دو مثقال- خصیۃ الثعلب- شقاقل- گل سُرخ- ابریشم مقرض ہر ایک

چال منقال- حلوان جوان و خروس و دراج ہر ایک چار عدد- تیہو ہفت عدد عرق بید مشک دو رطل- عرق گاوزبان چار رطل- عرق بادرنجبویہ تین رطل- عرق گل گاؤزبان- آب سیب ہر ایک دو رطل- آب بہی دو رطل- عنبر و مشک ایک ایک مثقال ان سب کا عرق کشید کرلین- ایک چھٹانک یا زیادہ یا کم حسب مزاج پیئن- اور جن کے نزدیک شراب جائز ہو وہ قدرے شراب بھی پینے کے وقت ملالین

آگاہی- بعض صورتین وہم کی ایسی ہین کہ ان کا علاج ممکن نہین ہی اگرچہ بعض قسم کے اوہام نشۂ شراب سے کہ اوسمین عقل سلیم نہین رہتی ہو جاتے رہتے ہین

پنجم خاص تاثیر- خاص تاثیر سے مطلب یہ ہو کہ کسی خاص عورت کی صورت دیکھنے یا قربت ہونے سے باہ بالکل جاتی رہے یا حواس مختل ہو جائین یا غشی طاری ہو یا صحبت کرنے سے کوئی خاص مرض لاحق ہو یا اَور کسی قسم کی کیفیت مثل اسکے پیدا ہو اور یہ خاص تاثیر صرف مردون کے واسطے مخصوص نہین بلکہ عورتون کے واسطے بھی ہی

چنانچہ ایک میرے دوست کی یہ کیفیت تھی کہ جب وہ خاص بی بی سے ہم صحبت ہوتے تو اونکی آنکھون کی بصارت کم ہو جاتی اور دردسر ہوتا تھا اور دوسری عورتون کے ساتھ مجامعت کرنے سے مطلقاً کچھ نہ معلوم ہوتا تھا چنانچہ اونہون نے اصلی بی بی کو ترک کرکے دوسری شادی کی جس سے اولاد ہوئی

اسی طرح ناظرین آئینۂ طبابت نے آئینۂ طبابت مین یہ کیس پڑہا ہوگا کہ
یوروپ مین ایک عورت نے اپنے خاوند سے ترک کرادینے کا استغاثہ
عدالت مین پیش کیا اور وجہ یہ بیان کی کہ جب وہ میرے پاس آتا ہے
تو مجھکو غشی طاری ہوتی ہی اس امر کی تحقیقات کے لئے مجوز مقدمہ نے
کسی ڈاکٹر کے پاس بھیجا اوس نے مرد کو بُلا کر عورت کے سامنے کھڑا کیا
عورت بیہوش ہوگئی ڈاکٹر نے اسکو مکاری پر محمول کیا اور دوسرے روز
خُفیہ اوس مرد کو بُلا کر مُنہ چھپا کر زنانہ لباس پہنا کر عورت کے پاس
بٹھلایا تاکہ عورت نہ پہچان سکے جب بھی وہی حالت ہوئی پھر اوس نے
سہ بارہ شب کے وقت اندھیرے مین عورت کی پشت کی جانب [illegible]س مرد کو
اس طرح بٹھلایا کہ مطلقاً عورت کو یہ معلوم نہ ہوا کہ آیا کوئی شخص میرے
پاس آکر بیٹھا ہی تو بھی وہی اثر ہوا تب ڈاکٹر کو یقین کامل ہوا اور
مجوز مقدمہ [illegible] سے ترک کرادینے کی راے دی

پنجم شقاق قضیب شگاف قضیب کبھی تو صرف کھال مین ہوتا ہی
جس [illegible] جلد پھٹ [illegible] جاتی ہی اور یہ سریع العلاج ہی
او[illegible] سادہ مرہم یا مسکہ مین ملاکر یا سفیدہ کتھہ۔ سفیدہ کاشغری
اور سنگ جراحت شوئیدہ گھی مین ملاکر لگادین - او[illegible] گاہے نیچے کی جانب
ایک دراڑ ہوجاتی ہی جس کی راہ ہر قسم کی رطوبت جس کی وہ گذرگاہ ہی
نکلا کرتی ہی او[illegible] یہ بطی العلاج ہی

ششم ثولول قضیب ثولول قسم مسّہ سے ہی اور [illegible]

قرن وغیرہ مختلف قسمون کے ہوتے ہین بعض انمین سے مجراے بول کو
بند کر دیتے ہین اور بعض مانع مجامعت ہوتے ہین اور بعض سے مجامعت
مین تکلیف ہوتی ہی۔ اور توثہ بھی ایک قسم کا بواسیری مستہ ہی انمین سے
بعض علاج پذیر اور بعض لاعلاج ہین

ہفتم اعوجاج ذکر کج ہونا قضیب کا بباعث عارض ہونے کھچاوٹ
کے یا استرخی ہونے عصب کے یا بباعث تشنج عضلہ کے ہو سکتا ہی
ایسی صورت مین ازالہ سبب کرنا لازم ہی

ہشتم فراخی سوراخ قضیب جبکہ بباعث سوزاک یا کثرتِ مجامعت
و انزال قضیب کا سوراخ کشادہ ہو جاتا ہی تو اس وجہ سے کہ منی بطور
پچکاری رحم تک نہین پہونچتی ضعف باہ مین شمار کیا جاتا ہی اس کا
علاج یہ ہی کہ اوس راہ کو تنگ کرین اور اِسکے واسطے بہت سی ترکیبین
کتابون مین درج ہین اس جگہ پر دو تین لکھی جاتی ہین

نسخہ سفید گھونگچی کو ڈھاک کے گوند کے پانی یا بڑ کے دودھ یا شہد مین
پیسکر ایک بتی پر لگا کر سوراخ قضیب مین ایک دو لمحہ رکھکر نکال لین

دیگر کینچوے کی مٹی سے چھوٹا استنجا پاک کرنا بھی مفید لکھتے ہین

دیگر کُتے کی زبان جلا کر اوسکی خاک بتی پر بُرک کر سوراخ قضیب مین رکھنا
نافع ہی۔ بعض طبیب یونانی اِس خاک کی سوزاک مین پچکاری بھی
دیتے ہین۔ اور اندمال قرحہ کے لئے نہایت مفید بتلاتے ہین۔ مجھ سے
اکثر بیمارون نے اِسکی تعریف کی ہی۔ بلکہ ایک جوان لڑکے کے گال مین

ڈرسول تھا اوریئن نے دو مرتبہ شگاف دلوایا اورفائدہ نہین ہوتا تھا
اس خاک سے وہ بالکل اچھا ہوگیا

متفرق نسخہ جات

جو دوستون سے یا مختلف بیاضون اور کتابون مین تلاش کرنے سے ملے

اطلیہ

بنابر مجلوق - مغز جمال گوٹہ - بچھناک - زہرتیلیہ - سنکھہ - ہلدیہ - آنبہ ہلدی - ال کنگنی ہر ایک دو ماشہ - ہرتال طبقی ایک ماشہ - آکھ - تھوہڑ اور بھیڑ کا دودھ دو دو ماشہ - بھلانوان ایک عدد - لیمون ۲۲ عدد - پہلے بھلانوے کو گاے کے تازہ گوبر مین بندکرکے اوپر سے مٹی کی تہہ چڑھاکر آگ مین بھون لین پھر سب خشک دواؤن کو لیمون کے عرق مین ایسا حل کرین کہ بخوبی مل جاوین اور ذرات معلوم نہ دین جب یہ طیار ہوجاوے تب اسمین سے ایک چنے برابر لیکر حشفہ چھوڑکر طلا کرین اوپر سے پان باندھ دین بعد چار گھڑی کے کھول ڈالین گرم پانی سے دھوڈالین زیادہ نہ رکھین دن مین دو مرتبہ یہ عمل کیا جاتا ہو (اززبدہ)

روغن یہ نسخہ ایک دوست نے مؤلف کو تبلایا تھا واقعی نہایت مفید پایا پیاز عنصل یعنی کولی کا ندا پیاز - نرگس - ہرایک سات مثقال - روغن زیتون بیس مثقال تھوڑا پانی تیل مین ملاکر نرگس کی جڑ اور کولی کاندا ڈالکر آنچ دینا شروع کرین یہانتک کہ جڑین خوب گل جاوین اور پانی خشک ہوجاوے تیل رہجاوے پھر تیل کو چھانکر اوٹنگن کے بیج - عاقرقرحا -

رائی ایک ایک مثقال پیسکر اور عنبر آدھا مثقال لیکر سب کو ڈال کر رکھ چھوڑین تین دن کے بعد چھانکر قضیب پر ملین

ازکتاب جامع الجوامع۔ نرگس کی جڑ۔ عاقرقرحا۔ مویزج ہموزن شیر کی چربی اور گائے کے پتہ مین ملاکر ذکر پر طلا کرین نہایت مقوی ہے

حکیم غلام امام کا مجرب نسخہ۔ چار جونکین لیکر گدہے کے خصیہ پر چپکا دین جب وہ خوب خون پیکر پھوٹ جاوین شیشۂ آتشی مین ڈال دین کیچوے تازہ پاک کرکے کرم مخمل تازہ ہرایک نو ماشہ۔ سمار سیاہ ایک عدد۔ سانڈہ دو عدد۔ شیر کی چربی اور خوک کی ہر ایک ایک تولہ۔ جندبیدستر۔ مومیائی۔ قسط تلخ۔ مال کنگنی۔ زہر تیلیہ۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ اندرجو شیرین۔ لب ماسیگ ماہی۔ دارچینی۔ پوست بیخ کنیر سفید تازہ۔ فرفیون۔ تخم دھتورہ سیاہ عاقرقرحا۔ مبہ سائلہ۔ بیخ سوسن۔ شونیز۔ جدوار۔ سعد۔ عود۔ حبہ سفید۔ سہاگہ۔ ہینگ۔ مولی کے بیج۔ مغز پنبہ دانہ۔ اسپند سوختنی ہر ایک چھ ماشہ مغز انڈے کے ہرن کا ایک تولہ۔ پیاز نرگس دو عدد آکھ کا دودھ تین تولہ مشک ایک ماشہ۔ ان سب دواؤن کو آتشی شیشہ میں رکھکر گل حکمت کرکے موافق دستور عام کے چوبہ ٹپکالین اور ذرا سا لیکر طلا کرین

خاگینہ ایک انڈا مرغی کا لیکر اوسمین باریک سوراخ کرکے ایک تولہ پارہ بھردین اور موم کے آمیزے سے خوب بند کردین اور پانی مین ڈالکر پکاوین بعد پختہ ہونے کے چھلکہ دور کرکے پارہ نکالکر چھپا دین اور انڈا کھالین چالیس دن مین عجیب کیفیت ملاحظہ کرین تاہم سرد مزاج والون کو

بہت مفید ہی۔ بیل کا قضیب خشک کیا ہوا اسو ہن سے ریت کر کھاتے۔ قوت
بڑک کر کھانے سے اور بھی زیادہ قوی ہو جاتا ہی

صاحب زبدۃ التجارب نے اس نسخہ کو باہ مین بے نظیر لکھا ہی
اور یہ نسخہ حکیم محمد جعفر مرحوم اکبرآبادی کا ہی

نسخہ پچھکنی کی سُرخ کونپل ۴ رتی۔ زعفران ایک رتی۔ ورق طلا چار رتی۔ فیون
ایک رتی۔ قرنفل۔ شنگرف مازو چار چار رتی ورق نقرہ ۲ رتی۔ دارچینی۔
مشک۔ ریگ ماہی۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کا سفوف کرکے بقدر تین ماشہ
ایک پیالہ دودھ کے ساتھ پی لین۔ اگر جلن سینہ مین معلوم دے تو ایک
پیالہ دودھ کا اور پی لین اور جتنا دودھ چاہین ایک ایک پیالہ
کرکے پیتے رہین

نسخہ قوت باہ جسکی بہت تعریف لکھی ہی ایک بیاض سے نقل کیا جاتا ہی

عاقرقرحا کبابہ وخشخاش وموصلی	قرنفل وخولنجان واسگند وبھپلی
ہرہشت راب ساے وبکن باعسل خمیر	بعد از غلولہ بندکہ چون بیر جنگلی
ہرکس کہ در نہار خورد یک غلولہ را	قادر بہ بکر باشد و باشد اکر للی

موسم گرما مین دودھ کے ساتھ سرما مین تنہا اسکا استعمال کرنا چاہیئے سات روز
تک۔ اور غذا مرغ گوشت بکری کا۔ بادی و ترشی سے پرہیز

نسخہ حکیم بوعلی

زنجبیل شقاقل کبابہ خرفہ وبہمن	بزنجبیل بکوبد دگر فرد ریزد
ززعفران سقنقور و مغز چلغوزہ	بمشک وعنبر و مغز چغک درآمیزد

زدا چینی و ہلیون و روغن و پستہ	بقند صاف درین ادویہ درآمیزد
غذاے خود ہمہ از قلیہ نرگسی سازد	بشرط آنکہ ز دیگر غذا بہ پرہیزد

خوراک ایک درم سات روز تک کھاوے

لعوق مقوی باہ۔ مغز پنبہ دانہ ۲۰ درم۔ دارچینی۔ تخم انجرہ۔ قرنفل مغز چلغوزہ۔ ہرایک پندرہ درم۔ شقاقل۔ زنجبیل۔ ہرایک دس درم دارشیشعان سات درم۔ قسط۔ تخم کتان بریان۔ مصطگی ہرایک چار درم پیسکر سہ چند شہد ملاکر ایک مثقال کھلاوین

حکماء انگلستان

ڈاکٹری کتابون مین امپوٹنسی یعنی عارضی نامردی یا ضعف باہ کو بوجہ اختلاف اسباب ایٹونک[۱] فزیکل[۲] سمٹومیٹک[۳] آرگینک[۴] چار قسم پر منقسم کیا ہے

ڈاکٹر سیامیول گراس صاحب اپنی کتاب مین لکھتے ہین کہ ۱۵۳ مریض جو مجھ سے علاج کرانے آئے اونمین سے ۱۴۹ ایٹونک مین۔ ایک فزیکل ایک سمٹومیٹک۔ اور دو آرگینک امپوٹنسی مین مبتلا تھے منجملہ ۱۴۹ کے ۱۳۷ کو پراسٹیٹک حصہ کی حس زیادہ ہونے یا اس کی سوزش سے امپوٹنسی لاحق ہوئی تھی اور ۱۲ کو اسپائنل سنٹر کی اشتعالک کے اثر معکوس سے

قسم اوّل ایٹونک امپوٹنسی

یعنی قوت روحانی کی کمزوری کی نامردی

جبکہ لمبر کے ریفلکس سنٹر پر استادگی کی غرض سے تحریک کا اثر پہونچایا جاوے

اور وہ اوسکے اثر سے استادگی نہ لاوے یا قدرے قلیل پیدا کرے تو
اِسکو ایٹونک امپوٹنسی کہتے ہین جب کسی قسم کی خرابی اسپائنل کارڈ کے
لمبر حصّہ مین لاحق ہوتی ہی تو اس وجہ سے کہ وہی اعصاب لمبر پلکسس کے
ایرکٹائل ٹشیو مین بھی پھیلے ہوئے ہین ایرکٹائل ٹشیو مین خون بمقدار کافی
نہین جاتا جس سے پوری استادگی ہو

عموماً یہ عارضہ یوریتھرا کے پراسٹٹک حصّہ کی سوزش یا زیادتی حس کے
باعث ہوتا ہی۔ جلق۔ سوزاک۔ کثرت مجامعت گویا اسکی بنیاد ہین

اس مرض کے معالج کو ضرور ہی کہ یہ دریافت کرے کہ مریض نے جلق لگایا یا
سوزاک ہوا یا کثرت سے جماع کیا ہی جسکے باعث اسٹرکچر یا انفلامیشن یا
ہائپرس تھیسیا ہو گیا ہی یہ بھی جان لینا چاہئے کہ اکثر مریضون کو سوزاک
نہین ہوا صرف جلق کی وجہ سے اسٹرکچر مین مبتلا ہو کر ضعف باہ مین
مبتلا ہو گئے

۱۸۷۸ع مین جو ایک رپورٹ ایٹونک امپوٹنسی کے مریضون کی چھپی تھی
اوس سے معلوم ہوا تھا کہ امپوٹنسی اکثر سب اکیوٹ یا کرانک انفلامیشن
یا غیر معمولی حس پراسٹٹک حصّہ سے لاحق ہوتی ہی جسکے ہمراہ اکثر
اسٹرکچر بھی ہوتا ہی اور یہ سب نقصانات جلق۔ سوزاک۔ زیادتی مجامعت اور
ہر وقت کے آلات تناسل کے پُرشہوت رہنے اور اِنکا جوش کم نہ کرنے سے
ہوتے ہین اور جب پراسٹٹک حصّہ مین انفلامیشن ہو جاتا ہی تو اس کا اثر
اسپائنل کارڈ پر ہوتا ہی اور ریفلکس ایکشن کی قوت اوسکی زائل ہو جاتی ہی

ایسے مریضوں کا اوسط اس طرح پر پایہ گیا ہے

کُل مریض ۱۰۰

جلق کے	۶۹
سوزاک کے	۳۰
کثرت مجامعت کے	۱
	۱۰۰

ایٹونک امپوٹنسی کو واسطے تسہیل تفہیم کے حسب تفصیل ذیل تقسیم کیا ہے

اوّل۔ خواہش مجامعت زائل نہیں ہوتی۔ دخول اگرچہ ممکن ہے مگر کامل طور پر نہیں کیونکہ کامل تندی نہیں ہوتی اور بوجہ زیادتی حس انزال جلد ہوتا ہے

دوم۔ بوجہ تندی یا خیزش ناکامل ذکر داخل نہیں ہو سکتا یا طاقت مجامعت جاتی رہتی ہے الاّ خواہش مجامعت باقی رہتی ہے

سوم قسم وہ ہے جس میں خواہش مباشرت و قوت مجامعت دونوں زائل ہو جاتی ہیں

اگر ایٹونک قسم کے بہت سے مریض معائنہ کیئے جائیں تو معلوم ہو گا کہ پہلی صورت کے عارضہ میں لوگ اکثر مبتلا ہوتے ہیں

علامات و اسباب۔ دریافت کرنے سے معلوم ہو گا کہ صغیر سنی یا بلوغت کے زمانہ میں مریض نے جلق لگایا اور جب یہ عادت بلحیہ اوس نے ترک کر دی تو چونکہ آلۂ تناسل کا رجحان اخراج کی جانب تھا

احتلام ہوتا رہا ہے۔ ایسے شخصون کا حشفہ ایستادگی کی حالت مین غیرلچکدار ہوتا ہے اور دو ایک منٹ یا سکنڈ مین منزل ہو جاتا ہے گاہے ہفتہ مین پانچ چھہ مرتبہ احتلام عارض ہوتا ہے۔ قبل پیشاب کرنے کے ایک سفید لسدار شئے جسے مریض منی تصور کرتا ہے خارج ہوتی ہے۔ مریض تھوڑے سے کام سے تھک جاتا ہے اور لکھنے پڑھنے سے دل چرُاتا ہے۔ قبض کی اکثر شکایت کرتا ہے کمر اور پیٹھ مین میٹھا میٹھا درد بتلاتا ہے اور جب بذریعہ کسی آلہ کے یوریتھرا کا امتحان کیا جاوے تو اسٹرکچر پایا جاتا ہے اور کسی خاص مقام پر یوریتھرا کی حس زیادہ پائی جاتی ہے اور آلہ نکالنے کے بعد آلہ کے سرے پر ایک سفید لعابدار چیز لگی ہوئی نکلتی ہے۔ اس چیز کو اگر خوردبین سے ملاحظہ کرین تو پیپ یا اپی تھیلیئم کے ذرات کا ہونا ثابت ہوتا ہے۔ پیشاب مین ترشی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اور لیتیٹ نمک بکثرت ملتے ہین۔ اعضاء تناسل اصلی حالت مین ہوتا ہے اور بعض حالتون مین جب مریض سے دریافت کیا جاوے تو معلوم ہوتا ہے کہ مریض نے کچھ عرصہ تک مجامعت تین تین یا چار چار مرتبہ ایک ایک شب مین کی ہے

کبھی عارضہ سوزاک نہین ہوا اور نہ جلق لگایا صرف کثرت مجامعت سے یہ امر لاحق ہوا ہے

اسوقت مریض کا یہ بیان ہوگا کہ خیزش بخوبی نہین ہوتی دخول کےبعد ہی نزال ہو جاتا ہے۔ چہرہ زرد۔ درد کمر۔ پیشاب مین دقت

تحقیقات مزید سے یہی ثابت ہوتا ہی کہ ایٹونک امپوٹنسی کی بنیاد جلق ۔ سوراک یا کثرتِ مجامعت ہی بعدہٗ یوریتھرا مین سوزش مزمن پیدا ہوکر اس عارضہ کا قیام ہوجاتا ہی اور رفتہ رفتہ سوزش مثانہ کی گردن تک پہونچ جاتی ہی اور مریض مین تمام علامات نیوروا سٹھے نیا یعنی عصبی کمزوری کی موجود ہوتی ہین

ایٹونک امپوٹنسی کے تمام مریضون مین علاوہ سوزش یوریتھرا کے چند خاص علامتین پائی جاتی ہین وہ یہ ہین۔ عام کمزوری اعصاب نخاعی کی ۔ سر کے پچھلے حصہ مین درد ۔ شانہ اور گردن پر ایک قسم کی پھڑکن ۔ یہ علامت اسپائنل کارڈ کے بالائی حصہ کی کمزوری کی دلیل ہی ۔ بعض اوقات دماغی اعصاب کی کمزوری کی علامات نمایان ہوتی ہین مثلاً نسیان ۔ کمزوری قوت حافظہ ۔ عام تکان ۔ تفکرات ۔ سر کا بوجھل ہونا ۔ بینائی کی کمزوری ۔ حواس خمسہ کی خرابی یعنی تمام علامات دماغ کی کمزوری کی نمایان ہوتی ہین اور اگر مریض کی حالت پر بغور نظر کیا جاوے تو معلوم ہوگا کہ ابتداے مرض مین لمبر اسپین کی کمزوری کی علامات نمایان تھین اور رفتہ رفتہ بڑھتی گیئن ۔ نیند بخوبی نہین آتی اونگھنے بیٹھنے مین تکان معلوم ہوتی ہے ۔ ہاتھ پیر سرد ۔ قوت ہاضمہ کمزور ۔ زبان پر میل جما ہوا ۔ نفخ ۔ غذا کے بعد معدہ پر گرانی ۔ طپیدگی قلب ۔ دورانِ سر ۔ قبض ۔ یہ سب علامات موجود رہتی ہین

تشخیص — اس مرض کی تشخیص کے لئے مریض کی عادات حرکات اور زمانہ بلوغت کی کیفیت سے مطلع ہونا ضرور ہی اور جب کوئی مریض زیر علاج آوے تو دریافت کرنا چاہئے کہ اس کی یورتیھرا مین اسٹرکچر تو نہین ہی جسکی وجہ سے یہ عارضہ ہوا ہی چنانچہ اس کے دریافت کرنے کے لئے ملایم بوجی کا استعمال کرنا چاہئے جنکے ذریعہ سے اسٹرکچر یا کرانک انفلامیشن کے انگور جو یورتیھرا مین اکثر پائے جاتے ہین معلوم ہو جاوینگے اور جبکہ کوئی لعابدار چیز بوجی کے سرے پر لگ کر آوے تو خوردبین سے دیکھین ۔ اور جب یورتیھرا مین حس زیادہ ہوتی ہی تو سونڈ یا مٹے لک کتھیٹر کے استعمال سے آسانی معلوم ہوسکتی ہی اور جب کسی قسم کا شبہ ہو تو طبیب بذریعہ انڈسکوپ کے یورتیھرا کی کیفیت دریافت کرے

تجربہ کار طبیب کو اتنی تکلیف اوٹھانی نہین پڑیگی وہ بہت جلد مریض کی علامات وکیفیات ظاہری سے اصلیت مرض کو دریافت کر لیگا یورتیھرا مین جب کسی طرح کی خرابی مثل کرانک انفلامیشن و اسٹرکچر کے ہوگی تو یہ علامتین ظہور مین آوینگی باربار پیشاب کا آنا منی کا درد کے ساتھ نکلنا یا ایک قسم کا بوجھ رکٹم کے چارون طرف پایا جانا ۔ سفید لعابدار چیز کا نائزہ کی راہ سے خارج ہونا احتلام کا اکثر ہوجانا پراسٹیٹ گلینڈ اور پراسٹاٹک حصہ یورتیھرا کی حس زیادہ ہونا جسکا حال رکٹم مین اونگلی داخل کرنے سے طبیب معلوم کرسکتا ہی

انجام- اس عارضہ کا اکثر بخیر ہوتا ہی مریض اکثر شفایاب ہوتا ہی علاج مین بہت وقت نہین ہوتی مگر جب یہ عارضہ کم سنی کی کثرت جلق سے عارض ہوتا ہی تو انجام اچھا نہین اور جب چالیس برس کے بعد لاحق ہو تو مریض کو سمجھا دینا چاہیے کہ قوت اصلی کا حاصل ہونا ناممکن ہی کیونکہ اِس سن کے بعد اصلی قوّت کبھی زائل ہونی شروع ہو جاتی ہی

علاج- دو قسم پر منقسم ہی- اوّل لوکل- دوم جنرل- چنانچہ اوّل مین پہلے اعضاے تناسل کا ملاحظہ بخوبی کرنا چاہیے اوّل اسباب عارضہ کا دفعیہ لازم ہی اگر پرپیوز یعنی قلفہ بڑہا ہوا ہو تو اسکو کاٹ ڈالنا چاہیے اور اگر نائزہ کا سوراخ تنگ ہو تو کشادہ کردینا چاہیے اگر پرپیوز یا حشفہ پر داد وغیرہ ہون تو انکو دفعہ کرنا چاہیے اگر بالانائٹس ہو تو اوسکا ازالہ لازم ہی آلۂ تناسل کے قرب وجوار کے اعضاء مین اگر کسی قسم کی خرابی ہو جس کے باعث امپوٹنسی لاحق ہوئی ہو تو اسکا بھی طبیب کو خیال رکھنا چاہیے مثلاً عوارض مثانہ و معاء مستقیم وغیرہ پس چاہیے کہ امپوٹنسی کے علاج مین ان مقامات کا بھی معائنہ کرلے

(پٹونٹ- امپوٹنسی عموماً قوی الجثّہ آدمی کو ہوتی ہی کہ جنمین یوریتھرا کے پراسٹٹک حصّہ کا انفلامیشن بلاظہور علامات سوزش ہو جاتا ہی اور عام علامت اسکی درد کمر و پشت ہی علاج مین اس امر کا بہت خیال

رہے کہ سنڈیٹو کا استعمال کرایا جاوے اور مریض کو ہدایت کردیجاوے
کہ وہ خیالات تحریک انگیز سے پرہیز کرے شہوت انگیز خیالات کا خیال
ایک ساعت کے لئے بھی دل مین نہ لاوے حرکات ناشایستہ
جلق وغیرہ سے بازرہے۔ مجامعت سے پرہیز عورت کی صورت سے
دور عشق انگیز کتابون کے مطالعہ سے مریض کو بالکل منع کرنا چاہئے
اور مریض مین اگر
باہ کی زیادتی ہو
تو اوسکے بیہودہ
خیالات کی اصلاح
کرنی اور ورزش
کرانے کی ہدایت
کرنی چاہئے۔
یوریتھرا کی خراش
کے دفعیہ کے لئے
بوجی کا پاس کرنا
بہت مفید ہے
بوجی کے استعمال
مین یوریتھرا کے
سوراخ یا قرحہ کا خیال رکھن

اگر قرحہ موجود ہو تو رفتہ رفتہ بڑہانے کی کوشش کرین بوجی ایک
دفعہ داخل کرکے فوراً نکالنا چاہیئے اور دوسری بار بوجی داخل
کرنے مین ۱۰ یا ۲۰ گھنٹہ کا وقفہ دینا چاہیئے اور جب مثانہ کی تحریک
کم ہوتی جاسے اوسی قدر بوجی کو مثانہ مین زیادہ عرصہ تک رکھنا چاہیئے
اور بوجی کے داخل کرنے کا وقفہ بھی کم کرنا حتیٰ کہ ہر روز کی نوبت پہونچاوین
اگر احلیل مین بڑی قسم کا اسٹرکچر موجود ہو تو اُسے بذریعہ آلہ انٹرنل
یوریتھرا ٹوم کے کاٹنا چاہیئے۔ بہتر طریقہ کاٹنے کا یہ ہی کہ پیچھے سے آگے
کو کاٹتا ہوا چلا آوے۔ اور اس اپریشن کے واسطے سرجری کا بخوبی
مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اور بہتر آلہ انٹرنل یوریتھرا ٹومی کے لئے یہ ہی جسکی تصویر یہ ہی

یہ ایک بوجی ہی جسکا سرا مخروطی شکل کا ہی
اور اوس کے اندر ایک باریک سی چھُری
لگی ہوئی ہی جو دبانے سے باہر نکل آتی ہی
جس وقت مین یہ آلہ یوریتھرا کے اندر داخل
کیا جاتا ہی تو اسکا مخروطی سرا اسٹرکچر سے
گذر کر بلاڈر کی جانب کو پہونچتا ہے پھر
اس آلہ کے کھینچتے وقت جبکہ مخروطی سرا
اسکا اسٹرکچر کے مقابل مین پہونچتا ہے
اور وہ چھُری مذکورہ اسٹرکچر مین
شگاف لگا دیا جاتا ہی

بعض حالت مین ایسا ہوتا ہی کہ یوریتھرا کی حس اِس قدر زائد ہوتی ہی کہ
کسی آلہ کے داخل کرنے سے مریض کے جسم مین تشنج پیدا ہوتا ہی بلکہ بعض
دفعہ بیہوش ہو جاتا ہی پس ایسی حالت مین تاوقتیکہ حس کم نہ ہو کوئی
آلہ داخل نہ کرین اور اِسکے دفعیہ کا عمدہ نسخہ یہ ہی

کلورل تین گرین۔ بروماےڈ پٹاسیم ۱۰ گرین۔ ایک اونس پانی مین حل کر کے
انجکٹ کرین۔ اور ۳ گرین برومائڈ۔ ۱۰ قطرہ ٹنکچر کنےبس انڈیکا۔ ٹنکچر جلسی می ام کے
پانچ قطرہ ملا کر ہر آٹھ گھنٹہ بعد پلا دین۔ گرم پانی مین تابکمر مریض کو بٹھا دین
اسس ترکیب سے انفلامیشن اور حس رفتہ رفتہ کم ہوتی جاتی ہی اور یوریتھرا
کے اندر کے انفلامیٹری گرانیولیشن کے واسطے نائٹریٹ آف سلور کا
سولیوشن بہت مفید ہی اور اِسے بذریعہ پچکاری کے داخل کرنا چاہیے
اور اِس کے داخل کرنے کے لئے ایک خاص پچکاری جسمین ایک ڈرام
لوشن آسکتا ہی اکسپلورل یوریتھرا کے اندر داخل کر لینا چاہیئے اور
بعد ازان سوراخ کے ذریعہ سے لوشن کو مقام مذکور تک پہونچانا چاہیے
مگر قبل اس کے مثانہ کو خالی کر لینا چاہیئے اور مریض کو اس امر کی
ہدایت کر دینی چاہیئے کہ دوا کے استعمال کے بعد چند گھنٹہ تک
لیٹا رہے۔ ان احتیاط سے درد اور بار بار پیشاب کی حاجت بہت بلد
دفع ہو جاتی ہی۔ نائٹریٹ آف سلور کا لوشن دس گرین سے ۳۰ تک کا
استعمال کرنا چاہئے۔ اگر اکسپلورل موجود نہ ہو تو ۱۰ ام کتھیٹر سے
کارروائی ہو سکتی ہی۔ جس کی تصویر یہ ہی
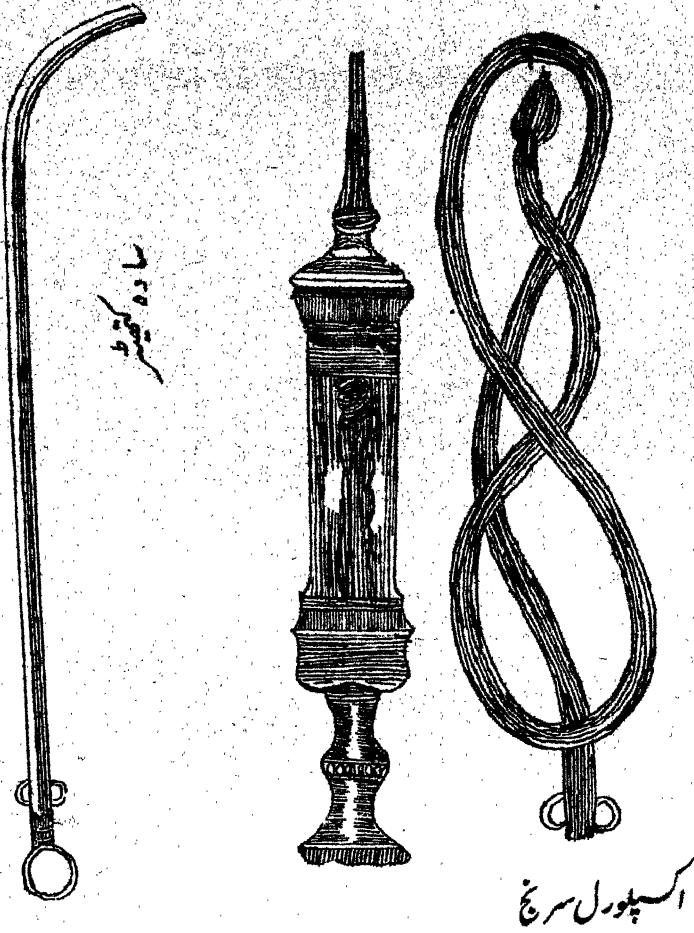
علاوہ نائٹریٹ آف سلور کے ٹینن گلیسرین کے ہمراہ استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے
کوکین کے استعمال سے بھی بعض ڈاکٹرون کی راے مین بہت فائدہ ہوتا ہے
کیونکہ کوکین کے سولیوشن کی پچکاری دینے سے حس کم ہو جاتی ہے

اگر عارضہ رو بصحت نہ لاوے تو پرنیم مین مڈین رافی کے ایک جانب
فلائنگ بلسٹر کے استعمال سے بہت نفع ہوتا ہی بلسٹر کے لگانے کا بہتر
وقت صبح کا ہی شب کو لگانے سے مریض کو تکلیف ہو گی اس امر کا خیال
رہے کہ اسکروٹم پر آبلہ نہ پڑ جاوے

دوم جنرل یا عام علاج- طبیب کو اس امر کا بڑا خیال رکھنا چاہئے
کہ ہیجی و مشتہی چیزین مثل فاسفورس- اسٹرکنیا و کنتھرائڈیز وغیرہ کا
استعمال بالکل نہ کرین کیونکہ اس حالت مین جنیٹو یوریزی آرگنز اور اسپائنل
کارڈ کی تحریک زیادہ ہوتی ہی اور مناسب اوسکا روکنا ہی انکے استعمال
سے بجز نقصان کے کوئی صورت فائدہ کی معلوم نہین ہوتی
بروما ئڈ آف پٹاسیم کا استعمال بہت مفید ہی اس کے استعمال سے اوّل تو
قوت باہ ایسی حالت مین آجاتی ہی کہ ہر ایک دوا کا اثر ہوتا ہے اور
دوم پیشاب کی ترشی کی اصلاح بھی ہوتی رہتی ہی- سوم یور یتھرا کی
میوکس ممبرین پر دافع تحریک کا اثر ہوتا ہی تیس تیس گرین کا استعمال
آٹھ آٹھ گھنٹہ بعد کرنا چاہئے اور اس بات کا خیال رکھین کہ مریض پر
غفلت کی حالت نہ آنے پاوے اور اگر دن کے استعمال سے مریض کو
غفلت طاری ہو تو شب کو سوتے وقت ایک ڈرام دینا چاہئے اور اگر
اس کے استعمال سے مریض کو کسی قسم کی تکلیف مثل کمزوری یا جسم پر دانہ
نکلنا وغیرہ یا دوسری علامات برومزم کی عارض ہون تو اسکا استعمال
کچھ عرصہ کے لئے موقوف رکھنا چاہئے اور اگر اسکے استعمال کرتے وقت

اس دوا کے جسم مین جمع ہونے کی علامات معلوم ہون تو اوس کے دفعیہ و اخراج کی غرض سے مدرات کا استعمال مثل نائٹریٹ اور بائی ٹارٹریٹ آف پٹاس کے استعمال کرین

اگر مریض کمزور ہو تو صرف سنکونا ایک ڈرام ہمراہ تین[۳] گرین کونین کے دین اور ۵ منم ٹنکچر اسٹیل تین دفعہ دن مین دینا چاہیے

اور اگر مریض قوی الجثہ دموی مزاج ہو تو بروماےڈ کے ساتھ ٹنکچر جلسے منم یا ٹنکچر ورا ٹیم وریڈی شامل کر دین یا انفیوژن ڈجی ٹیلس شامل کر دین اور بعوض برومائڈ کے مونوبرومائڈ آف کیمفر دس[۱۰] یا بارہ[۱۲] گرین ۲۴ گھنٹہ مین استعمال کرین۔ لیکن یاد رکھو کہ یہ دوا ایسی سریع التاثیر نہین ہے جیسے برومائڈ

اور جب آلہ تناسل ٹھنڈا اور بوجہ عضلاتی تشنج کے سخت ہو جاوے تو اٹروپین[۱] کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہی کیونکہ ارکٹائیل ٹشیو کے عضلاتی ریشون کو ڈھیلا کر دیتا ہی اور نیز جالدار غانے جن مین خون جاتا ہی ڈھیلے پڑ جاتے ہین اور خون کے اندر رہانے مین آسانی ہوتی ہی اور نیز اس دوا کا فائدہ احتلام کم کرنے مین جو اس حالت مین بہ کثرت ہوتا ہی قابل تعریف ہی $\frac{1}{\text{۱۰۰}}$ حصہ گرین علی الصباح بطور سولیوشن کھلانا چاہیئے اور اگر اسکے استعمال سے تکلیف مثل خشکی زبان پتلی کشادہ ہونے سے بصارت کی کمی یا شدت تشنگی وغیرہ نمایان ہون تو بہتر ہی

---

[۱] یہ دوا زہر ہی بہت ہوشیاری سے استعمال کرنی چاہیئے ۱۲

کہ مریض کو سوتے وقت کھلائین تاکہ یہ اثر تکلیف دہ نیند کی حالت مین گذر جائے

بعوض برومائڈ کے مثل کیمفر لیپولن وغیرہ دوسری ادویات کے استعمال پر ایسا بھروسا نہین ہی جیسے برومائڈ پر

بعض طبیب آرسنک کا استعمال برومائڈ کے عوض مین کرتے ہین مگر اس سے وہ اثر پیدا نہین ہوتا ہان اگر زیادہ مقدار مین کھلائی جاوے تو دوران خون اور عصبی طاقت کو کم کرکے ایسی حالت ظاہر کرتی ہی جیسے برومائڈ کا فائدہ ہوتا ہی مگر حقیقت مین وہ بات نہین ہی

ڈاکٹر شیخ سبحان علی صاحب فرماتے ہین کہ برومائڈ آف پٹاسیم کو فولرز سولیوشن کے ہمراہ ملاکر پلانا بہت نافع ہی اور فولرز سولیوشن برومائڈ کا مصلح ہی اور برومائڈ ایکنی کے حدوث کو بھی روکتا ہی

نسخہ

برومائڈ آف پٹاسیم	۲۰ گرین	gr. xx.
لائکر آرسنی کیلس	۵ منم	m. v
سیرو پس ارنشیائی	ایک ڈرام	ʒi
پیپرمنٹ واٹر	ایک اونس	℥i

یہ ایک خوراک ہی ایسی ایک خوراک صبح اور ایک رات کو سوتے وقت علاوہ کھلانے ادویات کے گرم پانی مین جسکی حرارت ۹۵ فرنہایٹ ہو بٹھلانا تحریک اور سوزش کے لئے نہایت مفید ہی بہتر طریقہ یہ ہی

صبح وشام پندرہ پندرہ منٹ تا بکمر پانی مین بٹھلا دین اور اگر غسل سے قباحت ہو تو گرم پانی مین جسکی حرارت ۱۰۰ درجہ کی ہو پرینیم اور پشت پر اسپنج لگا دین

بعض طبیب سرد پانی کے استعمال کو لکھتے ہین مگر اس سے تکلیف ہوتی ہے علاوہ ان کے قبض کا ضرور خیال رکھین رکٹم مین کبھی سخت فضلہ جمع ہونے پائے گنگنا پانی ہر صبح بذریعہ پچکاری رکٹم مین داخل کرین اس سے دو فائدے ہین اوّل صاف ہونا رکٹم کا۔ دوم پراسٹیٹ اور اوس کے گرد نواح مین آرام سا معلوم ہوتا ہے اور اگر بوجہ تشنج رکٹم کے عضلاتی ریشہ کی پچکاری کے استعمال سے مریض کو تکلیف ہو تو دفعہ مرض کے لئے اس نسخہ کا استعمال مفید ہوگا

اکسٹراکٹ کالوسنتھ	۲ گرین	gr. ii
اکسٹراکٹ نکسوامیکا	½ گرین	gr ½
اکسٹراکٹ بلاڈونا	1/10 گرین	gr 1/10

شب کو سوتے وقت اور دو ڈرام ایپسم اور روشیل سالٹ صبح کے وقت دین بدہضمی کی شکایت ہو تو اسکا دفعیہ کرین غذا کی طرف بھی خیال رہے یعنی زود ہضم لطیف غیر محرک ہونی چاہئے

کافی شراب چاے اور گرم مصالحہ سے پرہیز اور شام کی غذا بہت ہی ہلکی ہو مریض کو سخت بچھونے پر سونا چاہئے اور سوتے وقت اور علی الصباح مثانہ کو پیشاب سے خالی کرنا چاہئے صبح کے وقت اگر استادگی ہو جس سے

مثانہ کی پڑی ظاہر ہوتی ہو تو فوراً مثانہ کو خالی کردین
گھوڑے کی سواری سے پرہیز۔ بگھی وغیرہ کی سواری مین نشیب و فراز کی جگہ نہ جاوین۔ ان باتون سے کہ جس سے جنیٹل آرگنز مین خون جمع ہونے کا اندیشہ ہو مریض کو گریز کرنا چاہئے
اگر اسپائنل اور سیریبرل اعصاب کی کمزوری کی علامات نمایان ہون تو مریض کو جسمانی اور دماغی محنت سے پرہیز لازم ہی
یہان تک تو بیان یوریتھرا کے پراسٹک پورشن کی زیادتی حس وانفلامیشن کے وغیرہ کا کیا گیا اور حقیقت مین یہ ترکیبین پورے پورے طور پر اگر عمل مین لائی جاوین تو مریض کو بھی بہت فائدہ معلوم ہوگا اور بعض دیگر حالات مین اَور علاج کی ضرورت نہ ہوگی بعض مریضون مین یوریتھرا کی صحت کے بعد بھی کسی قدر سوزش باقی رہتی ہی استادگی بخوبی نہین ہوتی انزال جلد ان حالاتون مین جوکہ بہت کم پائی جاتی ہین یوریتھرا کے پراسٹک حصہ مین خراش نہین ہوتی مگر اسٹرکچر پایا جاتا ہو اسکی اصلاح بذریعہ اپریشن کرکے ادویہ مقویہ کے استعمال سے حالت صحت پر مریض کو لانا چاہئے عمدہ نسخہ یہ ہی

ٹنکچر فرائی	۱۵ قطرہ	m. xv
ٹنکچر نکسوامیکا	۵ قطرہ	m. v
کونین	دو گرین	gr. ii

قبل غذا شکر کے ہمراہ
اگر یہ نسخہ مزاج کے موافق نہ ہو تو فاسفیٹ آف ایرن اسٹرکنیا اور کونین کا

استعمال چاہیے یا یہ نسخہ

کونین	دو اسکروپل	℈ ii
سلفیٹ آف ایرن	دو اسکروپل	℈ ii
فاسفیٹ آف زنک	دو گرین	gr. ii
ارسینس ایسڈ	آدھا گرین	gr. ½
اسٹرکنیا	$\frac{1}{4}$ گرین	

اسکی گیارہ گولیان بناکر دو دو گولیان آٹھ آٹھ گھنٹہ بعد کھلاوین یا آٹھ آٹھ گھنٹہ بعد دو دو ڈرام لیکوائڈ اکسٹرکٹ ڈیمیانا[1] کا استعمال بہت مفید ہوتا ہی بعد ازان ٹھنڈے پانی سے غسل دین اور لمبر ریجن پر ٹھنڈے پانی کا ترییرا۔

[1] ڈیمیانا کے پتے امریکا کے ملک سے لاتے ہین۔ خواص اسکے مقوی باہ تجربے مین آئے ہین۔ اسکا اکسٹراکٹ یعنی رُب جسکو اکسٹراکٹم ڈیمینی لیکوئیڈم کہتے ہین باہ کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہی

طریقہ اسکے رُب تیار کرنے کا یہ ہی کہ پتون کا سفوف کراتنے پانی مین جسمین وہ ڈوبے رہین شب کو بھگودین صبح کو ہلادین اور پھر رکھ چھوڑین اسی طرح ۴۸ گھنٹہ بھگو کر چھان کر ہلکی حرارت سے خشک کرلین لیکن بالکل خشک نہین کرتے کسی قدر تلار رکھتے ہین۔ اس رُب کی خوراک ایک ڈرام سے دو ڈرام تک ہی

اگرچہ اس کی تاثیر مقوی عصب کی ہی لیکن کمی باہ مین بہت نافع سمجھی جاتی ہے میرے دوست ڈاکٹر رجب علی نے آدہا آدھا ڈرام دن مین دو یا تین دفعہ کھلایا اور مجھ سے بیان کیا کہ نہان مفید ہی ۱۲

بہتر طریقہ یہ ہی کہ پانی کو ۶۰ درجہ کی حرارت سے ڈالنا شروع کرکے ۴۴ درجہ پر
لائین - پرینیم پر ٹھنڈے پانی کا فوارہ چھوڑنے سے اَوْر زیادہ فائدہ ہوگا
اور مقامات مذکورہ کو دبانے اور ملنے یا موٹی تولیا سے رگڑنے سے بہت فائدہ
یا یوریتھرا کے پراسٹٹک پورشن پر ٹھنڈا پانی بذریعہ اس آلہ کے پہونچا وین
جس کی تصویر یہ ہی
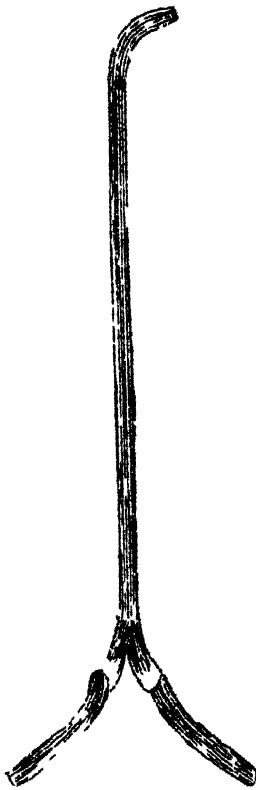
بجلی کا استعمال بھی کرائین بہتر طریقہ
اسکا یہ ہی کہ گالوینک بیٹری کے پازیٹیو
یا اینوڈ سرے کو اسپائنل کارڈ کے
لمبر حصہ پر رکھین اور نگیٹیو یا کرتھوڈ سرے
کو پرینیم پیلنس کارڈ ٹسٹیکل اور قضیب کے
گرد لگائین پہلے تو بجلی دو یا تین منٹ
استعمال کرین اور بعدہٗ وقت بڑہا وین
اور اگر فائدہ اِس سے بہت جلد ظہور
مین نہ آوے تو نگیٹیو سرا بذریعہ کتھیٹر
یوریتھرا مین داخل کرین اور پازیٹیو سرا
پرینیم اور اعضاے تناسل کے مختلف
مقامون مین لگا وین لیکن اِس کے
استعمال مین بڑا لحاظ رکھنا چاہیے کہ یوریتھرا مین انفلامیشن نہ ہو جاوے
گالوینک بیٹری کے استعمال مین پہلے پہل موج کی تعداد کم ہو اور

پھر رفتہ رفتہ بڑہاتے جاوین۔ اگر گالوینک الکٹرسٹی سے فائدہ ظہور مین نہ آوے
اور مقامات مذکورہ مین پراسس کا شبہہ ہو تو فریڈک الکٹرسٹی کا استعمال کرین
اگر اعضاے تناسل کی جلد کی حس کم ہوگئی ہو تو الکٹرک برش کا استعمال کرین۔
علاوہ ان ترکیبون کے تبدیل ہوا۔ سفر۔ ورزش۔ تفریح طبع۔ سمندر کا غسل۔
لطیف غذا۔ عمدہ شراب سے جسم کو قوت دینی چاہیے اور جب مریض شفایاب ہو
تو اوسکو سمجھا دین کہ وہ بہت پرہیز سے رہے یعنی صحبت نہ کرے ورنہ عارضہ
کے عود کر آنے کا احتمال ہی چونکہ یہ عارضہ نوجوانون کو ہوتا ہی اور جب شادی
کے دن قریب ہوتے ہین تو علاج کی بہت ضرورت ہوتی ہی۔ پس چاہیے کہ
کچھ عرصہ تک شادی نہ کرے اور شہوت انگیز خیالات اور صحبت بد سے
پرہیز رکھے

علاج دوسری قسم کی ایٹونک امپوٹنسی کا

اوپر کے بیان سے ناظرین کو معلوم ہوا ہوگا کہ ایٹونک امپوٹنسی مین یوریتھرا کے
پراسٹٹک حصہ کی حس زیادہ ہو جاتی ہی اور ایک قسم کا کرانک انفلامیشن
عرصہ تک قائم رہتا ہی مگر واضح رہے کہ بعض حالتون مین علامات امپوٹنسی کی
اوبھر آسے جاتے ورزش یا کرانک انفلامیشن کے بھی موجود ہوتی ہین
ان حالتون مین درحقیقت خود پراسٹیٹ گلینڈ کا انفلامیشن ہوتا ہے
[illegible] سے قوت باہ کے نظام اعصابی مین جو لمبر ریجن مین واقع ہین
[illegible] ہو جاتا ہی
پہلی قسم مین کہ جسمین یوریتھرا کے اندر سوزش پیدا ہو جاتی ہے عموماً

قوی الجثۃ ومضبوط آدمیون کو لاحق ہوتی ہی جن مین قبل زائل ہونے
قوت باہ کے یوریتھرا کے انفلامیشن کی علامات ظاہر ہو جاتی ہین۔
دوسری قسم کہ جسمین یوریتھرا کی حس زیادہ نہین ہوتی عموماً جلق سوزاک
وغیرہ سے لاحق ہوتی ہے اسٹرکچر بھی پایا جاتا ہے۔ مگر ہر ایک
کیس مین نہین۔ بقیہ علامات ویسی ہی پائی جاتی ہین اور علاج بھی
ویسا ہی ہے

سائکی کل امپوٹنسی

دماغ کو قوت باہ کی زیادتی یا کمی پر بہت بڑا اختیار ہی اور جب امپوٹنسی
کسی ایسی وجہ سے کہ جسمین دماغی علاقہ ہو تو اوسکو سائکی کل امپوٹنسی
کہتے ہین مثلاً غم۔ تردد۔ فکر وغیرہ کے سبب قوت باہ مین فرق کا آجانا
اور یہ بات تو ہر ایک شخص کے تجربہ مین آئی ہوگی کہ جب خیال ایسے
کام کی طرف مائل ہو کہ جسمین باہ سے کچھ علاقہ نہ ہو تو مدّت گذر جاتی ہی
کبھی شہوت ہوتی نہین۔ بعض وقت ایسا ہوتا ہی کہ ایک جوان شخص صحیح
وسالم جسکی باہ مین کسی طرح کا فتور نہین ہی مگر اوسکو کبھی مجامعت کا
اتفاق نہین ہوا اور اوسکی شادی نئی نئی ہوتی ہے۔ شب زفاف مین
ایک قسم کا تپاک قلب یا گھبراہٹ ایسی طاری ہو جاتی ہے کہ بیچارہ
مجامعت پر قادر نہین ہوتا

ایسے واقعے بھی ظہور مین آئے ہین کہ مجامعت کے وقت اگر کوئی شخص
یک بیک کسی شخص کے آجانے سے چونک پڑے۔ یا اوس عورت کے

رشتہ دار جیکے ساتھ مجامعت کرتا ہو یک بیک گرفتار کریں تو صرف شہوت اوس کی اوسی وقت کے لیے زائل نہیں ہوتی بلکہ برسوں تک خواہش مجامعت نہیں ہوتی۔

کسی شخص پر اگر کسی وجہ سے ایک بڑا خوف طاری ہو جاسے تو اس سے بھی یہی کیفیت طاری ہوتی ہی۔ کسی عزیز رشتہ دار کی موت کی وجہ سے قوت باہ تھوڑے دن کے لیے بالکل جاتی رہتی ہی

وجد اور زیادتی خوشی سے بھی کچھ عرصہ کے لیے شہوت جاتی رہتی ہی

عورت کی بدصورتی یا اوسکی جانب سے نفرت پیدا ہونے کے باعث باہ مفقود ہو جاتی ہی۔ نامردی بعض وقت صرف خیال سے بھی پیدا ہو جاتی ہی بعض حالت مین مریض کا صرف یہی خیال کہ مجامعت پر قادر نہ ہوگا ناکامیابی کا باعث ہو جاتا ہی

بعض حالتون مین ایسا ہوتا ہی کہ جب پہلے موقع مجامعت کا اتفاق ہوتا ہی قبل اسکے کہ دخول ہو انزال ہو جاتا ہے جس سے مریض کو ناامیدی ہو جاتی ہی مگر تھوڑی دیر بعد دوبارہ کے قصد مین کامیابی حاصل ہوتی ہی۔ مگر یاد رہے کہ ایسے لوگون مین بھی ممکن ہے کہ پیدا ہونیکے پہلے کسی حصہ مین شاید کسی قسم کا فتور ہو پس چاہیئے کہ قبل اسکے کہ مریض کی تشفی کرے اسکا معائنہ کرلے

وجوہات بالا سے امپوٹنسی جو ظہور مین آتی ہی اگر طبیب ذرا غور کرے تو معلوم ہو جائیگا کہ وہی لوگ کہ جنھون نے جلق وغیرہ لگائی ہے اور

جن کو اپنی قوت باہ پر پورا پورا اعتبار نہین ہے اس عارضہ مین مبتلا ہوتے ہین۔

علاج وہم کا کرین۔ اگر پرہیپو تر بڑہا ہوا ہو تو اُسکا علاج کرین غذا۔ غسل۔ ورزش۔ خیال کا دفعیہ۔ ٹنکچر ڈیمیانا اور فاسفورس کا استعمال کرین

سمُومیٹک امپوٹنسی

قوت باہ گاہے گاہے کم ہو جاتی ہے گو بالکل زائل نہین ہوتی اور یہ کیفیت اشیاء محذرہ کے باعث جن کا اثر دماغ پر ہوتا ہے ظہور مین آتی ہے مثلاً افیون۔ کلورل۔ مارفیا۔ اور برومائڈ بنگ وغیرہ۔ نیز ارسنک۔ اینٹیمُنی۔ ایوڈین۔ لڈ۔ سلفائڈ آف کاربُن کے۔ ان اشیاء کے استعمال سے تمام جسم مین خاصکر نظام عصبی و اعضائے تناسل پر بہت خرابی واقع ہوتی ہے

بعض اطبّاء نے اپنے تجربہ مین یون لکھا ہے کہ عرصہ تک مارفیا کے ہیپوڈرمک انجکشن سے باہ ساقط ہو جاتی ہے اور بھنگ کے کثرت استعمال سے باہ عموماً کم سنی مین چلی جاتی ہے نیز ارسنک کے کثرت استعمال سے عوارض جلدی مین یہ عارضہ ظہور مین آتا ہے

روزن تھال صاحب نے لکھا ہے کہ ایک شخص کے رہنے کے مکان مین جو کاغذ دیوار پر چسپان تھے اومین ارسنک ہونے کے سبب اوسکو یہ عارضہ ہو گیا

عرصہ تک مرکبات ایوڈین کے استعمال سے باہ یک قلم جاتی رہتی ہی دماغی و نخاعی صدمات سے بھی یہ عارضہ ظہور مین آتا ہے۔ فتور عصبی اور آلات الہضم و آلات بول سے یہ عارضہ لاحق ہوتا ہی اسپائنل منجائیٹس لوکوموٹر اٹکسی۔ البومینیریا۔ ذیابیطس۔ بدہضمی۔ مائلائیٹس اسپائنل منجائیٹس وغیرہ سے یہ عارضہ ہوجاتا ہی

انجام و علاج۔ جبکہ اینٹی افروڈیزیک ادویات کے استعمال سے لاحق ہو تو بعد اخراج ان ادویات کے جسم سے قوت اصلی حالت پر آجاتی ہی مثلاً لڈ۔ ارسنک وغیرہ۔ مگرجب دماغی یا نخاعی عارضہ سے ہو تو انجام برا ہے اور جب یہ عارضہ نخاع کی خرابی سے ہو تو بعد دفع ہونے علامات اریٹیشن کے مقویات کا استعمال کرانا چاہیئے۔ مثلاً فاسفورس فاسفائڈ آف زنک۔ ٹھنڈے پانی کا غسل۔ بیٹری اسپائنل کارڈ و خصیتین اور اعضاے تناسل وغیرہ پر۔

متفرق نسخہ جات

فاسفورس	چالیسوان حصہ گرین کا	gr. 1/40.
ٹنکچر کنتھرائیڈس	دس قطرے	mx.
گلیسرین	آدھا ڈرام	3ss

مجامعت سے چار گھنٹہ پیشتر کھانا چاہیئے

اکسٹراکٹ نکسوامیکا	ایک گرین	gr. i
فاسفائڈ آف زنک	آدھا گرین	gr ½

لیکوئڈ اکسٹراکٹ آف ڈمینی سولہ گرین

اس کی چار گولیان بناوین چار چار گھنٹہ بعد کھلاوین

مجلوق کو جلق کی عادت ترک کرانے اور صحبت داری سے پرہیز رکھنے کے بعد یہ نسخہ مفید ہوتا ہی

ٹنگچر نکسوامیکا
ٹنگچر اسٹیل } ہموزن
ٹنگچر کنتھرائیڈیز

سب کو ملا کر دس دس قطرے انفیوژن کواشیا کے ساتھ دن مین تین مرتبہ پلانے سے چند دنون مین بالکل اچھا ہو جاتا ہی

دیگر گولیان جو باہ کو بڑھاتی ہین

رڈیوسڈ ایرن	ایکسو پچاس گرین	gr. cl.
کمپونڈ پوڈر آف ٹراگاکانتھ	بیس گرین	gr. xx.
فاسفورس پوڈر	ایک گرین	gr. i
گلیسرین	ایک ڈرام	ʒi

پہلے فاسفورس کو گلیسرین مین حل کر لین پھر اور دواؤن کو ملا کر گوند کے پانی مین ملا کر پچاس گولیان بنالین ایک گولی شب کو کھلا دین۔ خالی معدہ مین نہ دین۔

فاسفورس اور کچلہ کی گولیان۔ یہ گولیان کربائی فاسفورس کے نام سے مشہور ہین۔ یہ گولیان شدید ضعف دل و دماغ مین

یا ایسی صورت مین کہ تھوڑی محنت سے تکان بہت ہو تی ہو دیتے ہین غالباً یہ گولیان خواہش نفسانی کو ترقی دیتی اور باہ زیادہ کرتی ہین کثرتِ جماع سے باہ ساقط ہونے۔ منی پتلی پڑ جانے مین بہت فائدہ ہوتا ہی لیکن اسکے استعمال کے وقت بہت ہوشیاری چاہیے

نسخہ

سافٹ پل آف فاسفورس	ڈیڑھ گرین	gr. iss
اکسٹراکٹ نکسوامیکا	آدھا گرین	gr. ss

اِسکی دو گولیان بناوین اسمین فاسفورس ۴/۱ حصہ ایک گرین کا ہی- ایک یا دو گولی روز صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دو تین ہفتہ دے سکتے ہین

دیگر گولی

سافٹ پل آف فاسفورس	دو گرین	gr. ii
اکسٹراکٹ کنے بس انڈیکا	آدھا گرین	gr. ss

اسکی دو گولیان بناوین- فاسفورس ۱/۵ گرین ہی

دیگر گولی

سافٹ پل آف فاسفورس	ڈیڑھ گرین	gr. iss
رڈیوسڈ ایرن	تین گرین	gr. iii
اکسٹراکٹ نکسوامیکا	آدھا گرین	gr. ss

اسکی دو گولیان بناوین

یہ نسخے قرابادین جدید سے نقل کئے ہین مگر مقدار خوراک کم کر دی ہی

عورتون کے امراض مین

—— • ✻ ✻ ✻ • ——

اس مین آٹھہ فصلین ہین

فصل اوّل - حیض کے کم یا زیادہ ہونے مین

فصل دوم - حیض کے بند ہو جانے مین

فصل سوم - مدرحیض دواؤن اور طریق استعمال مین

فصل چہارم - کثرت طمث کے روکنے کے بیان مین

فصل پنجم - عقیمہ کے بیان مین

فصل ششم - بوقت ضرورت رحم کی تاثیر کے تبدیل کرنے مین

فصل ہفتم - شرمگاہ کے تنگ یا فراخ کرنے مین

فصل ہشتم - اسقوط حمل کے روکنے مین

فصل اوّل حیض کم یا زیادہ ہونے مین

چونکہ حیض کی کمی وبیشی جاننے کے واسطے حیض طبیعی کا جاننا ضرور ہے لہذا حیض طبیعی کی کیفیت کتب ڈاکٹری و یونانی سے لکھی جاتی ہے

جاننا چاہیئے کہ جوان بالغ عورتون کے خصیۃ الرحم سے ماہواری ایک اووم نکلا کرتا ہی اور جب یہ نکلنے کو ہوتا ہی تب رحم کی گلٹیان اور رگین اور میوکس ممبرین اور خصیۃ الرحم اجتماع خون کے باعث بڑے ہوجاتے ہین اور رحم بذاتِ خود بھی بسبب دبیز ہونے اپنی میوکس جھلّی کے بڑا اور وزنی ہوجاتا ہی اسوجہ سے قدرت نے واسطے رفع کرنے اجتماع خون کے عورتون مین حیض جاری کیا

بعض ڈاکٹر کہتے ہین کہ پردۂ اندرونی رحم اُدھڑجاتا ہی جسکے باعث رگین برہنہ ہوجاتی ہین اور ان سے خون خارج ہوتا ہے اسکو انگریزی مین مینسز یا کٹامینیا یا منتھلی کورس کہتے ہین اسکا اجرا ہونا عورتون مین دلیل بلوغت سمجھی گئی۔ یہ ایک سرخ یا سیاہی مائل گاڑھی لسدار رطوبت ہی جو بحساب قمری ہر مہینے مین اٹھائیسوین روز ایک مرتبہ جاری ہوتی ہی اگرچہ شکل مین مثل خون کے ہوتی ہی لیکن اسمین فایبرن نہین پایا جاتا اسی وجہ سے کیفیت انجماد اسمین نہین ہوتی۔ بُو خاص طرح کی یا ناگوار مقدار اس کی چار اونس سے دش اونس تک حسب قوت عورات کے دیکھی گئی ہی لیکن اکثر تینؔ چھٹانک یا چھ اونس آتا۔ سرد ملکون مین

اسکا آغاز پندرھوین سولھوین سال مین اور گرم ملکون مین تیرھوین چودھوین سال اور بعض اوقات بارھوین سال مین بھی دیکھا گیا

انقطاع اسکا اکثر ۴۵ سے ۵۵ سال کی عمر تک اور کمتر ۶۵ سال کی عمر مین ہوتا ہے

یونانی کتابون مین زمانہ آغاز کم سے کم دس برس زیادہ چودہ برس اور انقطاع کم سے کم ۳۵ برس اور زیادہ ساٹھ برس لکھا ہی

غرض آغاز اسکا سن و سال پر بھی یکسان نہین ہی دولتمندون کی نازپروردہ لڑکیون کو جن کو ہر طرح کی آسائش اور بیفکری ہوتی ہے بہ نسبت مفلسون کی لڑکیون کے جلد حیض آنے لگتا ہی

نیز کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن جاری رہتا ہی اور ڈاکٹری کتابون مین تین دن سے سات دن تک اسکے اجراء کے مقرر ہین صاحب کامل نے سات دن سے زیادہ کے اجراء کو حیض غیر طبیعی لکھا ہی

بعض عورتون مین مسّہ بواسیری یا ناک یا اَور کسی مقام سے بجاے حیض کے خون جاری ہو جاتا ہی۔ چنانچہ مؤلف نے بچشم خون ایک بالغ لڑکی کو دیکھا جسکے سر کے پرانے زخم سے ہر مہینے خون جاری ہوجاتا تھا یہ قدرت خداوندی ہی اسمین عقل کام نہین کرتی

علامات۔ جب حیض آنے والا ہوتا ہی تو تمام جسم مین ایک تنہ یا ہل چل مچ جاتی ہی جس سے جسم بوجھل معلوم ہوتا ہی۔ دردسر ہوتا ہی پیڑو اور جنگاسون مین گرانی اور بوجھ۔ زیر ناف میٹھا درد۔

سستی و کاہلی۔ کمزور عورتوں کو خفیف بخار۔ عورت قدرے بے چین رہتی ہے

مختصر الکلام حیض کا ایام مقررہ پر معمولی طور سے بمقدار مناسب جسم و حال عورات دلیل صحت اور نہ آنا یا کم آنا یا زیادہ آنا بُرا ن قطعی دوسرے مرض کی ہے لیکن جب اس کا آغاز ہوتا ہے تو اوسکی آمد بیقاعدہ ہوتی ہے یعنی کسی مہینے میں کم کسی میں زیادہ کسی مہینے بالکل نہیں آتا۔ بعض دفعہ تکلیف سے بعض دفعہ بلا تکلیف۔ غرض ایک سال یہی کیفیت رہتی ہے پھر باقاعدہ آنے لگتا ہے

اور جب حیض کا زمانہ رخصت ہوتے پر ہوتا ہے تو پہلے اسکی مقدار گھٹنے لگتی ہے پھر رنگت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ گاہے ایک دو مہینے بند رہتا پھر جاری ہو جاتا ہے آخر کار بالکل بند ہو جاتا ہے

الغرض حیض کا باقاعدہ آنا عورت کی خوش نصیبی اور بے قاعدہ ہونا اوسکی شامت اور خرابی سمجھی جاتی ہے

حیض کے ایام میں عورتوں کو غسل کرنا۔ سرد ہوا میں رہنا۔ بارش میں بھیگنا۔ کودنا پھاندنا۔ گرم چیزوں کا کھانا۔ خاوند کے ساتھ ہم بستر ہونا منع ہے ان باتوں کی احتیاط نہ کرنے سے مختلف عوارضات میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے

اوپر لکھے ہوئے بیان سے معلوم ہو گیا کہ جملہ عورتوں میں مقدار وقت و تعداد ایام وغیرہ یکساں نہیں ہوتیں جن کی نسبت سے حیض کی کمی

زیادتی کو بتلا سکین لیکن ایک نہایت عمدہ طریقہ جس سے ہر ایک عقلمند
وہوشیار عورت اسکی افراط وتفریط جان کر طبیب کی طرف رجوع کر سکتی ہی
یہ ہی کہ ہر ایک عورت جب اپنے باقاعدہ حیض ہونے کے وقت پر پہونچے
تو اوسکو چاہیئے کہ تعداد ایام ماہواری و مقدار خون روزینہ پر نہایت
غور کرتی رہے جب چند ماہ یا سال ایک ہی کیفیت کے ساتھ گذر جائین
توجان لے کہ میرے واسطے یہی حیض باقاعدہ ہی
اب اگر ایام کی تعداد کم یا زیادہ ہو جاوے یا مقدار خون کی گھٹ بڑھ جاوے
توسمجھ لے کہ اس مین نقص عائد ہوا اور یہ مختلف قسم کے امراض کا
باعث ہوگا
ساتھ ہی اس کے عورت کو یہ بھی خیال کرنا چاہیئے کہ جسوقت مین ...
خون کی آمد کی مقدار اور تعداد ایام کو ٹھیک باقاعدہ خیال کیا تھا
اُس زمانہ مین نحیف و لاغر یا موٹی و توانا بے فکر اور خوشدل تھی اور
اب جو کمی واقع ہوئی یا زیادتی تو پہلی حالت مین کچھ فرق آگیا یعنی
دُبلی تھی موٹی ہوگئی یا موٹی تھی اب لاغر ہوگئی یا جب خوشدل تھی
اب فکرمند ہون پایا۔ اگر یہ سب امور باعث موجود نہون اور حیض کے
آغاز یا انجام کا وقت بھی نہ ہو کیونکہ جب حیض آنا شروع ہوتا ہی
تو پہلے تھوڑا تھوڑا آتا ہے اس کی وجہ یہ ہی کہ اعضاے تناسل نے
پوری نشو و نما نہین پائی اور جب بند ہونے کو ہوتا ہے تب بھی
کم ہوتے ہوتے بند ہو جاتا ہی اس کی وجہ یہ ہی کہ اعضاے تناسل کی

طاقت روز بروز گھٹتی جاتی ہو تو طبیب کی طرف رجوع کرنا لازم ہے
طبیب کو کمی کی حالت مین فصل سوم کا ملاحظہ کرنا اور زیادتی کی صورت مین
فصل چہارم کے موافق علاج کرنا چاہیئے

یہ بات بارہا امتحان مین آئی ہو کہ عورتین بہ نسبت مردون کے اپنے
ہر قسم کے حالات زیادہ یاد رکھتی ہین اور اگر بہت عرصہ نہ گذرا ہوگا
تو بہت درستی اور صداقت سے بیان کر دینگی

فصل دوسری حیض بند ہونیکے بیان مین

احتباس طمث کو انگریزی مین ایمنوریا کہتے ہین اور اسکی دو صورتین ہین -
اوّل حیض ہوا ہی نہ ہو- دوم ہو کر بند ہو گیا ہو چنانچہ

صورت اوّل کو نقص تولیدی مین داخل کرتے ہین اور اسکی
دو نوع ہین

ایک یہ کہ عورت سن بلوغ کو پہونچ گئی ہو اور حیض نہ ہوتا ہو-
اگر عورت مین تمام علامات بلوغت کی موجود ہون مگر وے علامات
جو حیض کے اجرا کے وقت عورات میں کم و بیش پائی جاتی ہین
اور جن کا ذکر فصل اوّل مین ہو چکا مطلق نہ پائی جاوین تو جاننا چاہیے
کہ اسکا رحم یا خصیۃ الرحم بہت چھوٹا ہو یا پیدا ہی نہین ہوا اس
صورت مین کوئی علاج کارگر نہین ہو سکتا

دوسرے یہ کہ حیض ہوتا ہو مگر اخراج نہین پاتا اسکی دو صورتین ہین

ایک یہ کہ پردۂ بکارت کے سالم ہونے کے باعث باہر نہین نکلتا
دوسرے رحم کے آماس یا وجائنا کی سوزش یا رسولی وغیرہ سے اسکا
راستہ مسدود ہوگیا ہو چنانچہ یہ متعلق فن جراحی کے ہو

صورتِ دوم کے چند اسباب ہین۔ عمر طبیعی کو پہونچ جانا۔ حمل قرار
پاجانا یہ داخلِ مرض نہین ہین

سردی لگنا۔ جب سردی لگنے سے حیض بند ہوتا ہو تو دفعتاً بند ہو جاتا ہو
اور رحم مین اجتماع خون کے باعث درد شدید ہونے لگتا ہو۔ بھیگنا یا
کمی خون کا ہونا۔ رحم مین کوئی مرض ہونا۔ مرضِ سل کے اخیر درجہ کا ہونا
رنج وغم ہونا۔ زیادتی خون۔ بجائے حیض کے دوسری جگہہ سے خون کا
جاری ہونا۔ جب ایسا ہو تو جاننا چاہیے کہ اعضاے تناسل کمزور ہین۔

علامات احتباسِ طمث بوجہ زیادتی خون۔ عورت دردِ سر کی ہمیشہ
شاکی رہتی ہو خاصکر اوقات معینہ حیض مین پُشت کمر اور ناف کے نیچے درد کا
ہونا بتلاتی ہو۔ چہرہ سُرخ تمتمایا ہوا۔ نبض خون سے پُر۔ زبان میلی ہوتی ہو
قبض کی شکایت کرتی ہو

علاج۔ مُسہل دین پوڈوفیلم اور ایلوز کا۔ یا بلیک ڈرافٹ ایلوز مکسچر یا
گمبوج ایلوز اور ربلوپل کی گولیان کم مقدار ایوڈائیڈ آف پٹاسیم پانچ منم
ٹنچر ایوڈین مین ملا کر پلانے سے بھی حیض جاری ہو جاتا ہو۔ رحم پر جونکین
لگا دین۔ کمر تک پانی مین بٹھا دین۔ کمر پر کپنگ لگا دین۔ یا یہ
نسخہ دین۔

سلفیٹ آف آیرن	ڈو گرین	gr. ii
اکسٹراکٹ ایلوز	آدھا گرین	gr. ss

ایسی تین گولیان روز ڈاکٹر الٹ کا نسخہ ہی

کلورائڈ آف امونیم	ڈو اونس	℥ ii
بسمتھ	چھہ گرین	gr. vi
ارنیکا کے پھول	آدھا ڈرام	ʒ ss
شکر سفید	چھہ ڈرام	ʒ vi

ایک ایک تولہ تین دفعہ دن مین کھلا دین ڈاکٹر برسدٹس کا مجربہ ہی

ٹارٹریٹڈ آیرن واین	آدھا اونس	℥ ss
کمپونڈ ٹنکچر آف ایلوز	چھہ ڈرام	ʒ vi
ٹنکچر کیڈسٹر	ڈو ڈرام	ʒ ii

سب کو ملا کر ایک ایک ڈرام ایک ایک اونس انفیوژن کیموماٹل مین ملا کر تین دفعہ دین مجربہ ڈاکٹر گبی صاحب [ڈاکٹر جیون سنگ صاحب کے تجربہ مین بھی مفید ہوا]

رجوسڈ آیرن	۳۶ گرین	gr. xxxvi
پل ایلوز اینڈ مر	ایک ڈرام	ʒ i
جونیپر آئل	دس منم	m. x

۲۴ گولی بنا کر چھہ گولیان روز تین دفعہ مین کھلا دین مجربہ ڈاکٹر نلے گن صاحب

گاہے بعوض خون حیض کے خون معدہ یا امعا یا شُش یا بواسیر سے جاری ہوجاتا ہی اس صورت مین جسم کمزور۔ چہرہ زرد۔ بھوک کم اور

طاقت کم ہو جاتی ہی اور عورت بیان کرتی ہی کہ کھانا جو کھایا تھا چھاتی پر رکھا ہوا ہی ہضم نہین ہوا - اس صورت مین علاج مقوّیات سے کرنا چاہئے اگرچہ مرکّبات فولاد عمدہ سمجھے جاتے ہین مگر چونکہ قبض کا اثر رکھتے ہین لہذا متروک الاستعمال ہین - بہتر یہ ہی کہ بٹرٹانک مثل چرائتہ کو اشیاوغیرہ کے استعمال کراوین یا مُر اور ایلوز کی گولیان کھلاوین

اطبّاء یونان

احتباس حیض کے دو نوع ہین

اوّل سبب خاص رحم مین مثلاً رحم مین سُدّہ کا ہونا یا ورم یا رتق یا فزونی لحم یا انقلاب رحم یا ضربہ رحم وغیرہ

دوم مشارکت دوسرے اعضاء کی مثلاً فربہی غایت درجہ کی یا لاغری انتہا کی یا کثرت سے استفراغ ہونا مثل بواسیر و نکسیر وغیرہ کے دوسرے کسی مقام سے خون کا نکل جانا

چنانچہ فربہی زیادتی چربی سے ہو سکتی ہی جو گذر گاہون کو بند کرتی ہی یا زیادتی گوشت سے کیونکہ اسمین جتنا خون پیدا ہوتا ہی وہ سب عضلات کی پرورش مین صرف ہو جاتا ہی باقی نہین بچتا جو حیض کی راہ نکلے اور لاغری مزاج کی سردی و خشکی و گرمی و خشکی سے ہوتی ہی کیونکہ سردی و خشکی رگون کے منفذ کو تنگ و باریک کر دیتی ہی اور گرمی و خشکی خون کو جلاتی ہی اور لاغری کی ایک وجہ تو یہ ہی کہ جو عورتین قبل از چودہ برس کی عمر کے حائض ہو لی ہین وہ ہمیشہ کم طاقت و لاغر اندام رہتی ہین -

دوسری کمی خون خواہ تو کمی غذا کے سبب ہو یا ضعیفی جگر سے کہ اسمین خون کم پیدا ہوتا ہی یا بہت ریاضت ومشقت یا رنج دائمی یا مرض دیرینہ سے

علامات۔ حیض بند ہونے سے رنگ چہرہ تبدیل ہو جاتا ہے دوران سر۔ درد سر۔ گرانی زبان۔ اور گاہے فالج۔ قوت ہاضمہ ضعیف عدم اشتہا۔ تلخ وترش اشیا کی طرف طبیعت راغب۔ غثیان۔ معدہ کا جلنا۔ پیاس زیادہ ہونا۔ کھانسی یا سانس چڑھ جانا۔ درد پشت وکمر۔ بخار

علاج پہلے یہ دریافت کرنا چاہیے کہ آیا رحم کا منہ کسی جانب کو پھر گیا ہی یا اوسمین ورم آگیا یا رحم اولٹ گیا ہی یا عورت کو کوئی مرض سُشش کا ہی یا مرض مقعد یا طحال یا ضعف جگر۔ اگر ہو تو اوسکا علاج کرین کیونکہ یہ بھی بواعث احتباس ہین

دوسرے یہ دریافت کرین کہ رحم مین قرحہ ہی یا اسقاط ہوا ہی یا رحم پہ کسی قسم کی کوفت پہونچی یا کثرت سے استفراغ ہوا ہی یا غذا کم ملتی ہی یا محنت بہت کرتی ہی اگر ہون تو یہی باعث جانکر ان کی تدبیر کرین

تیسرے نبض کا بطی اور متفاوت ہونا۔ پیشاب بمقدار زائد سفید رنگ کا آنا۔ نیند غفلت کی آنا۔ بدن کا رنگ سفید اور عضلات کا ڈھیلا ہونا۔ منہ مین پانی بھر آنا دلیل برودت ہی یا خون کے غلیظ ہونے کی۔ ان صورتون مین دفعیہ برودت وغلظت خون کا کرین

چوتھے تغیر رنگ۔ ثقل عانہ۔ ونفخ عروق۔ خشکی رحم وغیرہ پائی جاوین تو

سبب اوسکا حرارت کی زیادتی خیال کرین اور اوسکا علاج کرین
پانچوین لاغری بدن رگین پتلی خشکی رحم آثار یبوست ہین اوسکی تدبیر کرین
خون کی کثرت و فربہی بافراط ہونے مین مسہل دینا فصد صافن یا ما بض
کھولنا پنڈلیون پر پچھنے لگانا اور ٹخنہ سے بنِ ران تک پٹی باندھنا گرم دواؤن کا
پلانا یا اونکے جوشاندے مین بٹھانا یا ضماد کرنا بہتر جانتے ہین
صاحب ذخیرہ لکھتے ہین اندراین کا گودہ آگ پر سلگا کر مقام مخصوص
مین دھونی دینے سے فوراً حیض جاری ہو جاتا ہے۔ اور یہی فائدہ
جاوشیر سکبینج فرومانا ہینگ وغیرہ مین سے ہر ایک کی دھونی کا لکھتے ہین
اسی طرح فرفیون پیسکر روئی مین شیافہ بناکر فرج مین رکھنا مدر حیض
بتلاتے ہین
ثابت بن قرہ لکھتے ہین کہ سات برس سے ایک عورت کا حیض رُکا ہوا تھا
اوسکو یہ شیافہ دیا گیا حیض کھُل گیا
شیافہ۔ مرمکی۔ پودینہ جنگلی چودہ ۱۴ چودہ ۱۴ ماشہ۔ برگ ابہل دو ۲ تولہ۔ چار ماشہ
سداب خشک۔ تین ۳ تولہ مویز منقی چھ ۶ تولہ۔ سب کو کوٹ کر ابہل کے پتہ مین
گوندھکر چند شیافہ بناوین اور ایک ایک شیافہ دو ۲ دو ۲ گھنٹہ بعد رکھین
دن مین تین ۳ چار ۴ مرتبہ
اگر لاغری اور خشکی و تنگی رگون کی ہو تو جاننا چاہیئے کہ حرارت غالب ہے
کشکاب روغن بادام کے ساتھ پلائین۔ روغن بنفشہ روغن مغز بادام
شیرین ملین یا مرغ اور بط کی چربی کھانے کو۔ مچھلی پالک کا ساگ

ملا کر کھلا دین

اگر باعث لاغری تکلیف و محنت و رنج و ریاضت ہو تو آسائش پہونچا دین غذا اچھی مقوّی کھلا دین۔ خوشبو سنگھا دین

جگر کی ضعیفی۔ عدم اشتہا۔ کمی خون مین زردہ بیضہ مرغ نیمبریان۔ ماء اللحم۔ انار شیرین کھلا دین

اس مرض کے علاج مین بشرطیکہ مرض قابل العلاج ہو طبیب اور مریض کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اگر کسی دوا سے ایک مرتبہ فائدہ نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ استعمال کراوین اور اگر موافق مطلب کے نہ پاوین تو دوسری دوا تبدیل کرین۔ ان دواؤن کا استعمال ایسے وقت کرنا چاہیے کہ جب مریضہ کے ایام مقررہ قریب ہون

فصل تیسری مدرحیض دواؤن کے بیان مین

چونکہ اس فصل کی دواؤن کے استعمال مین نہایت درجہ کا خطرہ ہی بلکہ شرعاً و عقلاً و قانوناً بغیر سمجھے دینا منع ہی اسواسطے وہ محل اور موقع جن مین استعمال نہ کرنا چاہیے پہلے لکھے جاتے ہین

مواقعات جنمین ان دواؤن کا استعمال ناجائز ہی

۱۔ حاملہ عورتون کو کسی حالت مین ایسی دوا نہ دینی چاہیے

۲۔ ایسی عورتون کو جن کی گود مین بچّہ دودھ پیتا ہو مدرحیض دوا دینے سے دودھ خراب ہو جاتا ہی جو باعث مضرّت یا خلل انداز صحت بچّہ

شیر خوار کا ہوتا ہی

۳- سل والی عورت کو بھی ایسی دواؤن کا استعمال نہ کرنا چاہیئے

۴- جن عورتون کو کثرت اخراج خون بواسیری یا رُعاف یا کسی دوسرے استفراغ سے کمزوری لاحق ہوئی ہو دینا منع ہی

۵- جن عورتون کو بوجہ فتور پیدایشی رحم کے مثل سالم ہونے جھلّی بکارت یا رسولی وغیرہ کے حیض نہ آتا ہو اُن کو بھی اس قسم کی دوا دینے سے بجز نقصان کے فائدہ نہین

مواقعات جنمین ان دواؤن کا استعمال جائز ہی

۱- جب کوئی عورت عُسر الحیض یا حبس حیض مین گرفتار ہو اور وے تکلیفین جو حیض بند ہونے سے ہوتی ہین عورت مین موجود ہون تو ان دواؤن کو استعمال کرنا چاہیئے

۲- جب طبیب کی راے مین بسبب فتور حبس حیض کے اَور عوارض کا الحاق متصور ہو

۳- اگر طبیب کی راے مین عورت کے عقیمہ ہونے کا سبب بے ترتیبی۔ قلت۔ عُسرت حیض ہو تو ان دواؤن کا استعمال جائز ہی

انگریزی مدر حیض دوائین

سمی سی فیوگا حبس حیض کی حالت مین دینے سے ادرار کی تاثیر کرتا ہی مقوّی عصب ہی اور دافع تشنج۔ اس کے دو مرکب اس غرض کے لئے استعمال کئے جاتے ہین ایک ٹنکچر جسکی خوراک ۱۵ اسنم سے ۶۰ قطرہ تک ہے

دوسرے جوہر جسے سمی سی فیوجن کہتے ہین اس کی خوراک ایک گرین سے چھ گرین تک ہی

ایپی اول کے دو تین قطرے حبس حیض و عسر الحیض مین دو تین مرتبہ دن بھر مین دیتے ہین جس سے حیض جاری ہوجاتا ہی

کاولوفیلن ایک گرین سے چار گرین تک ادرار حیض کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی

گاسی پیئم ریڈکس ایک جڑ ہی اسکا ٹنکچر ایک ڈرام کی خوراک مین تین دفعہ دن مین دینے سے ادرار کا فائدہ کرتا ہی

پلسی ٹلی کا ٹنکچر حیض آنے کے اوقات معینہ سے قبل ایک یا دو قطرہ کی مقدار مین دن مین تین بار دیتے ہین

ٹنکچر تھوجا کا دو دو یا چار چار قطرے ادرار حیض کے لئے کھلاتے ہین

دوائین مذکورہ بالا نیو فارما کوپیا یعنی قرابادین جدید مؤلفہ میر الطاف علی مین موجود ہین جن صاحبون کو ان کا مشرح حال دیکھنا منظور ہو وہ مصنف صاحب سے منگا کر ملاحظہ کرین

آئل آف روسیون - ایلوز - کلورائڈ آف ایمونیم بھی ڈاکٹری مین مدر حیض کی غرض سے استعمال کیجاتی ہین جن کا بیان مٹیریا میڈیکا مین موجود ہی

جسم مین خون کم ہونے کی حالت مین مرکبات فولاد مدر حیض کا کام دیتے ہین

یونانی دوائین جو ادرار کرتی ہین

قردمانا اجمودہ کے بیج رائی سونف رومی تخم ترہ تیزک کلونجی حاشا

زراوند ہینگ اسارون جنگلی گاجر کے بیج بچھ جاوشیر سکبینج اشق
جندبیدستر فرفیون سداب زیرہ سوتھا مجیٹھ سلیخہ دارچینی میعۂ خشک
افسنتین افتیمون فطراسالیون اصل اللوف شگوفۂ اذخر بابچھر راسن
مشکطرامشیع
مذکورہ بالا دواؤن مین سے تین یا چار کو کوٹ کر شہد کے پانی یا جوشاندہ
مجیٹھ کے ساتھ پلاتے ہین
یا ابہل پودینہ کو ہی مشکطرامشیع کا جوشاندہ بناکر پلاتے ہین
یا بابونہ اذخر مرزنجوش سلیخہ قسط اکلیل الملک، کرنب سداب پودینہ
کلونجی اجمودہ کے بیج سعتر فرودمانا۔ ان مین سے تین یا چار یا زیادہ دوائین
لیکر ایک ایسے برتن مین جسمین سرپوش اور ٹونٹی ہو جوش دیتے ہین اور
ٹونٹی مین نلی لگا دیتے ہین دوسرا سرا نلی کا اندام نہانی کے اندر رکھتے ہین
جب تک عورت اوسکی متحمل ہوتی ہو بخارات پہونچاتے ہین اس طرح دو
تین روز کرنے سے حیض جاری ہو جاتا ہی لیکن خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ
جن عورتون کے سر مین درد ہو اونکو یہ بخارات مضر ہونگے۔ اگر عورت کو
نلی رکھنے مین عذر ہو تو ایسکے جوشاندہ مین بٹھاوین یا اسپنج بھگو کر
مخصوص جگہہ ٹپکاوین
پانچ تخم بیدانجیر باریک پیسکر شب کو ناف پر لیپ کرنا ادرار کرتا ہی
یا تمر فاوائینا قفرالیہود جندبیدستر ہموزن کھلانا مدر ہی
مقل بر نجاسف کرسنہ شاخ گوزن سوختہ ان مین سے کسی ایک کا پستان

اورعانہ پرلیپ لگانا باعث ادرار سمجھا گیا ہی

مصنف اکسیر اعظم نے لکھا ہی کہ بیر ہوٹی کو لیمون پر ملکر سنگھانا ادرار کا فائدہ کرتا ہی

بقراط کا قول ہی کہ خوشبودار چیزون سے تکمید کرنا ادرار حیض کے لئے بہت مفید ہی اور اس کی تصدیق مصنف اکسیر اعظم بھی کرتے ہین نسخہ اوسکا یہ ہی

نسخہ۔ سنبل۔ دارچینی۔ سلیخہ۔ عود بلسان۔ حب بلسان۔ ببا سہ۔ جوزبوا۔ ابہل۔ قاقلہ۔ حمامہ۔ قسط۔ نقاح اذخر۔ ان مین سے کُل یا چند دوائین لیکر پانی مین اونٹاوین اور فلالین یا نمدے یا کمبّل کو بھگو کرنا ف اور عانہ کو سینکین

بقول ابن نوح فصد صافن کھولنا۔ پنڈلیون پر بھری سینگی لگانا اور عانہ پر خالی سینگی کھنچوانا۔ گرم پانی مین بٹھانا ادرار کا فائدہ کرتی ہین

بید ک کی کتاب مین لکھا ہی کہ جس عورت کو حیض نہ ہوتا ہو وہ ہر روز مچھلی اور گوشت کھاوے یا کانجی بلانا غہ پیئے یا تل ہر روز کھاوے یا ماش یا دہی

نسخہ۔ تخم سانٹی کڑوی تونبی بیخ املتاس پیپل پُرانا گُڑ میٹرہل جواکھار تھوہڑ کا دودھ ان دواؤن کو پیسکر دودھ مین بھگو کر بتی بنا کر فرج مین رکھے تو حیض جاری ہو

دیگر مالکنگنی رائی بجے سار اور بچھ کو باریک پیسکر ٹھنڈے پانی سے پانچ دن پیئے تو حیض جاری ہو

دیگر تل سیاہ - زنجبیل - قلفل - پیپل - بھارنگی اور قند سیاہ کا کاڑھا کرے اور پندرہ دن تک پیئے تو عورت ضرور حیض سے ہو

(از امرت ساگر)

فصل چوتھی کثرت طمث

یعنی منیرا جیا کے بیان مین

اطبّاء یونان کے نزدیک لفظ کثرت طمث عام ہی یا تو ایّام حیض مین خون بمقدار زائد آتا ہو یا ایک مہینے مین دو یا تین بار سیلان ہوتا ہو یا ایام مقررہ سے زیادہ دن تک حیض جاری رہتا ہو بشرط دوامی - اس تیسری صورت کو استحاضہ کہتے ہین

اسباب کثرت طمث تین ہین اوّل اثر مندفعہ طبیعت یعنی طبیعت اوسکا دفعیہ چاہتی ہی دوم خرابی خون سوم امراض رحم

اوّل اثر مندفعہ طبیعت - چنانچہ طبیعت کے دفعیہ کے اجرا کو طبیب اچھا جانتے ہین کیونکہ اس سے ضرر نہین ہوتا اور اسکے بند کرنے مین بھی توقف روا رکھتے ہین تا وقتیکہ بہت کثرت سے نہ نکلتا ہو یا نکلنے سے مریضہ کا رنگ متغیر ہو بند نہین کرتے جب ایسا ہوتا ہی تو فوراً بند کرنے کی کوشش کرتے ہین اس قسم کا اخراج امیرزادیون کو بسبب خوش خوراکی بے فکری عیش و عشرت مین بسر کرنے آرام سے رہنے محنت و مشقت نہ کرنے کے ہوتا ہی ایسی عورتون مین سرخی چہرہ امتلاء نبض وغیرہ علامات غلبہ خون کی

پائی جاتی ہین

دوم خرابی خون۔ یعنی کثرتِ طمث خون جو خرابی خون سے لاحق ہو اس کی دو نوع ہین

نوع اوّل خون مین کوئی خلط فاسد مثل صفرا سودا بلغم کے ملگیا ہو چنانچہ ان خلطون کے پہچاننے کے لئے چاہیئے کہ ایک سفید باریک کپڑا شب کو عورت کے اندام نہانی مین رکھوادین اور صبح کو نکلوا کر سکھا دین بعد خشک ہونے کے اگر کپڑے کا رنگ زرد ہو اور تلخی دہن شدت تشنگی زردی رنگ چہرہ اکہرا ہونا جسم کا شاہد صفرا ہون تو جاننا چاہیئے کہ غلبۂ صفرا ہی ایسی صورت مین صفرا کا علاج کرنا چاہیئے

اور جو رنگ کپڑے کا سفیدی مائل ہو اور مُنہ کا مزہ پھیکا بتلاوے تو جانین کہ بلغم خون مین مل گیا ہی اوسی کا علاج کرین یعنی دافع بلغم دوائین دین اور اگر کپڑے کا رنگ مائل بہ سبزی وسیاہی ہو یا بنفشئی اور اسکے علاوہ رنگ چہرہ و بشرہ وغیرہ حالات مریضہ بھی شاہد ہون تو جاننا چاہیئے کہ آمیزش سوداکی ہی اس صورت مین سوداکا علاج عین علاج کثرتِ طمث ہی

نوع دوم رقت خون۔ خون مین مائیت زیادہ ہونے سے خون کا قوام رقیق ہو جاتا ہی اور رنگ سفید گرمی کم۔ مریضہ کے مُنہ مین پانی بھر بھر آتا ہی سستی کاہلی پیاس کم چہرہ پر تہیج پایا جاتا ہی

سوم امراض رحم۔ جب کثرتِ طمث رحم کی بیماری سے ہوتی ہی تو اوسکی

تین قسمین ہین

اوّل ضعف رحم ورگہاے رحم - اس صورت مین خون بغیر درد کے آتا ہی لیکن غشیان اور درد سر سے خالی نہین ہوتا

دوم قرحہ رحم - جب خون قرحہ سے آتا ہی تو پتلا اور زرد ہوتا ہی اور جلد جلد نکلتا ہی علاج قرحہ کا کرنا چاہیے

سوم بواسیر رحم - جس کو انگریزی مین پالی پس یوٹرائی کہتے ہین - اس صورت مین یا تو قطرہ قطرہ آتا ہی یا باری سے یا جب جمع ہو جاتا ہی تب نکلنے لگتا ہی پالی پس کا علاج جرّاحی سے متعلق ہی

علامات عام فتور ہضم - عدم اشتہا - رنگ چہرہ متغیر - ہاتھ پاؤن سرد پھریریان آنا - درد پشت

علاج اوپر بیان ہو چکا ہی کہ علاج ہر ایک قسم کا اوسکے اخلاط کے مطابق کرنا چاہیے - اس جگہ وہ نسخہ جات تحریر ہوتے ہین جو اطبّا کے تجربہ مین مفید پائے گئے ہین اور جن کو اخلاط کے لحاظ بغیر استعمال کر سکتے ہین

جالینوس لکھتے ہین کہ عصارہ بارتنگ کا حقنہ بہت مفید ہی

دیگر ڈاڑھی برگد اور بارتنگ اور مغرہ دو دو درم لیکر پانی مین جوش دیکر رحم مین حقنہ کرین

دیگر ثابت بن قرہ کہتے ہین کہ اجواین خراسانی ایک ماشہ سے دو ماشہ تک کوٹ کر شکر کے ساتھ تین روز دین اور خرفہ اور بارتنگ کے پتّے نچوڑ کر گلنار اور گلِ ارمنی کے ساتھ پلا دین

دیگر گل مختوم- گلِ ارمنی- شب یمانی- دم الاخوین ہموزن لیکر ہرایک سات ماشہ
مین چار رتی کافور ملاکر شربت مورد کے ساتھ پلاوین
دیگر جھاؤ یا نیولے کی مینگنی یا سندروس کی دھونی مقام مخصوص مین دینے سے
خون بند ہو جاتا ہی
دیگر جنطیانا پیسکر ہموزن مہندی ملاکر پانی مین گوندھکر مہندی کی طرح ہتیلی
تلوون مین لگاکر دھوپ مین خشک کرنے سے حبس حیض کرتا ہی
دیگر مجربہ ڈاکٹر جیون سنگہ کندر- گلنار- مازو سبز- اقاقیا- سرمہ- بسد- شب یمانی
ہموزن کوٹ پیسکر عانہ پر ضماد کرنا علوی خان کے تجربہ مین مفید ہوا ہی
دیگر ببول کا گوند کافور ایک ایک درم کشنیز تازہ سات درم پیسکر پوٹلی بناکر
فرج مین رکھین
دیگر مازو سوختہ- دم الاخوین- برگ مورد- گلِ ارمنی- گلِ سرخ مساوی-
باریک پیسکر پانی مین گھولکر فلالین بھگوکر فرزجہ بناکر رکھنا خون کو بند کرتا ہی

اطبّاءِ فرنگ

ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہین کہ جب چھہ روز سے زیادہ خون حیض جاری رہے
تو اوسکو مینیراجیا کہتے ہین اس مین حیض اصلی مقدار سے زیادہ نکلنے سے
عورت بہت کمزور ہو جاتی ہی
دوسرے ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ اس مرض مین یا تو خون کثرت سے
آتا ہی یا عرصہ تک جاری رہتا یا باربار آتا ہی
اسباب- پورٹل وین مین اجتماع خون ہونا- کثرت سے دودھ پلانا

کمزوری - یا مرض سوزش گردن رحم کا ہونا - یا رحم مین رسولی کا ہونا - یا اوسکا اولٹ جانا - بکثرت مجامعت کرنا ہی - یا خون کی ماہیت مین فتور پڑنا گردہ کے امراض جن کو برائیٹس ڈزیز کہتے ہین ہونا - امراض ساخت رحم مثلاً کینسر و پالی پس وغیرہ یا سن ایاس کا ہونا

علامات روز بروز کمزور ہونا - ادنیٰ محنت سے دم اُکھڑ جانا - آخرکار پاؤن پر آماس آجانا - اشتہا ساقط ہونا

علاج اگرچہ قابضات کا استعمال اس مرض مین ضروری سمجھا گیا ہے لیکن جب تک اوسکے ساتھ سبب کا دفعیہ نہ کیا جائیگا فائدہ ہونا مشکل ہے اسمین مقامی اور جسمی دونون طرح کا علاج کیا جاتا ہی

اوّل جسمی علاج

قابض نسخہ جات

گیلک ایسڈ	تین گرین	gr. iii
ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ	۱۵ منم	m xv
سنمن واٹر	ایک اونس	℥ i

ایسی چار یا تین خوراکین دن بھر مین دین

کروزیوسبلی میٹ	آدھا گرین	[illegible]
گلیسرین	ایک اونس	[illegible]
ٹنکچر سنکونا کمپونڈ	تین اونس	[illegible]
پیپرمنٹ آئل	د منم	[illegible]

ایک ایک ٹی اسپون فل ایک ایک اونس پانی ملا کر تین یا چار مرتبہ پلاوین

یہ نسخہ ایسی حالت مین مفید ہوگا کہ علامات سوزشی بھی پائی جاتی ہون

لیکوئڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ	ایک ڈرام	3i
ٹنکچر ہمپ	دش قطرے	m.x
پیوسین	ایک ڈرام	3i
پانی	ایک اونس	3i

اسکی ایک خوراک۔ ایسی تین یا چار خوراکین دین

پھٹکری یا شگرآف لیڈ	۳۰ گرین	m. xxx
کمپونڈ ٹنکچرآف سنمن	چار ڈرام	3iv
ٹنکچر اوپیائی	۳۰ قطرہ	m. xxx
پانی	پانچ اونس	3v

اسکی چھے خوراکین کرین تین خوراکین روز دین

ٹنکچر ہمی ملس	۵ منم	m. v
سنمن واٹر	۴ ڈرام	3iv
گوند کا پانی	۴ ڈرام	3.iv

یہ ایک خوراک ہو ایسی تین خوراکین دین بڑی سریع التاثیر دوا ہی

ٹرپن ٹائن	پندرہ منم	m. xv
گوند کا پانی	سات ڈرام	3vii
کمپونڈ اسپرٹ آف لونڈر	ایک ڈرام	3i

اس کی ایک خوراک ایسی تین یا چار خوراکین رات دن مین
بوج پتر برگد کی ڈاڑمی پرانا ٹاٹ سب چیزون کو جلا کر ایک ایک ماشہ لیکر
یعنی تین ماشہ کی ایک پوڑیا بنا دین اور باسی پانی کے ساتھ کھلا دین۔
دن بھر مین تین پوڑیان کھلانے سے اکثر بند ہو جاتا ہی
دوم مقامی علاج - پیڑو پر برف کی تھیلی یا کپڑا سرد پانی مین بھگو کر رکھین
یا اندام نہانی کے اندر برف کا ٹکڑا رکھین
یا ۲۰ گرین گیلک ایسڈ ایک اونس انفیوژن میٹی کو پانی مین حل کرکے
پچکاری لگادین
یا ٹنکچر اسٹیل دو ڈرام پانی ایک اونس ملا کر پچکاری دین
ڈاکٹر شیخ سبحان علی صاحب کا یہ نسخہ بہت مفید پڑا ہی

ایم	۴۰ گرین	gr. XL.
گم پوڈر	۳۰ گرین	gr. XXX.

اسکی دو پوٹلیان بنا کر ایک پوٹلی وجائنا مین اندر کی جانب رکھ لے اگر
تین گھنٹہ مین بند نہ ہو جاوے تو دوسری پوٹلی کا استعمال کرین

فصل پانچوین اسٹیرلٹی

یعنی بے اولادی کے بیان مین

چونکہ مقصود اس رسالہ کے تالیف کا یہ ہی کہ انسان ایسے مختلف عوارضات
جسمانی سے جنین بقاء نسل متصور نہین ہی محفوظ رہے اور اُن طریقون کا

سوم دونون مین مشترک ہو

جالینوس نے لکھا ہو کہ جتنے اسباب مین نے عقر کے دیکھے ہین اور کسی مرض کے نہین دیکھے

انطاکی کہتے ہین کہ مین نتو سبب اس مرض کے جانتا ہون

چونکہ اِنَّ الحَمَلَ لَا یَکُونُ اِلَّا مَعَ صِحَّۃِ الرَّحِمِ وَسَلَامَۃِ اَفعَالِہٖ قول سنتہ ہو پھر جس قدر اسباب اسکے بیان کئے جائین بیجا نہین

قسم اوّل مرد کے سبب بے اولادی

ا- مجراے بول یعنی یورتھرا کا سوراخ کشادہ و فراخ ہو جانا خواہ تو سوزاک کے سبب سے ہو یا کثرت جماع و جلق سے جسمین اخراج منی زیادہ ہوا ہو کیونکہ یہ قاعدہ کلیہ ہو کہ جس پچکاری کا منہ باریک ہوتا ہو اوسکی دھار دور جاتی ہو اور کشادہ منہ کی پچکاری کی اوس کے برخلاف- لہذا چند نسخے واسطے رفع فراخی کے لکھے جاتے ہین

علاج کتے کے تھوک مین کپڑا تر کرکے بتی بناکر احلیل مین رکھنا مفید ہو

دیگر صمغ عربی- کندر- دم الاخوین- باریک پیسکر پانی ملاکر بتی بھگو کر نائزہ مین رکھے

دیگر کوزر- مولسری اور ڈھاک کی چھال اور سیمبل- گولر و ڈھاک کا گوند- نخود بریان- ہموزن پیسکر باسی پانی کے ساتھ پانچ درم روز کھایا کرین

دیگر لعاب مصری- مغز تخم ... - کا ... - ... سلاجیت

تالمکھانہ۔ گوکھرو۔ صمغ عربی۔ ہرایک ڈیڑھ مثقال۔ سب دواؤن کو پیسکر برگد کے دودھ مین سات پہر کھرل کرین اور جھڑبیری کے بیر کی برابر گولیان بنا لین اور سایہ مین سُکھا کر ایک گولی صبح ایک شام کھایا کرین

۳۔ عیاشی ایک بڑا بھاری سبب ہی اور اس سبب کا سمجھنا ذرا غور طلب ہی جو لوگ عیاشی کرتے ہین اور بازاری عورتون سے جنکا بیحیائی شعار اور بے شرمی سنگار ہی ہم صحبت ہوتے ہین اُن کا دل جس طرح ان عورتون کی حرکات وسکنات و ناگفتہ بہ کلمات کے دیکھنے اور سُننے کا (جو موجب تلذذ و باعث تحفظ ہین) مشتاق ہوتا ہی اسی طرح آلات تناسل بھی اونکے اندام نہانی کے وصل اور انکے اشارے وکنائے کے عادی ہوجاتے ہین اور چونکہ یہ امور قبیحہ زنانِ منکوحہ مین نہین پائے جاتے بدین وجہ توافق انزالین جو تولید کے لئے امرضروری قرار دیا گیا ہی نہین ہوتا

دفع دخل بیان مذکورہ بالا پر یہ اعتراض عائد ہو سکتا ہی کہ باوجود توافق انزالین بازاری عورتون کے اولاد کیون نہین ہوتی۔ اسکا سبب یہ ہی کہ وہ مختلف مردون کے ساتھ ہم صحبت ہوتی ہین لہذا اون کے اندام نہانی کا مزاج تبدیل ہوجاتا ہی اور نیز اولاد کا ہونا اونکے عیش و عشرت مین خلل اندازی کا باعث اونکے حُسن کی کاہش اور کساد بازاری کا موجب ہی لہذا وہ اس رنگ کو خود جمنے نہین دیتی ہین فوراً بعد مجامعت بغرض اخراج منی پیشاب کرنے کو بیٹھ جاتی ہین اور کوتھتی ہین تاکہ منی نکل جائے اور انزال کے وقت اپنے اندام نہانی کو ہٹا لیتی ہین

۲۔ قضیب اتنا چھوٹا ہو کہ منی کو رحم تک نہ پہونچا سکے یا مرد اتنا موٹا ہو
کہ اوسکی فربہی تکمیل جماع نہ کر سکے
ان دونون صورتون مین مرد کو لازم ہی کہ عورت کی سُرین کو بذریعہ تکیہ
یا اپنے خاص طاقت کے اوپر اوٹھائے رکھے اور خود بھی عورت پر
اس قدر جُھک جاوے کہ ہر بار کے دخول وخروج مین قضیب وجا ئنا کی
بالائی دیوار سے رگڑ کھاتا رہے کیونکہ یہ دیوار بہ نسبت زیرین دیوار کے
اسی غرض سے چھوٹی بنائی ہی اور جب نوبت مُنزل ہونے کی پہونچے تو
عورت کے دھڑ کو اپنی طرف خوب کھینچے
۴۔ قضیب اتنا بڑا ہو کہ اوسکی کوفت سے رحم کا مُنہ سمٹ یا سُکڑ جاتا ہو
اور منی پھسل آیا کرتی ہو۔ ایسی صورت مین مرد کو لازم ہوگا کہ عورت کے
سُرین اوپر کو نہ اوٹھاوے اور خود سیدھا بیٹھکر جماع کرے اور عورت کو
اپنی طرف بوقت انزال نہ کھینچے
۵۔ کجی یا خمی ذکر کی جو بسبب کوتاہی وَتَر کے ہو یا کسی اَور وجہ سے
بے اولادی کا سبب ہوسکتی ہی کیونکہ ایسی صورت مین منی وسط رحم مین
نہین پہونچ سکتی ہی
علاج وَتَر کو کاٹ کر تختی باندھنا یا بط وغیرہ کی چربی ملکر سیدھا کرنا
لکھا ہے
۶۔ مثانہ سے پتھری نکالنے کے سبب اعضاء تولید مین کچھ ضرر پہونچا ہو
مثلاً عصب کٹ گیا ہو جس کے باعث اوعیہ منی یا قوّت زرافہ منی مین

ضعف آگیا ہو

۷- شوکران کا لیپ خصیہ پر لگایا ہو یا کافور بہت کھایا ہو

۸- منی کی خرابی بھی باعثِ عقم ہوسکتی ہے یعنی ذیابین دا نہائے منی نہ ہون اور ماءالمنی موجود ہو تو وہ منی قابلیت بارآوری کی نہین رکھتی- یا جس منی مین قوت عاقدہ نہ ہو یا منی تکمیل کو نہ پہنچی ہو یعنی اسکی حرارت و برودت وغیرہ جسکا ذکر ہوا۔ اوّل مین ہو چکا ہے جیسی چاہئے نہ ہوئی ہو تو ایسی منی سے اولاد نہین ہوسکتی

۹- بعض اطباء کا قول ہے کہ مخالف ہونا بھی مرد کا نطفہ عورت سے بھی باعث عدم تولید ہوتا ہے۔ اسپر صاحب کامل و قرشی ایراد پیش کرتے ہین کہ اگر مزاج منی مرد کا حار عورت کا بارد یا مرد کا رطب عورت کا یابس ہوگا تو وہ دونون ملکر معتدل ہو جاوینگے اور اولاد زیادہ پیدا ہوگی نہ کہ بے اولادی

۱۰- اگر مزاج منی مرد کا گرم ہوگا تو رنگت زرد ہوگی اور نکلنے سے مجراے قضیب کو جلادیگی

سرد ہونے کی حالت مین نیلی وگاڑھی ہوگی

خشک ہونے سے مقدار مین تھوڑی اور گاڑھی چپکتی ہوئی مانند گوندکے ہوگی

اور جو گرمی وخشکی دونون ہونگی تو منی زرد اور تھوڑی گاڑھی وگندہ ہوگی

اور سردی اور تری کی حالت مین بمقدار زائد سفید رنگ کی پتلی سرد نکلیگی

۱۱- اطبّاء نے یہ بھی لکھا ہی کہ منی شخص افیونی- بھنگ پینے والے- مدکیہ- چنڈو باز کی اس وجہ سے کہ اسمین نقص آجاتا ہی اور منی پیر ضعیف کی اور منی لڑکے نابالغ کی اور منی شخص سخت بیمار کی اور منی اوس شخص کی جس نے جماع کثرت سے کیا ہو (کیونکہ خام رہتی ہی) ہرگز قابلیت تولید کی نہین رکھتی

۱۲- قطع ہونا رگہاے پس گوش کا بھی باعث عدم تولید خیال کیا گیا ہی اسمین علاوہ قوّت تولید کے قوتِ مجامعت بھی نہین رہتی

دوم سبب مانع حمل جو عورت مین ہوتے ہین

چونکہ رحم کے مزاج کی خرابی عورتون مین سبب قوی بے اولادی کا خیال کیا گیا ہی لہذا اوسکا مشرّح بیان لکھا جاتا ہی

۱- جس عورت کے رحم کا مزاج سرد ہو اور منی جو مرد کی اوسمین آوے اوسکو سرد و منجمد کردے وہ رحم باعثِ عقر سمجھا جاتا ہی

پہچان ایسی عورت کی یہ ہی کہ خون حیض کا آغاز دیر مین ہوا ہو مقدار اوس کی کم ہو سرخ اور پتلا ہو اور زیادہ عرصہ تک آیا کرے- ایسی عورت کا رنگ سفید بدن سرد ہوتا ہی اور پیڑو پر بال کم

علاج- گرم چیزون کا استعمال کراوین ایسے مسہل دین جن سے بلغم اخراج پاوے- معجون مشرودیطوس- دواءالمسک کھلاوین اور لگانے کی دوائین چھٹی فصل مین ملاحظہ کرین

۲- رحم کا مزاج گرم ہو اور منی مرد کی اسمین پہونچکر جلکر فاسد ہوجاوے

اور قوت تولید باقی نہ رہے

پہچان۔ حرارت و غلظت وسیاہی خون حیض اور مقدار مین تھوڑا تھوڑا آتا ہو۔ ایسی عورتون کے پیڑو پہ بال بہت ہوتے ہین اور گھنے

علاج سرد دوائین مثل نیلوفر۔ صندل۔ سیب۔ لیمون کے پلاوین اور سرد دوائین لگائین

۳۔ رحم مین یبوست آگئی ہو جو منی کو خشک کر دیتی ہو

پہچان ایسی عورت کا بدن لاغر اور کمزور رہوتا ہو اور حیض تھوڑا تھوڑا آتا ہو

علاج لعاب بہیدانہ۔ شیرہ کدو۔ فالودہ وغیرہ مرطوب چیزین کھلاوین سرد چیزین مطابق فصل ششم کے لگاوین

۴۔ رحم مین تری آگئی ہو جسکے باعث قوت ماسکہ رحم ضعیف ہوگئی ہو اور رحم ڈھیلا پڑگیا ہو

پہچان۔ رحم سے ہمیشہ رطوبت نکلا کرتی ہو و تین مہینے سے زیادہ حمل نہین ٹھیرتا

علاج گرم مصالح اور گرم دوا کھلاوین

۵۔ عورت بہت موٹی ہوگئی ہو اور موٹاپے کے سبب چربی آگئی ہو اور رحم چھوٹا پڑگیا ہو

پہچان۔ توند نکلی ہوئی معلوم ہوتی اور چونکہ رحم زیادہ پھیل نہین سکتا اس وجہ سے اسقاط ہوجاتا ہو

علاج تنقیہ فصد۔ مسہل۔ جونک سے کرین۔ محنت کراوین۔ خوراک کم دین دواء المسک کبیر بہت مفید ہی

نسخہ لک مغسول دو تولہ دوقو تخم کرفس کوہی زیرہ کرمانی زنجبیل ہرایک آٹھ درم کماقیطوس زوفاخشک ہرایک چار درم۔ اور چار دانگ جنطیانا۔ زراوند مدحرج ہرایک ایک درم صبرسقوطری سنبل ہرایک بارہ درم فوہ پندرہ درم حب بلسان سلیخہ مصطگی قصب الذریرہ اسارون مقل ہرایک چھ درم کندر چار درم فلفل زراوندطویل ہرایک ساڑھے تین درم رب السوس ۲۸ درم جعدہ اذخر ایک درم قسط دس درم۔ سیسالوس تین درم سب دواؤن کو کوٹ کر چھانکر شہد ملاکر رکھ چھوڑین ایک مثقال روز کھلاوین

۶ ۔ عورت بہت دُبلی ہو

علاج غذا اور دوا مقوی کھلاوین آرام اور چین سے رکھین

۷ ۔ حیض کا آنا بند ہوگیا ہو یا ٹپک رُک کر آتا ہو یا بطور استحاضہ کے آتا ہو تو فصول گذشتہ کے مطابق علاج کرین

۸ ۔ خصیۃ الرحم کا نہ ہونا۔ جب خصیہ نہین ہوتے تو عورت کو خواہش مباشرت بھی نہین ہوتی

۹ ۔ رحم کا نہ ہونا۔ یا پردۂ بکارت۔ یا تنگی وجا یُنا وغیرہ جنمین جماع ممکن نہ ہو بے اولادی کا باعث ہوتے ہین

۱۰ ۔ رحم مین ورم سختی کا ہونا

۱۱- ثؤلول کا ہونا جسکے باعث مجامعت نہ ہو سکتی ہو [illegible]

۱۲- رحم کا منہ پھر گیا ہو جسکے باعث منی رحم مین نہ پہونچ سکتی ہو

پہچان اس کی یہ ہو کہ مجامعت کے وقت رحم مین درد ہوتا ہو

۱۳- رحم یا دہانہ سے رطوبت نکلتی ہو جسمین تاثیر تیزابی ہو اور وہ منی کے کیڑون کو ہلاک کر دیتی ہو

شناخت اسکی یہ ہو کہ نیلا نباتی رنگا ہوا کپڑا شب کو فرج مین رکھوا دین صبح کو دیکھین اگر وہ سرخ ہو جاوے تو جان لین کہ رطوبت رحم کی تیزابی کیفیت باعث عقر ہو اسکے دفعیہ کے واسطے ترش چیزون کا کھلانا چاہئے بلکہ کھاری چیزین کھلاوین اور سوڈا یا سجی پانی مین گھول کر وجاینا کو دن مین تین چار دفعہ دھووین

پیارک کی کتاب مین بھی ایسی عورت کو عقیمہ لکھا ہو

۱۴- مجامعت کے بعد عورت کا جلد کھڑا ہو جانا یا کودنا یا پیشاب کرنے کو بیٹھنا- جو عورتین تمیزدار ہوتی ہین وہ ہم بستری سے پہلے پیشاب کر لیتی ہین

۱۵- عورت کا اوپر مرد کا نیچے ہونا

قسم سوم اسباب عقم کے جو زن و شوہ دونون مین مشترک ہین

۱- فتور مبادی مثلاً اعضاء رئیسہ قلب و دماغ و اعضائے شریفہ معدہ و جگر و گردہ ماؤف ہون جسکے باعث خون کم- دوران سر رہتا ہو اور کھانا ہضم نہ ہوتا ہو اور کم کھایا جاتا ہو- یہ اسباب زن و شوہ دونون مین ہو سکتے ہین جسمین ہون اوسکا علاج کرین

۲- زمانہ انزال زن وشو موافق نہ ہو

۳- عورت یا مرد نشہ کے عادی ہون کیونکہ جو شخص نشہ کے عادی ہوتے ہین اونکی منی کی قوت عاقدہ ومنعقدہ خراب ہوجاتی ہی

۴- عورت کو مرد سے یا مرد کو عورت سے دلی محبت نہ ہو کیونکہ انکی دلی محبت کا نہ ہونا اونکی منی کی قوت عاقدہ ومنعقدہ کے اختلاط مین خلل انداز ہوتا ہی

۵- کمی منی کے باعث عدم تولید ہی- اور کمی منی کی عدم بلوغت مین شادی کرنے یا جلق لگانے یا کثرت مباشرت سے ہوتی ہی- چنانچہ ان تینون صورتون مین جماع سے عرصہ دراز تک پرہیز کرنا لازم ہی

۶- کم عمری اور زیادتی سن بھی باعث بے اولادی ہین مگر یہ مرض مین شمار نہین ہوتے

۷- بعض خاص مرد خاص عورت سے بعض خاص عورت خاص مرد سے بار آور نہین ہوتی اس صورت مین عورت پر گمان عقم اور مرد پر ظن نامردی بیجا ہی

طریقۂ تشخیص

اطبا نے لکھا ہی کہ اس بات کے دریافت کرنے کے لئے کہ آیا اولاد نہ ہونے مین قصور مرد کے ذمہ ہی یا عورت کی جانب - طریقون مندرجہ ذیل سے کوئی طریقہ برتنا چاہئے

۱ [illegible] پانی [illegible] دونون کی منی ڈالین جو منی پانی پر تیرتی [illegible] کیونکہ منی کا پانی پر تیرنا

دلیل خامی منی ہو

۲۔ کدو یا کاہو کے درخت علیحدہ علیحدہ گملون مین بووین بعد اوسکے قلّہ نکل آنے کے ایک گملہ عورت کے واسطے دوسرا مرد کے لئے مخصوص کردین تاکہ وے ہرایک اپنے اپنے گملہ مین پیشاب کیا کرین پھر دیکھین کہ کونسے گملہ کے درختون کی جڑ خشک ہوگئی ہو اگر مرد والے گملہ کی جڑین خشک ہو جاوین تو سبب عقم کا مرد کی طرف سے برعکس صورت مین عورت کی جانب سے جانین۔ پیشاب سے خشک ہونا درختون کا دلیل گرمی اور جلن پیشاب کی ہو

۳۔ سات دانہ جَو یا سات دانہ گیہون یا سات دانہ باقلہ کے کسی ظرف گلی مین بشمول تازہ صاف مٹی کے ڈالین اسی طرح دوسرے برتن مین پھر ہرایک اون زن وشو مین سے اپنے مختص برتن مین سات دن تک پیشاب کرین جسکے برتن مین قُلہ پھوٹینگے اوسکا قصور نہ ہوگا دوسرا ناقابل ٹھیریگا

صاحب ذخیرہ نے لکھا ہو کہ یہ امتحان اوس منی کا ہو جسمین خلقی مادہ تولید کا نہ ہو دوسری قسم کی منی کا نہین ہو

بوعلی سینا فرماتے ہین کہ یہ طریقہ امتحان درست نہین ہو درست طریقہ یہ ہو کہ کوئی خوشبودار چیز مثل دارچینی عود عنبر یا کچھ اور کے سلگا وین اور بذریعہ قیف اوسکے دھوان رحم کے اندر پونچا وین اگر اوس عورت کی ناک مین بُو یا مُنہ مین مزہ معلوم ہوسے تو جاننا چاہئے کہ عورت مین نقصان نہین ہو برخلاف اسکے نقصان ہو

۴- ایک حکیم صاحب نے لکھا ہی کہ ایک پوتھی لہسن کی چھیل کر نہار منہ عورت کے رحم مین رکھوا دین اور برابر شبانہ روز رہنے دین اگر اوسکے منہ مین لہسن کی بو معلوم دے تو قصور عورت کا نہین ہی

۵- منی کی پہچان کا بھی ایک طریقہ ہی اگر منی سفید لسدار چمکدار ہو اور اوسپر مکھی بیٹھے اور اوس کو کھاوے تو جاننا چاہیئے کہ یہ منی تندرست ہی برعکس صورت مین خراب

ادویہ معین حمل

یعنی جو دوائین بالخاصیت استقرار حمل کے لئے حکماء کے تجربہ مین آئی ہین

۱- حیض سے فارغ ہونے کے بعد بارتنگ نچوڑ کر روئی بھگو کر دن کو فرج مین رکھنا شب کو نکالکر مرد سے ہم صحبت ہونا

۲- سویدی کے تجربہ مین بعد حیض کے فنجنکشت کا شیافہ تین روز فرج مین رکھنا معین حمل ہی

۳- برادۂ دندان فیل ایک درم روز کھانے کو تین دن یا سات دن اکثر کتابون مین لکھا ہی کہ معین حمل ہی- بعض طبیبون نے ایک مثقال کی خوراک مین شہد کے پانی کے ساتھ صبح کے وقت پینے کو لکھا ہی

۴- ایک صاحب لکھتے ہین کہ زنبق کے تیل مین مشک خالص حل کرکے ذکر پر ملکر عورت سے ہم صحبت ہو تو بانجھ بھی حاملہ ہو جاوے

جوق ایک سفید پھول ہوتا ہی جسکے بیچ مین دو تین زیرہ زرد ہوتے ہین

۵- کرنجوہ کو عورت کے دودھ مین گھسکر روئی مین لپیٹ کر اندام نہانی مین

رکھنا معین حمل ہی

۶- پنیر مایہ خرگوش کو مسکہ مین ملا کر اونکو لتھ کر بعد حیض بند ہونے کے رحم مین رکھنا اور کچھ عرصہ بعد صحبت کرنا حمل قائم کرتا ہی

۷- زہرۂ آہو یا شیر یا گرگ بمقدار دو دانگ جند بید ستر یا خصیۃ الثعلب یا حب بلسان کے ساتھ شیافہ بنا کر رکھنا مفید ہی

۸- صاحب خلاصہ نے اسکو بہت مجرّب لکھا ہی کہ چند زرد پھول جس کو ضرع کہتے ہین اور مرغزار مین پیدا ہوتے ہین لیکر ہتیلی پر خوب ملین اور رحم مین رکھین بعد تھوڑی دیر کے نکالکر صحبت کرین۔ اگر اس سے جلن یا آبلہ پڑ جاوے تو بعد رفع ہونے جلن کے صحبت کرین

۹- کُتیا۔ گرگ۔ مادۂ لومڑی کا بچّہ دان خشک کرکے بعد طُہر کے رحم مین رکھنا مفید ہے

۱۰- بعد انزال کے فوراً جدا نہ ہو جاوین بلکہ کچھ عرصہ بعد مرد علیحدہ ہو جاوے اور عورت اوسی طرح سو جاوے

۱۱- بیدک کی کتابون مین لکھا ہی کہ گھریٹی گنگیرن کا پوست۔ مہوا۔ برگد کے نکھوے ناگکیسر ہموزن ایک پیسکر پانچ درم شہد کا ساتھ کے دو زمین ملا کر بعد رد دن تک پیوے تو بانجھ عورت کے بھی لڑکا پیدا ہو

۱۲- اسگند کا کاڑھا دودھ کے ساتھ دودھ اور گھی مین ملا کر [illegible]
پانچ دن تک [illegible] ہی

۱۲ از بھر

۱۳- [illegible]

۵

ضرور حمل رہے

۱۴۔ سپید پیپل کی جڑ سپید زیرہ سر پھوکا دودھ کے ساتھ ایام حیض مین کھانے سے ضرور لڑکا پیدا ہوگا

۱۵۔ ارنڈ کے تخم اور سبھوری کے بیج گھی مین پیسکر دودھ کے ساتھ پینے سے حمل رہے

مؤلف اس رسالہ نے جیسا چاہیئے ناظرین پر ظاہر کردیا ہی کہ حکماء متقدمین کے قواعد مقررہ مباشرت کی عدم پابندی سے کیسے کیسے مرض ضعف باہ۔ نامردی۔ بے اولادی وغیرہ پیدا ہوتے ہین پھر بھی اگر کوئی صاحب اپنی حد اور اندازہ کو نگاہ نہ رکھین اور اپنے دل سے خیالات بوالہوسی عیاشی دور نہ کرین اور منشاء قدرت کے خلاف عمل مین لاوین تو وہ جانین

بر رسولان بلاغ باشد و بس

ڈاکٹرون کی تحقیقات

۱۔ خصیۃ الرحم سے بوجہ رُکاوٹ کے مادہ جنین کا خارج نہ ہوتا ہو

۲۔ مرد کی منی کا عورت کے اودم سے نہ ملنا بسبب عدم توافق انزالین کے

۳۔ منی مین اسپرمٹزوا یعنی حیوانات المنی کا نہ ہونا

۴۔ آتشک اور سوزاک بھی سبب عقم کا لکھا ہی وہ کہتے ہین کہ مادۂ آتشک کی تیزی کے باعث اسقاط ہو جاتا ہی اور سوزاک کے مادہ سے مادۂ جنین جل جاتا ہی

۵۔ عورت کا کثرت سے کمزور ہونا یا دُبلا ہونا یا بہت موٹا ہونا بھی سبب

عقم کا ہوتا ہی کیونکہ کمی خون مانع پرورش جنین و مانع تولید مادّہ جنین ہوتی ہی اور فربہی رحم کو موٹا کر دیتی ہی جس سے رحم اپنا پورا پورا کام انجام نہین دے سکتا

۶- حیض کی بے قاعدگی بھی باعث عقر سمجھی گئی ہی

۷- پردۂ بکارت کا سالم رہنا جس سے مجامعت نہ ہوسکے یا اَور کسی وجہ سے منی رحم مین نہ پہونچ سکے

۸- رحم کا پیدا نہ ہونا یا رحم کا بہت چھوٹا ہونا یا اُسکا مُنہ یا وجائنا کی نالی کا سوزش کے سبب بند ہو جانا

۹- رحم کا ٹل جانا یا گھوم جانا وجائنا کے محاذی سے۔ اسکو انحرافِ رحم کی بیماری کہتے ہین

۱۰- خصیہ عورت کا پیدا نہ ہونا

فصل چھٹی رحم کے مزاج کو بہنگام ضرورت بدلنے مین

چونکہ اطبّاء کے نزدیک خرابی و مخالفت مزاج رحم باعث یقینی بے اولادی ہی جیسا کہ فصل پنجم مین مذکور ہوا لہذا بنا بر اصلاح مزاج رحم یا تو فرزجہ کا استعمال کیا جاتا ہی یا مرد کے ذکر پر عنبر؛ ملا لگا کر جماع کرنا فائدہ مند سمجھا جاتا ہی جبکہ اس غرض سے کسی دوا کا استعمال منظور ہو تو چاہئے کہ پہلے خیال کرے کہ آیا میلان رحم یا برودت رحم یا حرارت رحم وغیرہ کون امر مانع قرار حمل ہی بس اگر کسی جانب رحم کا جھکاؤ ہو تو انڈی کے بیج

پتلی اونگلی بھی نہین جا سکتی چنانچہ ایک طوائف نے اپنی لڑکی کی نسبت
میرے ایک دوست ڈاکٹر سے شکایت کی ڈاکٹر صاحب نے بعد ملاحظہ کے
اوس کا علاج اس طرح پر کیا کہ ایک موٹا کارگ لیکر کارگ اسکرو سے
دبا دبا کر پتلا کرکے بذریعہ ٹرائی والو ڈائی لیٹر کے وجائنا کو تھوڑا تھوڑا
کھولکر کارگ کو اندر رکھ دیتا اور اوپر سے ٹی بنڈج کسکر باندھنا شروع کیا
اور یہ عمل کئی مہینے جاری رکھا جس سے وہ کام کے قابل ہو گئی

تصویر ٹرائی والو ڈائی لیٹر کی
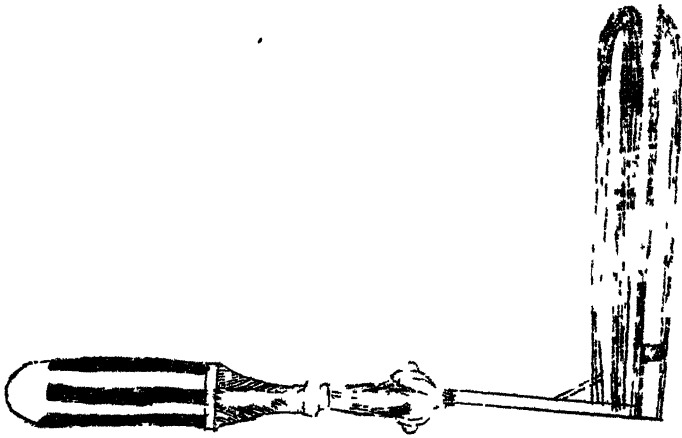
زیادہ عرصہ کی وجہ یہ ہی کہ جب وہ کارگ پھولکر اوسکو تکلیف دیتا تو وہ
کھولکر پھینکدیتی تھی اگر وہ برداشت کرتی تو شاید کئی مہینے نہ لگتے
کبھی عورتون کی وجائنا کی راہ بباعث سوزش کے بند ہو جاتی ہے
جس طرح مردون کے نائزہ کی راہ بباعث اسٹرکچر کے - اس
صورت مین مکانیکل یعنی ترکیبی علاج پھیلانے کا بذریعہ ڈائی لیٹرس

کے کرتے ہین

جبکہ پیدائش سے ہی وجا ئنا یا لب اندام نہانی کے بند ہونگے تو سواے عمل جراحی کے آرام نہ ہوگا

رحم کا مُنہ بند ہونا کبھی تورتق کے سبب سے ہوتا ہی اور کبھی لبسبب ورم اور سختی رحم کے چنانچہ صورت اوّل مین حیض جاری نہین ہو سکتا اور علاج بھی جرّاحی کے متعلق ہی۔ اور صورت ثانی مین مقل قطران مُر میعہ قسط عود کا کھلانا دُھونی دینا فرزجہ بناکر رکھنا نافع ہی

سویدی کے نزدیک فرزجہ روغن مرزنجوش کا یا انڈی کے تیل اور زرد موم کا یا روغن سوسن سفید یا روغن نرگس کا مفید ہی

اتساع کے معنی کشادہ ہوجاتے کے ہین اور کشادگی کا سبب عصب کا مسترخی ہونا ہی یا کثرت زائیدگی یا کثرت اخراج رطوبت

علاج اسکا اسباب کو دور کرنا ہی مگر جو دوائین مخصوص سمجھی جاتی ہین اونمین سے بعض یہ ہین

بیگن کے جوشاندہ مین بٹھانا یا بیل کے پتہ مین کپڑا بھگو کر رکھنا یا مازو کے جوشاندہ مین کپڑا کئی بار بھگو بھگو کر خشک کرنا اور اندام نہانی مین رکھنا مفید ہی

دیگر سر کھپو کا کی چھال دو رتی پان مین رکھکر کھلاوین

دیگر ببول کی پھلی کے عرق مین کپڑا تر کرکے رکھنا مفید ہی

صاحب ذخیرہ لکھتے ہین کہ مازو سے خام شگوفۂ اذخر ہموزن پیسکر

چھانکر شراب مین بھگو کر ملایم کپڑا لتہ کر دن مین کئی بار رکھنا مفید ہی

دیگر سوسن کے گوند کی پوٹلی بھی مفید ہی

فصل آٹھوین اسقاط کے روکنے کے بیان مین

اسقاط جسکو انگریزی مین ایبارشن کہتے ہین اس کے معنی حمل گرنے اور گرانے کے ہین۔ چنانچہ معنی اوّل سے ایسا مفہوم ہوتا ہی کہ یہ امر طبیعی ہی حالانکہ طبیعی نہین اور نہ طبیعی خیال کرنا چاہیئے کیونکہ اگر طبیعی ہوتا تو ہر ایک عورت مین پایا جاتا پس ہر ایک عورت مین اسکا وقوع نہ ہونا دلیل غیر طبیعی ہی نیز اگر اسقاط طبیعی ہوتا تو درد وغیرہ تکالیف جننے کی تکلیف سے زیادہ نہ ہوتین کبھی حمل نہین گرتا مگر بباعث فتور جسمی یا حدوث حادثات کے جیسا کہ ذیل مین بیان ہوگا

دوسرے معنی سے صاف ثابت ہی کہ یہ امر غیر طبیعی یا ارادی ہے اور غیر طبیعی یا ارادی صورت داخل جرم ہی اور مذہباً ممنوع

شیخ فرماتے ہین کہ دوسرے تیسرے مہینے حادثۂ اسقاط دلیل اس امر کی ہی کہ رحم مین ریح زیادہ ہی

قرشی کہتے ہین کہ اگر معتدل البدن عورت کو دوسرے تیسرے مہینے اسقاط ہو جاوے تو جانو کہ رگین رحم کی رطوبت سے مملو ہو گئی ہین

بعض طبیب لکھتے ہین کہ شروع مہینون مین اسقاط ہونا سبب رقت منی کا ہے اور چھٹے مہینے بعد اسقاط ہونا سبب رطوبت کا ہی

اطباء نے اسقاط ہونے کا سبب فصول او. بلاد پر بھی خیال کیا ہے
یعنی بلاد جنوبی وفصل وملک بارد مین اسقاط زیادہ اور ہوا سے جنوبی
وشمالی مین کم ہوتا ہی

اسباب

۱- استعمال ادویۂ حارّہ - مسہل - مدرّہ - مقیۃ
۲ - حرکت قوی - کودنا - بوجھ اوٹھانا - چھینکنا - زور سے کھانسنا -
محنت زیادہ کرنا
۳ - آلام نفسانی - بہت رنج - خوف - دفعتاً بہت خوشی
۴ - آلام بدنی - تپ - زخم امعاء - خونی پیچش - سیلان حیض - تخمہ -
کثرت جماع خصوصاً سات مہینے بعد
۵ - آفات رحم - کشادگی فم رحم - بکثرت اخراج رطوبت رحم -

علامات اسقاط - اگر عورت کی کمر و کوکھ مین درد ہو اور خون جاری
ہوجاوے تو جانو کہ اسقاط ہونے والا ہی
اگر عورت کی تنی ہوئی چھاتیان مُرجھانے لگین تو بھی گمان اسقاط ہی
اگر ایام حمل مین عورت کی چھاتیون سے ہمیشہ دودھ بہا کرے تو بھی
اندیشۂ اسقاط ہی
رحم مین درد شدید ہونے سے گمان اسقاط کا ہوتا ہی

علاج اگر عورت حاملہ کو خون جاری ہو تو اُن دواؤن کا استعمال کرین
جو کثرت طمث کے روکنے مین بیان ہوئین - لیکن اگر خون زیادہ

آنے لگے اور کمر مین درد ہو تو ہرگز اس کا روکنا مناسب نہین بلکہ اوس مین خطرہ ہے

جو دوائین کہ بالخاصیت اسقاط کو روکتی ہین ذیل مین لکھی جاتی ہین

انطاکی نے لکھا ہے کہ بچھو اور سرطان نہری کا سر کپڑے مین سی کر حاملہ کے پیٹ پر باندھنے سے حمل ساقط نہین ہوتا اور مُر۔ زیرہ۔ مونگا۔ موتی۔ گلِ مختوم کا کھلانا یا لٹکانا محافظ جنین ہے

سویدی کے تجربہ مین آیا ہے کہ کرنجوا بکری کے بچّہ کی کھال مین سیکر حاملہ عورت کے پیڑو پر لٹکانا کفِ دریا یا تینؔ مثقال کہربا یا یاقوت یا فرفیون لٹکانا یا درونج کے طول مین سوراخ کرکے ڈورے مین پروکر پیڑو پر لٹکانا مانع اسقاط ہے

حکیم نورالدین صاحب حکیم ریاست جمون وکشمیر تحریر فرماتے ہین کہ جن عورتون کو اسقاط کی عادت ہو اونکو پاچکدشتی یعنی ارنہ اُپلے کی خاک دوؔ ماشہ۔ چاؔر تولہ بکاین کے پتّون کے پانی کے ساتھ پہلے تینؔ مہینون مین ہر دسوؔین دن پلانے سے اکثر فائدہ دیکھا گیا

جاننا چاہئے کہ جو چیزین حفظ جنین کرتی ہین یعنی اسقاط ہونے نہین دیتین وے ٹھیک وقت پر استعمال نہین کیجاتین بلکہ قرار حمل کا حال معلوم ہونیکے بعد سے اونکو پیڑو پر لٹکا دیتے اور ہمیشہ پیڑو کی جانب رکھتے ہین پشت کی جانب نہین رکھتے واللہ اعلم بالصواب

حصّہ سوم

یہ حصّہ مشتمل ہو اوپر ایک باب کے جو متضمن ہے چند فصول پر

باب اوّل

حفظ صحت وبقاء نسل انسان مین

اسمین چار فصلین ہین

فصل اوّل منی کی اصلاح کرنے اور فرزند نرینہ پیدا ہونے مین

فصل دوم حفظان صحت مین

فصل سوم تربیب الاطفال یعنی بچّون کی پرورش مین

فصل چہارم تربیت الاطفال مین

فصل اوّل

منی کی اصلاح کرنے اور فرزند نرینہ پیدا ہونے مین

اس رسالہ کے حصّہ دوم مین فتور منی کا حال مشترح لکھا گیا اب حاجت تکرار
نہین یہان صرف اس قدر لکھا جاتا ہو کہ اگر منی مین حدّت یا بُرودت پائی جاوے
تو اوس کی اصلاح مطابق اوس کے کرین اور رقّت کی حالت مین خواہ وہ
کثرتِ مجامعت سے ہو یا خامی منی سے مریض کو چند ماہ یا جب تک مناسب ہو
عورت سے ہم صحبت ہونے نہ دین اور ایسی غذائین اور دوائین کھلائین
جو منی کو بڑہاتی اور غلیظ کرتی ہون اور جن کا بیان اسی رسالہ مین
موقع مناسب پر لکھا گیا ہو
اگر حدّت برودت اور رقّت باعث فساد کے نہ ہون بلکہ منی کی قوّت
کم ہو تو اوس کی اصلاح اس طرح پر ہو سکتی ہو کہ مریض کو مجامعت
سے پرہیز کراوین دماغی محنت کرنے کو منع کردین فُحش خیالات سے
روکین وقتاً فوقتاً مناسبِ وقت و موسم خوشبودار عطر سُنگھاوین
آرامگاہ کے مکان مین عنبر و عود سُلگاوین لباس پاکیزہ پہناوین
فرش مُکلّف بناوین مکان صاف رکھّین غذا عمدہ مقوّی مثل شوربے
کوفتہ زردی بیضۂ مُرغ کے کھانے کو دین اور دوٗ تولہ چینی گھاس
آدھ سیر دودھ مین پکاکر ایک چھٹانک شکر ملاکر شب کو سوتے وقت
پی لیا کرین عیش و عشرت سے بسر کرین

جب یہ امر متحقق ہو جاوے کہ منی کا فساد رفع اور قوام معتدل ہو گیا
اور قوت بھی بخوبی آگئی تب شہوت صادق فصل معتدل ہواے دلپسند
مین جبکہ زن وشو دونون خوش و خرم ہون مجامعت کا شغل کرین
اور قواعد توافق انزال جن کا ذکر فصل مجامعت مین لکھا گیا عمل مین
لاوین اور انزال کے وقت کسی خوبصورت قوی تندرست لڑکے کا
تصور کرین۔ انزال ہوتے ہی علحدہ نہ ہون۔ مرد تو اوس وقت
علحدہ ہو کہ حرکات رحم ساکن ہوئے کچھ عرصہ گذر گیا ہو اور
عورت اوسی طرح دونون رانین ملائے پڑی رہے بلکہ سو رہے
اور اگر بعد مجامعت کے عورت کچھ شیرینی یا حلوا لیٹے لیٹے کھاکر سو رہے
تو اور بھی بہتر ہی

بہتر ہو گا کہ اوس دن دونون نے غذا مرغوب مقوی کھا لی ہو اور
عورت اوسی دن حیض سے فارغ ہو کر غسل کرکے پاک و صاف
ہو لی ہو

پھر اِسی طرح تین تین دن کا وقفہ دے دے کر دو مرتبہ ہم صحبت ہون
اور بارگاہ خداوندی سے فرزند نرینہ پیدا ہونے کے خواستگار ہون
زان بعد ایک مہینے تک اور انتظار کرین اگر دوبارہ عورت حیض سے ہو
تو بعد انفراغ وہی طریقہ عمل مین لاویں

جب قرار پانا حمل کا متحقق ہو جاوے تب دونون کو علحدہ رہنا
یا کبھی کبھی ملنا چاہیے۔ لیکن چھٹے مہینے کے بعد ہم صحبت ہونے۔۔

بالکل احتراز کرنا چاہیئے

بعض اطبا نے لکھا ہی کہ تین مہینے کے بعد اور بعض نے پانچ مہینے کے بعد صحبت داری کو منع کیا ہی

ہر خاص و عام اِس سے بخوبی واقف ہی کہ بعض عاقلون کی اولاد بے عقل اور بیعقلون کی عقلمند پیدا ہوتی ہی لیکن اسکی حقیقت حال سے واقفیت نہین

مؤلف نے واسطے انکشاف اِس حقیقت کے بہت سی کتابون کو دیکھا اکثر طبیبون سے دریافت کیا مگر کچھ پتہ نہ چلا بہت دنون تک خوض و فکر کرتا رہا آخر یہ قیاس مین آیا کہ اگر نوبت مجامعت کی حالتون مندرجہ ذیل مین پہونچے گی اور حمل قرار پا جائیگا تو کیا عجب ہی کہ لڑکا بیعقل کُند ذہن پیدا ہو - اگر کوئی صاحب عندالتجربہ اِس کو غلط پاوین تو مؤلف کو ہدف تیر ملامت نہ بناوین کیونکہ امر قیاسی ہی نہ یقینی

حالت اوّل مرد یا عورت یا دونون نشہ کی حالت مین ہون جسکی وجہ عقل سلیم نہ رہی ہو تو قیاس چاہتا ہی کہ بیعقل لڑکا پیدا ہو

حالت دوم جبکہ زیادہ پڑہنے مضمون بنانے یا اَور کسی طرح کا خوض و فکر کرنے سے مرد کے دماغ مین تعطّل آگیا ہو یعنی مادۂ تفہیم و تفہم مفقود ہو تو اوس وقت حمل قرار پانے سے ضرور ہی کہ اولاد بیعقل پیدا ہو

حالت سوم مرد کو غفلت کی نیند مین غلبۂ شہوت نے بیتاب کرکے اوٹھا دیا اور ہنوز ہوش و حواس درست نہ ہوئے ہون کہ بی بی سے ہم صحبت ہو جاوے

اور حمل ٹھیر جاوے۔ یا عورت بے خبر سو رہی ہو کہ مرد اوپر سوار ہو جاوے
تو چونکہ قاعدہ کُلّیہ ہی کہ کچّی نیند مین اوٹھانے سے حواس بجا نہین ہوتے
غالباً ایسے وقت کی اولاد بیعقل ہو گی۔ واللہ اعلم بالصّواب

آگاہی شخص محتاط کو لازم ہی کہ جس وقت ہوش و حواس عقل و فہم
قوّت حافظہ و مُدرکہ صحیح و سالم دُرست و بجا ہو اور دل خوش و خُرّم
کسی طرح کا نشہ یا تکان نہ ہو اوس وقت بی بی سے ہم صحبت ہووے
اور خدا سے عقلمند لڑکا پیدا ہونے کا متمنّی رہے

فصل دوم حفظانِ صحّت مین

مخفی نہ رہے کہ ایسی تدبیرون کو جن سے صحّت قائم رہے اور کوئی مرض
لاحق نہ ہونے پاوے اور جسمی و ذہنی افعال اپنی اپنی مناسب
حالت مین برقرار رہین عمل مین لانے کا نام حفظ صحّت ہی چنانچہ اسی
مطلب یا غرض کے پورا ہونے کے واسطے قدرت نے غذا مناسب عمر
و ملک و موسم۔ ہَواے لطیف و پاکیزہ۔ لباس گرم و سرد مطابق موسم و
مُلک۔ محنت ذہنی۔ ریاضتِ بدنی۔ نیند موافق عمر و موسم۔ عادت نیک۔
اعتدال بول و براز وغیرہ کا انتظام یا اندازہ رکھنے کو امر لابُدّی قرار دیا
اور چونکہ یہ سب باتین عام ہین اور ہر شخص ان سے نہ صرف بخوبی واقف
بلکہ ہر ایک کا روزمرّہ عمل درآمد ہی اسواسطے نہایت اختصار کے ساتھ
لکھی جاتی ہین

اوّل غذا - غذا کا فائدہ جسم کو پرورش کرنا حرارتِ غریزی کو قائم رکھنا ہی کیونکہ زندگی کا مدار صحت کا انحصار اِنھین پر منحصر ہے اور چونکہ انصرام ایسے امر اہم کا محتاج بخواہش طبیعت کا تھا لہذا قدرت نے ہر ایک مُلک کے باشندون کی طبیعت کا میلان اونھین اشیاء کی جانب رکھا جو اوس مُلک کے استعمال کے لئے مناسب سمجھین - مگر چونکہ انسان کے خواص سے ہی کہ وہ ہمیشہ ایک ہی قسم کی شئے کو پسند نہین کرتا اور ایک ہی حالت پر قانع نہین رہتا بلکہ عجائب و غرائب دیکھنے - سیر و تماشا کرنے کا شائق رہتا ہی لہذا اوس کو عقل و تمیز دی تاکہ وہ ہر ایک مُلک کے سفرِ و حضر مین غذا اپنی خواہش طبیعت کے موافق ترتیب دے سکے اور یہی وجہ ہی کہ برخلاف اَوْر حیوانات کے خاص انسان کو دونون قسم کے دانت عطا ہوسئے

دیکھو کہ سرد مُلک کے باشندون مین بوجہ بیرونی سردی کے حرارت غریزی زیادہ ہونے کی زیادہ تر ضرورت تھی تو وہان کے باشندون کو قوّت ہاضمہ زیادہ دی گئی تاکہ تین۳ چار۴ مرتبہ کھا کر ہضم کرسکین اور نیز اِن کی طبیعت کو گوشت اور گھی چربی انڈے وغیرہ کھانے کی رغبت - جیسا کہ کابلیون کے چکنّی دار دُنبے کھانے اور انگلستان والون کے گوشت اور انڈون کے نوش جان کرنے سے ہُویدا ہی

اور گرم مُلک کے باشندون کو بسبب بیرونی گرمی کے کہ حرارت غریزی کو بہ نسبت انکے کم ضرورت تھی اِسوجہ سے اونکے معدہ ایسے قوی نہین بنائے

جو دو تین مرتبہ سے زیادہ کھا کر ہضم کر سکین اور نہ اون کی طبیعت کو
گوشت اور گھی وغیرہ کھانے کی رغبت دی اسی وجہ سے وے لوگ
گھی اور گوشت بقدر ذائقہ و نانخورش کھاتے ہین بلکہ اوس مین بھی
ترکاری شامل کر دیتے ہین اور اپنا پیٹ نباتی غذا سے بھرتے ہین
اور معتدل ملکون کے رہنے والے اشیا حیوانی و نباتی دونون کو ملاکر
معتدل بناکر کھاتے ہین بلکہ ایسا دیکھنے مین آیا ہو کہ ایک ہی ولایت کے
باشندون کی خورش مین بباعث پستی و بلندی جگہ کے اختلاف
ہوتا ہے۔ دیکھو پہاڑیون کی غذا اَور ہے اور زمین پست مین
رہنے والون کی اَور

الغرض غذا حیوانی ہو جیساکہ گوشت گھی انڈا دودھ وغیرہ یا نباتاتی
جیسے گیہون چانول دال ترکاریان وغیرہ یا معدنی جیسے نمک اور
پانی وغیرہ سب کے سب عناصر معدنی کاربن دار اور نیٹر وجن دار سے
مرکب ہین جن کا بیان اسسٹنٹ سرجن ایس پی جانز صاحب کی فزیالوجی
مین مشرح لکھا ہی

جاننا چاہیے کہ صرف پانی پرورش کے واسطے کافی نہین ہی مگر شریک رہنا
اسکا نہایت ضرور ہی کیونکہ اوّل تو اس مین نمک شامل رہتے ہین
جن کا ہڈی عصب وغیرہ ساختون کی پرورش کے لئے ہونا ضروری ہی
دوسرے خون جس کا سیّال رہنا ضروریات سے ہی اسی کے باعث
سیّال ہوتا ہی

تیسرے غذا کے منجمد اجزا کو مجاری تنگ و باریک مین پہونچانے کے لئے
بباعث لطافت مدد کرتا ہی
چوتھے جبکہ بعد کھانے کے حرارت معدہ و جگر زیادتی پکڑتی ہین تو غذا
جو کھائی جاتی ہی اگر اس مین پانی نہ ہو تو جل جاتی ہی
خیال کرو کہ بھوک کی حالت مین غذا کھاتے ہی کچھ نفع ظاہر نہین ہوتا
مگر پیاس کی حالت مین سرد پانی حلق سے اوترتے ہی فوراً تمام جسم مین
خنکی اور تری لاتا اور پژمردگی کو رفع کرتا ہی اسکا کیا سبب ہی ؟
یہی سبب ہی کہ ہر رگ و ریشہ مین فوراً نفوذ کرجاتا ہی اور خون غلیظ کو
پتلا کر دیتا ہی جس سے دوران خون جاری ہو جاتا ہی اور جسم مین
شگفتگی آجاتی ہی
اس جگہ پر مجھکو یہ بیان کرنا بھی ضرور ہی کہ جس طرح عوام ہوا کو بوجہ
بے قدری کے خراب وکثیف بنا دیتے ہین ویسے ہی پانی کو بھی بدبودار
اور غلیظ کرڈالتے ہین جس کے پینے سے اُن کی صحت مین بلاوجہ معلوم
خلل واقع ہوتا ہی
مین دیکھتا ہون کہ بعض مقام پر کوؤن کے قریب تال یا گڈھے کھودے
ہوتے ہین جسمین بارش کا پانی بھر جاتا اور سڑ جاتا ہی اور اوسمین کپڑے
غلیظ دھوئے جاتے ہین اور گائے بھینس وغیرہ جانور گوبر کرتے ہین
اور عورت ومرد آبدست لیتے ہین ۔ یا کوئے کے منگھٹ پر نہاتے کپڑے
دھوتے اور اُسکا مُنہ کھُلا رکھتے ہین جس سے درختون کے پتّے موسم

خزان مین پانی مین گرتے اور پانی کو خراب کرتے ہین۔ بعض بعض شہرون کی میونسپلٹی نے یہ عمدہ انتظام کر دیا ہی کہ کوؤن پر ٹین کے چھپّر ڈالے ہین اور اون پر چاہ نوشیدنی لکھوا کر لگا دیا ہی غسل کی ممانعت ہی

پانیون مین سے پینے کے واسطے سب سے عمدہ پانی بارش کا ہی لیکن یہ ہمیشہ ہر شخص کو میسّر نہین آسکتا۔ دوسرے درجہ پر دریا اور ندی کا پانی ہی بشرطیکہ اوسکی گذرگاہین مضر اشیا سے محفوظ ہون۔ تیسرا درجہ کنوئین کا ہی کنوان گرپختہ ہو اور عمیق اور اوسکے گرد درخت نہ ہون جنکے پتّے گرنے کا احتمال ہو اور نہ کوئی گڑھا و تالاب ہو تو اُسکا پانی بھی عمدہ ہی

اس موقع پر اس امر کا لکھنا مناسب سمجھا جاتا ہی کہ گوشت گھی دودھ انڈے اور شکر مین علاوہ پرورش جسم کے مادّہ حرارت غریزی پیدا کرنے کا زیادہ ہی اور برخلاف اِسکے غلّہ و نباتات کا حال ہی کہ اِس سے پرورشِ جسم زیادہ ہوتی ہی اور حرارت کم پیدا

جس طرح بلحاظ سردی و گرمی ملک و موسم و کمی و بیشی ہضم غذا سرد و گرم و زیادہ و کم کھانے کا دستور مقرر ہی اسی طرح عمر و طاقت مرض و صحّت کی حالت مین یون مقرر ہی کہ زمانۂ طفولیت اور بڑھاپے اور اوس کمزوری مین جو بحالت افاقہ مرض کے ہوتی ہی غذا نرم زود ہضم کھانی چاہیئے اور جوانی و تندرستی کی حالت مین موافق عادت اور خصوصیت مزاج کے۔ اِسکے برخلاف عمل کرنے سے نقصان متصوّر ہی چاہیئے کہ جسوقت غذا کھانے کا معمول ہو ٹھیک اوسی وقت کھا وین

کیونکہ اوسوقت معین کی عادت ہو جانے سے طبیعت اور معدہ اور قوت ہاضمہ غذا کا انتظار کرتی اور مستعد قبول رہتی ہی اسی کا نام اشتہا ہی اور جبکہ وہ وقت ٹل جاتا ہی تو اشتہا جاتی رہتی ہی سوا فق معدار مقررہ کھایا نہین جاتا اور وقت مقررہ کے قبل کھانے مین بسبب اشتہا صاف نہونے کے (گو غذا صاف و سریع الہضم کیون نہ ہون) مزاج مین بدمزگی پیدا ہوتی ہی

ہند کے باشندون خصوصاً منشی متصدی اور اون پیشہ ورون کو جن کا پیشہ بیٹھکر کام کرنے کا ہی چاہیئے کہ دن کا کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر داہین تھوڑی دیر باہین کروٹ لیٹین کہ داہین باہین کروٹ لیٹنے سے ہضم طعام کو مدد ملتی ہی کیونکہ ہضم کے واسطے غذا کا معدہ مین مستقر ہونا جگر کی گرمی کا اثر معدہ پر پہونچنا اور رطوبات کا اوس کے ساتھ ملنا ضرور ہی سو یہ سب باتین داہین باہین کروٹ لیٹنے سے حاصل ہوتی ہین اور نیند کی جھپکی اوس حالت مین مناسب ہوگی کہ باہین کروٹ لیٹا ہو اور غذا معدہ سے نیچے اوترنے کا وقت ہوگیا ہو

یہ بھی چاہیئے کہ داہین کروٹ لیٹنے مین کم اور باہین کروٹ مین زیادہ عرصہ ہونا چاہیئے

اور شام کا کھانا کھانے کے بعد حسب مضمون اذا تعشی تمشی چہل قدمی کرین دیکھو حکماء نے دن اور رات کے کھانے کے بعد ایک ہی غرض یعنی ہضم طعام ہی کے واسطے دو مختلف صورتین مقرر کین اس ہین کیا

مصلحت تھی ؟ مصلحت یہ ہی کہ سونے سے بشرطیکہ قبل مستقر ہونے غذا کے ہو
نفخ و قراقر پیدا ہوتا ہی۔ اور شب کا وقت خاصکر سونے کا ہی اگر چہل قدمی
نہ کریگا تو ضرور قعر معدہ مین غذا پہونچنے کے قبل نیند آجاویگی اور
نفخ پیدا کریگی۔ اور دن کو جھپکی لینے کو وقت مناسب ہر اسواسطے لکھا
کہ قاعدہ کلّیہ ہی کہ آدمی کو کھانا کھانے کے بعد ایک گونہ کاہلی
لاحق ہوتی ہی جو چند منٹ کی غنودگی سے رفع ہو جاتی ہی اور پھر
مستعدی جسم مین آجاتی ہی

اور روز مرّہ کی غذا مین گرم مصالحہ نہ ڈالین بلکہ جس دن غذا ثقیل دیرہضم
کھاوین گرم مصالحہ ملالین

نیز روز مرّہ کی عادت پان کھانے کی بھی اچھی نہین کیونکہ پان مین جو چونا
ہوتا ہی اِس سے دانتون کو نقصان ہونچتا ہی البتہ مقوّی دیرہضم غذا
کھانے کے بعد پان کھانا نہایت ضرور ہی اِس وجہ سے کہ پان مین
علی العموم چھالیا ڈالی جاتی ہی جس کے چبانے کے واسطے مُنہ بہت دیر تک
چلانا پڑتا ہی جو باعث اخراج تھوک ہی اور جسکی ہاضمہ مین اشد ضرورت ہی
اس کے سوا پان مین کتّھا ہوتا ہی جو مولد تف ہی۔ اور الائچی کاسد ریاح ہی
اور خوشبودار کرنے والی مُنہ کی لیکن چاہیئے کہ بعد پان کھانے کے خوب
دانتون کو رگڑ کر غرارہ کرلین

اٹھارہ[۱۸] یا بیس[۲۰] برس کی عمر تک دانتون مین بخوبی پختگی نہین ہوتی اسواسطے
اس عمر مین پان نہ کھانا چاہیئے

بعض حضرات نے صبح اوٹھکر پان کھالینے اور دن بھر مُنہ مین بیڑی رکّھی رہنے کو داخل امارت سمجھا ہی۔ اجی حضرت صبح قبل از غذا پان کھانے سے وہ رطوبت جسکو تھوک کہتے ہین اور جس کی غذا کے ہضم کے لئے اشد ضرورت ہی کم ہو جاتی ہی جس کا نتیجہ بدہضمی ہی اور دن بھر مُنہ مین رکھنے سے ڈاڑھین رخصت ہو جاتی ہین۔ ہان اگر افیونیون۔ حُقّہ پینے والون۔ تماکو کھانے والون کی طرح عادت پڑگئی ہو تو خیر العادۃ لایردّ الّا بالموت

دوم ہَوا۔ اگرچہ عام خیالات کے بموجب اس رسالہ مین غذا کو ہَوا پر مقدّم رکھا ہی لیکن در اصل زندگی کے واسطے ہَوا غذا سے زیادہ ضروری شئے ہی۔ ہَوا چند منٹ نہ ملنے سے ذی روح مرجاتا ہی اور غذا کئی دن نہ ملنے سے زندہ رہتا ہی

یہی وجہ ہی کہ قدرت نے ہَوا کے آلات یعنی ناک اور حُنجرہ وغیرہ کو مُنہ اور مری اور معدہ سے آگے بنایا تاکہ اوس کے گذرنے مین ذرا بھی دقّت و دشواری نہ ہو پر ہم لوگ خصوصاً باشندگان ہند اس کی کچھ بھی قدر نہین کرتے اس کی وجہ یہ ہی کہ یہ ہمکو مفت بلا قیمت و بلا محنت و مشقّت و بلا دقّت بوجہ کثرت پیدایش بلا تلاش مل جاتی ہی

قدر کرنا کیا معنی ہم اوسکو دھوئین غلاظت بدبو چیزون کے سڑانے وغیرہ طرح طرح کی کثافتون اور تنگ و تاریک مکانون کے بنانے سے ایسا خراب و برباد کرتے ہین کہ جو نفع ہمکو اس سے اوٹھانا چاہیئے محروم رہجاتے ہین

ہوا ہی ہے جو حیوانات کے خون کو صاف کرتی اور روح کو فرحت بخشتی ہے۔ سعدی علیہ الرحمۃ نے کیا خوب فرمایا ہے " در ہر نفسے دو نعمت موجود است ہر نفسے کہ فرو میرود ممد حیات است و چون بر می آید مفرح ذات " یعنی جب انسان سانس اندر لیتا ہے تو اوکسیجن جس کو بادِ نسیم کہتے ہین پھیپڑہ مین داخل ہوتی ہے یہی باعثِ حیات ہے اور جب سانس باہر نکالتے ہین تو خون کی کاربونک ایسڈ ہوا یعنی بادِ سموم خارج ہوتی ہے جو موجب تفریح ذات ہے پس جبکہ ازروے علم طب و قول فیلسوف معلوم ہوگیا کہ ہوا موجب حیات و سبب مفرح ذات ہے تو کیا کوئی ایسا بھی ہوگا کہ ایک تندرستی ہزار نعمت کا خواہان نہ ہو ؟ ہرگز نہین مگر مرفوع القلم چونکہ ہوا مدار صحت قرار پائی تو اوس کی مقدار اور ماہیت کا جاننا بھی ہر فرد بشر کو ضرور ہوا تاکہ صحت قائم رہے خون صاف و سرخ ہو ذہن چالاک و درست رہے سستی و ماندگی عارض نہ ہو پیشاب پیخانہ خلاصہ ہوا کرے

اوّل مقدار ہوا کی۔ مقدار ہوا کی ایک تندرست جوان آدمی کے لئے ایک ہزار مکعب فیٹ ہے اگر ۸۰۰ مکعب فیٹ ہی ہوا مکان مین موجود ہو اور فی گھنٹہ تین ہزار مکعب فیٹ صاف ہوا کی آمد و رفت ہو یعنی اگر ایک سو مکعب فیٹ مکان ہو تو اوس مین ایک گھنٹہ کے اندر تیتیس دفعہ ہوا بدل جاوے تو بھی پھیپڑون کے کام اور صفائی خون مین فرق نہین آتا

شہرون کے عام مکانات تنگ اور گنجان ہوتے ہین اور چھتین پست صرف ایک جانب در ہوتے ہین اور سارے خاندان کے آدمی اوسی مین بسر کرتے ہین جس کے باعث اونکی ہوا جلد کثیف ہو جاتی ہے

پس اگر غربا بوجہ کم استطاعتی کے دوسرا مکان تبدیل نہ کرسکین اور اپنے تنگ موروثی مکان مین مقدار ہوا کی جو ازروے قاعدہ حفظان صحت مقرر ہوئی ہے کافی نہ جانین تو چاہیئے کہ اوس مین کھڑکیان اور روشندان زیادہ کر دین - لیکن اس کا خیال رکھین کہ کھڑکیان دروازہ کے مقابل نہ ہون - اور اگر ہون تو اونچی ہون - دیوار کے روشندانون سے چھت کے روشندان بہتر ہین کیونکہ یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ بخارات کا صعود اوپر کی طرف اور اچھی ہوا کی آمدورفت نیچے کی جانب سے ہوتی ہے - اس طریقہ سے اُمید ہے کہ ہوا جلد خراب نہ ہوگی

اگر کوئی امر مانع دریچون اور روشندانون کا ہو تو زمانہ بود و باش کو تبدیل کر دینا چاہیئے یعنی دن و رات مین چند گھنٹہ دالان مین چند گھنٹہ صحن مین چند گھنٹہ چھت پر بود و باش اختیار کرین اگرچہ اس سے کچھ بڑا فائدہ نہین ہے تاہم اوسی مکان کے مختلف مقامات کی نئی ہوا ایک ہی گوشہ کی ہوا سے بہتر سمجھی گئی ہے

اگر اَور کچھ نہ ہو تو پردہ نشین عورتین قبل از طلوع آفتاب اور شام کو بعد غروب کچھ عرصہ کے لئے اپنے مکان کی چھتون پر نشست رکھین - اور مرد باہر شہر کے صبح و شام ایسی سڑکون پر جہان درخت ہون

ہوا خوری کو جایا کرین

اس کے علاوہ مکان مین کیچڑ موری مین پیشاب پیخانہ مین غلاظت
نہ رہنے دین یعنی حتی الامکان پیشاب جمع ہونے کی غرض سے مکان کے
باہر حوض بنا دین اور غلاظت کو مٹی یا چولھے کی راکھ سے پوشیدہ رکھین۔
مکان جاضرور نیم مسقف ہونا چاہئے تاکہ بدبو بھی نکلتی رہے اور تمازتِ
آفتاب سے عفونت پیدا نہ ہو

سال بھر مین ایک یا دو مرتبہ قلعی کرانا یا چونا سے پوتنا تہ زمین لگانا بھی
ہوا کے صاف کرنے مین معین ہوتا ہے

بیمار آدمیون اور بچون کے واسطے ہوا کی مقدار اور بھی زیادہ
ہونی چاہئے تاکہ بچون کی نمو و بالیدگی اور بیمارون کی طاقت عود کرنے
مین معاون ہو

دوم ماہیت ہوا کی۔ صاف ہوا مین اوکسیجن۔ نایٹروجن اور
بخاراتِ آبی و قلیل المقدار کاربونک ایسڈ یعنی سو حصون مین ایک حصہ کا
نصف ہوتا ہے۔ اگر بہت آدمیون کے مجتمع ہوکر سانس لینے یا دھوان
ہونے سے مقدار کاربونک ایسڈ کی دوچند ہو جاوے اور آدمی
اوسی کو چند گھنٹہ سونگھتا رہے، تو ۲۴ گھنٹہ تک یہ علامتین رہتی ہین
حرارت جسم زیادہ نبض تیز زبان میلی بھوک کم پیاس زیادہ اور
اسکی مداومت سے بخار پیچش بائےگولہ کنٹھ مالا سل سستی اور
ناتوانی عصبی کمزوری عقل و ذہن کی کمی عارض ہوتی ہے

سوم لباس۔ انسان کو یہ خیال نہ کرنا چاہیئے کہ پوشاک
جو ہم پہنتے ہین ہمارے جسم کی آرایش اور تن کی پوشش ہی۔ نہین
انسان کے لئے ایک نہایت ضروری چیز ہی کیونکہ اسی کے باعث وہ
سرد ملکون مین حرارت غریزی کو قائم۔ گردشِ خون و دیگر افعال کو
جاری رکھہ سکتا۔ اور گرم مُلکون مین دُھوپ لُو سے بچتا ہی اور چونکہ
خالقِ کائنات نے اوس کو عقل دی تھی اسی وجہ سے بر خلاف اَوْر
حیوانات کے اوس کی جلد باریک اور صاف بنائی تاکہ وہ ہر ملک اور
موسم مین موافق اپنی آسایش وصحت کے لباس بناتا اور تبدیل کرتا رہے
دیکھو جانورون مین جن کو اِسکی تمیز نہین ہی اونکی صحت قائم رکھنے کی
غرض سے بعض کے جسم پر بال۔ بعض مین پر۔ چھلکے پیدا کئے بعضون کی
جلد موٹی بنائی اور بعض کی جلد کے نیچے چربی زیادہ دی
اب چونکہ یہ ثابت ہو گیا کہ لباس جسم کی آرایش کی غرض سے نہین ہی
تو دُو باتون کا جاننا نہایت ضرور ہوا۔ اوّل یہ کہ پوشاک موافق ملک
و موسم کے کیسی ہونی چاہیئے۔ دُوسرے یہ کہ جسم کے کونسے حصّہ کو
کس حالت مین کم یا زیادہ چھپانا چاہیئے چنانچہ ان کا بیان دُو
فقرون مین لکھا جاتا ہی

فقرۂ اوّل۔ پوشاک موافقتِ ملک و موسم کیسی ہونی چاہیئے
یہ تو سب جانتے ہین کہ موسم۔ [illegible] سرد ملک مین باعتبار کمی وبیشی۔ [illegible]
کے پوستین اونی [illegible] وجسمی ادو[illegible] پہنتے اور موسم گرما یا گرم ملک مین

باریک سوتی یا ریشمی کپڑون کا استعمال کرتے ہین مگر کیون ہ اس سبب سے
کہ موسم سرما مین از خود طبیعت اسس امر کی طرف راغب ہوتی ہی کہ
حرارت غریزی مین جو باعث حیات ہی کمی نہ ہونے پاوے اور
موسم گرما مین جسم کو ہوا لگتی رہے تاکہ باہر کی گرمی کا اثر جسم مین
نہ ہونے پاوے۔ اگر ایسا ہو گا تو حرارتِ غریزی زیادہ بڑھکر خلل انداز
صحت ہو گی پس جبکہ اصول اسکا یہ قرار پایا تو حافظِ صحت کو لازم ہوا
کہ وہ طبیعت کی مدد کرے اور طبیعت کی مدد کرنا یہ ہی کہ جاڑون مین
چاہے جیسے اور جتنے کپڑے اپنی مقدرت کے موافق پہنے اور اوڑہے
لیکن ایک کپڑا اونی ضرور ایسا تنگ و چست ہونا چاہئے کہ وہ جسم سے
سٹا رہے جیسا کہ بنیاین یا سینہ بند یا کرتی یا نیم آستین یا جو جس ملک کی
رواج کے موافق ہو کیونکہ وہ ایک اونی تنگ کپڑا دس ڈھیلے اونی
اور روئی دار کپڑون سے طبیعت کی زیادہ امداد کر سکتا ہی اور موسم گرما
مین ڈھیلا مثل کرتے و قمیص کے تاکہ جسم کو ہوا لگنے دینے اور باہر کی
گرمی سے اوسکو بچانے مین طبیعت کا معین ہو

اور ایسے ملکون مین جہان لُون یعنی بادِ سموم چلتی ہو وہان لُون کے
وقت ایسا کپڑا ہونا چاہئے کہ جسمین پسینہ آکر جسم کو سرد کر دے اور
گرم ہوا کا اثر جسم کو نہ لگنے دے ن ا ج

فقرہ دوم جسم کے کس حصّہ کو کونسا لباس کم یا زیادہ چھپانا چاہئے

جسم کے تین بڑے حصّے قابل ... ہین عارض سر سینہ اور پیٹ

اور تین ہی فصلین ہین جاڑا گرمی اور برسات

چنانچہ جاڑے کے موسم یا سرد ملک مین سر۔ گلا۔ سینہ اور شکم چھپانا چاہیے کیونکہ سر کے کھلے رہنے سے زکام۔ گلے سے خناق۔ سینہ سے ذات الریہ ذات الجنب اور سل اور شکم سے اسہال و ہیضہ ہونے کا اندیشہ ہی۔ غرض سوائے ہاتھ اور چہرہ کے تمام جسم چھپا رکھنا چاہیے

گرمی کے موسم اور گرم ملک مین سر اور شکم کی حفاظت زیادہ چاہیے کیونکہ سر پر دھوپ لگنے سے دردِ سر اور دماغی امراض لاحق ہوتے ہین اور بالائی دھڑ کھلا رہنے سے لُون لگنے کا اندیشہ ہی

موسم برشکال مین علاوہ سینہ و شکم کے پیر بھی پوشیدہ رکھین

باعتبارِ عمر بھی لباس کا تبدل لازم ہی یعنی ایام طفولیت اور بڑھاپے مین جسم کی حفاظت بخوبی ہونی چاہیے کیونکہ ان دونون سِنون مین سردی اور ہوا سے نقصان قبول کرنے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے خصوصاً موسم بدلتے وقت

ان دونون سِنون مین لباس تنگ نہ ہونا چاہیے کہ اس سے جسم کو تکلیف ہوتی ہی

مرض اور ناتوانی کی حالت مین جو بعد مرض کے ہو لباس کا لحاظ ضرور ہی یعنی بحسب ناطاقتی اور موافقتِ مزاج اور کیفیتِ مرض کے مختلف ہوتا ہی

چہارم خواب۔ نیند دماغ اور جسم کے آرام کی غرض سے بنائی گئی ہی یعنی سوتے مین دماغی و جسمی افعال اور تمام قوتین جو امورات دُنیوی سے

متعلق ہین جیسے حواس ظاہری مثلاً باصرہ۔ سامعہ۔ شامہ۔ لامسہ وغیرہ
اورحواس باطنی جیسے خیال۔ حافظہ۔ مدرکہ وغیرہ اور نیز اختیاری۔ حرکات
چلنا پھرنا۔ سب معطل ہو جاتی ہین۔ الّا وہ افعال جنکا جاری رہنا زندگی
کے واسطے ضرور ہی جیسے دوران خون و فعل تنفس معطل نہین ہوتے مگر
سُست پڑجاتے ہین۔ یہی وجہ ہی کہ سوتے کی حالت مین نبض دھیمی اور
تنفس کم ہوتا ہی

چونکہ اجزاءجسم انسانی مین بحالت بیداری جسمی و ذہنی محنت سے تحلیل
ونقصان جاری رہتا ہی یعنی حرکت سے عضلاتی ریشے تحلیل اور خیال
وخوض سے دماغی طاقت کم ہوجاتی ہی پس اوسکی مرمّت اور بقاءزندگی
کے واسطے بدل مایتحلل ضرور تھا اسواسطے نیند یعنی سونا مقرر ہوا۔ اگر
آدمی جاگتا رہتا تو ضرور تھا کہ اوسکی ساخت وبناوٹ خراب ہوجاتین
اور قوتین اور افعال بگڑجاتے۔ اس وجہ سے سونا اور جاگنا دونون
ضروری قرار پائے۔ کیونکہ زیادہ جاگنے سے ضعف و لاغری اور سُستی
عارض ہوتی بھوک کم ہوجاتی اور ذہن خراب اور مزاج چڑچڑا۔ اور
زیادہ سونے سے سُستی کاہلی اور بلادتِ ذہن پیدا ہوتی ہی۔ اورزیادہ
حصہ عمر کا ضایع ہوتا ہی

حکماء نے نیند کے عرصہ کے اندازہ کو باعتبار عمر۔ جنس۔ مزاج۔ طاقت
ملک وفصل مختلف رکھا ہی

یعنی زمانۂ طفولیت مین بسبب نہ کامل ہونے اعضاءجسم و نظام عصبی کے

زیادہ سونا چاہئے اور یہی وجہ ہی کہ ننّے بچّے اکثر سوتے ہی رہتے ہین۔
پس چاہئے کہ چھوٹے بچّون کو خوب سونے دین اور بیدار نہ کرین کیونکہ
کم سونے سے عصبی انتظام مین ہرج واقع ہوگا جو عصبی و دماغی امراض کا
باعث تصوّر کیا گیا ہی
جوان آدمی کو سات گھنٹہ سونا کافی ہی۔ بعض ڈاکٹر کم سے کم چھے گھنٹہ اور
زیادہ آٹھ گھنٹہ سونے کی ہدایت کرتے ہین۔ عورتون کو ایک گھنٹہ زیادہ
کیونکہ انکا مزاج نازک اور نظام عصبی خوب قوی نہین ہوتا۔ اور حاملہ عورت
کو یا جو بچّے کو دودھ پلاتی ہو اوسکو دو گھنٹہ اور بھی زیادہ سونا چاہئے
حاملہ کو اس وجہ سے کہ اوس کو سوائے اپنے جسم کی پرورش کے بچّہ کو
بھی پرورش کرنا پڑتا ہی اور دودھ پلانے والی کو اس سبب سے کہ اسمین
دودھ پلانے کے باعث تحلیل زیادہ ہوتی ہی۔ اور نیز دودھ زیادہ
پیدا ہوتا ہے
بڑھاپے مین بسبب کمزوری و کہنگی اعضاء و ناتوانی جسم دس گھنٹہ سونا چاہئے
اگر نیند نہ آوے تو بھی صرف آرام سے لیٹے رہنا ضرور ہی
شخص ناتوان کو اور اوسکو جو جسمی و ذہنی محنت زیادہ کرتا ہو اور گرم
ملک اور گرم موسم مین زیادہ سونا چاہئے
خداوند تعالیٰ نے رات سونے کو اور دن کام کرنے کو بنایا ہی پس دن کو
سونا (سوائے موسم گرما کے کہ وہ بھی زیادہ نہ ہو) ذہن کو خراب کرتا۔
ہاضمہ مین فرق ڈالتا رنگ کو متغیر کرتا ہی

شب کو اوّل وقت سونا اور صبح کو قبل از صبح اوٹھنا چاہیئے اس سے عقل مین تیزی ذہن مین چالاکی طبیعت کی درستی ہوتی ہی

سونے اور جاگنے کا وقت مقرر کرینے سے نیند بلا دقّت آتی اور آنکھ بھی وقت پر کھُل جاتی ہی۔ سوتے وقت چاہیئے کہ خیال اور فکر کو دور کر دین

اگر کسی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو خیال کو یکسو کرنا یا قصّہ کہانی داستان سُننا کتاب کا مطالعہ کرنا یا گنتی گننا یا کوئی باجا جسکی آواز نرم و ملایم ہو چابی لگا کر سُننا نیند لانے مین معین ہوتے ہین۔ بچّون کے سُلانے کے لیئے اونکو تھپکنا یا پنگوری مین ڈالکر ہلکے ہلکے ہلانا یا نرم آواز سے گیت گانا چاہیئے۔

بیان مذکورہ بالا کتب طب یونانی و انگریزی دونون مین یکسان ہی چند باتین اَور بھی جو اطبّاء یونان کی کتب مین درج ہین لکّھی جاتی ہین۔

خیر النوم ما کان بعد انحدار الطعام من فم المعدۃ بہتر سونا وہ ہے کہ معدہ سے غذا اوترنے کے بعد ہو کیونکہ قبل انحدار غذا نفخ شکم عارض ہوتا ہی والنوم علی الجوع ردی مسقط للقوۃ مھزل للبدن بھوکا سونا خراب ہی اور ساقط کرتا ہی اوس قوت کو جو روح کو زیادہ کرتی اور افعال کی استعداد کو بڑھاتی ہی اور لاغر کرتا ہے بدن کو وفی النھار مورث الامراض الرطوبیۃ والنوازل ویفسد اللون اور سونا دن کا بغیر ضرورت یا سردی کے موسم مین پیدا کرتا ہی نزلہ اور امراض مرطوب کو اور سیاہ کرتا ہی رنگ کو۔ اور اگر دن کے سونے کی

مداومت کرے اور بہت دیر سویا کرے تو مرض طحال۔ گندہ دہنی۔ استرخاء قوت نفسانی۔ کند ذہنی۔ حمیات اور ورم پیدا کرتا ہی

طریقہ سونے کا۔ چت سونا بہتر نہین جانتے اور کروٹ سے یا پیٹ پر سونا بشرطیکہ مُنھ اور آنکھین سونے والے کی بخوبی نمودار ہون بہتر ہی سر کے نیچے ملایم تکیہ رکھنا بھی ضرور ہی

پنجم محنت و ریاضت۔ جس طرح درستی ذہن و صحت جسم کے لئے آرام و نیند ضرور ہی۔ اسی طرح جسمی حرکت اور ورزش بھی ضرور ہی تاکہ فضولات جسم تحلیل ہو جاوین۔ دورانِ خون مین تیزی آلاتِ تنفس مین قوت آجاوے۔ حرارت غریزی کی زیادتی ہو جاوے کیونکہ ان سے ہاضمہ درست جسم چالاک و چُست خون صاف اشتہا غالب اجابت خلاصہ اور اخراج رطوبت بخوبی ہوتا ہی

لیکن ضرور ہی کہ کسرت اعتدال اور اندازہ کے ساتھ ہو اعتدال کے ساتھ نہ ہونے سے بہ نسبت پرورش کے تحلیل زیادہ واقع ہوتی ہی جو موجب تکان ناتوانی اور لاغری کا ہی اور کمی کی صورت مین دورانِ خون و فعل تنفس سُست حرارت غریزی کم ہوتی ہی اور یہ باعثِ سُستی و کاہلی کا ہی اور سُستی و کاہلی سے بواسیر۔ موٹاپا۔ اور بلادت ذہن عارض ہوتی ہی۔

اعتدال سے مطلب یہ ہی کہ بحسب قوت جسم ورزش یا چہل قدمی ایک اندازہ مُعین کے ساتھ مقرر کرلین۔ اور جون جون طاقت بڑھتی جاوے کسرت کو ترقی دیتے جاوین۔ اسی طرح موسم کا لحاظ کرکے ورزش کی کمی بیشی

کرتے رہین یعنی موسم گرما مین تھوڑی سی ورزش یا آہستہ آہستہ چہل قدمی کفایت کرتی ہی اور موسم سرما مین خوب ورزش بحسب طاقت یا کوس دو کوس تیز رفتاری کے ساتھ آنا جانا مناسب ہی

سن و سال پر بھی اس کی زیادتی و کمی کا لحاظ رکھنا چاہیئے یعنی ضعیفی مین محنت و حرکت کم کرنی چاہیئے کیونکہ یہ زمانۂ انحطاط ہی جتنا اس عمر مین صرف ہوتا ہی اُتنا پیدا نہین ہوتا اور لڑکپن اور جوانی مین زیادہ - کیونکہ اس سن و سال مین طبیعت خود راغب ہوتی ہی - دیکھو بچّون کو کہ وہ ایک جگہ بیٹھے نہین رہتے از خود ادھر اُدھر دوڑتے کھیلتے کودتے پھرتے ہین اور منع کرنے سے آزردہ و غمگین ہوتے ہین - کیون ؟ اس وجہ سے کہ منع کرنا اونکی طبیعت کے خلاف پڑتا ہی - اور اس وقت ان کی طبیعت بوجہ کار نشو و نما محنت کی طرف زیادہ مصروف ہوتی ہی اور یہی کھیلنا کودنا اونکی ورزش سمجھی جاتی ہی - جوانون مین علاوہ خواہش طبیعت کے جوانی کی ایک اُمنگ ہوتی ہی جس کے سبب جسم کو قوی و فربہ کرنے اور قوت و طاقت کو بڑہانے کا ذوق ہوتا ہی - اگر کوئی جوان اس امر کی خواہش نہ رکھے تو بڈھون سے گیا گذرا ہی

بہتر وقت ورزش کا وہ ہی کہ قدرے قلیل غذا معدہ مین موجود ہو اور کسرت کے بعد بھی غذا کھانا لازم ہی

جاننا چاہیئے کہ جس طرح جسم کے واسطے ورزش ہی اسی طرح ذہن کے لیئے شغل ہی خواہ شغل پڑھنے لکھنے علم سیکھنے سکھانے کا ہو یا تصنیفات کرنے

یا پیشہ سیکھنے یا فکر معاش کا ہو- جو لوگ ذہنی کام نہین کرتے سُست اور بھول ہو جاتے ہین بیہودہ اور خراب کاموں کی طرف متوجہ ہوتے ہین دماغ کی مثال باغ کی زمین کی سی ہی جب اوسکو کھودتے صاف کرتے اور درخت لگاتے ہین تو اچھّے پھول پھل پیدا ہوتے ہین- اور جب زمین کو اوسی کے حال پر چھوڑ دیتے ہین تو وہ زمین خالی نہین رہتی جنگلی درخت اوگتے ہین- دیکھو ننّے بچّون کو کہ جب وہ دنیا مین نووارد ہوتے ہین ہر ایک چیز کے دیکھنے کی خواہش کرتے اور ہر ایک چیز کا نام دریافت کرتے اور اوسکو یاد رکھتے ہین اور جیسے لوگون مین رہتے ہین ویسے چال چلن اختیار کرتے ہین- اور جب وے چھ۶ سات برس کے ہوجاتے ہین تو ان مین مادّہُ دیانت و امانت و تمیز نیک و بد آجاتی ہی اس عمر مین اِن کی تعلیم اور ترتیب نہایت ضروری چیز ہی- جس کا بیان آگے آویگا-

حکماءِ یونان نے ریاضت کو دو۲ قسم پر منقسم کیا ہی- جسمانی۱ ونفسانی۲ چنانچہ ریاضت جسمانی کی دو۲ نوع ہین- عام۱ و خاص۲

ریاضت عام وہ ہی کہ اثر اوسکا تمام جسم پر پہونچے جیسے کُشتی لڑنا- دوڑنا گھوڑا دوڑانا اور پیادہ یا آہستہ آہستہ چلنا

اور ریاضت خاص وہ ہی کہ اثر ریاضت کا خاص عضو کو پہونچے جیسے نعل اوٹھانا- لیزم یسنتولا ہلانا- مگدر گھمانا- گیند بلّا کھیلنا- ان سے دونون ہاتھ گردن- سینہ- مونڈھے اور پیٹھ مین قوت و فربہی آتی ہی اور پیادہ پا

تیز چلنا۔ دونون چوتڑ۔ رانون۔ پنڈلیون اور قدمون کو قوت بخشتا ہی
ناقہین یعنی کمزورون کے واسطے ہلکی ریاضت گھوڑے کی سواری خرامان
رفتاری ہوا مین جھولے پر بیٹھکر آہستہ آہستہ جھولنا۔ ہنڈولے مین بیٹھکر
جھونکے لینا ہی

فوائد ریاضت - جو غذا کہ کھائی جاتی ہی وہ تمام وکمال جزو بدن
نہین ہوتی بلکہ ہر ہضم مین کچھ ہضم ہوتی کچھ باقی رہ جاتی ہی۔ آخرکار
کچھ عرصہ بعد وہ جمع ہوکر متعفن ہوکر مختلف امراض کا باعث ہوتی ہی
اور ریاضت کا کام یہ ہی کہ اوس کو زیادہ ہضم کرے اور فضلہ کو دفع
جو لوگ ریاضت نہین کرتے ہین اطبّا اون کا تنقیہ اسی غرض سے مقیات
ومسہلات دیگر کرتے ہین

شیخ الرئیس نے لکھا ہی کہ تارک الریاضت مبتلاے دق ہوتا ہی

قرشی نے کہا ہی کہ لاغر ہوتا ہی

ان الریاضة تدفع الامراض المادیة وتنعش الحرارت
الغریزیة وتصلب المفاصل وتحلل الفضلات وتوسع المسام

یعنی ریاضت امراض مادی کو دفع کرتی حرارت غریزی کو روشن کرتی
جوڑون کو سخت اور مضبوط کرتی اور فضلات کو تحلیل کرتی اور مسامون کو
کھولتی ہی مگر جبکہ اور ... بر اسکے موافق ہون۔

مخفی نہ رہے کہ تمام تدبیرین حفظ صحت کی جو بچون سے تعلق رکھتی ہین
اس فصل مین ترک کی گئین کیونکہ بچے باوجود رغبت طبیعت خود اوس کے

انصرام سے قاصر ہین بلکہ انکا انصرام والدین سے متعلق ہی۔ لہذا فصل سوم
مین موقع مناسب پر لکھی جائینگی

فصل سوم تربیت الاطفال مین

اس فصل مین پہلے چند فقرات جو وضع حمل اور مولود سے متعلق ہین بیان
ہونیکے بعد تمام تدبیرین بچّون کے پرورش کرنے کی معہ قواعد
حفظان صحت درج ہونگی

فقرۂ اوّل وضع حمل کی آسانی مین۔ حاملہ عورتون کے لئے وضع حمل بھی
ایک بڑی تکلیف کی بات ہی۔ اور ایسی حالت مین تمام گھر پریشان ہوجاتا ہی
کیونکہ خواہشمند اولاد کو جسقدر اوسکے پیدا ہونے کی خوشی ہوتی ہی اوسیقدر
اونکے خیالات اوسکے مرجانے کی طرف بھی ہوتے ہین۔ اور جنین کے مرجانے سے
عورت کے مرنے کا بھی خوف پیدا ہوتا ہی پس پہلے وہ تدابیر عمل مین لاوین جو
بطور پیش بندی کرنی چاہئین مثلاً جب آٹھوان مہینا شروع ہووے تو حاملہ کو
ہدایت کردین کہ وہ غذاے مرغن اور حلوے کھایا کرے اور دودھ بھی
ایک دو مرتبہ پی لیا کرے اور نوان مہینا شروع ہوتے ہی دودھ کا استعمال
بجاے غذا کے علی قدر ہضم جاری رکھے اور صبح ایک یا دو درم روغن بادام
شیرین نوش جان کرے۔

پیٹ۔ پیڑو اور پیٹھ پر روغن بابونہ یا کنجد یا شبت کی آہستہ آہستہ مالش
کراوے اور تخم کتان کرنب حلبہ کو پانی مین جوش دیکر حقنہ دیوے

ان تدبیرون سے اُمید ہی کہ وضع حمل کی تکلیف حاملہ کو نہ ہو گی اور لڑکا
بآسانی پیدا ہو گا۔ اور جب وقت وضع حمل قریب ہو اور باوجود تکلیف درد
لڑکا نہ ہوتا ہو تو سانپ کی کینچلی عورت کے کولھ مین باندھین۔ اسکی دھونی
نہ دین کہ جنین کے مرجانے کا اندیشہ ہی

دیگر صابون کا شیافہ بھی مخرج جنین ہی

فقرہ دوم نال کاٹنے کے بیان مین۔ ہندوستانی دائیان نال ایک طرف سے
باندھکر کاٹ دیا کرتی ہین مگر حکماء نے کتابون مین اس طرح تحریر فرمایا ہی
کہ جب بچہ پیدا ہو کر سانس لینے لگے تب اوسکے نال کو ناف کی طرف سے
آنول کی طرف بہ آہستگی سونتے تاکہ ریح وخون جو کچھ اوس مین ہو آنول
کی طرف چلا جاوے پھر اوسمین ایسا ڈورا✝ باندہے جو بہت سخت اور
بلدار نہ ہو بلکہ اوسکو تیل سے چرب کرلے زان بعد دوسرا ڈورا آنول
کی جانب باندہے ان دونون ڈورون مین ایک بالشت کا فاصلہ ہونا چاہیے
بعد اُسکے تیز اوزار سے پہلے ڈورے کے پاس سے ایک یا دو یا زیادہ
اُنگل چھوڑکر نال کو کاٹ دے بعد کاٹنے کے کپڑا کنجد یا زیت کے تیل
مین ترکرکے ناف پر رکھدے۔ اور تیل لحظہ بہ لحظہ ٹپکاوے۔ جب تین یا
چار دن مین وہ ٹکڑا خشک ہو کر گر جاوے تب سیپی جلا کر اوسکی خاک ناف پر
بُرکین تاکہ خشک ہو جاوے۔ خاک بُرکنے کے وقت تیل ڈالنا نہ چاہیے۔
بعض طبیب لکھتے ہین کہ انزروت یا دم الاخوین بُرک دے

✝ اطباء نے لکھا ہی کہ اُون کا ڈورا عمدہ ہی خشک کرنے مین بہت مدد دیتا ہی ۱۲

بعض اوقات نال کاٹنے کی بے احتیاطی سے چند مرض ناف مین مثل فتق ورم وغیرہ کے پیدا ہوتے ہین اسلئے ان کا بیان اسی جگہ پر کیا جاتا ہے

ا - **فتق** - بعض اوقات پریٹونیم یعنی پردۂ صفاق یا مسنٹری یا آنت آجاتی ہے اور کبھی رطوبت یا خون یا گاہے ہوا بھر جاتی ہے

طریق تشخیص - رنگ نرمی وسختی اوسکی ملاحظہ کرین - اگر ہمرنگ جلد سارے بدن کے ہو اور چھونے سے نرم معلوم ووے ہاتھ سے دبا دین تاکہ اندر کو غائب ہو جاوے اگر ہو اور کھانے کے بعد خاصکر درد ہو تو جانین کہ آنت ہے

پس بحالت ہونے کسی قسم کے فتق کے علاج متعلق بجراحی ہے

اور جو ریح یا رطوبت ہو تو اُسکا اس طرح علاج کرین

مجربہ جالینوس بحالت رطوبت - آرد جو - گائے کا گوبر - بکری کی مینگنی ہموزن ملاکر ضماد کرین

یا نانخواہ اور کرویا ایک ایک درم سفیدی بیضہ مُسنگ پشت دو عدد ان دواؤن کو پیسکر سفیدی مین ملاکر لیپ لگا وین

وبحالت ریح - بادیان یا زیرہ یا نانخواہ پیسکر تھیلی مین بھر کر ناف کی جگھہ باندھین اور کاسر ریاح چیزین کھلا وین -

علاج ترکیبی چونکہ یہ مرض ولادت کا ناف کو بے احتیاطی سے کاٹنے کے سبب ہوتا ہے اسواسطے اوسکی اصلاح کی غرض سے سخت علاج نہ کرنا چاہیئے بلکہ چند تہ کپڑے کی کرکے یا گدی بناکر ناف کے مقام پر رکھکر پٹی باندھ دین

یا سیسہ یا سر ۔ پہ ہوا ایک پٹی باندھکر ناف پر رکھکر پٹی باندھین
اور جب عرصہ ہو جاتا ہی تو فائدہ نہین ہوتا

شیخ نے لکھا ہی کہ کبھی بچے کے بہت رونے کے سبب ناف اونچی ہو جاتی ہی
اور فتق کا عارضہ لاحق ہوتا ہی ۔ سہاگہ ۔ مصطگی ۔ تلی کے تیل مین ملاکر چپڑنے
سے بہت فائدہ ہوتا ہی

۲ ۔ ورم ۔ کبھی وقت قطع ناف کے عضو ضعیف ہونے کے باعث ورم
پیدا ہوتا ہے

علاج ۔ مردار سنگ ۔ سفیدہ کاشغری ۔ رسوت ۔ کمیلہ سبز مکوہ کے عرق مین
پیسکر ضماد کرین ۔

شیخ فرماتے ہین کہ فنجنوش اور علک البطم روغن کنجد مین جلا کر ناف پر ملین ۔

۳ ۔ پکنا اور پیپ پڑنا ۔ جب ایسا ہو تو مردار سنگ ۔ سنگجراحت ۔ کتھ سفید
گل ارمنی ۔ وغیرہ کا سفوف ناف پر بر کین

فقرہ سوم اصلاح اعضا مین ۔ دائی کو چاہئے کہ پہلے ناک کی رطوبت
صاف کرے تاکہ تنفس اچھی طرح ہو پھر ناک کے بانسہ کو درست کر دے ۔
کیونکہ پیدائش کے وقت دبنے سے چپٹا ہو جاتا ہی جو ایک قسم کی بدصورتی
مین داخل ہی اور کثر مرض ہنس ایسی ہی ناک مین ہوتا ہو ۔ قلفہ کی کھال
کو ختنہ کی جگہ چڑھا کر تیل لگا کر نیچے اوتار دے اس ترکیب سے عارضہ
. . . . . حبس کا ہونے نہین پاتا ۔ میل ہو تو دھو کر صاف
. . . . . . بالکل لٹکا دے ۔ اور مقام مبرز کو دیکھ لے

کہ کھلا ہی یا نہین اگر کھلا ہو تو فبہا نہین تو جرّاح کی طرف رجوع کرے

پھر ہاتھ پاؤن بچہ کے مختلف جہات مین آہستہ آہستہ کھینچے مثلاً اس طرح کہ ایک بار دونون ہاتھ کمر کے پیچھے لیجاوے اور ایک دفعہ دونون ہاتھ سر پر لیجاوے۔

اسی طرح ایک مرتبہ دونون پیرون کو سیدھا کرے اور ایک مرتبہ پنڈلیون کو ران سے ملا کر داہین پیر کو بائین جانب بائین پیر کو داہین جانب پیچ دے اور ایڑی کو چوتڑ سے ملا دے

ان ترکیبون سے بچہ کے اعضاء کے اوترنے نہ اوترنے کا حال معلوم ہوجاتا ہے اور جو عضو اوترا ہوا ہوتا ہی وہ درست بیٹھ جاتا ہی

فقرۂ چہارم بچہ کے غسل دینے مین۔ بہتر یہ سمجھا گیا ہی کہ بچہ کو دائی اپنے پیرون پر جہان پنڈلی اور پنجہ کا جوڑ ہے اوندھا لٹاوے۔ اس طرح پر کہ ایک پنجہ کے جوڑ پر بچہ کا کولھا ہو اور دوسرے پر سینہ۔ پیٹ یعنی شکم علیحدہ رہے پھر اوسکے جسم کو باہستگی ہاتھون سے ملے تاکہ میل کا نام و نشان نہ رہے (خوب یاد رکھنے کی بات ہی کہ بچہ کے بدن کا ملنا اور دھونا وسکی رنگت کو نکھارتا میل کھوتا اور بو لیساند دور کرتا ہی جہانتک ممکن ہو ایک چلہ کامل اوسکے رنگ نکھارنے مین کوشش کرین۔ اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ سیہ فام لڑکے گورے ہو جاتے ہین) بچہ کے بدن کے میل اور بدبو رفع کرنے کی غرض سے یا تو بیسن مین یا نمک چھڑکن اور بعد خشک ہونے نمک یا بیسن ملنے کے بعد آب شیرین سے غسل دین یا پہلے نمک پھر بیسن لگا

تمام بدن پر آہستہ آہستہ ملین اور بعدہٗ شیرین پانی سے غسل دین لیکن
اس امر کی احتیاط رہے کہ نمک کا پانی مُنہ۔ ناک اور آنکھ مین نہ جاوے
اور شیرین پانی بھی کان اور ناک کے اندر نہ جانے پاوے۔ مگر ضرور ہی کہ
آنکھ کی کیچڑ صاف کر لین

بعض طبیب کہتے ہین کہ سماق یا حلبہ یا صعتر کا جوشاندہ بنا کر ٹھنڈا کرکے
غسل دین لیکن عام قاعدہ دائیون کا یہ ہی کہ موسم سرما مین اجواین پانی
مین ڈالکر پانی گرم کرکے نہلاتی اور گرمیون مین خالی پانی سے جو نیم گرم ہو
غسل دیتی ہین۔ اطبا نے لکھا ہی کہ چالیس دن تک موسم گرما مین ہر روز
بلکہ زیادتی کی حالت مین دو مرتبہ گنگنے پانی سے اور موسم سرما مین دوسرے
تیسرے دن نیمگرم پانی سے نہلانا چاہیے

بعد چالیس دن کے موسم گرما مین روز نہ ہو تو دوسرے دن اور سرما مین چوتھے
دن غسل دین۔ بہتر ہی کہ قبل غسل کے تیل تمام بدن مین ملین اور بالون مین
بیسن ڈالین تاکہ میل نہ رہے

بعدہٗ ملائم کپڑے سے پونچھ کر بدن کو خشک کرین اور پُرانی روئی کے ملائم
بچھونے پر لٹاوین کیونکہ جب بچہ رحم مادر مین تھا تو اوسکا جسم اوسکی گرمی کا
متحمل تھا اب دفعتہً اوس گرمی کے رفع ہونے سے احتمال مضرت کا ہی

تین چار مہینے تک بچون کو قماط مین لپیٹ کر رکھین اور جب اوسکو اوٹھاوین
تو معہ قماط اوٹھاوین کیونکہ نوزاد بچون کے اعضاء نہایت نرم ہوتے ہین
قماط مین لپیٹنے کی رسم ہند مین نہین ہی مُلک فارس مین ہی

قماط ایک سفید کپڑا ہوتا ہی اوسمین بچہ نوزاد کو اس طرح لپیٹتے ہین کہ بچہ کا
منہ کھلا رکھتے ہین اور سب بدن کو پارچہ مین لپیٹ کر اوپر سے سوت
لپیٹ دیتے ہین - ہند مین ایک کپڑا چوتڑون کے نیچے سے شانہ تک رکھتے
ہین اور بچہ کو بوقت ضرورت مع اوس کپڑے کے اوٹھاتے ہین - اس
کپڑے کو پوتڑا کہتے ہین - جب بچہ اوسپر بول و براز کرتا ہی تو اوسکو
بدل دیتے ہین -

فقرۂ پنجم - جب دائی کو ان سب باتون سے فرصت ملے تو چاہیئے
کہ زچہ اور بچہ کو ایسے مکان مین جہان ہوا سرد نہ ہو اور روشنی بھی زیادہ
نہ ہو سُلادین تاکہ ان کا تکان رفع ہو جاوے - روشنی زیادہ ہونے سے
بچہ کی آنکھ کو نقصان پہونچتا ہی جب دونون خوب نیند بھر کر سو چکین تب
بچہ کو چھاتی سے لگا دین تاکہ وہ اوسکو پکڑ کر کھینچے - اس کھینچنے سے دو
فائدے ہین اوّل تو پستانون کی سختی کم ہو جاتی ہی - دوم پستانون مین
دودھ پیدا کرنے کی اشتعالک ہوتی ہی

بیان پرورش اطفال

مخفی نہ رہے کہ تربیب کے معنی لغت مین بچہ کو زمانۂ بلوغ تک پرورش
کرنے کے ہین - لیکن ہند مین بھی جہان والدین کو اولاد کی محبت از بس
ہوتی ہی یہ عام رواج ہی کہ جب لڑکا ہوشیار ہو کر اکیلا یا ہر آنے جانے
کے قابل ہو جاتا ہی تب اوس سے بے فکر ہو جاتے ہین اور یہ نہین جانتے
کہ شیر خوارگی سے [illegible] وقت کی نگہداشت زیادہ [illegible]

خواہش اور ارادہ ہے ۔ ایک اچھے اور بڑے جاو بیجا کام کرنے کے قابل ہوگیا اگر اوسکی پرورش و اصلاح و نگہبانی مین کوئی امر فرو گذاشت ہوجاوے گا تو چونکہ خداوند تعالی نے منجملہ صفات اپنے کے ہمکو صفت ربوبی عطا فرمائی ہی اوسکا سوا خذہ ہمارے ذمہ ہوگا اور اولاد مین وہ سقم ہو جاوینگے جسکا تمام عمر رونا رہیگا

طرفہ یہ ہی کہ بعض بے عقل اور بے رحم عورتین اپنے بچون کی پرورش مین غفلت کرتی ہین۔ ہوتے ہوتے دودھ نہین پلاتین اور بڑے گھمنڈ یا اپنی تن پروری و آرام طلبی کے سبب دایہ مقرر کرتی ہین۔ یہ نہین سمجھتین کہ زہے نصیب اُن عورتون کے جن کو پرورش اطفال کی خدمت خداوند تعالے عطا فرماوے اور عجب بدقسمت وہ عورت جو اس سے محروم رہے

خیال کرنے کی بات ہی کہ عورت مین رحم اور پستانون کی کیا ضرورت تھی کیا بغیر رحم کے نکاح نہین ہوسکتا یا بغیر بڑی پستانون کے عورت خوشنما نہین ہوتی۔ نہین یہ دونون چیزین حکیم مطلق نے عورت مین اسی وجہ سے بنائی ہین کہ ایک سے سانجھ کا کام چلے اور دوسری سے بچّہ کا پرورش ہووے تاکہ نشو و نما حاصل کرے

اگر یہ امر مقصود نہوتا تو سینہ پر پستانون کے بنانے کی کیا حاجت تھی قرینہ عقلی تو یہ چاہتا تھا کہ عورت کی چھاتیان رحم کے متصل ہوتین تاکہ غذاے حمل مین مادہ رحم کا پستانون مین آسانی سے پہونچتا نہ کہ فاصلہ بعیدہ پر۔ مگر اسمین مصلحت اور حکمت یہ تھی کہ انسان کا بچّہ بعد ولادت

قیام وقعود وحرکت پر قادر نہین ہوتا۔ اسواسطے مقام پستانون کا ایسے محل اور موقع پر بنایا کہ کنار مادر مین ہونے یا چارپائی پر لیٹے ہونے یا گود مین لیٹنے سے دودھ پینے مین بچّہ کو آسانی ہو

دیکھو چارپایہ جانورون گائے بھینس و بکری وغیرہ مین تھن رحم کے قریب بنائے کیونکہ ان کے بچّے بعد پیدا ہونے کے بہت جلد کھڑے ہوسکتے اور چل پھر سکتے ہین۔

خوب جاننا چاہیئے کہ شیر مادر بچّہ کے واسطے بطور مایہ کے ہی یعنی اصل اصول پرورش کا ہی حیف اُن پر جو اپنے بچّون کی پرورش مین دریغ کرین۔ ہان جن عورتون کو عارضۂ سل یا کنٹھمالا یا جنون لاحق ہو یا امراض مین ہمیشہ مبتلا رہتی ہون یا بہت نقیہہ و لاغر اندام ہون تو البتہ دودھ پلانا نچاہیئے اسوقت دایہ کا مقرر کرنا ضرور ہی

بیان سن یعنی عمر

تقریر حلیہ مین جو امور قابل بیان ہین اونکا بیان پیچھے لکھا جاویگا پہلے اس جگہ سن وسال کا ذکر کیا جاتا ہی تاکہ ہر ایک کو بخوبی معلوم ہوجاوے کہ عمر کے کتنے درجہ ہین اور کس درجہ مین کیا تغیر واقع ہوتا ہی اور کس سن و سال تک اولاد کی نگہداشت یا تربیب لازم ہی

جاننا چاہیئے کہ باعتبار تغیرات ظاہری کے اوّل عمر سے آخر تک چار درجے ہین

اوّل درجۂ نمو یعنی سن بالیدگی جسمین نشو و نما ہوتا رہتا ہی۔ انتہا اس کی تیس برس ہین یعنی تا رنمو بیس برس تک صحب ہونا ہ جب اسکے

کمال و جمال و قوت کی ترقی ہوتی رہتی ہی - والدین کو زمانۂ نمو یعنی بیسؔ برس تک کہ ازروے قاعدۂ طب زمانۂ بلوغ ہی لڑکے کی نگہبانی کرنی چاہیے

مخفی نہ رہے کہ بعض اطبّا نے سن نمو کے اٹھائیس[۲۸] برس مقرر کیے ہین اور اوسکو چار حصّون پر منقسم کیا ہی - ہر ایک حصّہ سات برس کا ہی اور ہر حصّہ کے شروع مین ایک تغیر پایا جاتا ہی جو ایک طرح کی تکمیل کو پہونچاتا ہی چنانچہ ساتوین سال کے آغاز مین اعضا مین سختی آجاتی ہی - افعال بعض قوتون کے قوی ہو جاتے ہین اور دودھ کے دانت گر کر پکّے نکلتے ہین

چودھوین برس کے شروع مین سختی کانی قوت وانی اعضا مین آجاتی ہے اسی وجہ سے مرد و عورت کے بلوغ کا سن عند الشرع یہ سال سمجھا گیا ہی

بائیسوین[۲۲] سال کے شروع مین کمال قوت کا اظہار ہوتا ہی یعنی ڈاڑھی مونچھ نکلتی ہی اور توقیر و قدر حاصل ہوتا ہی

اخیر حصّہ کے شروع مین قوت نامیہ ٹھیر جاتی ہی اور تمام مجاری کا کشادہ ہونا یا سکڑنا موقوف ہو جاتا ہی

جمہور اطبّا نے سن نمو کے پانچ رتبے مقرر کیے ہین

رتبۂ اوّل سن طفولیت کا ہی یہ وہ زمانہ ہی جسمین بچّہ کو استعداد حرکت مکانی و نہوض یعنی چلنے پھرنے اور اوٹھنے بیٹھنے کی نہ ہو

رتبۂ دوم سن صبا ہی یہ وہ وقت ہی کہ بعد نہوض اور قبل شدت کے ہو

اس سن مین بعض دانت اوکھڑتے اور بعض جمتے ہین

رتبہ سوم ترعرع ہی جسمین گرنا اور اُگنا دانتون کا پورا ہوجاتا ہی۔ لیکن احتلام نہین ہوتا

رتبہ چہارم سن رہاق ہی جسمین مسین بھیگتی اور احتلام ہونے لگتا ہی

رتبہ پنجم سن فتی ہی جسمین بالیدگی ازروے کیفیت و کمیت کے ٹھیر جاوے۔

دوم درجہ سن وقوف کا ہی اس کو سن شباب بھی کہتے ہین یہ وہ سن ہی کہ بالیدگی انتہا کو پہونچ جاتی ہی اور یہ وقت پینتیس[۳۵] برس سے چالیس[۴۰] تک ہوتا ہی

سوم درجہ سن کہولت کا ہی یہ وہ حصہ عمر کا ہی جسمین بدن مین نقصان آنا شروع ہوتا ہی یعنی بال سفید ہونے لگتے ہین بدن کی رونق جاتی رہتی ہی بصارت مین فرق آجاتا ہی لیکن قواے باطنی مین کچھ خلل واقع نہین ہوتا۔ اور یہ زمانہ ساٹھ[۶۰] برس تک ہوتا ہی اس سن مین برودت اور یبوست غلبہ کرتی ہی

درجہ چہارم سن شیخوخیت ہی اس سن مین تمام قوتین ضعیف ہوجاتی ہین اور کھال مین جھرّیان پڑتی اور لٹک آتی اور عضلات ڈھیلے اور کمزور ہوجاتے ہین۔ گوشت ناخنون سے چھٹ جاتا ہی اور ناخن پتلے ہوکر اون پر لمبی لمبی لکیرین پڑجاتی ہین۔ یہ زمانہ آخر عمر تک تصوّر کیا جاتا ہی

قواعد دایہ کے انتخاب کرنے کے

اوّل ملاحظہ دائی کا - دائی جو واسطے دودھ پلانے کے تجویز کیجاوے وہ ان صفات سے متصف ہونی چاہیئے اور ان عیوب سے مُبرّا

۱- صحیح الجسم تندرست ہو جسپر زیادہ فربہی کا اطلاق نہ ہوسکے

۲- جوان ہو یعنی پچیس[۲۵] برس سے کم اور پینتیس[۳۵] سے زیادہ عمر نہ ہو- ڈاکٹرون نے بیس[۲۰] سے تیس[۳۰] برس تک عمر دائی کی لکھی ہو

۳- گردن قوی سینہ کشادہ ہو کہ دلیل قوت دل و دماغ کی ہو

۴- گوشت سخت عضلہ مضبوط ہون کہ یہ نشانی حرارت غریزی کی زیادتی اور رطوبت فضلی کم ہونے کی ہو

۵- ایک دو بچون کی ماں ہو کیونکہ اوس کے دودھ بھی زیادہ ہوگا اور بچون کی پرورش مین تجربہ کار ہوگی

۶- ہاضمہ درست ہو دانت مسوڑے مضبوط ہون کہ دلیل قوت ہاضمہ ہو

۷- خندہ پیشانی خوش خلق چاہیئے تاکہ بچہ کو خوش طینت نیک سیرت بناوے

۸- خوش رنگ باتمیز ہو تاکہ بچہ کو نفرت نہ ہو

۹- نیک سیرت نیک خصلت ہو تاکہ مولو وکے ورثا، کر دق نہ کرے اور اُن کی ہدایت کو دل سے تسلیم کرے

۱۰- وضع حمل مدت طبعی مین ہوا ہو یعنی نَوین مہینے یا جو اوسکا معمول ہو

۱۱- اسقاط نہ ہوا ہو اور بچہ اوسکا زندہ ہو- وضع حمل کے وقت بہت تکلیف

نہ او بھائی ہو

۱۲- لڑکا جنی ہو یا اکثر جنتی ہو اور لڑکیاں کمتر۔ بعض اطبا نے لڑکی کے واسطے لڑکے والی کا۔ اور لڑکے کے واسطے لڑکی والی دائی کا دودھ پلانا پسند کیا ہی لیکن یہ قول اصح نہین ہی

۱۳- خوش پوشاک اور صفائی کی خواہان ہو تا کہ بچہ کو بھی پاک و صاف رکھ سکے

۱۴- دائی کا بچہ اور یہ بچہ جسکے لئے دایہ تجویز کیجاسے ہم عمر ہون ایک دو مہینے سے زیادہ فرق نہ ہو

۱- کھانے پر حریص نہ ہو اور غافل ہو کر سونی نہ ہو کیونکہ حریص ہونے سے ہر ایک چیز کھاوے گی اور بچہ کے نقصان کا خیال نہ کریگی - اور غافل سونے کے سبب سے بچہ کے پیشاب اور پیخانہ کی احتیاط بخوبی نہ کرسکیگی بچہ پیشاب کئے ہوئے پوتڑے پر پڑا رہیگا یا وہ اپنے آرام سے سونے کی غرض سے بچہ کو خفیہ افیون کھلا دیا کریگی

۲- غصہ ور نہ ہو- غصہ ور عورت کا دودھ پلانے سے بچہ بدمزاج بدخلق ہوجاتا ہی - بعض ڈاکٹر کہتے ہین کہ غصہ کی حالت کا دودھ پینے سے بچہ کے پیٹ مین درد ہوتا ہی

۳- کریہ الصوت نہ ہو کیونکہ بچہ کا قلب بہت چھوٹا اور نرم ہوتا ہی متحمل درشتی کا نہین ہوتا ایسا نہ ہو کہ سختی آواز بچہ کے قلب پر اثر تحریک کا پیدا کرے اور تپاک پیدا ہو

عیوب دایہ

۴ - کریہ الصورت نہ ہو کیونکہ بچّہ کو خوف معلوم ہوتا اور نفرت کرتا ہے۔ دیکھو ہمیشہ بچے خوشرنگ چیز کے دیکھنے کی بہت خواہش کرتے ہین اور کالی بدہیئت چیز سے جھجکتے اور اپنے تئین بچاتے ہین

۵ - مغلوب الشہوت نہ ہو۔ جو عورتین مغلوب الشہوت ہوتی ہین وہ ایام رضاعت مین مرد سے ہم صحبت ہوجاتی ہین اور یہ بات بچّہ کیواسطے مضر ہی کیونکہ بوجہ شرکت اعصابی کے جو مابین رحم اور پستانون کے ہی اندام نہانی کے اشتعال پذیر ہونے سے دودھ خراب ہوجاتا ہے۔ جناب رسالتمآب صلعم نے فرمایا ہی لا یقتلوا اولادکم سرّا فان الغیل یدرک الفارس یعنی ایام رضاعت مین مرد سے ہم صحبت ہونا اولاد کو ہلاک کرتا ہی

۶ - بدتمیز نہ ہو۔ جو دائیان بدتمیز ہوتی ہین وہ ہرگز بچّہ کو تمیزدار نہین بنا سکتین بلکہ اپنی بدتمیزیون کی بنیاد بچّہ مین قائم کردیتی ہین جن کی اصلاح دقّت سے ہوتی ہی

۷ - ایام رضاعت مین حیض نہ آتا ہو کیونکہ حیض کا آنا دودھ کو خراب کردیتا ہی جسکے پینے سے بچّہ کا مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہی

۸ - گندہ دہنی - بغل گند اور بینس کا عارضہ نہ ہو کہ ان کی متعفّن بو بچّہ کے دماغ کو پراگندہ کریگی اور بچّہ کے تنفّس کی ہَوا مین شامل ہوجاویگی

۹ - حاملہ نہ ہو۔ کیونکہ استقرار حمل سے دودھ خراب ہوجاتا ہی بچّہ کی پرورش کے قابل نہین رہتا

۱۰- دائی بہت موٹی اور بہت دُبلی نہ ہونی چاہیئے۔ زیادتی فربہی دلیل زیادتی چربی کی ہی۔ ایسی عورت کی چھاتی مین دودھ کم ہوتا ہی اور ایسی عورت کا دودھ پینے سے بچّہ کُند ذہن ہوجاتا ہی۔ زیادہ دُبلی ہونے سے یہ نقصان ہی کہ جو عورتین دودھ پلاتی ہین وہ اَوْر بھی زیادہ لاغر ہوجاتی ہین اور جب زیادہ لاغر ہونگی کمی خون لاحق ہوگی اور کمی خون سے کمی سرخ دانون کی لازم آویگی جس سے بچّہ کی نشو و نما و پرورش مین فتور واقع ہوگا اور بچّہ کمزور رہیگا

۱۱- نروس مزاج نہ ہو۔ کیونکہ ادنیٰ خوف سے سہم جاویگی ذراسی وجہ سے دل دھڑکنے ہاتھ پیر کانپنے لگین گے۔ جس سے دودھ مین خرابی واقع ہوگی۔ ایک ڈاکٹر نے لکھا ہی کہ ایسی حالت کا دودھ بچّہ کو پلانے سے امراض تشنّجی لاحق ہوتے ہین

۱۲- جنون نہ ہو۔ اگرچہ جنون مرض موروثی ہی والدین سے ارث مین پہونچتا ہی لیکن دائی کا مجنون ہونا بھی اچّھا نہین کیونکہ مجنون کا دودھ پلانے سے گو نوبت بہ جنون نہ پہونچے تاہم وحشت و پریشانی ضرور بچّہ مین آجاویگی۔ دوسری بات یہ ہی کہ مجنون کو نیند کم آتی ہی اور دائی کو نیند کم آنا دودھ مین نقص پیدا کرتا ہی یعنی دودھ کو خراب اور خشک کردیتا ہی۔ تیسرے اوسکا کیا اعتبار ہی حالتِ جنون مین بچّہ کا گلا گھونٹدے یا اَوْر مضرت پہونچاوے

۱۳- امراض جلدی۔ آتشک۔ کنٹھ مالا۔ سرطان۔ اور سل مین مبتلا نہ ہو

دوم ملاحظہ پستان - صناع بے مثل نے چھاتیوں کی خلقت تین قسم پر کی ہے - ایک چھوٹی جس کی جڑ موٹی اور نوک پتلی ہوتی ہے اور ارتفاع یعنی بلندی بھی کم ہوتی ہے اس قسم کی چھاتیوں کو چکتی پستان کہتے ہین - یہ چھاتیان دودھ پلانے اور بیماری کے باعث بدن دبلا ہونے اور عورت کی کبرسنی پر پہونچنے سے معدوم ہو جاتی ہین سینہ صاف ہو جاتا ہے - ان چھاتیون مین دودھ کم ہوتا ہے - جس دائی کی چھاتیان اس قسم کی ہون وہ دودھ پلانے کی خدمت کے لایق نہین ہے

دوسری بڑی جو عورت کے جسم پر موزون نہین ہوتین - پنجابی عورتون کی چھاتیان اکثر ایسی ہوتی ہین - یہ چھاتیان ایام رضاعت مین ڈھیلی اور سست ہو جاتی ہین - ڈھیلا اور سست ہونا ان کا دلیل زیادتی چربی کی ہے - دودھ پلانے کے لئے یہ قسم بہ نسبت اول کے اچھی ہے

تیسری متوسط بہ کلانی و خردی یعنی جڑ موٹی اور اونچائی مین مناسب یعنی دیکھنے مین گٹھی ہوئی معلوم دین اور ڈھیلی نہ ہون - اس قسم کی چھاتیون کو بہتر سمجھا ہے کیونکہ اس قسم کی پستانین کسی خلل سے اپنی حیثیت اصلی کو نہین چھوڑتین اور معدوم بھی نہین ہوتین ایسی پستان والی عورت دودھ پلانے کے قابل سمجھی جاتی ہے

سر پستان یعنی نپل جسکو بھٹنی کہتے ہین چھوٹی اور بڑی دو قسم کی ہین چنانچہ بڑی ... معدوم کی پستانون مین ہوتی ہے اور بہتر

سمجھی جاتی ہے تاکہ بچہ کو دودھ پینے مین آسانی ہو اور چھوٹی نپل چھوٹی پستانون مین اور یہہ عمدہ نہین سمجھی جاتی کیونکہ بچہ کے منہ سے بار بار نکل جاتی ہے جس سے بچہ پریشان خاطر ہوتا ہے

سوم ملاحظہ شیر۔ دائی جو واسطے دودھ پلانے کے مقرر کی جاوے اوسکا دودھ ہتیلی پر نکالکر دیکھنا چاہیے اگر دودھ پتلا شیرین سفید نیلگون ہو اور رکھنے سے کچھ عرصہ بعد ملائی تیرنے لگے اور پانی مین ڈالنے سے معاً نیچے نہ بیٹھے تو جاننا چاہیے کہ اچھا ہے

یونانی طبیب لکھتے ہین کہ دودھ صالح وہ ہے جسکا رنگ سفید مزہ شیرین بو پاکیزہ قوام معتدل ہو اور جھاگ کم ہون

۱۔ زیادہ ہونا جھاگون کا دلیل کثرتِ ریاح ہے

۲۔ اعتدالِ قوام کا امتحان اس طرح ہوسکتا ہے کہ ایک قطرہ دودھ کا ناخن پر رکھیں اگر بہ نکلے رقیق ہے ٹھہرا رہے غلیظ اور جسمین وقوف و سیلان معتدل ہو وہ معتدل ہے

۳۔ پاکیزہ بو ہو یعنی کسیلا اور ترش نہو

۴۔ شیرین دقیقہ ہو اگر شوریت پائی جاوے تو احتمال صفرا کی زیادتی کا ہے ورنہ ترشی ہونے سے غلبہ سودا کا

۵۔ سفیدی نہ ہو کیونکہ نیلگون ہونا نشان خوبی دودھیت اور زردی دلیل صفراویت اور سرخی نشان مدد قوت پستان ہے کیونکہ پستان میں اتنی قوت نہیں ہے کہ خون کو سفید کرسکے۔

۶۔ معتدل المقدار ہو۔ اگر بہت زیادہ ہوگا تو بعد شکم پری بچہ کے بیچ رہیگا اور خراب ہوجاویگا اسیواسطے دایہ کو چاہیئے کہ صبح کا دودھ ہمیشہ دہو کر پھینکدیا کرے بچہ کو نہ پلاوے۔ اور جو کم ہوگا تو بچہ بھوکا رہیگا نیز کم ہونا دودھ کا بوست مزاج مرضعہ پردال ہے

آگاہی - بعض چالاک دایاں ایک دو روز کا دودھ چڑہا کر ملاحظہ کرانے آتی ہین اپنے بچہ کو نہین پلاتی ہین۔ جسطرح گائے بکری کے بیچنے والے دودھ چڑہا کر آئین بڑہا کر ہاٹ مین لیجاتے ہین۔

چہارم ملاحظہ دائی کے بچہ کا

دائی کا بچہ اور جسکے لیئے دائی مقرر کیا ہے ہم عمر ہون یا دونون کی عمر قریب قریب یکسان ہو کیونکہ دائی کا بچہ زیادہ بڑا ہوگا تو اُسکے دودھ مین بھی قوت زیادہ آجاویگی اور غلیظ ہوجاویگا اور زیادہ تو ہی دودھ کم عمر بچہ کو ہضم نہوگا اور برخلاف صورت مین بچہ کمزور رہیگا اور شکم سیر بھی نہوگا

بعض دائیان ملاحظہ کے وقت غیر کا بچہ دکھا دیا کرتی ہین اسلیئے چاہیئے کہ اپنے روبرو اوسکے بچہ کو دودھ پلانے کو کہین اگر بچہ پستان کی طرف رجوع ہونے مین تامل کرے تو جانین کہ یہ بچہ اسکا نہین ہے

مولف کے نزدیک یہ قول قابل اعتبار نہین

دائی کے بچہ کی تندرستی اور اوسکے ہاتھ پیر اور جسم کا ملاحظہ کرین کیونکہ اگر موٹا تازہ تندرست ہے اور کوئی مرض جلدی نہین رکھتا تو بیشک دودھ اس دائی کا بچہ کے مناسب ہوگا۔

دائی سے یہہ بھی دریافت کرنا ضرور ہے کہ اس بچہ پیش کردہ کے علاوہ
کتنے بچے زندہ ہین اور کتنے کس عارضہ سے مرگئے اور کتنے حمل اسقاط
ہوئے اگر اسقاط ہونا یا بچون کا زیادہ مرنا بغیر امراض معمولی کے
معلوم ہو تو جانین کہ اُسمین مادہ آتشک کا سبب دایہ گری کے قابل
نہین ہے

اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ اگر دائی اپنے بچون کے مرنے کا حال
بیان کرتے وقت آبدیدہ ہو تو ہرگز دودہ پلانے کے قابل نہین ہے کیونکہ
اوسکو جب اپنا بچہ یاد آجاویگا رنج کا باعث ہوگا اور دودہ کو ناقص
کردیگا

ہدایات متعلقہ دایہ

جبکہ بعد ملاحظہ دودہ و بچہ وغیرہ کے دائی قابل خدمت دایہ گری کے
سمجھی جاوے تب اوسکو نوکر رکھکر چند ہدایات کرنا لازم ہے تا کہ وہ
اوسپر کاربند ہو اور نیز خود بھی اس امر کی احتیاط رکھین کہ ہر وقت
ڈانٹ ڈپٹ کر بچہ کو دودہ نہ پلاوین اور نہ دودہ زیادہ پیدا ہونیکے
خیال سے دائی کو اناپ شناپ کھلاوین ورنہ بچہ کی زندگی سے ہاتھ
دہونے پڑینگے

۱- بچہ کو سوتا چھوڑ کر علی الصباح اوٹھکر حوائج ضروری سے فارغ
ہوکر منہ ہاتھ دہوکر موسم گرما مین چھاتیون کو سرد پانی سے
اور سرما مین نیم گرم پانی سے دہوایا کرے اس سے دو فایدے ہین

ایک یہ کہ پستانون کا میل اور چیپ چیپا پسینہ دودہ کے ہمراہ بچہ کے منہ مین نہین جاتا دوسرے دودہ خوب اوترتا ہے اور دہونے مین رات کا بسا ہوا تھوڑا سا دودہ چھاتیون کو باہر نکال دیا کرے اور بچہ کے بیمار ہونے کی خیال مین مستعد بیٹھی رہے

۲- جون ہی کہ بچہ صبح کے وقت سوتے مین کلبلاوے اور آنکھہ کھولکر دیکھے فوراً مسکراکر خندہ پیشانی سے دو ایک کلمہ تملق اور لاڈ کے (جسطرح عورتون کے کہنے کا دستور ہے) کہہ سناوے اس برتاؤ سے بچہ کی یہ عادت ہوجاویگی کہ ہمیشہ ہنستا اوٹھا کرے گا- جن عورتون کو اس کی تمیز نہین ہے اونکے بچے ہمیشہ روتے اوٹھا کرتے ہین - دائی کو یہ خیال نہ کرنا چاہیے کہ ذرا سے اوٹھا میرا دولہا یا اوٹھا میرا بنا) بچہ کیا سمجھیگا اور ہنسنے اور مسکرانے کو کیونکر جانیگا - بلاشک پہلے وہ اسکو چاہے نہ سمجھے لیکن دس بیس مرتبہ اسطرح کہنے اور ہنسنے اور دودہ پلانے سے وہ ایسا عادی ہوجاویگا کہ جس دن یہ برتاؤ اوسکے ساتھہ نہوگا بلاتامل رو دیگا

۳- بیدار ہونے کے بعد چھوٹے بچے کے منہ مین چھاتی دیکر پیخانہ وپیشاب کی غرض سے جو قاعدہ نشست کا رانے کا مقرر ہے ششکارے تاکہ اوسکو صبح جاگتے ہی پیخانہ پھرنے کی عادت ہوجاوے

شرفا مین عقلمند بیبیان بچون کو ششکار کا اس طرح عادی کرتی ہین کہ جب بچہ اپنے ارادے سے پیشاب کرتا پیخانہ پھرتا ہے تو دائی اوسکو

شُشکارا کرتی ہین آخر کار وہ شُشکارنے کا ایسا عادی ہو جاتا ہے کہ جب اوسکو شُشکارتی ہین تب ہی پیخانہ یا پیشاب کرتا ہے بغیر شُشکارے نہین کرتا

جب وہ بول و براز سے فارغ ہو چکے تب آبدست لیکر منہہ ہاتہہ اوسکا دہو ڈالے اور دودہ شکم سیر پلاوے۔ پہر اوسکو مع پوتڑے کے اس طرح اوٹھا کر سینہ سے لگاوے کہ اوسکا سر بائین کہنی کے جوڑ کے متصل ہو اور ہتیلی چوتڑ کے نیچے رہے پہر دائین ہاتہہ سے بچہ کے بائین ہاتہہ بازو اور پاؤن کو سہارا دے تاکہ نیچے نہ لٹکین بعد ازان صحن مکان یا کشادہ چہت پر لیکر چہل قدمی کیا کرے۔ جب بچہ سو جاوے یا دایہ خود تہک جاوے تب بچہ کو چارپائی پر سُلا کر خود اوٹھکر خانہ داری کے کام مین مصروف ہو۔ جب بچہ کچھہ بڑا ہو جاوے تب اوسکو کندہے یا سینہ سے لگا کر باہر سڑک پر ہوا کھلانے لیجایا کرے دس گیارہ مہینے کے بچہ کے واسطے ہوا خوری کو گاڑی بہتر سمجھی گئی ہے اوسمین بٹہلا کر ہوا کھلا دین۔ غرض دائی اپنے اور بچہ کی ہوا خوری کو واسطے [illegible] صحت کے مقدم جانے

۴۔ بچہ کو چارپائی پر لٹا کر خود بھی اسطرح لیٹ کر کہ بچہ کے منہہ کے پاس اوسکی [illegible] نہون دودہ پلایا کرے اور دودہ پلاتے وقت چہاتی کو اپنے ہاتہہ سے تہامے رہے تاکہ بچہ کے ناک [illegible] پر اسکا بار نہ جب [illegible] طرف کو [illegible] رہ [illegible] سے تو بچہ کی اور اپنی کروٹ بدلے

ایسا نہ کرے کہ کروٹ بدلنے کی عوض مین اونچی ہوکر بچہ کے سینہ پر سوار ہو جاوے۔ اسمین دو نقصان ہین ایک یہ کہ کبھی کبھی بجاے فیرنگس کے ایرنگس مین دودہ چلے جانے سے بچہ کو اُچھو آجاتا ہے دوسرے یہ کہ خراب ہوا دائی کے تنفس کی بچہ کی تنفس کی ہوا کے ساتھہ ملکر اوسکو جلد خراب کردیگی جو لیٹے رہنے کی حالت مین بہت عرصہ بعد ہوتی

اگر بچہ گود مین لٹاکر دودہ پلانے کے قابل ہوگیا ہو تو چاہیئے کہ اوس زانو کو جسپر بچہ کا سر رکھا ہو اونچا رکھے ایسا نکرے کہ بچہ کی خاطر خود جھک جاوے اسمین ایک تو دائی کو تکلیف ہوگی دوسرے بچہ کو اُچھو آجانے کا زیادہ خوف ہے،

۵- دونون چھاتیون کا دودہ یکسان پلایا کرے ایک کا کم ایک کا زیادہ نہ پلاوے

۶- سوتے بچہ کو دودہ پلانے کی غرض سے کبھی نہ جگاوے اس سے اوسکے نظام عصبی مین فرق آتا ہے لیکن ایسی عادت ڈالے کہ بچہ صبح ہی بیدار ہوجایا کرے پھر چاہے تمام دن سوتا رہے

۷- جب تک بچہ دو تین ہفتہ کا نہ ہوجاوے تب تک بچہ کو حسب الطلب بچہ کے دودہ پلانا چاہیئے اور طلب یا اشتہا کا حال بچہ مین معلوم نہین ہوسکتا مگر اوسکا رونا اور جاگنا ایک نشانی طلب کی سمجھی گئی ہے

یاد رکھنا چاہیئے کہ رونا بچہ کا ہمیشہ بھوک کے سبب سے نہین ہوتا بعض اوقات

تکلیف کے باعث سے روتا ہے اگر دودہ پلانے سے خاموش ہوجاوے
توسبب رونے کا یقینی بہوک ہی ہوگی

جب بچہ توانا و تندرست معلوم دے اور سوا یا ڈیرہ مہینے کا ہوجاوے
تب اوسکو بہ تعین اوقات دودہ پلانا چاہیئے ۔ تعین اوقات کا کوئی خاص
قاعدہ نہین ہے لیکن کم سے کم ایک اور زیادہ سے زیادہ چار گھنٹہ کا
وقفہ ہونا چاہیئے

دائی کو اس بات کا بہی خیال رہے کہ وقفہ کا تعین بچہ کی توانائی اور تعداد
زمانۂ پرورش کے مطابق ہے یعنی اگر بچہ توانا و تنومند ہے اور پیدا
ہوئے زیادہ عرصہ گذرا ہے تب تین یا چار گھنٹہ کا وقفہ بیجا نہ ہوگا
درصورت ثانی نامناسب ۔ نیز اس امر کا بہی لحاظ رہے کہ پہلے تہوڑا تہوڑا
وقفہ دینا چاہیئے جون جون وہ عادی ہوتا جاوے تیون تیون وقفہ کی مدت
زیادہ کرتی جاے

دائی کو چہل قدمی اور ہلکا کام کاج کرنا چاہیئے اور نہانا بدن ملنا ضرور ہے
دائی کی خوراک ایسی ہو جو مولد خون جید ہو مثلاً نان خشکا پاکیزہ یعنی بغیر چہنے آٹے
کی روٹی شوربہ اور گوشت بہیڑ و بکری کے بچہ کا گوشت پرندون کا دودہ انجیر انگور
منقی بادام

ڈاکٹر رحیم خان صاحب نے دودہ پلانے کا وقت یون مقرر کیا ہے
کہ ہفتہ یا دس روز تک جب بچہ مانگے اوسیوقت دودہ دینا چاہیئے مگر
بعد اوس مدت کے ایک مہینے تک رات دن کے اندر برابر چار گھنٹہ بعد

دودھ پلانا چاہیے

مصنف مفرح القلوب لکھتے ہین کہ بچہ کو پیدا ہونے کے بعد آٹھ پہر تک دودھ نہ دینا چاہیے تاکہ بھوکا رووے اور ہاتھ پیر مارے رونے سے حلق کشادہ ہاتھ پیر مارنے سے مفاصل مضبوط ہوتے ہین معدہ کو غذا کی طلب صادق ہو جاتی ہے کیونکہ یہہ ایک قسم کی ورزش بھی جاتی ہے۔ اگر بچہ بھوک کے سبب بہت روتا ہو تو ذرا سا شہد دیکے تالو پر ملدین اس سے بچہ خاموش ہو جاتا ہے اور یہہ قسم کا تنقیہ بھی سمجھا گیا ہے۔ ہند مین تالو مین گُڑ لگا دیتے ہین ابتدا مین بچہ کو تھوڑا تھوڑا دودھ بکرات پلاوین پھر بتدریج بڑھا دین اور بلا طلب بچہ کی محبت سے دودھ نہ پلاوین ایک ہفتہ تک تمام دن مین دو تین مرتبہ سے زیادہ نہ پلاوین اور بہت سا نہ پلاوین کہ اس سے نفخ و تمدد ہوتا ہے اگر نفخ ہو جاوے تو بغیر دودھ پلاے بچہ کو سلاوین

دوسرا فریق لکھتا ہے کہ بچہ کو ایک ہفتہ تک پیدایش کے بعد دودھ دینا ہی نہ چاہیے

تعین اوقات سے دو بڑے فایدے ہین ایک یہہ کہ بچہ کو تداخل نہین ہوتا دوسرے بچہ اور دائی دونون آرام سے نیند بھر کر سوتے ہین جس سے بچہ کا نشفا ... اعصاب اور نشو و نما بخوبی ہوتا ہے اور دائی کی صحت قایم ... دودھ صاف رہتا ہے

۸- دائی اور بچہ کو موسم گرما مین ہر روز اور سرما مین تیسرے چوتھے دن ضرور غسل کرنا اور کرانا چاہیئے

۹- گرمیون مین پوشاک صاف رکھنی چاہیئے تاکہ پسینہ کی بو نہو

۱۰- دائی کو بہت تاکید اسکی کرنی چاہیئے کہ وہ بچہ کے آلہ تناسل کو کبھی سلانے کی غرض سے جنبش نہ دے - سلانے کے واسطے تھپکنا یا خوش الحانی و نرم آواز سے گیت گانا یا گہوارہ مین ڈالکر آہستہ آہستہ ہلانا چاہیئے کہ اس سے بچہ کو جلد نیند آجاتی ہے - جب بچہ دائی کی گود مین ہو اور دائی کو معلوم دے کہ اسکو تندی ہوئی ہے فوراً اسکو کسی دوسرے طریق سے گود مین لے یا جو مناسب جانے کرے تاکہ اوسکی تندی رفع ہوجاوے کیونکہ یہ عادت مذموم ہے ایک ڈاکٹر صاحب نے لکھا ہے کہ ایک بچہ کو ایسی بد عادت دائی کے سبب پڑ گئی تھی کہ جب تک دائی اوسکی آلہ تناسل کو جنبش نہ دیتی تھی نیند نہین آتی تھی - ایسا کرنا گویا جلق کی بنیاد بچہ مین قایم کرنا ہے

۱۱- دائی کو اشد تاکید کرنا چاہیئے کہ وہ بچہ کو افیون نہ کھلاوے اور نہ اپنے اختیار سے کوئی دوا پلادے

۱۲- دائی کو خوب سمجھا دینا چاہیئے کہ بچہ کو کسی ایسی چیز کے پاس نہ لیجاوے جس سے وہ خوف زدہ ہوجاوے یا ایسی مہیب آواز سے نہ للکارے کہ وہ سہم جاوے

تدبیر فطام یعنی دودھ چھڑانیکی

اطبانے لکھا ہے کہ مدت طبعی دودھ پلانے کی دو برس ہے شروع سال
تیسرے مین اگر کوئی امر مانع ہو تو دودھ چھڑادین اور چھڑانے سے پہلے سوا
دودھ کے کچھ کچھ غذا (مثلاً روٹی منہ سے چباکر یا دودھ مین بھگوکر یا کھچڑی
حلوا یا شیر برنج) کھانے کی بھی عادت ڈالین اور جیسے جیسے زمانہ فطام قریب
پہونچے دودھ مین تقلیل اور غذا مین تکثیر کرتے رہین تاکہ بچہ پر جبر نہ ہو
بہتر موسم دودھ چھڑانے کا بہار اور خریف ہے اور بوقت ضرورت اخیر جاڑا لیکن
سخت جاڑا یا گرمی شدت کی ہو تب ہرگز دودھ نہ چھڑادین

ڈاکٹرون نے دودھ پلانے کی اجازت پورے سال نہین [illegible] مہینے کی دی
ہے کیونکہ وہ کہتے ہین کہ [illegible] کے بعد حیض آنا شروع ہو جاتا ہے اور کم سے کم
مدت دودھ پلانے کی ۹ مہینے لکھتے ہین

لیکن قول قرین مصلحت یہہ ہے کہ چھٹے ساتوین مہینے جب بچہ کے دانت
نکلنے شروع ہوت تو جانین کہ دودھ کے علاوہ اسکو غذا کی بھی
حاجت ہے اور جب [illegible] دانت جسکی مدت [illegible] سال ہے نکل آوین تب
دودھ چھڑادین

اور جب دانت نکلنے شروع ہون دماغ خرگوش [illegible] چربی مرغ کی مسوڑون
[illegible] تاکہ دانت آسانی سے نکلین اور جب [illegible] اور بچہ کاٹنے
لگے تب ملٹھی کی [illegible] ہاتھ مین دیدین [illegible]
[illegible]

طبابت لکھا ہے جب بچہ بیٹھنے کے قابل ہو جاوے تب اوسکو نرم فرش پر بٹھا دین تاکہ سختی زمین سے تکلیف نہ پاوے۔ اور جب تک خود چلنے پہرنے کا قصد نہ کرے اور اوسکو اپنے ارادہ سے چلانا اور پہرانا نہ چاہیے

ہمیشہ بچون کے ساتھ نرمی اور خندہ پیشانی سے پیش آوین غم اور غصہ سے اور بحث سے بچا دین

جب لڑکا باتین کرنے لگے زبان سے کالی مرچ اور شہد ملدیا کرین تاکہ گویائی کے واسطے معین ہو اور جب دوڑنے قابل ہو جاوے اور کھیلنے لگے تو مانع نہون

بعد چھٹے برس کے جب قابل تعلیم ہو مودب کے سپرد کرین ورتھہ نوبرس کی عمر تک اوس سے زیادہ محنت نہ لین کیونکہ بچون کے دماغ نرم ہوتے ہین زیادہ محنت سے خراب ہو جاتے ہین لیکن تعلیم تہذیب اور اخلاق کی شروع ہی سے چاہیے اور مذہبی بنیاد اسی عمر مین بچہ کے دل مین مستحکم کردینی چاہیے کہ اس عمر مین جیسی عادت ڈالی جاویگی تمام عمر قایم رہیگی

حفاظت و نگہداشت متعلقہ مادر

۱۔ والدہ کو چاہیئے کہ ہمیشہ دائی اور بچہ کی نگرانی رہے کہ دائی ہدایات مذکورہ پر پورا پورا عمل کرتی ہے یا نہیں اگر نہ کرتی ہو تو اسطرح پر فہمایش ہوے کہ دائی کو غصہ نہ آوے

۲- دائی کے واسطے جبکہ بچہ خورد سال ہو کھچڑی یا دال خشکہ یا پاؤ روٹی دودھ یا شوربہ مین بھگو کر یا ساگو دانہ یا دلیا کی غذا تجویز کرے - اور پلاؤ یا گوشت روٹی بھی کبھی کبھی دینی چاہیئے

جب بچہ چار مہینے کا ہو جاوے تب معمولی غذا یعنی ایک وقت شوربہ اور روٹی اور دوسرے وقت کھچڑی کھلایا کرے

۳- تیسرے چوتھے روز جب بچہ بیخبر سوتا ہو اوسکے گھونگھٹ یا قلفہ کو اوپر چڑھا کر حشفہ کو دیکھے اور تیل لگا کر نیچے اوتار دے لیکن جاگتے مین کبھی اس حرکت کا ارادہ نہ کرے - اس سے مرض فایموسس نہین ہوتا اور قلفہ کے اندر میل جمنے سے وہ امراض جو بیان ہو چکے نہین ہونے پاتے

۴- ہر روز شب کو کڑوے تیل کا کاجل کورے برتن مین پار کر اپنے ہاتھہ سے آنکھون مین لگا یا کرے کہ اس سے پلکین گرنے نہین پاتین اور بصارت تیز ہوتی ہے اور پپوٹہ زیادہ فراخ ہو جاتے ہین - جس سے آنکھہ بڑی معلوم ہوتی ہے - جن ولایتون مین کہ اس کا دستور نہین ہے وہان کے آدمیون کی پلکین کم لمبی اور شمار مین کم ہوتی ہین جس سے اونکی آنکھین بے رونق اور چندھی معلوم ہوتی ہین اور جب لڑکا چھہ سات برس کا ہو جاوے تب سجاے کاجل کے سرمہ کا استعمال کرین

نسخہ کحل البصر - اس سے آنکھہ کی روشنی زیادہ ہوتی ہے اور

رطوبت نکل جاتی ہے

سرمہ اصفہانی چار تولہ مروارید ناسفتہ مامیران کف دریا سنگ بصری بسد سوختہ رتن جوت ہر ایک چھہ ماشہ ان سبکو پہلے سماق کے کھرل مین پیس لین بعدہٗ پانچ ہلیلہ زرد کی گٹھلی دور کرکے پوست کو کوٹ کر پاؤ سیر پانی مین جوش دین جب دو پاؤ رہجاوے تو اس پانی مین ادویہ مذکورہ بالا کو جو پیشتر پیسکر رکھہ چھوڑی ہین کھرل کرین جب سب پانی خشک ہوکر مثل سرمہ کے ہوجاوے تب آدہ پاؤ عرق گلاب مین کھرل کرین جب مثل غبار کے ہوجاوے تو ریشمی کپڑے مین چھان لین اور شب کو سلائی سے آنکھون مین لگایا کرین

۵ - ہفتہ مین ایک بار قبل غسل کے تمام بدن اور سر پر تیل ملوانا اور بعد اسکے غسل دلانا چاہیئے اور جب بچہ دس بارہ برس کا ہوجاوے تب اوسکے سر مین روزمرہ تیل ملنا لازم ہے خاصکر اگر بچہ کوئی علم یا ایسا کام سیکھتا ہو جسمین دماغی قوت زیادہ صرف ہوتی ہو

۶ - بچون کے دانت منجن سے ملنا یا ملوانا روزمرہ بالون مین کنگی کرنا یا کروانا شب کو سوتے وقت بالون مین تیل ملنا کاجل یا سرمہ لگانا ضرور ہے کیونکہ دانتون مین منجن ملنے سے بڑھاپے تک قایم رہتے اور سرمہ لگانے سے بینائی تیز ہوتی اور بالون مین تیل ملنے سے قوت دماغی ترقی پکڑتی ہے اور دماغی محنت سے جلد تکان نہین ہوتی سر مین

بعینہ یہ خدمت لائیقہ کا انصرام کرتے ہین پس اس سے ثابت ہوگیا کہ ہم پھیپڑہ کی اعانت کرین تاکہ وہ خون کو صاف کرکے دل مین پہونچاوے جس سے تمام اعضاء و احشا کی پرورش ہو اگر اسمین کسی طرح کوتاہی کیجاویگی تو خون کی صفائی مین فرق آویگا اور یہ فرق نشو و نما مین خلل انداز ہوگا

پھیپڑہ کی اعانت کیا ہے؟ باد نسیم یعنی تازہ ہوا پہونچانا تاکہ اوسکی نالیون کی راہ کشادہ ہوجاوے - اور دہوئین سے بچانا تاکہ سانس لینے مین دم گھٹنے نہ پاوے - چنانچہ دہوئین سے بچانیکی تدبیر یہ ہے کہ جہان بچہ کا رہنا سہنا ہو اوس جگہہ دہوان نہ ہونے دین اور نہ زیادہ آدمیون کا اجتماع جس سے ہوا خراب ہوجاوے - اور تازہ ہوا پہونچانے کے لئے صبح و شام دائی بچہ کو گود مین لیکر سینہ سے لگاکر صحن یا سقف مکان مین چہل قدمی کیا کرے خواہ بچہ سوتا ہو یا جاگتا ہو اور جب بچہ پانچ چہ ہفتہ کا ہوجائے تب گہر سے باہر سڑک پر جہان آدمیون کی کثرت نہو ہوا خوری کراوے

پانچ چہ مہینے کے بچہ کو گاڑی مین (خواہ ہندوستانی ہو یا انگریزی) یا ہوادار مین لٹاکر ہوا خوری کو لیجایا کرے - لیکن اس امر کی احتیاط رہے کہ سڑک ہموار ہو ناہموار ہونے سے بچہ کو مضرت ہوگی

جب بچہ اپنی طاقت سے بیٹھنے کے قابل ہوجاوے تب گھوڑے پر کاٹھی باندہکر اسپین بٹہاکر نہایت آہستگی سے چلادین

[illegible] بچہ خود چلنے کے قابل ہوجاوے تب اوسکو پاپیادہ علی قدر طاقت

چہل قدمی کراوین کہ اسمین ورزش اور ہواخوری دونون کام ہوتے ہین -
غرض مہد سے لحد تک سواے حالت مجبوری کے ہمیشہ ہواخوری کرتے رہین کہ حفظ
صحت ہے،

تنبیہہ - دایہ کو اس امر کا بہت خیال رکھنا چاہیئے کہ بچون پر سردی گرمی
وغیرہ کا اثر بہت جلد ہوتا ہے اسواسطے موسم سرما مین ہواخوری کے وقت سینہ
وشکم و سر و پا کو کپڑے سے پوشیدہ رکھے اور برسات مین کسی عضو کو بھیگنے
نہ دے اور نہ بھیگا ہوا کپڑا بدن پر رہنے دے اور گرمیون مین شام کی ہواخوری
خاصکر اُن شہرون مین جہان لو چلتی ہے بالکل نہ چاہیئے صرف صبح قبل از طلوع
آفتاب ہواخوری کرادے

غسل - بچون کو پانچ چھہ برس کی عمر تک اور ضعیف ناتوان کمزور آدمیون
کو یا جنکو بسبب خصوصیت مزاج کے آب سرد موافق نہو یا ان عورتون کو
جو حیض سے ہون شیر گرم پانی سے غسل کرنا چاہیئے بچون کے غسل کے پانی
مین کبھی کبھی کھانے کا نمک ڈالنا چاہیئے کہ اس سے تقویت زیادہ ہوتی ہے
جوان طاقتور کے غسل کے واسطے آب سرد بہتر ہے اس سے مزاج بحال رہتا اور
جسم طاقتور ہوتا ہے اور گرم پانی سے ناتوانی اور مضرت
جو ہمیشہ غسل کرتے میل دور کرتے بدن صاف رکھتے ہین انکو جلدی امراض
نہین ہونے پاتے۔

غذا - ننھے بچون کے واسطے مان کے دودھ یا دائی کے دودھ سے بہتر
کوئی غذا نہین ہے لیکن کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ مان اس خدمت سے معذور

پڑتی ہے اور دوا یہ مقرر کرنیکی مقدرت نہین اس صورت مین البتہ وقت اور
مصنوعی غذا بنانے کی ضرورت پڑتی ہے لیکن ایسے بچون کی غذا مصنوعی بھی
دودھ ہی سے بنتی ہے اسواسطے ضرور ہوا کہ دودھ کی ماہیت سے آگاہی ہو
اہل فرنگ اس وجہ سے کہ گدہے کے دودھ کے اجزا عورت کے دودھ کے اجزا
کے قریب قریب ہین اکثر گدہی کا دودھ پلاتے ہین جسکو مذہباً اہل اسلام جائز نہین
رکھتے اور ہنود بھی بُرا جانتے ہین تب اونکے واسطے بکری اور گاے کا دودھ
باقی رہگیا چنانچہ گاے کا دودھ عام ہے ہر ملک وہر شہر اور ہر بازار مین امیر و
غریب کو کم قیمت سے یا بلا قیمت ملتا ہے اسواسطے اوسکے اجزا اور عورت کے دودھ
کے اجزا کا ایک نقشہ لکھا جاتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ ایک ہزار حصو مین بمقدار
مفصلہ ذیل مرکبات پاے جاتے ہین

نقشہ

اجزاء دودھ	عورت کا دودھ	گاے کا دودھ
کیزین یعنی جبنیت	۳۹،۲۴	۴۸،۳۸
البیومن	———	۵،۷۶
بٹر یعنی دہنیت	۲۶،۶۶	۴۳،۰۵
ملک شگر دودھ کی شکر	۴۳،۶۴	۴۰،۳۷
سالٹس قسم نمک	۱،۳۸	۵،۴۸
پانی	۸۸۹،۵۸	۸۵۷،۰۶
	۱۰۰۰	۱۰۰۰

تازہ دوہا ہوا دودھ رکھے ہوئے دودھ سے بہتر سمجھا گیا ہے
گاے کے دودھ مین دو تہائی پانی ملاکر پلانا چاہیے جب بچہ دو ہفتہ کا ہو جاوے
تو آدہا پانی آدہا دودھ ملاکر پلا دین اور چھ مہینے کے بچہ کو نرا دودھ پلا سکتے ہین
لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ بغیر شیشی کے چمچے سے دودھ پلانا چاہیے
جب سب دانت نکل آوین اور بچہ غذا کھانے لگے تب شروع مین پتلی کھچڑی
یا کھیر یا ارار وٹ یا ساگو غرض ملایم غذا کھلا دین اور پھر رفتہ
رفتہ سب چیزین موافق عادت و مزاج وخواہش طبیعت کے
دیتے رہین
اگرچہ لڑکون کی غذا کا حال عموماً بیان ہوا مگر بعض لڑکون کی حالت
پہ خصوصاً غذا کا لحاظ کیا جاتا ہے مثلاً اگر لڑکا تحصیل علم کرتا ہے
تو اوسکے واسطے ایسی غذا ہونی چاہیے جو اوسکے دماغ کی قوت
بڑہاوے حافظہ اور ادراک کو تیز کرے جیسا کہ مغز حیوانات گوشت
لوے بٹیر مرغ کا و بیضہ مرغ نیمبرشت بھیڑ اور گاے کا دودھ
مکھن وغیرہ مغزیات مین سے اخروٹ پستہ بادام فواکہات سے
سیب اناناس بہی ترکاریون مین گاجر شلجم شکرقند وغیرہ
مصالحون مین سے ادرک سیاہ مرچ سونٹھ وغیرہ انگریزی دواؤن
مین فاسفیٹ آف آیرن یا اور فاسفیٹ کے مرکبات کا استعمال
کیجین
ورزش ننھے بچون کی ورزش چارپائی پر پڑے پڑے ہاتھ

پیر چلانا ہے۔ جب گھٹنیون چلنے لگین تب گھسنا۔ جب چلنے پھرنے کودنے کے لایق ہوجاوین تو چلنا پھرنا کودنا اوچھلنا۔ جب اور بڑے ہوجاوین تو گیند بلا۔ آنکھ مچولی۔ پتھر چھوا۔ چیل جھپٹا ورزش مین داخل ہین۔

لڑکون کو جبتک کہ اون کے کل اعضاء مضبوط نہ ہوجاوین ڈنڈ مگدر اوراسی قسم کی سخت محنت نکرنے دین کہ موجب مضرت ہے،

کھیل اگرچہ سخت بھی ہو جیسے چیل جھپٹا وغیرہ اس سے مضرت نہین ہوتی کیونکہ لڑکون کی طبیعت کھیل کی طرف بہت مایل ہوتی ہے اور جو چیز خواہش طبیعت سے کیجاتی ہے وہ اگرچہ سخت ہو نقصان نہین پہونچاتی ہے

اس جگہہ پر ایک نہایت مفید اور کار آمد اصول بیان کیا جاتا ہے بعدہٗ اوسکا طریقہ لکھا جاویگا

اصول یہہ ہے کہ ساری قوت اور تمام طاقت جسم مین خون سے ہے اور خون محتاج پھیپڑہ کا ہے۔ جب پھیپڑہ بڑا اور طاقتور ہوگا تو خون کو زیادہ صاف کریگا جس سے جسم کی پرورش زیادہ ہوگی پس چاہیئے کہ ابتدا ہی سے ایسی کوشش کرین کہ پھیپڑے کمزور نہ رہجاوین اگر پھیپڑے کمزور ہونگے تو لڑکا نہ کسی علم سیکھنے کے قابل ہوگا نہ کوئی محنت کا کام کرسکیگا۔ اور اگر بوجہ ذہانت و قوت حافظہ سیکھا بھی تو صحت کا سارٹیفکٹ دیتے وقت ڈاکٹر ضرور

ناقابل لکھدیگا

اگرکسی لڑکے کا سینہ پیدایشی تنگ ہو پھیپھڑے کمزور ہو والدین کے امراض

سشش مین مبتلا ہونے کے سبب سے ہون یا کسی اور وجہ سے تو سینہ کو فراخ

کرنے اور پھیپھڑہ طاقتور بنانیکا طریقہ یہ ہے

لڑکے کو شہر کے باہر جہان آدمیون کی آمد ورفت کم ہو صبح یا شام کو لیجاکر صاف

زمین دیکھکر دوڑایا کرین

طریقہ دوڑانیکا - چار یا آٹھہ گز یا جسقدر کم یا زیادہ فاصلہ لڑکے

کے جثہ وطاقت پر مناسب جانین مقرر کرکے سرحدی لکیر کھینچدین

پھر ایک جانب حدمعین کے خود کوئی شئے خوردنی از قسم شیرینی

یا جو بچہ کو مرغوب ہو لیکر بیٹھہ جاوین اور لڑکے کو سمجھادین کہ اوس

حدمعین تک نرم دوڑ سے جاوے اور بلا قیام واپس چلا آوے

جب وہ واپس آوے ایک لقمہ یا شیرینی اسکے منہہ مین دیکر کھانیکی

اجازت دین جب تک وہ شیرینی کھاتا رہے تب تک داہین اور بائین

ہاتھون کو خوب پھیلاکر باری باری سے سر سے اونچا لیجاوے اور

نیچے لے آوے یعنی جب اوسکا دایان ہاتھہ سر سے اونچا ہو تو بایان بائین

ران کے باہر او - جب بایان اونچا ہو تو دایان ہاتھہ داہین ران

کے باہر ہو - جب بچہ کی سانس ٹھہر جاوے اور لقمہ کھانے سے

فارغ ہو تو پھر اوسی طرح حدمعین تک جاوے اور تمام ترکیبین

عمل مین لاوے

یاد رکھنا چاہیے کہ دوڑنے کی نرمی وتیزی اور حد کی دوری ونزدیکی اور کمی وزیادتی وتعداد دوڑنے کی لڑکے کی طاقت پر منحصر ہے اسکے واسطے مرد عقیل چاہیے تاکہ غور اور تعمق سے ضرر و نفع پر خیال کرکے بچہ سے کام لے ورنہ نفع کے بدلے نقصان متصور ہے

اگر دو بچے قریب العمر ہون تو دونون ساتھ ساتھ دوڑین اور جب واپس آوین تو دونون اسطرح کھڑے ہون کہ ایک کا منھہ دوسرے کے برخلاف جانب ہو اور دونون کی پشتین ملجاوین پھر دونون لڑکے باہم ادنگلیون مین اونگلیان پھنساکر ایک ساتھ ہاتھون کو باری باری سے اوپر لیجاوین اور نیچے لے آوین ۔جب دو بچے ملکر اسکو کرتے ہین تو انکو ناگوار معلوم نہین ہوتا وہ کھیل سمجھکر بڑی خوشی سے کرتے ہین

اگر لڑکے چھوٹے بڑے ہون تو بڑے لڑکے کو چاہیے کہ بجاے اونگلیان پھنسانے کے چھوٹے لڑکے کا پہونچا تہام لے

اس طریقہ سے پسلیون کی کریان کشادہ سینہ فراخ پھیپڑے پھولکر بڑے اور طاقتور ہو جاتے ہین

خدا کی ذات سے امید قوی ہے کہ جن بچون کو والدین سے سل کا مرض ارث مین ملا ہو لیکن ظہور اسکا نہ ہوا ہو تو اس ترکیبی علاج سے وہ سل مین مبتلا نہ ہونگے بشرطیکہ اور بھی حفظ صحت کے قواعد ملحوظ خاطر رکہین

پندرہ سولہ برس کی عمر کے لڑکے کو چاہیے کہ ایک پتلی چھڑی اتنی لمبی لین کہ دونون ہاتھون کے پھیلانے سے اوسکے سرے مٹھیون مین آجاوین پھر اسکو گردن کے پیچھے لیجاکر دونون مٹھیون سے پکڑ کر باری باری سے اوسی طرح ہلاوین جسطرح چھوٹے لڑکون کو خالی ہاتھ ہلانے کی ہدایت کی گئی ہے

کمزور پھیپڑے والون کے لئے کا ڈلور ائل یعنی مچھلی کا تیل اور مغز ناجیل روزمرہ کھانا مفید ہے

نیند یعنی خواب ۔ دائی اور بچہ دونون کو بہ نسبت اور آدمیون کے دو یا تین گھنٹہ زیادہ سونا چاہیئے کیونکہ دائی مین دودھ پلانے کی وجہ سے بہ نسبت دیگر اشخاص کے تحلیل زیادہ واقع ہوتی ہے اگر وہ زیادہ نہ سویگی تو روز بروز کمزور ہوتی جاویگی جسکے باعث اوسکا دورۂ خون کم ہوجاویگا اور بچہ پرورش نہ پاسکیگا

بچون کو زیادہ سونے کی اسوجہ سے ضرورت ہے کہ عصبی انتظام اور نشوونما بخوبی ہو

ننھے بچے جو دن رات سوتے رہتے ہین اونکو دودھ پلانے یا کسی اور غرض سے جگانا چھیڑنا انکے نظام عصبی مین خلل ڈالتا ہے

اون لڑکون کو بھی جنکی عمر چھہ سات برس کی ہو ہرگز بے وجہ غفلت کی

نیند سے بیدار کرنا نہ چاہیے۔ لیکن اگر وہ جاگ اوٹھین تو اون کو چارپائی
پر لیٹا رہنے نہ دین اس سے یہ نقصان ہے کہ باعث یہی خانہ اونکے
قبضیت مین استادگی ہوگی اگرچہ یہ استادگی کم سنی مین بچون کا کمیں
ہے مگر بڑے ہوجانے کی حالت مین مضر پڑتی اور آخرکار جریان پیدا کرتی
اور جلق کا عادی کردیتی ہے
دائی اور بچہ دونون کو سرشام سے سوئے اور تمام شب خوب نیند بھر کر علی الصباح
اوٹھنے کی عادت ڈالنا چاہیے
بچہ کے سلانے مین فصل کا بھی لحاظ کیا جاتا ہے یعنی گرمیون کے موسم
مین دن کے وقت ایسی چارپائی پر جسکے پائے نیچے ہون سلادین اور
شب کو اور جاڑے کے موسم مین اور نیز برسات مین اونچے پایون
کی چارپائی پر سلادین تاکہ زمین کی رطوبت سے برسات
مین اور گرمی مین زمین کے گرم بخارات سے شب کو نجات ملے اور دن
کو زمین کی سردی سے فایدہ ہو پہنچے
بچون کے سونے کی چارپائی بہت تنی نہ ہو اور بچھونا بھی ملایم ہو تاکہ سانس
لینے مین پسلیان خوب پہولین
چھوٹے بچہ کو کبھی زمین پر نہ سلادین ۔ زمین پر یا تخت پر سونے
سے جیسا چاہیے پسلیان نہین پہولتین اور تنفس بخوبی نہین
ہوتا
ڈاکٹری رائے کے موافق نیند کا انتظام یہ ہے کہ پہلے چند ہفتہ رات دن

سونے دین جب جاگے دودھ پلادین

جب بچہ بڑا ہو جاوے تو چند گھنٹہ دن کو بیدار رکھین

جب کئی مہینے کا ہو جاوے تو دن کا سونا موقوف کردین

لباس۔ زمانہ طفولیت مین لباس ایسا ہونا چاہیئے جس سے جسم کی حفاظت زیادہ ہو کیونکہ اس سن و سال مین ہوا و سردی وغیرہ سے نقصان قبول کرنے کی استعداد جسم مین زیادہ ہوتی ہے خصوصاً تبدیل موسم کے وقت یا باہر ہواخوری کو لیجاتے وقت اس امر کا بہت لحاظ رہے کہ جون ہی موسم مین تغیر واقع ہو بچون کی پوشاک بھی تبدیل کردیجاوے۔ اس امر کی نگہداشت نکرنے سے زکام کھانسی سینہ و شکم کے امراض مین بچہ مبتلا ہو جاتا ہے

موسم گرما مین باریک و ملایم کپڑے کے جنھین کلف نہو خوب ڈھیلے متعدد کرتے ہون جو ہر روز تبدیل ہوتے رہین۔ اور سرما مین فلالین کے کرتے یا روئی کے کشادہ و گلے جنکو چوتھے یا آٹھوین دن بدلتے صاف کرتے رہین۔ لیکن انکے نیچے بھی اگر کوئی میل خورا کرتا رہے تو مضایقہ نہین

ہند مین بچون کو پاجامہ پہنانے کا بہت کم رواج ہے جاڑے مین پاجامہ ضرور ہونا چاہیئے بلکہ پاؤن مین موزے

فصل چہارم تربیت الاطفال مین

پہلے اس سے کہ تربیت کا مفصل بیان کیا جاے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ضرورت تربیت کا حال لکھا جاے

اولاً اولاد ایک امانت مفوضہ پروردگار کی ہے جسکا مواخذہ والدین کے ذمہ ہے اور وہ کیسی امانت ہے جسمین حصول کمالات کی قابلیت اور جوہر علم کے تحصیل کی لیاقت ہے ۔ قابلیت و لیاقت خدا داد سے ہمکو ہرگز یہ سمجھنا نہ چاہیئے کہ وہ امانت مفوضہ محتاج ہماری تربیت کی نہین ہے بلکہ اوسکی مثال مثل پرزہاے گھڑی کے ہے جسمین طاقت چلنے ۔ وقت بتانے ۔ آواز دینے کی ہے لیکن جب تک اوسکو کوک نہین جاتا نہ چلتی نہ وقت بتاتی نہ بجتی ہے صرف ایک بیکار چیز ہوتی ہے

ثانیاً قطع نظر ہونے امانت و مواخذہ قیامت کے کب مقتضاے انسانیت ہے کہ اولاد سی عزیز چیز کی تربیت مین جو لخت جگر نور بصر ہے غفلت روا رکھی جاے جس سے وہ بدکردار بیعزت دنیا مین قرار پاوے اور اپنے بزرگون کے نام کو خراب کرے اگر ہم اس امر کے روادار ہون تو جانورون سے بدتر ہین

تربیت سے مطلب یہ ہے کہ علاوہ پالنے اور پرورش کرنیکے اولاد کے نفس کو اقوال ناپسندیدہ و افعال ناستودہ سے روکین ۔ اون کی عادت و خصلت کو درست کرین بدگوئی خود پسندی سے بچاوین

علم وادب سکھاوین خلیق وشائستہ بنانے کی کوشش کرین چنانچہ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے **اشعار**

ہر کہ ورا دے سیرت نیکو بود | آدمی از آدمیان او بود
یکی مروم نہ نیکوروئی است | خوئے نیکو مایۂ نیکوئی است

پس بغرض حصول مدعاے متذکرہ والدین کو تربیت مین سعی موفور کرنی لازم ہے اور تاوقتیکہ تربیت کی بنیاد دو چیز پر قرار نہ دیجاوے ہو نہین سکتی۔ ایک لطف وجہربانی۔ دوسری تنبیہہ وچشم نمائی۔ لہذا والدین کو نہ سراسر لطف وکرم کرنا چاہیے کہ اولاد کی بربادی وخرابی کا باعث ہو۔ نہ سراپا قہر ہونا چاہیے کہ بچون کی پرورش مین خلل واقع ہو

اقوال حکماء متقدمین بمادۂ تربیت

صاحب ذخیرۃ الملوک لکھتے ہین کہ والدین پر بچہ کی تربیت اسی وقت سے لازم ہے کہ وہ شکم مادر سے زمین پر سایہ افگن ہو چنانچہ (۱) نیک وعمدہ نام رکھین تاکہ تمام عمر بچہ کی کراہت سے نہ گذرے (۲) دایہ عقلمند خوبصورت نیک سیرخوش خلق جوان مقرر کرین تو بچہ کی طبیعت دودھ کے اثر سے تغیر نہ پاوے (۳) بعد ایام رضاعت خادم نمک حلال خدمتگذار غمخوار صاحب عقل وشعور کے سپرد کرین کہ بچہ عادت نیک وسیرپاکیزہ اختیار کرے (۴) کھیل کود اکل وشرب مین اعتدال قایم رکھین تاکہ بچہ بیمار نہو (۵) جب بچہ تعلیم کے قابل ہو استاد

شفیق اتالیق ادیب کے تفویض کرین تاکہ برائی کی برائی اور بھلائی کی بھلائی ذہن نشین ہو اور علم وفضل حاصل کرے (۶) مفسد وکج طبع لوگون کی صحبت سے بچاوین کہ بد صحبت کا اثر نہ ہو ؎

صحبت صالح ترا صالح کند   صحبت طالح ترا طالح کند

یہ سب امور داخل تربیت ہین

مصنف مفرح القلوب تحریر کرتے ہین کہ ہمیشہ بچون کی تہذیب اخلاق مین کوشش کرین اور نرمی اور دلجوئی سے رکھین بچون کے روبرو فحش الفاظ زبان سے نہ نکالین - جھوٹ نہ بولین کہ اگر انکو عادت پڑجائیگی تو اسکا ازالہ دشوار ہوگا - جسوقت قابل تعلیم ہون عموماً بعد چوتھے برس کے خصوصاً بعد چھٹے برس کے موءدب کے سپرد کرین اور اسمین نرمی وملائمی مرعی رکھین تاکہ موجب ملال ہو

ڈاکٹر جارج اسمتھ صاحب نے اسطرح خامہ فرسائی کی ہے کہ جب لڑکے کی عمر چھ سات برس کی ہوتی ہے تو اوسکے مزاج مین مادہ دیانت وامانت اور تمیز اچھے برے کی پیدا ہوتی ہے اور اس سن مین بچہ کے مزاج کا اسلوب اور اوسکی طبیعت کا رجحان نیکی وبدی کی جانب اور نیز ذہن کی چالاکی عقل کی تیزی وغیرہ کا حال معلوم ہوجاتا ہے

لہذا اس سن مین بچون کی بہت احتیاط کرین - اونکو درست تعلیم و تربیت دین - خراب صحبت اور دروغ گوئی سے بچاوین خود بھی کوئی خراب کام اوسکے روبرو نہ کرین - کیونکہ اسس سن مین جو بات کہ ذہن مین

جمتی ہے اور جیسا چال چلن بچہ اختیار کرتا ہے وہی تمام عمر جاری رہتا ہے
اس عمر کی مثال مثل چھوٹے درخت کے ہے اگر وہ چھوٹا ہونیکی حالت
مین سیدھا ہوگا تو ہمیشہ سیدھا رہیگا - اگرچہ بچپون سے ذہنی و دماغی
محنت لینا مفید ہی لیکن ضرور ہے کہ موافق عمر اور طاقت کے ہو

زمانۂ طفولیت مین ذہنی محنت بہت ہلکی اور کم ہونی چاہیئے کیونکہ اسوقت
مین عصبی انتظام اور ذہن اسقدر کامل اور قوی نہین ہوتا کہ وہ زیادہ
سختی کا متحمل ہو - اگر خلاف قاعدۂ حکمت کے اوس سے محنت
لیجائیگی تو بچہ کا ذہن خراب وکند ہوجائیگا اسواسطے چاہیے کہ چھہ
سات برس کی عمر تک کچھہ نہ پڑھاوین اور کتابی علم نہ سکھاوین -
مگر جو باتین زبانی سکھانے کے قابل ہین البتہ سکھا سکتے ہین - جو لڑکے کہ
ذہنی محنت کرتے ہوین اون کو نہایت ضرور ہے کہ تھوڑے عرصہ تک
ذہن کو آرام دین سیر و تماشا و ہواخوری کرین - ورنہ سواسے خرابی و سستی
ذہن کے اندیشہ امراض دماغی کا ہے

یہ بھی جاننا چاہیئے کہ اوس وضع کا ذہنی کام لین جسسے ذہن پر وزن پڑے
جس سے ذہن قوی اور کامل ہوتا ہے اور جس کام سے ذہن
پر وزن نہین پڑتا جیساکہ نقلین اور کہانیان ہین اون سے اگرچہ
دل بہلتا ہے مگر ذہن کامل نہین ہوتا بلکہ بگڑ جاتا ہے اسلیے
ضرور ہے کہ بچون کو فقط نقلون کی کتابین نہ پڑھاوین بلکہ حساب ہندسہ
اور تاریخ وغیرہ کی کتابین پڑھاوین تاکہ اس سے اونکا ذہن کامل اور

درست ہے

عادت شراب نوشی و افیون وحقہ وناس و پان وغیرہ کی معیوب سمجھی گئی ہین۔ گو کہ شروع مین ان اشیاء سے خوشی و فرحت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن آخرکار وہ عادت غالب اور یہ خود مغلوب ہوجاتا ہے جسکے باعث ۱۰ ج مین بدمزگی رہتی ہے۔ عقلمندون کو چاہیئے کہ اپنے لڑکون کو اس عادت بد سے بچاوین

ڈاکٹر رحیم خان صاحب فرماتے ہین کہ اخلاق کی تہذیب بچون مین نہایت ننھے پن سے شروع ہونی چاہیئے کیونکہ بنیاد نیکی و بدی کی عہد طفولیت مین یعنی آٹھہ برس سے پیشتر ہی بچون کے دل مین مستحکم ہوجاتی ہے۔ جو اشخاص بچون کی عادات سے واقفیت رکھتے ہین وہ اس بات کو خوب جانتے ہین کہ پیدایش کے دن سے اونکے مزاج مین غصہ اور محبت پائی جاتی ہے

بچون کی تہذیب اخلاق سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ اونکے حرص و ہوا کو زائل کرنیکی تدبیر نہ کرین بلکہ ایک دوسرے کی باہمی بھلائی و برائی کے جتانیکی کوشش کرین اور یہ مطلب اس طرح حاصل ہوتا ہے کہ جتنی باتین نیک و اخلاق پسند ہ ہین اونکو ترقی دین تاکہ اونکے وسیلہ سے اخلاق ذمیمہ کا انسداد خود بخود ہو مثلاً جسوقت بچہ کو غصہ آ لئے تو والدین کو غصہ نہ کرنا چاہیئے بلکہ شفقت پدرانہ و محبت مادرانہ ظاہر کرکے مزاج کو ٹھنڈا کردینا اور جو امور باعث غصہ اطفال ہون اونکو بچونکے نزدیک نہ آنے دینا

چاہیے ورنہ غصہ کی عادت پڑجاویگی نیک اخلاق کی بنیاد قایم ہوگی تعلیم
کے بارہ مین یون رقم کیا ہے کہ چھ برس کے پہلے نہ پڑھانا چاہیے اور
اٹھہ برس کی عمر تک ہر روز دو گھنٹہ سے زیادہ تعلیم نہ کراوین - اور
گریما وغیرہ کتابین جو بچہ کی سمجھہ مین نہ آوین بچون کو پڑھانا حفظ کرانا اونکا
دماغ خراب کرنا ہے
تربیت کے بارہ مین جو راے حکماے متقدمین ومتاخرین کی تہی لکھی گئی
اب مولف جو کچھہ ... اس بارہ مین مناسب جانتا ہے دو فقرون
مین بیان کرتا ہے

فقرہ اول تعلیم کے بیان مین

تعلیم کے معنی سکھانے ... کے ہین - اور یہ دو قسم کی ہے علمی و مذہبی
چنانچہ تعلیم علمی کی ہی ... ملفوظی و مکتوبی

نوع اول ملفوظی - تعلیم ملفوظی ... ہے جس سے بچہ کا لب و لہجہ درست ہو
چنانچہ اسکی تعلیم بعد ... عمر کے ربا نیکے ہونی چاہیے کیونکہ اس عمر مین
اکثر لڑکون کو بات کر ... بولانے کا از حد شوق ہوتا ہے اگر ایسے وقت مین انکا
لہجہ درست نکیا جایگا تو وہ نقص اونمین تمام عمر باقی رہیگا
چونکہ تعلیم ملفوظی کا تعلق لب زبان اور دانتون سے ہے اور گو خدا نے
لب و زبان بچون مین ابتداہی سے عنایت کیے لیکن دانت نہین دیے
کہ اونکو ضرورت تکلم ... پس بچون مین غیر استمراری یعنی دودھ کے
دانتون کا پیدا ہونا جو اکثر دو ڈہائی برس کی عمر مین ہوتا ہے ظاہر کرتا ہے

کہ بچہ مین مادہ الفاظ ادا کرنیکا آگیا ہے یا سامان تلفظ خدا نے دیدیا ہے
چنانچہ بعض بچے دو ڈہائی برس کی عمر مین بولنے لگتے ہین لیکن اس
وجہ سے کہ ماورائے لب و دندان و زبان جو آلہ تلفظ ہین تکلم کے لئے
مخرج حروف کی سمجھ کا پیدا ہونا اور بات کا مفہوم سمجھنا بھی ضروریات سے
ہے تاکہ بہ شل اور بخنگویون سخن فہم کے گفتگو کرسکے اور یہ مادہ فہم
قبل از چار برس کی عمر کے بچون مین نہین آتا لہذا عقل کل پیشواے دین
متین جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے چار برس کے بعد کی عمر کو
زمانۂ فہم معنی الفاظ و کلام سمجھکر اپنے دونواسون کی بسم اللہ خوانی چار
برس چار مہینے چار دن کی عمر مین کرائی یہ بسم اللہ خوانی ایک مذہبی
بات ہے، جو اہل اسلام کے واسطے مخصوص ہے اور اوسکی وجہ یہ ہے
کہ مذہب اسلام مین ہر امور اہم و بزرگ کا آغاز بفحواے حدیث
کل امر ذی بال لم یبدء بہ بسم اللہ او بحمد اللہ فھو اجزم و اقطع اسم اللہ اور
حمد خدا سے کیا جاتا ہے اور چونکہ تکلم انسان کی قلعی کھولنے والا یعنی عیب و ہنر ظاہر
کرنے والی شے ہے بقول سعدی علیہ الرحمۃ

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد

سکو امر بزرگ سمجھکر بسم اللہ خوانی سے اسکا آغاز کیا۔ مسلمانون کو
اپنے بچون کی تعلیم مین اس عمر کو خاصکر زمانہ تعلیم ملفوظی و ضمناً زمانہ
تعلیم مکتوبی سمجھکر تیمناً و تبرکاً اسی عمر مین تعلیم شروع کرانا چاہیئے۔ اور
نیز ہر ملت و مذہب والے کو تعلیم ملفوظی کی عمر کے تعین مین جو نہایت

دانشمندی کے ساتھ ہوا ہے عقل کل کا مشکور ہونا چاہیئے

ہم بچشم خود دیکھتے ہین کہ باشندگان یورپ سالہا سال بلکہ قرن در قرن ہندمین رہتے ہین۔ اور ہندوالے انگریزی پڑھکر بی۔ اے اور ایم۔ اے ہوجاتے اور یوروپین کے ساتھ ہم کلامی کرتے ہین لیکن کبھی یورپ والون کے تلفظ اور لب ولہجہ کو نہین پاتے اور نہ یورپ والے ہندوالون کی طرح لب ولہجہ حاصل کرتے ہین۔ سبھی ان دونون کا فرق خوب دریافت کر سکتے ہین

پس مولف کے نزدیک قرین مصلحت یہ ہے کہ اگر اپنی اولاد کو انگریزی علم کی تعلیم کرانی منظور ہو تو اوسی زبان کے زبان دان اتابک[۱] کی خدمت مین چاہیے اور پانچ برس کی عمر کے مابین سپرد کردین تا کہ اتابک زبان دان لڑکے کے ساتھ وہی زبان مین بات چیت کرے جس سے بچہ کو بولنا آجاوے اور تلفظ درست ہوجاوے کیونکہ تلفظ کا درست نہ ہونا بھی خندہ زنی کی بات ہے

اتابک زبان دان سے یہ مطلب نہین ہے کہ خواہی نخواہی اعلی درجہ کا یوروپین ہی ہو بلکہ ایک ہندوستان زاد آدمی جسکی زبان مادری انگریزی ہو اس قسم کی تعلیم کر سکتا ہے

بعض اشخاص انگریزی پڑھانا بُرا جانتے ہین اور اپنی اولاد کو اوسکی تعلیم نہین کرنے دیتے وہ مذہباً اس سے گریز کرتے ہین تب تو ہم مجبور نہین کرتے

---

[۱] اتابک بمعنی استاد و ادب آموز کودکان - اتالیق ✤

صرف اتنا کہتے ہین کہ ہندی انگریزی پارسی وغیرہ زبانین شاید شارع کے نزدیک ایک ہی حکم رکھتی ہونگی کیونکہ یہ سب عجمی زبانین ہین - ایک کو جائز دوسری کو ناجایز خود قرار دینا کیونکر قرین مصلحت ٹھہرایا اور جو تبدیلی وضع باعث تنفر ہے تو علم کا کیا قصور ہے وہ تو عین اپنی تربیت کا قصور ہے مین چند اعلی نمبر کے انگریزی والون کو خود جانتا ہون جنہون نے تربیت کی وجہہ سے اپنی وضع تبدیل نہین کی اور بہت سے صرف یس۔نو جاننے والون نے اپنے تئین مسخ کردیا ہے۔

اور جو فارسی وعربی ہی پڑہانا منظور ہو تو شروع تعلیم مکتوبی کی زبان مادری سے کرنی چاہیئے۔

ہدایات متعلقہ اتالیق - اتالیق کو چاہیئے کہ جانورون کی مورتین جنکو عوام مین کہاونے کہتے ہین دکہا نے کو بچون کے ساتہہ اپنی ہم ہمکلامی کا ذریعہ گردانے۔ نیز اون کا خیال جمانے اور بڑہانے کی غرض سے کہلونون مین اون ہی جانورون کا نام بتادے جنکی وہ مورتین ہون۔ جب لڑکا نام بتانے شناخت کرنے لگے تب ہرایک مورت کے اعضاء یعنے ناک کان منہہ سر دم پیٹ پیٹہہ وغیرہ کی پہچان کرادے نام بتاوے - جب وہ اوسمین بہی ماہر ہوجاوے تب مختلف رنگون کا دکہانا پہچنوانا نام بتانا شروع کرے۔ جب اوسمین بہی مشاقی حاصل کرے تب دس یا بیس تک کی گنتی زبانی یاد کرادے اور پہر ہر ایک چیز کا شمار کرادے جب وہ ٹھیک شمار کرنے لگے تب تین یا چار حرفون کے نام یاد کراکے اون حرفون کی شکل

دکھا دے ۔ جب لڑکا ان حرفون کا نام بتانے اور اونکو پہچانکر نکالنے لگے تب
اور حروف بتا دے غرض جب کل حروف مفردات پر اوسکا عبور ہوجائے
تب اوسکو تعلیم مکتوبی مین داخل کرے ۔ اس عرصہ مین اتالیق کو لڑکے کی
ذہانت اور غباوت عقل وفہم وحافظہ کا حال بھی بخوبی معلوم ہوجائیگا
اس قاعدہ کی پابندی سے چند بڑے فایدے ہین ۔ ایک لڑکا اوستاد
کی صحبت سے گریز نہین کرتا ۔ دوسرے تمام ضروری اعضاء کے نام سے
بخوبی واقف ہوجاتا ہے ۔ تیسرے قوت خیالی کی طاقت بڑھجاتی ہے جس سے
تعلیم مکتوبی کو مدد پہونچتی ہے ۔

نوع دوم مکتوبی ۔ تعلیم مکتوبی وہ ہے جس سے لڑکے کو علم کتابی یا
خواندگی حاصل ہو چنانچہ اسکی تعلیم کا زمانہ موافق قاعدہ حکمت کے چھہ
برس کی عمر کے بعد سے سمجھا گیا ہے اور یہی وقت پکے یا استمراری دانتون
کے نکلنے کے آغاز اور سن نمو کے پہلے حصہ کے تمامی کا ہے اسی سال مین
لڑکون مین اول قسم کا تغیر نمود ہوتا ہے یعنی اعضا سخت وقوی ہوجاتے ہین
اور قوت حافظہ ذہن وفہم پیدا ہوجاتی ہے اور ہر ایک چیز کے سیکھنے
اور ہر امر کی تقلید کرنے کی خواہش ہوتی ہے ۔ اس سن مین لڑکے
کو پڑھانا شروع کرین ۔ لیکن ایسی چیزین نہ پڑھادین جنکے سمجھنے مین اوسکی
عقل عاری ہو ۔ بلکہ شروع مین وہی الفاظ ناک ۔ کان ۔ سر
دم ۔ پیٹ ۔ پیٹھہ وغیرہ کے جنکو تعلیم ملفوظی مین زبانی بتلا چکے ہین لکھکر
ہجے کراکر پڑھادین کیونکہ لڑکے کو صرف ان الفاظ کی مکتوبی صورت

پہچاننا باقی ہے۔ معنی اوسکے زبانی ہی یاد کرچکا ہے۔ بعدہٗ وہی روزمرہ کی گفتگو کے چھوٹے چھوٹے فقرے جو اوسکی زبان زد ہین تحریر مین لاکر ہجون کے ساتھہ پڑہاوین تاکہ لڑکے کو جسطرح تلفظ آگیا ہے مطالعہ بہی آجائے۔ زان بعد نقلیات وحکایات جانورون کے قصے جنمین جانورون کا کچھہ تاریخی حال ہو یا اونکی تعریف یا مذمت ہو پڑہاوین۔ جب لڑکے کو عبارت پڑہنے کی مشاقی اور معنی کہنے کی مہارت ہوجاوے تب اسکی طبیعت کو اخذ مطلب کی طرف مصروف کرین جب اخذ مطلب پر بہی عبور ہوجائے تب ایسی حکایات جن سے کچھہ پند و نصایح نکلتے ہون پڑہاوین تاکہ تعلیم مکتوبی کے ساتھہ ہی تربیت ہوتی جاوے۔ بعدہٗ جب دیکھین کہ لڑکے کا ذہن رسا اور فہم ذکا اخذ مطلب مین عاری نہین ہے تب ادق مضامین مثلاً ریاضی منطق فلسفہ وغیرہ کی تعلیم شروع کرین لیکن معلم کو بہت ضرور ہے کہ لڑکے کی طبیعت طاقت اور خواہش کے موافق تعلیم کرے زیادہ بار نہ ڈالے۔ شروع مین تعلیم کا وقت دو گھنٹے اور رفتہ رفتہ چھہ گھنٹے تک بڑہانا چاہیے۔ لیکن ہر گھنٹے کے بعد چند منٹ کی تعطیل تفریح طبع و رفع تکان کے لئے مقرر ہو اور نیز شب کو خاصکر کروسن آئیل (مٹی کا ئیل) کی روشنی سے نہ پڑہانا چاہیئے کہ اس سے بصارت کو نقصان اور دماغ کو ضرر پہونچتا ہے۔

طریقۂ تعلیم ۔ تعلیم کے دو طریقہ ہین۔ ایک قدیم۔ دوم جدید۔ چنانچہ فی زمانناطریقہ جدید کو بلا دلیل مفید سمجھتے اور طریقہ قدیم کو برا جانتے اور ناپسند کرتے ہین

لیکن راقم کے نزدیک طریقہ قدیم مین بڑا نفع ہے کیونکہ مجوز طریقہ قدیم فیلسوف حکیم نے (اس بنا پر کہ تحصیل علم کے ساتھہ آنکھہ اور دماغ کو بڑا تعلق ہے اور نیز پھیپڑے کو کہ انکا فعل مدار صحت قرار پایا ہے) آواز سے پڑہنا اور پڑہنے مین ہلنا دو بڑے مفید امر تجوز کئے تا کہ یہ تینون چیزین جنکا صرف زیادہ ہے امن و امان مین رہین - اور طلبۂ علم مرض سشش ضعف بصارت اور نقص دماغ مین بتلا نہون - چنانچہ

امر اوّل یعنی آواز سے پڑہنے مین یہ فایدہ ہے کہ کان قوت حافظہ کی مدد کرتے ہین جس سے دماغ کو کم محنت پڑتی ہے اور مدت دراز تک وہ بات یاد رہتی ہے -

دلیل یہ مسئلہ مسلمہ علم طب ہے کہ بہرے کو گونگا ہونا لازم ہے اور گونگے کو بہرا ہونا ضرور نہین - کیون ؟ اسوجہہ سے کہ بہرہ سن نہین سکتا جس سے دماغ مین تلفظ الفاظ سماوے اور زبان سے نکالے - پس کانون مین الفاظ کا متواتر پہونچنا دماغ کو جو ایک نہایت اعلی درجہ کا آلہ ہے محنت سے بچاتا ہے -

دفع دخل آواز سے مطلب چیخنے چلّانے سے نہین ہے جس سے دماغ اور پھیپڑے کو نقصان پہونچے بلکہ آواز سے پڑہنے کا مطلب یہ ہے کہ قاری خود سن سکے دوسرے کا سنانا مقصود نہین ہے

امر دوم پڑہنے مین ہلنا تجربہ شبانہ روزی ظاہر کرتا ہے کہ شخص بینا صبح سے شام تک آنکھون سے کام لیتا یعنی ہر ایک شئے دیکھتا بھالتا ہے پر آنکھون پر بار نہین ہوتا - کیون ؟ اسواسطے کہ دیکھنے والے کی آنکھہ ایک ہی

شئے پر نظر جما کر نہین دیکھتے اگر ایک ہی چیز کو نظر گڑو کر کچھ عرصہ تک دیکھتا رہے تو ضرور ہے کہ آنکھون مین پانی بھر آوے اور نظر خیرگی کر جاوے مجوز طریقہ قدیم نے اسی اصول پر طلباء کو پڑہنے کے وقت جنبش کی ہدایت کی۔ جو طریقہ مروجہ حال کے موافق معیوب سمجھی جاتی ہے حالانکہ اس سے دو بڑے فایدے ہین۔

اوّل جب لڑکا کتاب کی جانب جھکتا ہے تب اوسکی نظر حروف پر پڑتی ہے اور جب سیدہا ہوتا ہے تو نظر اوس سے جدا ہو جاتی ہے گو کہ آنکھہ اسوقت بھی کھلی رہتی ہے لیکن بمنزلہ بند ہونیکے دیکھنے سے باز رہتی ہے

دوسرا فائدہ حرکت کا یہ ہے کہ جب لڑکا دو زانو یا ایک زانو بیٹھکر پڑہتا اور حرکت کرتا ہے تو اوسکی کتاب کی طرف جھکنے مین سینہ پر دباؤ پڑتا ہے جس سے پھیپڑہ کی ہوا بالکل نکل جاتی ہے اور جب سیدہا ہوتا ہے تو پھیپڑہ خوب پہولتا اور جسقدر ہوا سے خالی ہو گیا تہا اوسی قدر اندر لیتا ہے گویا معمولی تنفس کے واسطے مصنوعی تنفس ہر وقت مددگار ہوتا ہے جس سے پھیپڑہ پہولتا بڑہتا اور قوت پکڑتا ہے

پس چاہیئے کہ تعلیم مکتوبی کا آغاز مطابق طریقۂ مقررہ نشست و تعلیم طریقہ قدیم کے کیا جاوے اور بعد چند سال کے مدرسہ مین بہیجا جائے کیونکہ طریقۂ مروجہ جدید مین چونکہ لڑکے کو کتاب مین نظر گڑا کر کرسی مونڈہے یا زمین پر سیدہا یا اوندہا بیٹھکر یا لیٹ کر پڑہنا پڑتا ہے اسوجہ سے بینائی کا صرفہ زیادہ ہوتا ہے جو آخرکار کوتاہ نظری پیدا کرتا ہے۔ نیز پھیپڑہ کا فعل کم ہونے سے

پیشتر حافظہ قوی نہیں ہوتا جسکی وجہہ سے امراض شش لاحق ہوتے ہین اور نیز لڑکون
کو ایسے وقت مین کہ نہ اونمین مادہ اخذ مطلب ہوتا ہے اور نہ قرار واقعی عقل درست
ہوتی ہے اقلیدس جبر مقابلہ وغیرہ ادق مضامین کی تعلیم شروع ہوجاتی ہے
جو باعث خرابی دماغ ہے ۔

ایسے ادق مضامین کی تعلیم حسب طریقہ مروجہ قدیم ایسے وقت ہوتی تھی کہ جب طلبہ
مین استعداد فہم عبارت معانی الفاظ اخذ مطلب کی کامل پائی جاتی تھی صرف اوسکے
حقائق وغوامض کا سمجھنا باقی رہجاتا تھا اور شاید یہی طریقہ اون بڑے مدرسون مین
جو مدت دراز سے جاری ہے ابتک رائج ہے

تعلیم مذہبی ہر صاحب مذہب کو شروع ہی سے اپنی اولاد کو مذہبی تعلیم دینی
چاہیے کیونکہ مذہبی تعلیم اور تربیت مین ایسا اثر ہے کہ جب تک مذہبی تعلیم
نہین ہوتی دیانت وامانت گناہون سے نفرت نیکی کی رغبت جو بنیاد تربیت تہی
جیسی چاہیے لڑکون کے دل مین جاگزین نہین ہوتی - اگرچہ زمانہ حال کے بعض اشخاص
ایسے ہین کہ مذہبی تعلیم کی ضرورت زمانہ جاہلیت مین تہی یا جاہلون کے لیئے ہے
عقلمند دانا کو کیا ضرورت ہے عقل خود ہر چیز کی برائی بھلائی سے آگاہ کردیتی ہے
لیکن یہ قول بوجوہ مندرجہ ذیل اصح نہین ہے

اول جبکہ ثابت ہوچکا حکیم مطلق جسکا کوئی فعل حکمت سے خالی نہین تربیت کے لیے
اگر مذہب کی ضرورت نہ سمجھتا تو کیون وقتاً فوقتاً ہادی اور رہنما انبیا کو مبعوث
کرتا

دوم [illegible] سے سب معلوم ہوسکتا ہے کہ مادہ دیانت امانت [illegible]

رجحان طبیعت لڑکون مین سات یا اٹھ برس کی عمر مین پیدا ہوجاتا ہے اور وہ عمر عقلاً شرعاً و قانوناً عقلمند ہونیکی نہین سمجھی جاتی پس اگر اوس عمر مین بنیاد بدی و بد دیانتی متمکن ہوجاویگی تو ازالہ اوسکا دشوار ہوگا پھر تربیت سے کیا حاصل ہوگا

فقرہ دوم تربیت کے بیان مین

مخفی نرہے کہ تعلیم کے معنی سکھانے اور تربیت کے معنی عمل کرانیکے ہین ... وقت مین کہ رنگ زمانہ کا بدلا ہوا ہے شرم و حیا مروت و ... کم ہوگئی ہے ... عیاشی و عشق بازی ہر کوچہ و بازار مین موجود نوجوانون کے دل سے خیال ننگ و ناموس مفقود ہے والدین کو لڑکون کی تربیت مین موافق قول سعدی ... زمانۂ خوردسالی سے متوجہ ہونا لازم ہے۔

سعدی

چو خواہی کہ نامت بماند بجائے	پسر را خردمندی آموز و رائے
کہ گر عقل و رایش نباشد بسے	بمیری و از تو نماند کسے
بسا روزگارا کہ سختی برد	پسر چون پدر نازکش پرورد
گرش دوستداری بنازش مدار	خردمند و پرہیزگارش برآر
بخردی درش زجر و تعلیم کن	بہ نیک و بدش وعدہ و بیم کن

زمانۂ خردسالی مین تربیت کرنے سے لڑکون کی عادت درست ہوجاتی ... کی تربیت مشکل ہوتی ہے کیونکہ بچون کی خواہش دل ہر حیثیت ... بہ نسبت ... کے بہت قدرتی ما... ہوتی ہے۔

علی العموم ہند مین یہ رواج ہے کہ بچون کا برہنہ رہنا معیوب نہین جانتے اور دو تین برس کی عمر تک دھوتی یا پاپیجامہ جس سے کہ ستر عورت چھپ جاوے پہنانا ضروری نہین سمجھتے بعد ازان چار یا پانچ برس کی عمر تک نہلانے دھولانے پہنانے پیشاب کرانے مین ہیجاب کرد یتے ہین ایسا ہرگز نہ چاہیے کہ یہ بنیاد بیشرمی کی ہے - لڑکون میں ایسی عادت ڈالین کہ برہنا رہنا درکنار گھٹنہ سے اوپر اگر عضو کھل جاوے تو فوراً کپڑے سے ڈھک لین

کچھہ ہوشیار بچہ کو پیشاب کرتے یا اور کسی وقت اگر آلۂ تناسل کو چھوتے دیکھن فوراً اوسکی ناپاکی بیان کرکے ہاتھہ دھولا دین اور ایسی عادت ڈالین کہ چھونا درکنار آنکھہ سے دیکھنے کو معیوب جانے -

زمانہ طالب علمی مین اگرچہ اونکے لکھنے پڑھنے کا مکان علیحدہ چاہیے لیکن نہ ایسا کہ والدین کی نظر سے پوشیدہ ہو اور ۲۰ یا ۲۲ برس کی عمر تک لڑکے کو کبھی تنہا مکان مین سونے نہ دین ہان اگر سونے کی جگہہ پیش نظر ہو تو مضایقہ نہین

بچون کو ایسی عادت ڈالین کہ وہ سوا اپنی مان بہن اور خاص قریبی رشتہ دار عورتون کے غیر عورتون سے بولنا معیوب جانئین -

ایسی محفلون اور شادیون مین جہان رقص و سرود ہو کبھی لڑکون کو شامل ہونے کی اجازت نہ دین

کیونکہ یہ الف بے بیحیائی کی کتاب کی ہے جہان اس کا سبق پڑھا اور اوستاد بنا

اسیوجہ سے مذہب اسلام مین حیا کو شعبہ ایمان کا قرار دیا الحیاءشعبۃ من الایمان

بیکار مباش کچھہ کیا کر

بیکاری و بے شغلی مین عمر بسر کرنے سے جو نقصانات واقع ہوتے ہین درج کئے جاتے ہین لڑکون کو بے شغل رکھنے سے ان کی طبیعت کا سیلان کھیل کود کی طرف ہوتا ہے اور چونکہ کھیل مین کوئی امر متعلق بہ عقل وفہم نہین ہوتا بدین وجہ عقل وذہانت مین ضعف آجاتا ہے اور اگر عرصہ دراز تک یہی کیفیت تعطل کی جاری رہی تو دماغ ایسا بیکار ہوجاتا ہے کہ اگر اوس سے کچھہ کام عقل وفہم وذکا کا لینا بھی چاہین تو وہ اوسکے کرنے سے عاری ہوتا یا بمشکل وبدقت سیکھتا ہے نہایت موٹی بات کے سمجھنے مین ایسی دقت ہوتی ہے جیسے نہایت باریک مین - یادداشت یعنی قوۃ حافظہ بھی کم ہوجاتی ہے - البتہ جسم کو افزایش ہوتی عضلات مین فربہی آجاتی اور نیز جسمی طاقت اور لسانی قوۃ بڑہ جاتی ہے جس سے جنگجوی ستیزہ خوی جو بد عادتون مین شمار کیجاتی ہین دل مین جاگزین ہوجاتی ہین اگر اس اثنا مین صحبت عیار ان بد کار بھی نصیب ہوگئی تب تو پوچھنا ہی کیا ہے اٹھون گانٹھہ کمیت بن گئے نہ شرم کا تازیانہ نہ حیا کا کوڑا -

لڑکپن مین تو یون گذری جوانی مین کیا ہونا ہے کہ بہ سبب نہ ہونے عادت شغل کے بے شغلی پسند ہوتی ہے قصہ کہانی جھوٹی لن ترانی اوہر ادہر بیٹھہ کر کہتے اور شاغل کی صحبت سے نفرت کرتے یا اوسکو اپنا سا بنانے کی خواہش کرتے ہین - چلنے پھرنے کام کاج کرنے سے جی چراتے ہین غرض بے شغلی پورا کاہل اور عہدی بنا دیتی ہے

دل ودماغ مین خیالات بد پیدا ہوتے ہین جو مقدمہ بدچلنی ہے کیونکہ قوۃ باہ کو

دل و دماغ سے اسقدر تعلق ہے کہ فوراً ایک دوسرے کی مدد کرنیکو شریک ہوجاتے ہین دیکھو اگر کوئی ریاضی دان سوالات ریاضی کے سوچنے مین ہر وقت مصروف رہتا ہو یا کوئی شاعر شعر کے مضمون کی تلاش مین مستغرق ہو تو اوسکو باہ بہت کم ہوتی ہے صرف اوسوقت ہوتی ہے کہ جب وہ غفلت کی نیند مین سوجاوے اور اپنے خیالات کو بہول جاوے برخلاف اسکے بے شغلی مین ہوتا ہے یعنی باہ زیادہ ہوتی ہے اور دل و دماغ اوسکی مدد کرتے تدبیرین سمجہاتے گہاتین بتاتے ہین جس سے پکا بدچلن ہوجاتا ہے۔

اے صاحبو تم مین اگر کچہہ بہی حمیت باقی ہے تو اپنی اولاد کو بے شغل مت رکہو اور خود بہی بے شغلی کو برا جانو

جب لڑکے کی عمر ۱۵ برس سے تجاوز کر جاوے تب ہرگز اوسکو بے شغل نہ چہوڑین کیونکہ بے شغلی فارغ البالی بڑا بہاری سبب بد کاموں کی طرف رجوع ہونیکا سمجہا گیا ہے۔ اگر کچہہ علم سیکہنے کے قابل نہو یعنے کند ذہن ہو یا حافظہ کم ہو یا عقل سے بہرہ کم رکہتا ہو تو کوئی پیشہ یا حرفہ سکہانے کی تدبیر کرین کہ اکثر پیشون مین ذہانت حافظہ اور عقل کی بہت ضرورت نہین پڑتی

پیشہ کو حسب رواج ہند کبہی معیوب نجاننا چاہیئے عیب پیشہ کا اوسمین کمال حاصل نکرنا ہے جو شخص کمال حاصل کرتا ہو وہ ذی کمالی کے باعث معزز و ممتاز سمجہا جاتا ہے دیکہو سعدی سا فلسفی دانشمند اسطرح لکہتا ہے

اشعار

بیاموز پروردہ را دست رنج | وگر دست داری چو قارون گنج
بپایان رسد کیسۂ سیم و زر | نگردد تہی کیسہ پیشہ ور

شایقین کے ملاحظہ کو چونکہ کتب فلسفیان زمانۂ قدیم مضامین تربیت سے مالا مال ہین اسواسطے اسی پر اکتفا کیجاتی ہے ۔

تمّت بالخیر

گلاسری یعنی فرہنگ

الفاظ انگریزی بریکیٹ یعنی خطوط وحدانی مین گھرے ہوئے ہین

باب الالف

ابریشم خام - کچا ریشم- اصل مین یہ کوئے ہین ایک کیڑے کے جو درخت شہتوت یا بیر وغیرہ پر اپنے منہ کے لعاب سے واسطے رہنے بچون کے تنتے ہین. بہتر کوئے وہ ہین جو زرد ہون اور جنمین کیڑون نے سوراخ نہ کیا ہو مازندران اور گیلان کے سب کویون سے بہتر ہین دوا مین وہ کام آتے ہین جنکو جوش دیکر ریشم نہ نکالا ہو **فوائد** مفرح روح دماغی وقلبی وکبدی مقوی حافظہ وذہن رافع خفقان وضعف معدہ مسمن بدن ومقوی باہ - مقدار ایک درم سے ۳ درم

ابریشم مقرض کوئے ریشم کے چونکہ پیسنے سے پستے نہین ہین اسواسطے قینچی سے باریک کترکر اکثر معاجین کے نسخون مین ملاتے ہین-

آب سماق - سماق ایک پھل بقدر سور ترش ذائقہ خوش مزہ ہوتا ہے ہندی مین تو تم تترک تیزیک کہتے ہین جس شخص کے معدہ مین غذا نہ ٹھہرتی ہو اور ہمیشہ قے آتی ہو اوسکو فایدہ کرتا ہے مقوی معدہ حابس دم قابض اسہال مقلل بول مقدار خوراک ۵ درم

آب کرفس کرفس کو ہندی مین اجمودہ کہتے ہین یہ ایک قسم کی نبات ہے بستانی وصحرائی وغیرہ کئی قسم کی ہوتی ہے ضیق النفس ذات الجنب اور ہچکی کو مفید ہے اگر کرفس کھاکر بچھو سے کٹوا ے تو نوبت زہر چڑہتا ہے مقدار خوراک ایک درم

ابہل - ہندی ابہل کو دیودار کہتے ہین ایک قسم کا سرو کوہی ہے اسکے پھل کو ہندی یا ہتہ ہیر کہتے ہین

اسکا پھل تمی کے تیل مین ڈالکر لوہے کے برتن مین جوش دیکر ٹھنڈا کرکے کان مین
ڈالنے سے بھراپن کھوتا ہے اور شہد کے ساتھ ملاکر غرارہ کرنا منہہ کے زخمون کو اچھا کرتا
اور اوسکی نمی عفو کھوتا

(ایی بلاسٹ) اوورم جس سے بچہ انسان مین بنتا ہے اوسکے غلاف کے برونی طبق کا نام ہے
(ایی ڈڈیمس) راس الخصیہ یا برنج یا خصیہ فوقانی کو کہتے ہین ملاحظہ تصویر نمبر سے یہ مقام
معلوم ہوسکتا ہے

(ایی ڈرمس) فوطہ کی کھال کے بیرونی طبق کو کہتے ہین یہ طبق اوتھلی جھلی کا بڑھاو ہے
اٹنگن کے بیج - تخم انجرہ - انجرہ دیکھو
(اٹونک امپوٹنسی) وہ نامردی جو کمزوری قوت روحانی کے سبب ہو

اجمود - کرفس کے بیج ہین اجواین سے بڑے ہوتے ہین
اجواین خراسانی - مخدر مسکن خواب آور افیون کا اثر کرتی ہے
اذخر - گھاس ہے اسکی جڑ کام مین آتی ہے بہت خوشبودار ہوتی ہے اسکا ادٹنا بناتے ہین اور ہندی مین
اس جڑ کو گندہس اور گندبیل یا سرکنڈہ کی جڑ کہتے ہین رحم کے ورم اور سختی کو بہت مفید ہے
اسکا جوشاندہ پلانے سے بہت ہی نفع ہوتا ہے

(آرٹیریا ڈار سالیس پینیس) یہ وہ شریان ہے جو ذکر کی پشت پر پھیلتی اور اوسکی پرورش کرتی ہے
(آرٹیریا کارپورس بلبوسائی) ایک شریان کا نام ہے جو ذکر کے جسم اسفنجی کے پھیلاو مین پہونچکر اوسکو خون
سے پرکردیتی ہے
(آرٹیریا کارپورس کیورنوسائی) ایک شریان کا نام ہے جو ذکر کے جسم منخرب کے پھیلاو مین پہونچکر اوسکو
خون سے پُرکردیتی ہے

آلو بخارا / آردبابودا - ایک کوہستانی درخت کا پھل ہے اور دو قسم کا ہوتا ہے ایک گول جسکو شاہ بلوط کہتے ہین
دوسرا لمبا یہ شیرین و تلخ دو قسم کا ہوتا ہے اسمین سے شیرین کام مین آتا ہے دہقانی اسکا
آٹا کھاتے ہین تلخ نیہایت کڑوا ہے - معتدل ہی دیر ہضم کثیر الغذا - اسکے سفوف : زت کندر
کو ملاکر روغن زیتون مین گھولکر ہمیشہ کھانے سے سلسل بول یاد ... رندی ومنی کو مفید ہے

مقدار خوراک ایک مثقال سے پندرہ مثقال تک

(آرسینی ایٹ آف آیرن) یہ ایک نمک ہے جو مرکب ہی فولاد اور سنکھیا کے تیزاب سے. سبز رنگ کا سفوف ہے

خواص ٹانک اور مصفی خون۔ چونکہ یہ زہر ہے لہذا اسکے استعمال مین احتیاط چاہیئے مقدار

خوراک سولہوین حصہ گرین سے چوتھائی گرین تک

(ارکائیٹس) خصیہ کی سوزش کو کہتے ہین یہ مرض بعد سوزاک کے لاحق ہوتا ہے اسمین بہت تکلیف کا درد

ہوتا ہے تپ آتی ہے

(آرگٹ) آرگٹ آف رائی) یہ ایک قسم کے سڑے ہوئے جو ہوتے ہین بعض اشخاص تلخ اندر جو کو آرگٹ

کہتے ہین ۶۰ گرین یا زیادہ مقدار مین کھانے سے دردسر دوران سر ۱۲ سے ۲۴ گھنٹہ

کے اندر ہذیان لاحق ہوتا ہے پتلیان پھیلتی اور نبض سست چلتی ہے بہت دنون تک

تھوڑا تھوڑا کھانے سے حس زایل ہوکر تشنج لاحق ہوکر مرجاتا ہے خواص رحم کو سکیڑتا ہی

مدر حیض ہے اور چھوٹی شریان کو سکیڑتا ہے مقدار خوراک ۲۰ گرین سے ۳۰ گرین تک۔

(آرگوٹائین۔ ارگوٹمین) آرگٹ کا خالص اثر ہے سیلان خون رحم مین نہایت مفید ہے۔ جب معدہ کسی

دوا کو قبول نہ کرتا ہو تو دو گرین یہ رب دس قطرہ پانی مین حل کرکے جلد کے نیچے پانچ قطرہ کی

پچکاری لگاتے ہین

(آس) اسکے معنی منہہ اور ہڈی کے ہین

آس۔ اسکو ریحان بھی کہتے ہین ہندی مین اد ہیرہ۔ بستانی و بری دو قسم کا ہوتا ہے بری کا درخت مانند

درخت انار کے ہوتا ہے پھول سفید خوشبودار پھل خام کی رنگت سبز پختہ کی سیاہ ہوتی ہے

مزہ قدرے شیرین تلخی و کسیلاپن لئے ہوئے۔ بالخاصیت مقوی قلب دافع خفقان مقوی معدہ

واحشا قاطع خون حیض رافع ضعف گردہ بواسیر پینا اور لگانا سیلان خون کو روکتا ہے۔ تازہ پتا

سونگھنے سے دماغ کو تقویت پہونچتی ہے

اسارون۔ ہندی تگر ہے۔ یہ ایک گھاس کی جڑ ہے زرد رنگ کی ہلدی سے پتلی اسکا بہار ہے

مقوی دماغ و اعصاب و معدہ و جگر۔ امراض صرع لقوہ فالج اور استرخا مین مستعمل ہے مقدار خوراک

ایک مثقال سے ۳ تک

اسبند۔ اسپند سپند سپندان۔ اسکا درخت ایک نوع کا سداب کوہی ہے جسکے بیج بقدر رائی کے ہوتے ہین اور اسپند کہلاتے ہین محلل ریاح مبہی مسمن مدر بول وشیر وحیض عام دوا ہے

(اسپرٹ آف کلوروفارم) اسکو کلورک ایتھر بھی کہتے ہین مقدار خوراک ۱۰ منم سے ۴۰ تک یہ دوا دارو ے بیہوشی اور شراب سے مرکب ہے خواص وفواید۔ محرک دافع تشنج

(اسپرٹ آف کیمفر) شراب اور کافور سے مرکب ہے، ۱۰ منم سے ۴۰ منم۔ خواص وفوائد محرک مسکن

(" " نٹ مگس) شراب جائفل ۳۰ منم سے ۶۰ منم تک خواص محرک

(" " رکٹیفائڈ) اسکو اسپرٹ وائن بھی کہتے ہین

(اسپر مٹنزوا) حیوانات المنی

(اسپر مٹک کارڈ) حبل المنی

(" کنال) منی کی نالی

(اسپر مٹوریا) جریان کی بیماری

(اسپر مٹور فورائی) حیوانات المنی کے خانے

اسپغول۔ اسکو بزر قطونا بھی کہتے ہین اوسمین دیکھو

(اسپنجی پورشن) پیشاب کی نالی کے آخری اور متوسط حصہ کا نام ہے ملاحظہ تصویر نمبر ۲ سے بخوبی معلوم ہوتا ہی

(اسٹرکچر) ساخت بناوٹ۔ اور اوس مرض کو کہتے ہین جسمین راستہ پیشاب کا تنگ ہو جاتا ہے

{اسٹرکنیا / اسٹرکنائن} کچلہ کا جوہر ہے سخت زہر ہے اسکا اوتار تھا لکو کا جوہر یا ہائیڈریٹ آف کلورل بہت عرصہ تک اسکا استعمال کرنے سے عضو مفلوج مین تشنج پیدا ہوتا ہے جیسیان رنگتی معلوم ہوتی ہین ایک گرین کھانے سے آدمی فوراً مرجاتا ہے محرک اور مقوی کے فایدہ کے لئے ایک گرین کا ساٹھوان حصہ دیتے ہین چالیسوین حصہ سے کبھی نہ بڑھا دین

اسطوخودوس۔ ہندی دہارو کہتے ہین ایک قسم کی گھاس ہی عظیم آباد کے اطراف مین ہوتی ہے مقوی دل ودماغ۔ اطبا امراض دماغ کے تنقیہ مین اکثر استعمال کرتے ہین اور عصبی دردون مین اسکو بہت مفید جانتے ہین

(اسفنکٹر) سکیڑ نیوالا عضلہ کا نام ہے

(اسکروپل) انگریزی وزن ہے بقدر ۱½ ماشہ کے

(اسکروٹم) خصیہ کی کھال

(اسکیئم) کولھہ کی پہلوی ہڈی کا نام ہے

اسگندھ۔ ایک جڑ ہے جو ہند مین پیدا ہوتی ہے بہتر ناگوری قسم کا جو کیڑون نے نہ کھایا ہو۔ مقوی وشمن بدن ومقوی باہ بجا سمجھی گئی ہے اسکو ہندوستانی طبیب جانتے ہین

(آس لیوٹیرائی) یا آسٹنسی فرجہ یا منہہ بچہ دان کا

آش جو۔ یونانی طبیب مقوی جانتے ہین اور مریضون کو کہلاتے ہین۔ ترکیب اسکے بنانیکی یہ ہے کہ جو کو پانی مین ڈالکر جوش دیتے ہین پھر اوس پانی کو پھینک دیتے ہین پھر دوبارہ اسیطرح کرتے ہین سہ بارہ اسقدر جوش دیتے ہین کہ پھٹ جاتے ہین پھر اونکو ملاکر موٹے کپڑے مین چھانکر مصری ملاکر مریض کو پلاتے ہین

اشنہ۔ فارسی مین دوا ہے اک ہندی چھڑ چھبیلہ کہتے ہین بطور پوست کے اخروٹ یا صنوبر کے درخت پر پیدا ہوتا ہے مقوی معدہ ہے

اشق۔ انگریزی مین ایوناسیکم ایک درخت کا گوند ہے محلل ورام دافع بلغم۔ ۱۰ گرین سے ۲۰ گرین تک

اصل اللوف لوف ایک قسم کی گھاس ہے لوف کبیرہ کی جڑ کام مین آتی ہے اسکا شیافہ فرج مین رکھنے سے جنین اور مشیمہ نکل آتا ہے۔ شہد یا شراب کے ساتھ پینے سے باہ زیادہ ہوتی ہے اگر جڑ کو سکھاکر کوٹ ہیکہ حصہ آٹا ملاکر تیل و نمک دیکر خمیر اوٹھاکر روٹی پکاکر ۲ مثقال روز کھاوین تو بواسیر اندرونی و بیرونی کو بہت مفید ہے

اطریفل صغیر۔ چونکہ اطریفل بنانے مین ہڑ بہیڑا آنولہ ضرور شامل ہوتے ہین اسواسطے یہ نام رکھا جاتا ہے ہندی سے تھری پھل کو بدلکر عربی کرلیا ہے

افتیمون۔ ہندی مین اکاس بیل یا امر بیل کہتے ہین مفید صرع فالج ولقوہ خوراک ۴ مثقال

(افوئٹ ٹرکس) یعنی نالی ہے

افسنتین۔ ہندی دستار و فارسی مرو ہی ایک قسم کی گھاس ہے مقوی معدہ مدر حیض در روغن زیتون مین ملاکر بدن پر ملنے سے مچھر پاس نہین آتا۔ بھپارہ اسکا کان کے درد کو مفید ہے

مقدار خوراک ایک درم

اقاقیا۔ عصارہ قرظ کا ہی اور قرظ پھل سنط کا ہے کہ اس سے صمغ عربی حاصل ہوتا ہی ہندی میں کیکر کہتے
ہین مقوی معدہ و کبد۔ انڈے کی سفیدی کے ساتھہ ملا کر جلی ہوئی جگہہ لگانے سے جلن موقوف
ہو جاتی ہے اور آبلہ نہین پڑتا۔ رحم کے ڈھیلے پڑ جانے مین اسکا فرزجہ بنا کے کہتے ہین۔ پانی مین
گھولکر بال دھونے سے سیاہ ہو جاتے ہین۔ مقدار خوراک یکدرم

(**اکزیلیٹ آف لائم**) یہ ایک نمک ہے جو چونا اور ایک قسم کے تیزاب سے بنتا ہے جس تیزاب کو
اکزیلک ایسڈ کہتے ہین

(**اکسٹراکٹ آف ارگٹ**) جسکا بیان اوپر ہوا اسکا رب ہے مقدار خوراک دس قطرہ سے ۲۰ تک

(" **اکونائٹ**) میٹھے تیلیا یا سینگیا بس کا رب ہے چوتھائی گرین زہر قاتل ہے دل کی حرکت بند
کر کے ہلاک کر دیتا ہی

(" **اینی تھم**) ڈل فروٹ یعنی سوئے کے درخت کا اینی تھم ہے اور یہ اسکا رب ہی دفع ریاح
و کرم نفخ و درد شکم مین مفید ہے

(" **بلاڈونا**) جس درخت کا یہ رب ہے وہ درخت انگلینڈ مین ہوتا ہے سخت غفلت آور ہے کمال
احتیاط اسکے استعمال مین کرنی چاہیے دافع درد و تشنج تیلی پھیلانا خوراک چوتھائی گرین دودھ خشک
کرنیکی غرض سے چھاتیون پر ضماد کرتے ہین

(" **آف جیلپ**) رب جلاپا ہی عمدہ مسہل ہے مقدار خوراک پانچ گرین سے پندرہ تک

(" **آف ڈی می آنا**) ایک قسم کی بوٹی امریکہ سے آتی ہے اسکا رب بنا کر ایک ڈرم کی خوراک دیتے
ہین مقوی باہ جانتے ہین

(" **آف سنا**) رب ریوند چینی مسہل مقوی معدہ مشتہی ۵ گرین سے ۱۵ تک خوراک ہے

(" **آف ادشیام کو سیا**) درخت ہے جو جمیکا مین پیدا ہوتا ہی اسکی لکڑی سے یہ رب بنتا ہی مقوی
معدہ ہی ضعف ہاضمہ مین نہایت مفید ہی ۳ گرین سے ۵ گرین تک خوراک ہے

(" **آف نکس وامکا**) رب کچلہ کا ہے ہیچ رومی کا ست بھی کہتے ہین اسکی تاثیر دماغ و حرام مغز و اعصاب
پر ہوتی ہے زیادہ کھانے سے دل کی حرکت موقوف ہو کر موت واقع

تشنج کے فایدہ کے لئے ۲ گرین سے ۶ گرین تک دیتے ہین

(اکسٹراکٹ آف لٹوس اوپیم) ایک چھوٹا سا درخت ہوتا ہے جب اسمین پھول نکلتے ہین تب اسمین سفید دودہ کی مانند رس پیدا ہوتا ہے شگاف دیکر اس رس کو نکالتے ہین خشک ہونیکے بعد لٹوس اوپیم کے نام سے مشہور کرتے ہین اور یہ رب ادسکے درخت کا عصارہ ہے غفلت آور اور سست کرنیوالا خوراک پانچ گرین سے پندرہ تک

(؍ ہایوساامس) رب خراسانی اجواین مقدار خوراک پانچ گرین سے دس تک یہ عام چیز ہے

(اکسلریٹا یورینی) وہ عضلہ ہے جو ذکر کی جہلی سے لگا ہوا ہے اسکا کام یہ ہے کہ منی اور پیشاب کے اخیر قطرون کو نکالتا اور سختی وتندی لاتا ہے اور ذکر کی رگ کو دبوچتا ہے تاکہ خون واپس نہ جاوے اور ذکر خوب سخت ہوجاوے

اکلیل الملک۔ ہندی پرنگ۔ پنجابی مین سہویلی کہتے ہین ایک قسم کی گہاس ہے محلل قابض اور خشک کرنیوالا سرکہ یاروغن گل کے ساتھ ضماد اوسکا سر پر درد کو رفع کرتا ہے

(البیومن) انڈے کی سفیدی کو کہتے ہین سنکھیا رسکپور کے زہر دون مین کھلانے سے عمدہ فادزہر ہے

(الکٹرمیڈیکل لارم) یعنی بیدارکنندۂ آلہ برقی یہ ایک آلہ ہے جسکی تصویر صفحہ ۲۸۹ مین موجود ہے یہ آلہ وقت احتلام کے شخص استعمال کرنیوالے کو جگا دیتا ہے تاکہ احتلام نہو

(الکلی) کھار چیزین جیسے سجی سوڈا وغیرہ

(الکوہال) یہ شراب مطلق ہے اسمین پانی بالکل نہین ہوتا پینے کے کام نہین آتی

(امپوٹنسی) نامردی

(امگڈلا) بادام شیرین

(امنیین) وہ جھلی ہے جو جنین پر لپٹی ہوتی ہے جسکو مشیمہ کہتے ہین

(انٹرنل ابڈومینل رنگ) درونی حلقہ شکم پیٹ کی دیوار مین دو حلقے ہوتے ہین ایک اندر ایک باہر

(؍ ؍ پیوڈک شریان) یہ ایک شریان ہے جو ذکر کے اوپر پہیلتی ہے

انجبرہ۔ ہندی اٹونگن محلل ملین مرام مسہل قابض خون ہنیکا رہا اب اوکھیڑ کر اسکے بیجون کو تیل مین پیسکر مل دین تو بال دوبارہ نہین نکلتے خوراک دو دانگ

انجاکک - بیج امرود جنگلی کا ہے بہیدانہ سے بڑا انکونہ ہوتا ہی بھگوکر لعاب پینا اسکا مدر حیض ہی مدر بول بہی

اندراین - حنظل مشہور چیز ہے انگریزی مین کالوسنتھ کہتے ہین

(انٹرکلمبز فیشیا) یہ ایک جھلی ہے

اندرجو شیرین - ہندی لفظ ہے اسکولسان العصافیر کہتے ہین بنگالہ مین بکثرت موجود ہے اسکی گھانس چانول کے درختون مین ہوتی ہے - شہد مین ملاکر بعد حیض کے فرزجہ رکھنا معین حمل ہے اور اسکا پینا پیٹ کے مروڑے اور درد کمر ورحم کو مفید ہے - خواص مقوی اعضا تناسل ومحرک باہ

انزروت - ہندی مین لائی کہتے ہین ایک قسم کا گوند ہے ملین ومحلل ریاح سدہ کھولنے والا ہموزن انزروت موتی ومونگا جلاکر مصری ملاکر آنکھہ مین لگانے سے سفیدی کو کہوتا ہے - پینا اسکا درد مفاصل عرق النسا کو مفید ہے - تربوز کے پانی مین دوپہر بھگوکر دس دن پینا یا ۵ درم انزروت ۳ قیراط حجر البقر ۱ درم نارجیل ملاکر چار حصہ کرکے ایک حصہ روز کھانا اور اوپر سے انڈے نیمبرشت کھانا بہت مٹاپا لاتا ہے مقدار خوراک آدہے مثقال سے ۲ تک - ۵ درم انزروت پسا ہوا کھانے سے قاتل ہی

(انسانٹی) جنون

(انفیوزن کلمبا) خیسانده کلمبا کلمبا کا ایک پہلدار درخت ہی جو افریقہ مین ہوتا ہے تتلے ترشے ہوئے رکھے مین مقوی - مقوی معدہ بھوک بڑہاتا ہے ہاضمہ کو درست کرتا ہے خیسانده کی خوراک ایک اونس سے دو اونس تک ہی

(انگوائیل کنال) جنگاسہ یا پیرو کی نالی س نالی کے درونی اور برونی دونون سرون پر درونی برونی حلقہ جنکو انٹرنل ورا کسٹرنل بڈومنل رنگ کہتے ہین پائی جاتی ہین

انیسون - بادیان رومی - کمون - زیرہ رومی بہی نام ہین مسکن اوجاع محلل ریاح مدر بول حیض وشیر وعرق ولقوہ استرخا مین مفید ہی مقدار خوراک دو درم سے ۵ تک

(اورنج فلاور واٹر) تلخ نگترہ او شیرین نگترہ کے درخت او پہولون کو پانی مین کشید کرنے سے یہ عرق حاصل ہوتا ہے مقوی محرک ایک ونس سے دو ونس تک خوراک ہے

اوقیہ - نام وزن کا ہی یہ ایک ہے • اٹھ حصہ درہم کے یہ اصح ہی - ایک قول ہے کہ آٹھ مثقال کا ہوتا ہی اور ایک قول ہی کہ ۷ ½ مثقال کا ہوتا ہی

(اونس) ڈہائی تولہ کی برابر ہے

(اووم) بیضہ انڈا جس سے حیوانات مین بچہ بنتا ہی

(اووریز یا) خصیہ عورت

(ایاج فیقرا) ایاج کے معنی مسہل فیقر تلخ ۔ غرض تنقیہ دماغ سے ہے

(ایابرشن) اسقاط حمل

(ایپی تھیلیم) پستان کے اوپر کین اصطلاح مین لعاب اجھلی کے استر لگانیوالے طبق کا نام ہے

(ایتھر) اسکا دوسرا نام سلفیورک ایتھر ہے قوی محرک دافع تشنج باہر لگانے سے بحس کرنیوالا اور سرد کرنیوالا ۲۰ قطرہ سے ۶۰ تک لیکن کھلاتے نہین ہین

(ایجاکیولیٹری ڈکٹ) مجرے منی کے ملاحظہ تصویر نمبر ۲ کے ۱۵ نمبر کا مقام دیکھنے سے یہ نالی معلوم ہوتی ہے

(ایرکٹر پینیس) نام ہے ایک عضلہ کا جو پیڑو کی ہڈی سے شروع ہوکر ذکر کی جگہ پر گھوستا ہے اسی عضلہ سے ذکر مین استادگی آتی ہے

(ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ) دارچینی سونٹھ اور گندک کے تیزاب سے یہ مرکب بنتا ہے ۵ قطرہ سے ۲۰ تک مقوی قابض محرک

(ایسی ٹیٹ آف زنک) یہ نمک جستہ اور سرکہ کے تیزاب سے مرکب ہے مقوی کے فائدہ کے لئے ایک یا دو گرین کھلاتے ہین اکثر باہر لگاتے ہین سوزاک کہنہ مین پچکاری دیتے ہین عمدہ قابض ہے

(ایسی ٹیٹ آف لیڈ) اسکو شکر سرب کہتے ہین یہ مرکب سرکہ کے تیزاب اور سیسہ سے ہے ایک گرین سے ۳ تک افیون کے ساتھ گولی بنا کر سیلان خون بند کرنیکو کھلاتے اور زیادہ سے سوزاک اور سیلان رحم مین پچکاری لگاتے ہین

(ایلکسر نکونا) اسکی ترکیب ... سے

(ایلکلائن مدرات) وہی کھار دوائین کہلاتی ہین جو پیشاب زیادہ ... زیرہ

(الیتھی یَنس گلینڈیولوسام) یہ نبات چین مین پیدا ہوتی ہی سوزاک و جریان مین مفید ہی

(امیروسس) ذہاب البصر نابینائی کا مرض

(انٹیمونی ٹارٹراس) اسکا دوسرا نام ٹارٹر امیٹک ہے بڑا خراش آور زہر ہے کثرت سے قے لاتا ہے زیادہ مقدار مین کہانے سے مرجاتا ہے کم مقدار مین معرق دافع بلغم مولد غثیان خوراک ١/١٦ حصہ گرین سے ١/٤ حصہ تک

(آیوڈین - آیوڈائین) سیاہ رنگ کی چمکدار شئے ہی اسپنج مونگے اور سمندر کی گھاس مین موجود ہی مقوی مبدل باہر لگانے سے مبدل چوتھائی گرین سے ایک تک آتشک اور کنٹھہ مالا مین مستعمل ہے

باب الباے موحدہ

بابونہ - عربی بابونج انگریزی کیمومائل ہے ایک چھوٹا پھولدار درخت ہی - دوا مین اکثر پھول کام آتے ہین ڈاکٹرون کے نزدیک مقوی محرک ضعف معدہ کے لئے عمدہ ہے حکیمون کے تجربہ مین مقوی دماغ اعصاب و باہ مدر شیر و عرق و حیض مسکن درد و تعب سینہ و جگر و احشار محلل طین اورام مفتت حصاۃ مثانہ دمخرج مشیمہ مقدار خوراک دو مثقال

بادرنجبویہ - ... بامولوٹن ایک قسم کی گھاس ہے صحرائی و بستانی دو قسم کی ہوتی ہے مقوی دل و معدہ و جگر و حواس و حافظہ و ذہن کو مفید ہے اسکے جوشاندہ مین بٹھانا حبس حیض ... مفید ہے

بادیان - ہندی سونف انگریزی اینیسڈ مشہور چیز ہے ایک بڑا فایدہ اسکا جو بارہا تجربہ مین آیا ہے یہ ہی کہ ... سبز سونف ٹھنڈے پانی مین پیسکر موٹے کپڑے مین چھانکر ایک پیالہ بھر کر مریض کو پلانے سے فوراً قے ہوکر سر درد موقوف ہوجاتا ہے اور پسینہ آکر بخار اوتر جاتا ہے لیکن اوسوقت پلاتے ہین جب مریض بخار کی شدت مین گرمی کی تکلیف سے بیتاب ہو

بارتنگ - لسان الحمل - خون بند کرتا ہی

(بالانائٹس) سوزش قلفہ کی یہ ایک مرض ہی

بچ ... ایک نبات ہے فارسی مین جسکو اگر ترکی کہتے ہین اور وچ کے نام سے طب کی کتابون مین آیا ہے قاطع بلغم محلل ... فالج را استرخا مین مفید ہے - لڑکون کو منھہ مین چبانے سے ...

سے جلد بولنے لگتے ہین ثقل زبان اور دانت نکلنے مین مفید۔ تازہی قوۃ حافظہ کو بڑہاتی ہے مقوی

دمیہی مدر بول وحیض ۴ ماشہ خوراک

بادروح ۔ ریحان کوہی ہے اوسکے بیج کو شربتی کہتے ہین اسکا کہانا مہیج باہ

بچھناک ۔ تیلیا بس ۔ اسمین بہ نسبت سنکیا بس کے زہر کم ہوتا ہی تو بھی دو دانگ قاتل ہی انگریزی مین اسکو

اکونائٹ کہتے ہین تیل مین جلا کر درد کی جگہہ ملنے کو ڈاکٹر بتلایا کرتے ہین

برگ سنبہالو ۔ فارسی فنجنکشت ۔ ہندی ہنس ہڑی کف مریم کف عائیشہ ایک قسم کی گھاس ہے جو

ریتلی زمین مین ہوتی ہے ۔ انطاکی کا قول ہے کہ کف مریم اور کف عائیشہ یہ نہین ہے محلل

سختی اورام اسکی دہونی سے چوہے اور چھپکلی گھر سے نکل جاتی ہین مقدار خوراک دو مثقال جنون

وامراض سوداوی مین مستعمل ہے

(برومائیڈ آف امیونیم) یہ ایک نمک برومین اور امیونیم سے بنا ہے فوائد اسکے مثل برومائیڈ آف پٹاسیم کے ہین

خوراک ۲ گرین سے ۳۰ تک

(〃 〃 پٹاسیم) یہ نمک برومین اور پٹاس سے بنا ہی ذائقہ تیز نمکین سفید شفاف پہلدار دانے ہوتے ہین

نظام عصبی پر اسکی تاثیر سستی کی ہوتی ہے حس کو کم کرنیوالا ۔ مصفی ۔ محلل ۵ گرین سے

۳۰ تک خوراک ہے

(〃 〃 کیمفر) یہ نمک مرکب ہی کافور اور برومین سے مرض باے گولہ و ہول دل مین کہلاتے ہین ۲ گرین سے ۵ تک خوراک

ہے کم مقدار مین منوم ہی زیادہ مقدار مین غشہ و تشنج پیدا کرتا ہی

بڑی کٹائی ۔ کٹائی بڑی اور چھوٹی دو قسم کی ہے دافع کرم معدہ و درد پہلو تشنج دافع سرفہ و ضیق

بزر البنج ۔ اجواین خراسانی مشہور چیز ہے

〃 فنجنکشت ۔ تخم سنبہالو دیکھو برگ سنبہالو

〃 قطونا ۔ اسپغول کو کہتے ہین ایک گھاس کے خوشے ہین مسکن تشنگی حلق کی خشونت کھوتا ہے مفرح و تحلیل

ورم زخم امعا کو مفید اطبا نے لکھا ہے کہ کوٹ کر کہانے سے سم کا اثر کرتا ہے ۶ ماشہ سے ایک

تولہ تک

〃 کتان ۔ السی محرک و مزید منی

بسباسہ ۔ جاوتری جائپھل کی لکڑی کا پوست ہی مفرح مقوی معدہ و جگر و باہ مغلظ و فربہ منی ۔ فرزجہ اسکا بعد طہر کے معین حمل

(بلاڈونا) دیکھو اکسٹراکٹ بلاڈونا ۔ اسکی شاخین پھول پتے سب کام مین آتے ہین

(بلاسٹوڈرم) عورت کا اودم اور مرد کی منی کا کیڑا دونون ملاکر تبدیل ہوکر جو خانہ یا بلبلہ بناتے ہین اوس بلبلہ کو کہتے ہین

(بلب) پھولا ہوا حصہ کسی چیز کا

(بلڈوسلز) خون آوردے جنمین خون دورہ کرتا ہی

بلسان ۔ اسکا درخت بڑا ہوتا ہی اسکی لکڑی عود بلسان اور تیل روغن بلسان مشہور ہے اسکا تیل اکثر کام آتا ہے اور عمدہ وہ ہوتا ہی جو پانی مین ڈالنے سے نیچے بیٹھ جاوے اور اگر کپڑے کو تیل مین چرب کرکے جلاوین تو کپڑے کو آگ سے نقصان نہ پہونچے

بلیلہ ۔ عربی بلیلج ہندی بہیڑا ہے ایک درخت ہندی کا گول پھل ہے مقوی معدہ و مشتہی بالخاصیت مسہل سودا

بنج ۔ بھنگ کا معرب ہے

(بوجی) ایک آلہ شل قثاطیر کے ہوتا ہے جو پیشاب کی نالی مین ڈالتے ہین

بورہٴ ارمنی ۔ بورق ارمنی ۔ ہندی مین پاپریلون کہتے ہین ایک قسم کا نمک ہی جو ارمینیا کی سرزمین مین پیدا ہوتا ہے مہیج باہ ۔ پانچ درم کو نصف رطل پانی مین جوش دیکر چوتھائی رطل روغن زیتون شیرین ملاکر پلانا مفید قولنج سردی ہے ہموزن روغن زنبق ملاکر قضیب پر طلے سے واسطے ہیجان نعوظ کے بہترین دواؤن مین سے ہے فرزجہ اسکا رطوبات رحم و احتباس حیض کو مفید ہی

بوزیدان ۔ ایک قسم کی جڑ ہے انگلی برابر موٹی ہند مین ہوتی ہے بہی محرک جماع مسکن اوجاع مفرد شیرین

(بونز) ہڈیان استخوان

بھپلی ۔ بھوپلی دیکھو کلیل الملک

بھپیلی ۔ دوا ہے ہندی ہے جڑ ہے چھوٹی مع شاخون کے مقوی باہ مولد منی ایک مثقال ہموزن شکر

بندق - ہندی ریٹھا مغز اسکا مقوی اعصاب باہ اعضا دستر خ است

بھنکٹیا - پھل بادنجان بری کا ہی جو خودرو پیدا ہوتا ہی ضماد اسکا اورام بلغمی کو مفید ہے کھانسی ضیق النفس مین مفید ہی قاتل کرم شکم

بھلانوہ - بلادر کو کہتے ہین پھل درخت جنگلی کا ہے کچا سبز پکنے پر زرد اسکے اندر بیج ہوتے ہین جلد زخم ڈالتا اور دھونی اسکی ورم پیدا کرتی ہے امراض باردہ مین مفید ہے نسیان کو مقوی ہے مقوی حافظہ ذہن و اعصاب ہندوستانی حکیم تلون کے تیل یا روغن بنفشہ مین ملکر باہ کے لئے استعمال کرتے ہین تنہا مضر جانتے ہین - خوراک چوتھائی درم ہے - دو درم قاتل زہر ہے - بھلانوہ کھانے سے اگر حلق مین سوزش اور زبان مین بثور ہوجاوین توسکہ یا گھی تیل ملدین

بہمن سرخ و سفید - ایک جڑ ہے چھوٹی گاجر کی برابر مینا اور خراسان مین پیدا ہوتی ہے مقوی دل و بہی مزید منی سمن بدن - سرخ بہتر ہے اسکو پیسکر ... ... ہے جو ... ... مین خوراک دو مثقال

بھنگرا - ایک قسم کی گھاس ہندی ہے سفید زرد سیاہ تین قسم کی ہی کھانا مقوی بصر و مقوی باہ مفید برام سیاہ قسم کا پینا ڈاڑہی کے بال سیاہ کرتا ہے نمک ملاکر پینے سے ... ... بیخ کھوتا ہی

بیج بند - ہندی دوا ہے یہ دانہ مثل تخم پیاز کے مثلث شکل سرخ و سیاہ دو قسم کا ہی سرخ بہتر ہی مقوی باہ مولد منی

بیخ لجالو - یہ نبات موسم برسات یا زمین نمناک مین ہندمین پیدا ہوتی ہے اسکو عوام مین لجونتی کہتے ہین محلل منفج مفتح اسکا عرق ناسور مین ٹپکانے سے فایدہ کرتا ہے

بیخ نے فارسی - ہندی سرکنڈا عربی قصب ہے

بید مشک - یہ درخت کئی قسم کا ... اسکا عرق مقوی دل و دماغ مسکن صداع معین قوت باہ محرورین گرمیون مین اکثر ایک چھٹانک پیا کرتے ہین

... - یہ چھوٹے سرخ ... ... مین پستے ہین اطبا ہندوستانی اسکو ... کے ... ... داخل کرتے ہین - ایک ہندوستانی ڈاکٹر نے مجرب ... ... تناسل ور تمام بدن کو دینے سے باہ چند روز تک

لئے جاتی رہتی ہے۔ اور نیز یہ بھی کہا تھا کہ اگر کہین سے خون جاری ہو تو
اسکی خاک لگانے سے قطعی بند ہو جاتا ہے مین نے اسکا تجربہ نہین کیا

(بیس) جڑ کو کہتے ہین
(بیوٹری کوکا) کوکوا بٹر۔ یہ اصل مین ایک قسم کا مکھن ہے جو کھوپرے سے نکالا جاتا ہے۔ خوشبودار ہوتا ہے

پ

(پاپا میٹر) نام ایک جھلی کا ہے جو دماغ کے اوپر اور اندر استر لگاتی ہے
(پیپر منٹ واٹر) پودینہ کا عرق
(پیپسین) خوک۔ بھیڑ یا بچہ مادہ گاؤ کے معدہ سے نکالتے ہین۔ سفوف بھورے رنگ کا ہوتا ہے ہاضم ہے غیر منہضم دستون مین مفید ہے ۲ گرین سے ۵ تک
(پٹاسی بروما ئڈ) بروما ئڈ آف پٹاسیم دیکھو
(پراسٹیٹ سلنڈر) پراسٹیٹک گلٹی کا
(پراسٹیٹک پورشن) تصویر نمبر ۲ مین الف و ب کے جو مقام ہے اسکا نام ہے
(پراسٹیٹ گلینڈ) تصویر نمبر (۱) مین پہلا ہندسہ اس گلٹی کو دکھا رہا ہے
(پراگننسی) حمل۔ گربھ
(پراگنوسس) انجام مرض
(پریپوس) پری پیوشم قلفہ کی کھال
(پریٹونیم) صفاق۔ یہ وہ جھلی ہے جو پیٹ کے تمام احشاء کے باہر اور پیٹ کے اندر لپٹی رہتی ہے
(پریکارڈیم) حجاب القلب
(پرینیم) وہ مقام ہے جو خصیہ اور مقعد کے مابین پایا جاتا ہے
پکھان بید۔ اسکو جنطیانا عربی مین انگریزی مین جنشین کہتے ہین عمدہ مقوّی جب معدہ مین ضعف اور تیزابی کیفیت ہو تو بہت مفید ہوتی ہے غرض کمزوری اعصاب و [illegible] الہضم مین مفید ہے
پکھہ مول۔ یہ جڑ ہندوستانی [illegible] مشتہی ہیں امراض ریحی و بلغمی مین کھلاتے ہین

پلاس۔ ایک درخت ہندی ہی جسکو ڈھاک یا ٹیسو کہتے ہین گوند زیادہ مستعمل ہی۔ مشتہی مُبہی
ٹیسو کے بیج اور پھول حکیم چوٹ اور درد مین گرم گرم بندھواتے ہین۔ سفید پھول نہایت
مُبہی ہی اسکے جوشاندہ سے سینکنا ہیڈروسیل یعنی فتق آبی کو مفید ہی
(پل ایلوز اینڈ مُر) یہ مرکّب گولیان مُر اور فولاد کی مُدرّ حیض کے فائدہ کے لئے کھلاتے ہین
(پل کالو سنتھ کمپونڈ) یہ مرکّب گولیان اندراین کی ہین رفع قبض کے لئے کھلاتے ہین
(پلوا و پیا لی) سفوف افیون
(پلوس) کولھہ کی ہڈی کا نام ہی
(پلے سنٹا) آنول
پنبہ دانہ۔ بنولا مشہور چیز ہی مفید امراض صدر رافع سُرفہ گرم مُبہی مبرود المزاج
(پوڈوفیلم رزن) یہ گوند ہی پوڈوفیلم درخت کا مسہل صفراوی سدھارنیوالا چوتھائی گرین
سے ایک گرین تک
(پوسٹیر یر کمشر) نام ہی ایک چیز کا
پوئی۔ یہ ہندی گھاس بنگالہ مین بکثرت ملتی ہی منوّم مبہّی مزیّد منی۔ اسکے پتّون کا پانی فوراً
جلنے کے بعد لگانے سے آبلہ اور جلن نہین ہونے دیتا۔
(پینس) قضیب۔ ذکر
(پیوبس) پیڑو۔ عانہ

ت

تالمکھانا۔ ایک بیج ہی خاکی رنگ کا زمینِ نمناک مین پیدا ہوتا ہی۔ مفرّح۔ مسمّن۔ مُبہی مزید و
ممسک۔ ایک درم سے چار درم تک خوب کوٹ کر شکر ملا کر تازہ دودھ کے ساتھ پینے سے
منی زیادہ کرتا اور ممسک ہی۔ سُرعتِ انزال۔ جریانِ منی کو دور کرتا ہی
تخم انجرہ۔ اٹنگن کے بیجون کو کہتے ہین باب الالف مین دیکھو
تخم بادرنگ۔ ہندی مین کھیرا کہتے ہین یہ ایک ہندوستانی پھل ہی: کچّا کھایا جاتا ہی اور ٹھنڈا ہی
مدرّ بول اور دافعِ تشنگی۔

تخم تمر ہندی بریان مقشّر۔ املی کے بیج۔ ہندوستانی طبیب بیجون کو بھونکر چھیلکر یا برگد کے دودھ مین بھگوکر سُکھاکر واسطے دفع رقّت و غلظت کے اکثر گاے کے تازہ دودھ کے ساتھ کھلاتے ہین

تخم ترا تیزک } اسکے بیجون کو ہالون کے نام سے مشہور کرتے ہین مدرّ بول۔ مولد منی۔ محرّک باہ

〃 جرجیر } ہاضم طعام۔ مفتّت حصاۃ

〃 زردک۔ گاجر کے بیج۔ مقوّی معدہ۔ ملیّن۔ مبہّی۔ مغلّظ۔ قاطع بلغم۔ مقئ

〃 سُداب۔ دیکھو سُذاب

〃 شبت۔ سوئے کے بیج۔ محلّل۔ منضج۔ مفتّح سُدہ۔ مسکّن دردسر کا مدرّ بول۔ مدرّ حیض۔ اسکا جوشاندہ مضعّف دماغ و بصر و معدہ و گُردہ و مجفّف و قاطع منی

〃 فرنج مشک۔ ہندی رام تُلسی۔ مسوڑے اور دانت مضبوط کرتا ہی معدہ و جگر کا مقوّی ہاضم طعام

〃 فنجنکشت۔ برگ سنبھالو دیکھو

〃 گندنا۔ کرات کے بیج ہین۔ کرات کے بیج۔ جڑ۔ پتّے اطبّا یونانی مفید باہ جانتے ہین خاصکر شراب کے ساتھ مدرّ بول و حیض رافع قولنج

〃 معصفر۔ کُسُم کے بیج ہین

〃 ہلیون۔ مارچوبہ کے بیج یا ناگرون کے محلّل و مفتّح دردسینہ و پہلو کو مفید مدرّ بول مہیّج باہ گُردہ و مثانہ کے امراض کو مفید ہی

تربد۔ ہندی نسوت۔ ہند۔ سندھ اور حوالی خراسان مین پیدا ہوتی ہی ایک قسم کی جڑ ہی باہر سے سیاہ اندر سے سفید۔ منقّی دماغ و معدہ

تودری۔ جڑ ایک گھاس کی ہی۔ سُرخ زرد سفید تین قسم کی ہوتی ہی مشتہی۔ مبہّی۔ مغلّظ۔ مسمّن بدن۔ اکثر مبہّی نسخون مین اسکو شامل کرتے ہین۔ ۳ درم سے ۵ ٹنک۔ تودرین کہنے سے تودری سُرخ و سفید مُراد ہوتی ہی

(تھرما میٹر) آلہ مقیاس الحر۔ جس سے سردی و گرمی کا حال معلوم ہوتا ہی

تیزپات۔ ایک درخت کے پتّے ہین خوشبودار تیز مزہ ہوتے ہین مناسب طعام مین تشمیم ہین

حافظ ارواح۔ مفرح۔ مسمن۔ مقوی احشاء۔ مصلح معدہ۔ جو شخص لکنت کرتا ہو اسکے پتے کو منہ مین رکھے مفید ہے۔ دھونی عسر ولادت کو مفید

ٹ

(ٹارٹار ایمیٹک) یہ نمک ہے بڑا تیز خراش آور زہر ہے بہت قے لاتا ہے اشد درجہ کا ضعف لاحق ہو کر نبض ساقط ہو جاتی اور ہلاکت ظہور مین آتی ہے معرق اور دافع بلغم کے لئے بیسوان یا سولھوان حصہ ایک گرین کا کھلاتے ہین اور مقئ کے لئے ایک گرین

(ٹرائی گونم وسائیسی) یہ گوشہ مقام مثانہ کا نمبر۲ کی تصویر کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے

(ٹرانسورسلیس فیشیا) یہ ایک جھلی ہے جو شکم کے عضلات مین پائی جاتی ہے

(ٹسٹیز۔ ٹسٹیکلز) خصیہ۔ انثیین

(ٹنکچر اسٹیل
(" آئرن
(" فرائی
(" پرکلورائڈ
(" سسکوئی کلوروڈائی)

یہ مرکب فولاد اور شراب سے بنتا ہے اسکے مختلف نام ہین فوائد قابض مقوی دافع تشنج آلات البول پر بہت مقوی کا فائدہ کرتا ہے پرانے سوزاک جریان اور عورتون کے رحم سے سفید رطوبت نکلنے مین از بس مفید ہے مرض ذیابطوس سرخ بادہ مین خاص دوا ہے مقدار دس قطرہ سے ۳۰ تک۔ انگریزی چند ڈاکٹرون نے جریان والے مریضون کو تیس تیس قطرے دن مین تین چار بار کھلا کر بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ اسکے مفید ہونے کی تعریف ایک صاحب نے بعد امتحان مجھ سے بھی کی ہے

(ٹنکچر افیون
(" اوپیم
(" لاڈنم)

یہ مرکب افیون اور شراب سے ہے اور اسکے فائدے مثل افیون کے ہین خوراک ۵ قطرہ سے ۳۰ تک دس پندرہ قطرے اسکے اور ۶۰ یا ۸۰ قطرے تیل کے ملا کر کان مین ڈالنے سے درد موقوف ہو جاتا ہے

(ٹنکچر اکونائٹ) میٹھے تیلئے اور شراب کا مرکب ہے ۵ قطرہ سے ۱۵ تک خوراک ہے۔ افعال و خواص اکسٹراکٹ اکونائٹ کے موافق ہین

(ٹنکچر بلاڈونا) یہ مرکب شراب اور بلاڈونا کے پتون کا ہے ۵ قطرہ سے ۲۰ تک۔ خواص و فوائد اسکے

اکسٹراکٹ بلاڈونا کے مطابق ہین

ٹنکچر جلسی میں ام) یہ دوا امریکا مین ہوتی ہی اسکی جڑ یا خشک گانٹھین کام مین آتی ہین اسکو شراب مین بھگو کر یہ مرکب بناتے ہین عصبی درد کو بہت مفید ہی جسکو حکیم ہندوستانی تزلہ کا درد بتلاتے ہین زیادہ مقدار مین کھانے سے ہاتھ پیر کانپتے ہین حس جاتی رہتی ہی نبض ساقط بیمار نہ بولتا ہی نہ چل پھر سکتا ہو اور تشنج کی حالت مین مرجاتا ہی ۵ منم سے ۲۰ تک

ٹنکچر جنجر) یہ مرکب سونٹھ اور شراب کا ہی فائدہ مثل سونٹھ کے ہین ۱۵ قطرہ سے ۶۰ قطرہ تک

(" سپری پیڈیم) امریکا سے لاتے ہین ایک جڑ ہی جسکا سفوف کام مین آتا ہی اور رنگ سفوف کا بھورا ہوتا ہی۔ دافع تشنج محرک اعصاب عصبی امراض اور خلل دماغ مین مفید ہی صابون کے ساتھ گولی بنا کر دیتے ہین ایک گرین سے تین گرین تک

ٹنکچر سنکونا) یہ مرکب سنکونا کا ہی مقوی قابض دافع امراض نوبتی ۳۰ قطرہ سے ۶۰ تک

(" کاروممم کمپونڈ) یہ مرکب الائچی کا ہی ہاضم طعام دافع ریاح ۳۰ قطرہ سے دو ڈرام تک

(" کافور
(" کیمفر } یہ مرکب کافور کا ہی محرک معرق غفلت آور مسکن ۱۵ قطرہ سے ایک ڈرام تک

(" کنے بس انڈیکا) یہ مرکب گانجہ کا ہی ۵ منم سے ۲۰ تک خوراک ہی گانجہ کا درخت ہندوستان مین ہوتا ہی اور سب جانتے ہین ڈاکٹر کم مقدار مین دافع تشنج جانتے ہین

(" کونائم) اسکو شوکران بیخ رومی کہتے ہین یہ مرکب کونائم کا ہی تاثیر اسکی سست کرنے کی اعصاب حرام مغز پر ہوتی ہی ۲۰ قطرہ سے ایک ڈرام تک زیادہ مقدار مین زہر ہی

(" میٹے کیوٗ) امریکا مین یہ درخت ہوتا ہی قابض باہر لگانے کے کام آتا ہی

(" نکسوامیکا) یہ مرکب کچلہ کا ہی ۱۰ منم سے ۲۰ تک خواص مثل اسٹرکنیا کے ہین

(" وراٹیٹم وریڈی) یہ درخت امریکا مین ہوتا ہی موٹی گرہ دار جڑ ہوتی ہی خوراک ۵ منم سے ۱۵ تک سڈیٹیو یعنی سست کرنیوالی اسکے استعمال سے تیزی و قوت نبض گھٹ جاتی ہی زیادہ مقدار مین زہر کا اثر ہوتا ہی

ٹنکچر ہایوسائمس) خراسانی اجوائن کا مرکب ہی ۳۰ قطرہ سے ۶۰ تک خواص مثل خراسانی اجوائن کے ہین

(ٹنکچر ہمیپ) ٹنکچر کنیبس انڈیکا کا دوسرا نام ہی

(〃 ہمو ملائن | یہ چھال امریکا سے آتی ہی اسکو شراب مین بھگو کر تیار کرتے ہین بواسیر کے لئے
(〃 ہما ملیڈن | بہت مفید ہی مقدار خوراک دو منم سے ۵ تک۔ نفث الدم۔ کثرت طمث۔ خونی
(〃 ہمی میلس | بواسیر اور کل جگہ کی خونی ریزش مین مفید ہی۔ ایک ڈرام ٹنکچر مین اونس سرد
پانی ملا کر سوتے وقت مقعد مین پچکاری دیتے اور چھلی ہوئی جگہ بھی لگاتے ہین سوزاک
لیکوریا اور مثانہ کی پرانی سوزش مین قبض کے فائدہ کے لئے پچکاری دیتے ہین

(ٹوتھنڈ ٹیوریتھرل رنگ) ایک آلہ ہی جسکی تصویر صفحہ ۲۸۷ مین ہی

(ٹیرا پونڈروسا) مرکبات بریٹا یا بیریم سے مراد ہی

(ٹینک ایسڈ) یہ مازو کا جوہر ہی قابض ہی ۲ گرین سے ۱۰ تک

(ٹیوبراسٹی) ہڈی کے ابھار کو کہتے ہین

(ٹیوبیولائی سمی نیفرائی) منی کی نالیان تصویر نمبر ۲ کے ۱۴ ہندسہ کو دیکھو

(〃 〃 رکٹائی) تصویر نمبر ۵ کے ۵ حصہ کو دیکھو

ث

ثعلب۔ ایک جانور بری ہی۔ بہتر ثعلب سفید ہی اسکا گوشت مبہی و مرطوب مزاج والون کو محرک
ہی اور مستسقی کو مفید اسکو تیل مین پیسکر یا پکا کر لگانے سے فالج استرخا و تمدد
اور تشنج کو فائدہ ہوتا ہی

ثمر فاوانیا۔ ایک درخت ہی جسکا یہ پھل ہی ۲۵ دانہ شہد کے ساتھ کابوس کے لئے اور اختناق
رحم و درد رحم مین ہی۔ پتھری کی شروع حالت مین پینے سے پتھری بڑھتی نہین

ج

جند بیدستر [illegible] ایک گوند ہی عمدہ گوند تیز بو زعفرانی رنگ کا ہوتا ہی مقوی اعصاب ضعیفہ و
جیوانی [illegible] عصب قوتیہ فالج لقوہ صرع اور رعشہ مین جو کثرت جماع سے ہو بہت مفید
[illegible] ... اسکا پانی سوراخ بھر دینے سے درد کو کھوتا ہی دافع سرفہ۔ خوراک
[illegible] ... سے زخم جلد بھرتا ہی

جدوار۔ خطائی و بنفشی وغیرہ کئی قسم کا ہی ہندی نربسی دکن پہاڑ اسکا نبت ہی تبت و خراسان قہستان مشہد مین بھی پیدا ہوتی ہی مفرح مقوی قلب و دماغ و جگر مقوی قوی سکن اوجاع مسمن بدن مقوی باہ و باصرہ مشتہی منفظ مدامی امراض دماغی عصباتی مین مفید ہی۔ دو دانگ جدوار میتھی کے پانی مین کھلانے سے جلد وضع حمل ہوتا ہی جدوار کی حکما تعریف لکھتے ہین اور عسر الوصول کہتے ہین نربسی عسر الوصول نہین ہی

جفت بلوط۔ پھل ایک درخت کوہستانی کا ہی آرو بلوط دیکھو

جلنجبین۔ گلقند کو کہتے ہین جسمین گلاب کے پتے زیادہ اور شکر کم ہو مقوی دماغ و معدہ

جند بید ستر۔ خصیہ سگ آبی حرارت غریزی کو ہیجان مین لاتا ہی زچہ کے دودھ مین حل کر کے بچہ کے ناخنون پر ملنے سے ام الصبیان کو مفید ہی اور افیون کی سمیت کو کھوتا ہی اگر دونون برابر وزن مین لئے جاوین۔ سرمہ اسکا ظلمت بصارت کو کھوتا اسکا روغن ناردین مین حل کر کے کان مین ڈالنا ثقل سماعت رفع کرتا ہی استرخا، فالج نقرس کو مفید ہی جنین مردہ کو اسکا فرزجہ باہر نکال دیتا ہی

(جنرل) عام

جنطیانا۔ پکھان بید دیکھو

جوز بوا۔ جای پھل مشہور چیز ہی

جوز گندم۔ گل گندم بھی کہتے ہین ایک چیز اخروٹ کے مانند پتھرون مین پیدا ہوتی ہی۔ نہایت مبہی منعظ مسمن دو درم

جوز ماثل۔ دھتورا انگریزی اسٹرمونیم خاردار پھل ایک درخت کا ہی مخدر مسکر

جوہر چیلہ۔ اسٹرکنیا دیکھو

جیپال۔ نام جمال گوٹہ کا ہی مشہور چیز ہی

ح

حب الآس۔ فارسی اسکی مورد ہی ہندی مورٹون سعال کو مفید ہی باقلہ کے پانی مین کوٹ کر لگانے سے جھائین چہرہ کی جاتی رہتی ہی

حب البان - تخم بکائن - مشہور چیز ہی اسکا بیج منجن مین مسوڑون کی مضبوطی کو اور تیل مین جلاکر
کان کے درد کو مفید ہی

حبتہ الخضرا - پھل درخت بطم کا ہی فارسی مین بن کہتے ہین دو قسم کا ہی ایک کا پوست ملائم یہ شاہ
بن ہی اور دوسرے کا سخت ہوتا ہی مفرح مقوی حواس وجگر وطحال سبھی مسمن بدن
وگردہ مسکن اوجاع مدر بول وحیض مسخن گردہ ومعدہ درد کمر وپشت وقولنج کو
مفید ہی شکر اور بادام کے ساتھ کھانے سے بدن کو موٹا کرتا ہی تقطیر البول کھوتا ہی
تین درم سے پانچ درم تک

حبتہ الزلم - ایک دانہ خوش مزہ ہی اسکو بعض طبیب تخم کنکر کہتے ہین مصر اور بربر مین پیدا ہوتا ہی
محرک باہ مسمن بدن وگردہ ومقوی جگر مقدار خوراک واسطے باہ کے ۲ مثقال

حب الصنوبر - میوہ درخت صنوبر کا چھوٹا بڑا دو قسم کا ہی حکماء کی اصطلاح مین اگر صرف حب الصنوبر
یا بڑا کہین تو مراد چلغوزہ سے اور جو چھوٹا کہین تو ناز و سے مراد ہی مقوی معدہ مزید
منی بشرطیکہ تل اور شکر کے ساتھ کھاوین گردہ ومثانہ کو تقویت دیتا ہی

حب النیل - ہندی مین مرچائی کالا دانہ کہتے ہین مشہور چیز ہی

حب بلسان - تخم درخت بلسان کا ہی مرچ کی برابر یا کچھ بڑا مائل بہ لمبائی رنگ سرخ زرد سیاہی مائل
مغز اسکا سفید مزہ تلخ مقوی ہاضمہ رافع صرع خوراک دو درم تک

حب تاتورہ - دھتورہ کے بیج مشہور چیز ہی

حلتیت - انگوزہ - ہینگ مشہور چیز ہی

حندقوقی - بسکھپرا ہندی نام ہی کثیر الوجود ہی مدر بول ہی

خ

خارخسک - گوکھرو - مدر بول مسکن درد مثانہ مزید منی رافع قولنج گرم طبیب واسطے تقویت
باہ کے گوکھرو کے پانی مین چنے بھگو کر کھلاتے ہین اسکا بیج تین مرتبہ دودھ مین پکا
اور سکھا سکھا کر کھانے سے نہایت مبہی ہی

خراطین - ہندی کینچوا - لمبے لمبے کیڑے ہوتے ہین حکیمون کے اکثر مبہی نسخون مین یہ دوا داخل ہی

خردل - رائی مشہور دوا ہی
خصیۃ الثعلب - ایک جڑ ہی سفید شفاف سورنجان سے چھوٹی مزہ شیرین لسدار ایک کے دانہ مانند دو بیضہ کے آپسمین ملے ہوتے ہین مہی مقوی عصب کزاز تشنج تمدد فالج لقوہ - تولید خون صالح و منی و تقویت باہ و نفوظ نافع ہی - مقدار خوراک دو مثقال اگر اسکا پتہ اور قدرے زعفران و مشک پیسکر ملا کر عورت حمول کرے اور ہم صحبت ہو تو اُسی وقت نطفہ منعقد ہو خصیۃ الثعلب مین شکر زیادہ مقدار ملا کر کھاتے ہین
خولنجان - ہندی کلیجن پان کی جڑ ہی مقوی معدہ و احشاء ہاضمہ و باہ ایک درم کلیجن ایک اوقیہ دودھ بکری کے ساتھ محرک باہ ہی خوراک ڈیڑھ مثقال

و

دارچینی - پوست ایک درخت کا ہی جو سیلان یا سراندیپ مین پیدا ہوتا ہی مقوی ہاضمہ - محلل ریاح معدہ دو درم سے پانچ تک
دار فلفل - پیپل - پھل ایک درخت کا ہی ہاضم طعام محلل ریاح معدہ رافع قی محرک باہ فربہ کنندہ مدربول ایک مثقال خوراک ہی
دام - ایک تولہ ۸ ماشہ - دام پختہ ایک تولہ ۹ ماشہ - دام خام ایک تولہ ۲ ماشہ
دانگا - ایک تخم ہی مشابہ توری سرخ کے فرزجہ اسکا معین حمل و مخرج جنین
دانگ ۴ ½ حصہ رتی کا ۴ قیراط مثقال کا ⅙ حصہ
درم و درہم ۳ ماشہ ۲ ½ ماشہ ۲ ماشہ ۲ رتی ۴۸ جو بھر
درونج - ایک جڑ ہی عقربی شکل پوست اُسکا خاکی رنگ کا گرہ دار ہوتا ہی منتشر کرنیوالی ریاح کی مقوی حواس دل معدہ طحال ہاضمہ ایک درم سے ۲ درم تک خوراک
دم الاخوین - سُرخ رنگ کا گوند ہی جزیرہ سقوطرہ سے آتا ہی حابس خون آدھے درم سے ایک مثقال تک
دوب - ہری گھاس ہی چانول دھو کر دوب کے ساتھ پیسکر پینا قی کو روکتا ہی
دودھی - چھوٹی بڑی دو طرح کی ہوتی ہی اسکے پتے شاخ وغیرہ توڑنے سے دودھ نکلتا ہی جب جریان کا باعث حرارت ہو تو اسکا پینا مفید ہی

دو قو - جڑ گاجر جنگلی کی ہے - اسکی گھاس کو خرس گیاہ کہتے ہین پرانی کھانسی تقویت معدہ و ہاضمہ و باہ و زیادتی منی معین حمل

ڈ

(ڈارٹس) خصیہ کا طبق
(ڈارسیلس پینس) پشت ذکر
(ڈائگنوسس) تشخیص مرض
(ڈاملائزڈ ایرن) ایک دوا ہے
(ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ) پانی ملا ہوا تیزاب گندھک کا
" نیٹرک ایسڈ) پانی ملا ہوا تیزاب شورہ کا
" نیٹرومیوریٹک ایسڈ) پانی ملا ہوا تیزاب نمک کا
" ہیڈروسیانک ایسڈ) کتاب مین جہان یہ تیزاب ہے وہان پانی ملے ہوئے سے مراد ہے
(ڈرام) ۴ ماشہ ہندوستانی کی برابر
(ڈیجی ٹیلائن) ڈیجی ٹیلس کا جوہر ہے اور بہ نسبت اسکے بہت تیز اثر رکھتا ہے قاطع باہ ۱/۶۰ گرین سے ۱/۳۰ حصہ تک
(ڈیجی ٹیلس) درخت کی پتی ہے بڑی مقدار مین سخت غفلت آور زہر ہے جس سے سر گھومتا ہے متلانا قے ہوتی ہے نبض بے قاعدہ چلتی ہے پتلی پھیلتی بیہوشی ہو کر باعث ہلاکت ہوتی ہے کم مقدار مین مدر بول دل کا سست کرنیوالا حابس خون آدھے گرین سے ایک تک
(ڈیورامیٹر) پردہ دماغ کا ہے

ر

راسن - جڑ ایک پودے کی ہے خوشبودار تیز مزہ بعض کہتے ہین جڑ سوسن کی ہے مفرح مقوی دل اور فم معدہ اور ہاضمہ اور باہ رافع مالیخولیا محلل ریاح مسکن اوجاع باردہ کبد و مفاصل و نقرس و عرق النسا اور کثرت اسکی مفسد خون قاطع باہ محرق منی
رب کسکریلا - یہ ایک درخت کی چھال کا رب ہے - مقوی محرک کمزور آدمیون کو ضعف معدہ اور ہاضمہ کا ضعف دور کرنے کے لئے دیتے ہین خوراک دو گرین سے دس گرین تک

رتی۔ آٹھ چانول یا دوستی کی ایک رتی ہوتی ہی اور آٹھ رتی کا ماشہ

(رجوسڈ ایرن) ایک معدنی لوہا ہی۔ عمدہ مقوی ہی خاصکر بہت ضعیف آدمیون کو جن کا رنگ زرد ہوگیا ہو خوراک ایک گرین سے پانچ گرین تک

رطل۔ رطل طبی ۹۰ مثقال اور درمون سے ۱۲۸ ہے اور بقولے ۱۳۰ درم ۲۸ تولہ ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہی

(روشیل سالٹ) اسکا دوسرا نام سوڈا ٹارٹریٹا ہی عمدہ ٹھنڈا مسہل ہی جو غذا کے ساتھ دیتے ہین۔ چوتھائی اونس سے آدھے اونس تک

(رونڈ لگمنٹ) گول رباط۔ تصویر نمبر ۱ کے ۱۳ ہندسہ کے لحاظ سے یہ رباط معلوم ہوتا ہی

روغن آس۔ بالون مین ڈالنے سے بال بڑھ جاتے ہین اور کالے ہوجاتے ہین اور ٹوٹتے نہین ہین

روغن بلادر۔ اِسکو عسل بلادر بھی کہتے ہین۔ تیل نکالنے کی ترکیب یہ ہی کہ اُسکا سر جو مانند غلاف کے ہی کاٹکر گرم دستپنہ سے پکڑکر زور سے نچوڑین جو چیز ٹپکے اُسے شیشہ یا چینی کے برتن مین جمع کرلین یا گرم توے پر رکھکر دستہ گرم سے دباکر تیل نکالین اور جمع کرین یا تلون مین خوب کوٹکر نمک کا پانی ذرہ سا چھڑککر کپڑے مین رکھکر شکنجہ مین دبادین تو تیل نکل آئیگا۔ تیل نکالتے وقت ہاتھ مُنہ اور ناک کو بچادین ورنہ ورم ہوجائیگا بعض آدمیون کو اسکے دھوئین اور بو سے ورم ہوجاتا ہی۔ کبھی اِسکو تنہا نہین کھلاتے تازہ گھی مغز اخروٹ تلون مین یا ناریل مین پلاتے ہین۔ فوائد مثل بھلانوہ کے ہین

روغن بلسان۔ بلسان کا تیل اِس طرح نکالتے ہین کہ اُسکے تنہ مین کیل وغیرہ گاڑدیتے ہین کیل اُکھیڑنے کے بعد جو چیز ٹپکتی ہی لے لیتے ہین اور مصر سے بنا ہوا بہت آتا ہی۔ عمدہ وہ ہی کہ جو پانی مین ڈالنے سے بیٹھ نہ جاوے دودھ مین ڈالنے سے دودھ کو جما دے پانی مین ڈالکر ہلاوین تو پانی کو دودھ کے رنگ کا کردے کپڑے کو تیل مین بھگوکر پانی سے دھوئین تو چکنائی باقی نہ رہے۔ مقوی دل اعصاب قوت باصرہ۔ رحم معدہ فالج لقوہ کزاز صرع رعشہ استرخاء درد مفاصل وعرق النسا ونقرس نیز ضعف معدہ کہنہ گردہ طحال مثانہ کا دور کرتا ہی

روغن بیدانجیر - کسٹر آئل - انڈی کا تیل - مشہور چیز ہی

روغن چنبیلی - چنبیلی کو فارسی مین یاسمن کہتے ہین - سفید زرد اور کبود تین قسم کا ہوتا ہی بعضے کہتے ہین کہ روغن زنبق اسی کو کہتے ہین - مقوی دماغ اور درد سر بارد کے لئے مفید ہی

روغن خیری - اسکو بعضے شبّو کہتے ہین - شبو کا پھول رات کو خوشبو دیتا ہی بڑی اور بستانی سفید زرد سرخ بنفشئی ہوتا ہی - جہان پر گل خیری لکھا ہو وہان مُراد زرد سے ہوتی ہی اور بری ـــــ سے سُرخ ہوتی ہی [illegible] کا روغن بناتے ہین - ناک مین اسکا تیل ڈالنا سدہ دماغ کو کھولتا ہی [illegible] اور محلل فرزجہ مدر حیض مخرج جنین طلا اسکا ورم رحم کو کم کرتا ہی اور مفاصل کو مضبوط - عقر عقرحا اور تخم انجرہ ملا کر کمر پر ملنے سے تقویت باہ کے لئے مفید ہی

روغن زنبق - بعض کے نزدیک قسم سوسن سے ہی اور بعض چمیلی کی قسم کہتے ہین روغن اسکا حسب قاعدہ بنا کر استعمال کرتے ہین اسکا طلا ذکر پر باعث ہیجانِ شہوت ہی اور فرزجہ مخرج جنین مُردہ

روغن زیت } زیتون کا درخت بڑا ہوتا ہی - پھل زیتون کا مقوی معدہ مشتہی مبہی مورث
" زیتون } بے خوابی تیل کا حقنہ رفع قولنج کرتا ہی

روغن سذاب } ہندی مین سانول اور ساتری کہتے ہین - روایاتِ معتبرہ سے ثابت ہی کہ عقل
" سذاب } اس سے زیادہ ہوتی ہی لیکن متعفّن کر لیتا ہی محلل ریاح و نفخ مقوی معدہ مثمن مدر حیض مجفف منی قاطع باہ دو درم سے دو مثقال

روغن سرشف - سرسون کا تیل مشہور چیز ہی

" عبہر - گوند یا رطوبت ٹپکی ہوئی درخت نرگس کی ہی

" طلح - روغن کیلہ کا موز مین اسکا مفصل بیان ہی

" قسط - کوٹ کے تیل کو کہتے ہین اسکا نسخہ اس رسالہ مین موجود ہی

(ریٹی لسٹیز) تصویر نمبرہ مین وہ جال ہی جسمین سیدھی باہم آکر ملتی ہی

(ریفی) سیون - سلائی - وہ مقام ہی جو مبرز سے ذکر کے نیچے حشفہ تک بطور اُبھرے

خط کے چلا گیا ہی

ریگ ماہی - ایک قسم مچھلی کی ہی مقوی باہ مثل جھینگا مچھلی کے یا تعلب مصری کے ہی
خوراک ایک درم نمک بُرک کر کھاتے ہین گرم بہت ہی

(ریمس) شاخ بازو

(رینل ورید) وہ رگ جو گُردہ مین ہی

ریوند چینی - انگریزی نام روبرب مقوّی معدہ ملیّن مشہور چیز ہی

ز

زراوند مدحرج } جڑ ایک درخت کی ہی محلّل قاطع بلغم مدّر بول وحیض

زرنباد - ہندی کچور ایک درخت کی جڑ ہی مفرّح ومقوی دل و دماغ ومعدہ موافق روح حیوانی
وطبعی مبہّی ومسمّن مدر بول وحیض

زعفران - مشہور چیز ہی

زفت رومی - بحری جبلی اور کئی قسم کی ہوتی ہی مقوّی مفاصل ایک چیز مانند نفط کے ہوتی ہی

زنبق - اسکا بیان روغن زنبق مین ہی

س

سانج - ہندی مین تیزپات کہتے ہین تیزپات دیکھو

(سائیٹریٹ آف آئرن) یہ ایک نمک ہی جو مرکّب ہی سائیٹرک ایسڈ اور فولاد سے - نہایت
عمدہ مقوّی ہی - پانچ گرین سے دس گرین تک

(سائینس پاکیولیرس) تصویر نمبر ۴ کے گیارہ کے ہندسہ کی جگہ دیکھو

(سپٹم کارپس کیور لوسم) داہین بائین کیورنوسم کی آڑ یعنی جیب الکاسی

(سپولس ڈیوری) سخت صابون

ستاور شقاقل - ایک گرہ دار جڑ ہی لسدار کسی قدر شیرین مبہّی قاطع بلغم مقوّی پشت مسخّن
معدہ جگر گردہ - معدہ کے واسطے مضر ہی اسلئے شہد یا شکر ملا کر استعمال کرتے ہین

مربّا اسکا بنا ہوا مقوّی روح اور بدن کا ہی - زیادہ کرنیوالا باہ اور منی کا ہی - خوراک
۵ درم تک حب الصنوبر اور بوزیدان فائدہ مین اسکی برابر ہی

ست سلاجیت - ہندی لغت ہی اور سلاجیت کے نام سے بھی مشہور ہی ایک قسم کی مومیائی ہی
جو ہند کے پہاڑون سے جو کہ بلاد دکن اور صوبہ بہار مین ہین نکلتی ہی - کئی قسم کی ہوتی ہی
بواسیر بادی یا خونی اور ضیق النفس بلغم اور جریان منی اور سیلان بول اور
ضعف باہ کے رفع کرنے مین عدیم المثال ہی

سداب - روغن سداب مین بیان ہوا
(سٹپٹیو) سست کرنے والی دوائین
سرخ - رتی و گھونگچی جو کہ وزن مین آٹھ چانول کی ہوتی ہی
(سروکس) گردن
(سسکوئی کاربونیٹ آف آیرن) یہ ایک فولاد کا کشتہ ہی نہایت مقوّی
سعد - ہندی مین موتھا کہتے ہین ایک جڑ ہی گول یا لمبی خوشبودار مدربول و حیض مقوّی معدہ
و ہاضمہ اور اعصاب محرّک باہ و مشتہی ایک درم سے دو مثقال تک
سفرجل - اسکو بہی کہتے ہین ایک پھل ہوتا ہی مفرّح مقوّی دل و دماغ
سقنقور - اسکو اسقنقور بھی کہتے ہین ہندی مین مشہور ایک جانور ہی بکری کے بچّے سے بڑا
بعضے کہتے ہین ورل ہی اسکا گوشت فالج لقوہ کزاز رعشہ نقرس وجع مفاصل
اور امراض عصبی کے لئے مفید ہی - تقویت باہ کے متعلق کتابون مین اسکی بابت
بہت کچھ لکھا ہی ایک مثقال سے تین مثقال تک خوراک ہی
سکبینج - ہندی مین کندل کہتے ہین ایک درخت کا گوند ہی بہتر وہ ہی جو باہر سے سرخ یا زرد ہو
اور اندر سفید ہو - محلل ریاح و قولنج مسکن درد مفاصل قاتل کرم معدہ مخرج جنین
سک [illegible] ایک قرص ہی جو مازو اور دوشاب خرما سے بناتے ہین بوجہ خوشبو کے
[illegible] کہتے ہین مقوّی معدہ و جگر ہی
[illegible] (...پھا) یہ جو ہر [illegible] کا ہی اور وہی اثر رکھتا ہی جو بلاڈونا رکھتا ہی

نہایت قاتل زہر ہی باہر لگانے کے کام آتا ہی

(سلفیٹ آف آئرن) ہیرا کسیس مرکب فولاد کا ہی۔ مقوی قابض

(" " زنک) جستہ کا مرکب ہی مقوی اور قی لانے والا

(" " مارفیا) جوہر افیون یعنی مارفیا کا مرکب ہی مارفیا دیکھو

(" " مگنیشیا) ایک دستاور نمک ہی

(سلفیورک ایتھر) ایتھر دیکھو

سلیخہ۔ ہندی مین تج کہتے ہین مشہور دوا ہی

(سلیوشن آف کلورائڈ آف بیریم) بیریم کا ایک مرکب ہی

سماق۔ ہندی نام تترک اور تماتیر ہی ایک درخت کا پھل ہی اور بقدر مسور ہوتا ہی قابض مقوی معدہ مانع کثرت بول اسکا ستو ٹھنڈے پانی مین قاطع سیلان خون۔ جس شخص کو ہمیشہ قی آتی ہو اور معدہ مین کھانا نہ ٹھیرتا ہو اسکو ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھانا بہت فائدہ کرتا ہی انڈے کی زردی کے ساتھ اور خشک دھنیہ کے ساتھ اسہال بند کرتا ہی مقدار پانچ درم

سم الفار۔ سنکھیا کو کہتے ہین یہ چار قسم کی ہوتی ہی سرخ سفید زرد سیاہ قاتل زہر ہی۔ ڈاکٹرون کے نزدیک آلٹر بیٹو یعنی مصفی خون مقوی دافع تشنج رافع امراض نوبتی زیادہ مقدار مین کھانے سے بڑا خراش پیدا کرنیوالا مہلک زہر ہی۔ مقدار خوراک ساٹھوین حصہ گرین سے چالیسوین تک پُری معدہ مین کھلاتے ہین

(سمپل سیرپ) شکر کا شیرہ

سمندر پھل۔ دوائے ہندی ہی ہلیلہ سیاہ سے بڑی ہوتی ہی عورت کے دودھ مین گھسکر ناک مین ٹپکانے سے دافع بلغم پانی مین گھسکر درد شقیقہ کھوتی ہی اگر داہین طرف ہو تو باہین نتھنے مین اور باہین طرف ہو تو داہین جانب کے نتھنے مین بطور ہلاس سونگھین

سمندر سوکھ۔ سیاہ بیج رائی کی طرح ہوتے ہین سوزاک مین دینے سے سوزش بول کو کم کرتے ہین رقت منی کو مفید مقوی باہ و دماغ و مولد منی جلاکر ناسور مین ڈالنے سے مندمل کرتا ہی

(سمینی گرانیولر) دانہ منی

سناء مکی - سنا مشہور دوا ہی

سنبل - سنبل سے مُراد سنبل الطیب ہی جسکو بالچھڑ کہتے ہین مقوی دماغ مقوی قوت ماسکہ مدربول مدرحیض مشہور چیز ہی

سنبل الطیب بھی سنبل ہی کو کہتے ہین

(سینمن واٹر) عرق دارچینی

(سوپر فیشیل فیشیا) اُتھلی جھلی

سورنجان - ایک جڑ ہی مشابہ لہسن کے دو قسم کی ہوتی ہی تلخ و شیرین۔ عرق النسا اور نقرس مین بہت مفید ہی۔ سونٹھ فودنج اور زیرے یا تازہ دو۔۔ شکر کے ساتھ محرک باہ - تنہا ایک درم تک خوراک ہی۔ ڈاکٹرون کے نزدیک ایسٹیم ۔۔۔ کا بیکم ۔۔۔ لیتے ہین مسکن درد مدربول اور مسہل ہی خوراک دو گرین سے ۔۔۔ گرین تک

سوسمار - ہندی مین گوہ کو کہتے ہین۔ گوشت اسکا مقوی باہ ۔۔۔ والے کو ۔۔۔ اچھا ہے اس جانور کا پوست جلا کر عضو پر لگانے سے ۔۔۔ کر دیتا ہی اگر اسکو کاٹ ڈالو تو بھی تکلیف نہین ہوتی

سوسن - بہت قسم کا ہوتا ہی۔ سفید کو سوسن آزاد ۔۔۔ ازرق ۔۔۔ ہو دا اور صحرائی کو زرد کہتے ہین۔ اسی کے روغن کو روغن زنبق بعضون نے لکھا ہی اور فارسی مین اسکو گل شبو کہتے ہین

سیتل چینی - اسکو کباب چینی بھی کہتے ہین۔ ایک درخت کا پھل ہی جو سیاہ مرچ سے قدرے کم جھری پڑے ہوئے ہوتے ہین ریت اور کنکر کو پیشاب سے نکالتے ہین۔ ڈاکٹر شورہ کے ساتھ ملا کر پرانے سوزاک مین دیتے ہین ۳۰ گرین سے دو ڈرام تک خوراک ہی

سیر - ۔۔۔ ہزار مثقال یا پانچ تولہ عالمگیری ۴۶ تولہ اور انگریزی ۔۔۔ تولہ چار ۔۔۔

(۔۔۔ برنج) شربت ۔۔۔ نگترہ

(۔۔۔ ٹولو) یہ شربت پرانی کھانسی مین دافع بلغم کی غرض سے ایک ڈرام کی مقدار تک

دیتے ہین

سیرپ آف جنجبر یا زنجبیل سونٹھ کا شربت دافع ریاح

" " فرائی اٹ کوائینی اسٹرکنی فاسفیٹس) اسکا دوسرا نام اٹکن سیرپ ہی اگر یہ شربت ایک ڈرام کی مقدار مین لیا جاوے تو . سفیٹ آف آیرن اور فاسفیٹ آف کوانیا ایک ایک گرین اور فاسفیٹ آف اسٹرکنیا ۱/۳۲ حصہ گرین کا ہو نہایت مقوی دماغ دبہتی ہی آدھے ڈرام سے ایک ڈرام تک

سیرم ۔ آب خون

سیسالیوس - ایک قسم کی گھاس ہی - شیخ نے لکھا ہی کہ وہ انجدان رومی ہی مقوی معدہ مدربول وحیض دافع ریاح مقوی باہ ایک مثقال خوراک

سکریشن) پیشاب پسینہ وغیرہ رطوبات فضول جسم کو کہتے ہین

سلیمین) سفید چوگوشہ یا سوئی کی مانند قلمین ہوتی ہین ذائقہ تلخ وجع مفاصل مین دیتے ہین پانچ گرین سے ۴۰ تک خوراک

سیمن) منی - بیر

سینبل - بڑا درخت ہوتا ہی لکڑی اُسکی ہلکی نمادار دو قسم کا ہوتا ہی خاردار زیادہ مستعمل ہی جڑ دوا مین روئی تکیون مین لکڑی تلوار کے میانون مین کام آتی ہی - جڑ اُس درخت کی جو چھوٹا ہو نکالکر چھری سے ورق تراش کر صندل کی طرح بُرادہ کرلین اور ہموزن مصری ملاکر ایک درم یا دو درم ہر روز چالیس دن تک کھاوین تُرشی اور جماع سے پرہیز کرین تقویت باہ حرارت غریزی کو بہت مفید ہی واسطے اسہال صفراوی جریان منی ودی و مذی کے نافع ہی

ش

شاہترہ - مشہور چیز ہی

شب یمانی - ہندی میں پھٹکری کہتے ہین عام چیز ہی

شحم حنظل - اندرائن کا گودا

شراب فنجنوش - خبث الحدید کی شراب - خبث الحدید دیکھو

شقاقل - ستاور دیکھو

(شُگر آف لیڈ) ایک سیسہ کا مرکب ہی - قابض و حابس ہی اکثر اسکی پچکاری سوزاک کہنہ مین دیتے ہین

شگوفہ اذخر - اذخر کا شگوفہ بڑا اسپید عطریت کے ساتھ ہوتا ہی تندمزہ زبان کاٹنے والا

شوکران - ایک نبات کی جڑ ہی - لسدار ہوتی ہی - بعض کے نزدیک بزر البنج رومی کی جڑ ہی بعضون
کے نزدیک سوتھ کی - اُسکے پتّے اور بیجون کا ضماد پستانون پر دودھ کم کرتا ہی اور اُنکو
لٹکنے نہین دیتا - جوانون کے خصیہ اور چڑھون پر مانع احتلام ہی اور آلہ تناسل کا لیپ
مضعف باہ اور مانع بالیدگی ہی اور عانے کا لیپ مانع اُگنے بالون کا پیشانی کا لیپ
بند کرنیوالا نکسیر کا - حکیم محمد مومن نے لکہا ہی کہ پانچ درم کوٹ کر ڈیڑہ سو مثقال پانی مین ڈالکر
اُسمین ڈیڑہ سو منقی چھوڑ کر ملائم آگ پر اتنا پکاوین کہ پانی جل جاوے پھر منقی کو نکال کر جُدا
کر رکھین اور ایک منقی - سے تین تک روز کھاوین تو نشہ لاتی اور امساک کرتی ہی

شونیز - ہندی کلونجی - ایک سونف کی مانند نبات ہی محبوب رطوبات مدر شیر و بول و حیض و مسقط جنین
زندہ و مردہ - اسکے بیج سرکہ مین بھگوکر صبح کو پیسکر ناک مین ٹپکانا نزلہ زکام اور لقوہ کو مفید
اگر اسکے سات دانے عورت کے دودھ مین ایک ساتھ بھگوکر پیسکر ناک مین ٹپکاوین
تو یرقان جاتا رہتا ہی - روغن سوسن مین پیسکر ابتداے نزول الماء مین ناک مین ٹپکانا
بہت مفید ہی - روغن اسکا روغن زیتون اور کندر کے ساتھ شرباً اور طلاءً اعادہ با
مایوسین مین مجرب ہی اور روغن اسکا طلا کرنا اعضاے تناسل اور کمر پر سستی اعصاب
کو رفع کرتا اور نعوظ لاتا ہی

شہد - اسکو عربی مین عسل کہتے ہین مشہور ادویہ سے ہی

شہد رنجہ - بیج ہی کھنگ کا - اسکے پتّون کا روغن بالون کو لمبا کرتا ہی

شہتوت - ہندی مین [illegible] ہاضمہ [illegible] پکے [illegible] تا ہی اور [illegible] کے
[illegible]

ص

صبر- ایلوہ کو کہتے ہین مشہور دوا ہی

صعتر- یہ ایک گھانس کے پتے ہین مبہی مشتہی محلل ریاح منقی پھیپھڑہ معدہ جگر و امعاء

صمغ عربی- اسکو ہندی مین ببول کا گوند کہتے ہین مشہور چیز ہی

صمغ پلاس- ڈھاک کے گوند کو کہتے ہین- پلاس دیکھو

ط

طباشیر- ہندی مین بنسلوچن کہتے ہین

طراثیث- ایک نبات ہی زمین مین گھسی ہوئی سرخ و سپید چنے کے کھیت مین ہوتی ہی قابض حابس مقوی کبد و معدہ

ع

عاقرقرحا- ایک نبات کی جڑ ہی لقوہ فالج رعشہ لکنت زبان دردسینہ و دانت و ادرار بول حیض و دودھ کے لئے مفید ہی- تقویت باہ میں بہترین کرتی ہی- نوسادر کے ساتھ خوب پیسکر تالو اور منہ مین ملین تو منہ آگ سے نہین جلتا- اور جو سرکہ مین اسکا خمیر اٹھا کر کرم خوردہ دانت مین ڈالین تو کیڑون کو گرا دیتا ہی- روغن زیتون مین ملا کر طلا کرنا نہایت ہی مبہی ہی

عرق تلسی- تلسی ایک قسم کی نبات ہی قسم ریحان سے ہی مقوی دل مشتہی طعام دافع جذام

عروسک- بیربہٹی دیکھو

عصارہ قثاء الحمار- بعض جنگلی ککڑی بعض کریلا بعض کڑوی کچری بعض پلول کہتے ہین- عصارہ اسکی جڑ کا ہوتا ہی یا اسکے پھل کا محلل منقی دماغ مسہل صفرا

عناب- پھل ایک درخت کے ہین جنکو ولایتی بیر کہتے ہین ملین صدر رافع خشونت سینہ رادع صفرا دس دانہ سے بیس تک

عنب الثعلب- ہندی مکوہ- ثمر نبات کے ہین مسکن گرمی اطباء ہندوستانی جملہ قسم کے اورام مین اسکا استعمال کرتے ہین

عنبر اشہب- موم ایک قسم [illegible] کا ہی بعض کہتے ہین [illegible] دریا کے جھاگ ہین [illegible] کا قول ہی [illegible] کہ ہی [illegible] کا ہی- پہلا قول زیادہ معتبر ہی- بہت مقوی [illegible]

غریزی وقوی اور ارواح کا - بدن کو موٹا کرتا ہی - مقوی حواس خمسہ حافظ ارواح خواہش باہ وطعام وغیرہ قوتون کا - خوراک ایک دانگ - عنبر بلعی رملی - اشہبی - خشخاشی وغیرہ چند اقسام کا ہوتا ہی

عود - ایک لکڑی خوشبودار جسکو اگر کہتے ہین بنگالہ - دکن مین ہوتی ہی غرقی قماری کئی قسم کا ہی مفرح مقوی ... حواس و قوائے دماغی

عود بلسان - شاخ درخت ... کی ہی مقوی ہی

عوسج - ایک درخت ہی مثل ... ہندوستانی طبیب اسکا جوشاندہ جذام کے لئے مفید جانتے ہین

غ

غاریقون - ایک چیز مشابہ چھتری کے دو قسم کی ہی نر و مادہ - مادہ مستعمل ہی نر کام مین نہین آتا کوٹنے کو منع کیا ہی کیونکہ ایک شی اسکی مثل ناخن کے جسمین سم کا اثر ہی کوٹنے سے ملجاتی ہی مقوی اعصاب و قلب خوراک ایک مثقال

ف

(فاسفائیڈ آف زنک) یہ ایک نمک ہی مقوی اعصاب

(فاسفورس) وہ چیز ہی جو ہڈیون کی راکھ اور کینچوے کی مٹی مین ہوتا ہی سخت خراش اور زہر ہی منہ سے معدہ تک جلن ہوتی ہی معدہ مین درد پیاس کی شدت ہوتی ہی کمال ضعف لاحق ہوکر ٹھنڈا پسینہ آکر آدمی مرجاتا ہی نہایت کم مقدار مین دینے سے اعصاب کا مقوی و محرک ہی عام ناطاقتی اور قوت باہ کے زائل ہونے مین اس کا استعمال کرتے ہین خوراک ۱/۱۰۰ حصہ گرین سے ۱/۴۰ حصہ تک - اکثر تیل کی صورت یا مستعمل ہی یا گولی کی صورت ہین

(فائیموسس) اس مرض کو جسمین قلفہ تنگ ہوتا ہی اور حشفہ پر نہین چڑھتا ہی کہتے ہین

فرفیون - یہ مازریون کا ہی یا زقوم کا گوند خاکستری رنگ مائل بہ زردی لقوہ فالج استرخا و تشنج بلغمی کو مفید ہی

فرنجمشک - ہندی رام تلسی یا ابل کہتے ہین

قطراسالیون - کرفس کوہی ہی بیج اسکے سیاہ لنبے مشابہ اجواین کے تیز خوشبودار اور یہی دوا مین مستعمل ہی واسطے درد پہلو ادرار بول وحیض کے قوی الاثر مسقط ومخرج جنین مبہی مدر عرق رافع عرق النسا

فقاح - شگوفہ کسی چیز کا

فقاع - ایک قسم کا نبیذ ہی نفاخ سولدا خلاط غلیظ ہاتھی دانت کو اسمین بھگو کر ملائم کرتے ہین اعصاب و دماغ کو مضر ہی

(فلوپین ٹیوبز) قاذف نالی وہ مقام ہی جہان عورت کا نطفہ مرد کی منی سے ملتا ہی دیکھو تصویر نمبر ۱۰ کے ۷ نمبر کو

(فنڈس) رحم کی چوٹی تصویر نمبر ۱۰ دیکھو

فم - منہ - رحم کا منہ - تصویر نمبر ۱۰ کے ۶ نمبر کو دیکھنے سے معلوم ہوگا

فنجنکشت - سنبھالو دیکھو

(فورشیٹ) قید الفرجی نمبر ۹ کے ۸ نمبر کو دیکھو

فودنج - معرب پودینہ کا ہی جبلی و نہری دو قسم کا ہی پودینہ مشہور چیز ہی

فوہ - بمعنی بوسے خوش

فوہ الصبغ - ایک جڑ ہی سرخ تیرہ رنگریز جس سے کپڑا رنگتے ہین فالج لقوہ کے لئے مفید ہی

ق

قاقلہ صغار - چھوٹی الائچی

〃 کبار - بڑی الائچی

قاقلین - دونون الائچیان

قثاء الحمار - عصارہ دیکھو

قرط - ایک نبات ہی تر و تازہ

قرفہ - بمعنی پوست درخت

قروماما - اسکا بیج جسکو تخم توخرہ کہتے ہین مستعمل ہی ایک نبات ہی مقوی اعضاء باطنی و راس

واعصاب مفید فالج استرخار قاتل کرم دانہ حمول اسکا قاتل جنین

قسط تلخ- اسکو ہندی مین کوٹ کہتے ہین ایک جڑ ہی- شیرین و تلخ دو قسم کی مقوی اعضار رئیسہ مقوی اعصاب و باہ و دماغ- اسکا تیل یون نکالتے ہین کہ ۵۰ مثقال کڑوی کوٹ کو جوکوب کرکے ایک رات دن شراب مین بھگودین بعدہٗ چارسو مثقال روغن زیتون مین ملاکر ملائم آگ دین تاکہ شراب جل جاوے نہایت مقوی اعصاب مقوی باہ قدر شربت ۱ درم

قصب الذریرہ- چرائتہ- مقوی جگر مشہور چیز ہی

قطران- ایک قسم کا روغن ہی جو اونٹون کی خارش دور کرنے کو ملتے ہین

قفر الیہود- قسم مومیائی سے ہی اور ہڈی کے ٹوٹنے مین بجاے مومیائی کے استعمال کرتے ہین جب عضلات یا اعصاب ڈھیلے پڑجاوین تو اوس جگہ ملنے سے انکی طاقت عود کر آتی ہی

قنطوریون- ایک نبات ہی صغیر و کبیر دو قسم کی- بلغم کے اخراج مین قوی الاثر ہی مگر گرم بہت ہی

قیصوم- فارسی برنجاسف ہندی گندنا ہی تخم گندنا دیکھو

ک

(کاڈلیور آئل) مچھلی کا تیل مقوی مغذی پرورش کرنیوالا

(کاربس اسپنجی اوسم)
(" کیورنوسم) } یہ دونون چیزین پہلی تصویر مین دکھائی ہوئی ہین

(کارٹلیج) کرّی

(کارونا گلانز) حشفہ

(کاسٹک) ایک انگریزی دوا ہی جو زخم کو جلانے کے کام آتی ہی

کاسنی- مشہور چیز ہی نہایت سرد ہوتی ہی

کافور
(کیمفر) } مشہور چیز ہی

(کابیلشیہ) [illegible]

[illegible] - [illegible] ایک چیز ہی اسکو [illegible] ہین کیوبب کہتے ہین مدر بول [illegible]

پُرانے سوزاک میں دیتے ہیں

(کیڈ سونڈ) یہ ایک آلہ ہی شل قثاطیر کے

کرسنہ۔ مٹر ہندی ہی مشہور چیز ہی

کرفس۔ اجمودہ اسکا بیان ہو چُکا

کرنب۔ ایک نبات ہی جید الغذا مقوی القوی

(کروراسپنیس) قضیب کے پیر تصویر نمبر ۱ کے ۸ ہندسہ کو دیکھو

(کریازوٹ) القطرہ دانت مین کیڑا لگنے مین دانت مین لگاتے ہین

کزمازج۔ جھاؤ کو کہتے ہین غرارہ اِسکے جوشاندہ کا مقوی مسوڑون اور دانت کا عصارہ طحال

کو گھٹاتا ہی جوشاندہ سے سرد ہو یا کرین تو جوئین اور لیکھین جاتی رہین اور بواسیر کو

دُھونی دیا کرین تو مسّے گر جاوین اِسکے پتّون کی دُھونی جونک کو نکالتی ہی اگر حلق مین

جا کر اٹک گئی ہو

(کلورائڈ آف سوڈیم) کھانے کا نمک

(کلورل ہیڈریٹ) غفلت اور خواب آور ۵ گرین سے ۲۰ تک

(کلیٹورس) تصویر نمبر ۹ کا ۲ ہندسہ یہ مقام بتا رہا ہی

کلیجن۔ خولنجان دیکھو

کمافیطوس۔ تخم کرفس دیکھو

(کمپونڈ پل آف اسافیٹیڈا) ہینگ کی مرکّب گولیان

(〃 〃 گیمبوج) عصارہ ریوند کی مرکّب گولیان

(کمپونڈ ٹنکچر آف سنمن) دار چینی کی مرکّب شراب

(کنتھرائیڈیز) ایک قسم کی مکھی ہی جس سے بدن پر پھلک پڑ جاتے ہین

کندر۔ ایک گوند ہی مقوّی دل و مقوّی قوّتِ حافظہ۔ چار پھل کندر جاوتری بیضۂ نیم بریان پر

بُرک کر کھانے سے مقوّی باہ

(کوپر گلینڈ) تصویر نمبر ۴ کے ۹ ہندسہ کو دیکھو

(کوکوا بٹر) ایک قسم کا مکھن ہی جو کھوپرے سے نکالتے ہین

(کوکین) کوکا کے درخت کا جوہر ہی کم مقدار مین محرک زیادہ مین مہلک ہی ۱/۸ حصہ گرین سے ۱/۲ گرین تک

کولی کاندا - پیاز عنصل اور اسقیل اسکا نام ہی مشہور چیز ہی

گ

(گالوینک بیٹری) ایک آلہ ہی جسکو بجلی کہتے ہین

(گلانز پینس) حشفہ

گل ارمنی - ارمن کی مٹی ہی قریب گل مختوم حابس دم خوراک دو درم

گل فوفل - چھالیا یعنی سپاری کا پھول حابس مقوی دل و اعصاب

گل قبرسی - ایک مٹی سرخ چپکنے والی خوشبودار اندر سے زرد - واسطے نفث الدم اور دور کرنے زہر اور دوا قاتلہ کے مفید ہی اور کچلی ہوئی جگہ ضماد اسکا نافع ہی

گل مختوم - یہ بھی ایک ٹیلہ کی مٹی ہی مقوی و مفرح دل مقوی معدہ دودھ مین ملاکر پلانے سے زہر کو بذریعہ قی نکالدیتا ہی

گل مغرہ - نام ایک پھول کا ہی

(گلیسرین) چربی اور تیلون کا جوہر ہی مرض سل مین مقوی ہونے کی غرض سے کھلاتے ہین اور کان کے درد مین کان مین ڈالتے ہین

(گیلک ایسڈ) مازو پھل کا جوہر ہی - قابض

ل

لاذن - ایک درخت کی رطوبت غلیظ ہی مقوی ارواح محلل صلابت مسکن اوجاع مقوی معدہ مدر بول مخرج جنین بالون کو مضبوط اور سیاہ کرتا ہی

(لائکر اسٹرکنیا) کچلہ کے جوہر کو پانی مین حل کرتے ہین دیکھو اسٹرکنیا

(لائم) چونا

(لپیولین) اسی رسالہ کے ۲۷۷ صفحہ مین اسکا حال بیان کیا گیا ہی

لحیۃ التیس - ایک نبات ہی قابض و قاطع نفث الدم

لسان العصافیر - اندر جو دیکھو

لفاح - ایک پھل ہے - مخدر مسکن غثیان قابض منوم مسمن بدن

لک مغسول - لاکھ دو قسم کی ہے کچی یا غیر مغسول یا غیر مطبوخ - دوسری مغسول - غیر مغسول لاکھ گلال اور مہاور ہے - محلل حابس ایک دانگ لاکھ مغسول دودھ تازہ کے ساتھ حبس نفث الدم کرتا ہے - سرکہ کے ساتھ روز پینے سے لاغر ہو جاتا ہے

(لبیا مجورا) بڑے کنارے فرج کے
(" مائینورا) چھوٹے کنارے فرج کے } تصویر نمبر ۹ کے لاحظہ سے بخوبی معلوم ہوتا ہے

م

(مارفیا) جوہر افیون ہے عمدہ غفلت آور مسکن درد $\frac{1}{12}$ گرین سے چوتھائی گرین تک

مازو - ماجو - پھل درخت بلوط کا ہے حابس دانتوں کے منجن میں ڈالتے ہیں بالوں کے سیاہ کرنیکو خضاب بناتے

ماشہ - ۸ رتی یا ۱۵ گرین انگریزی کی برابر ہوتا ہے یا $\frac{1}{12}$ حصہ تولہ کا

مال کنگنی - تخم ہندی دوا کا ہے مقوی دماغ و اعصاب محافظ ذہن اسکا تیل پیڑو ذکر و فوطہ پر ملنا یا پان میں قلیل المقدار ہر روز کھانا نہایت مقوی باہ ہے - اسکے دانے مسلّم گھی میں بریان کرکے ایک ہتیلی روز پھانکنا حد کی باہ لاتا ہے

(مانزوینیرس) پیڑو کا مقام جسپر سن بلوغ میں موے زہار نکلتے ہیں

مائین - پھل ہے درخت جھاؤ کا مقوی جگر کا نچ نکلنے میں اسکے جوشاندہ میں بیٹھانا مفید ہے

مایۂ شتر اعرابی - پنیر مایۂ شتر اعرابی - حیوانات اوجھڑی والوں کا روده ہے جو قبل گھاس کھانے کے بچہ شیر خوار سے لیا جاتا ہے

مثقال - طبی مثقال ۴$\frac{1}{2}$ ماشہ ۱$\frac{3}{7}$ درہم

مخلصہ - ایک نبات ہے پینا اسکا رافع قولنج مقوی معدہ کبد و طحال و اعصاب

(مڈلا اپلانگیٹا) وہ حصہ دماغ کا جو دماغ اور حرام مغز کے مابین ہے

(مڈویفری) وہ علم ہے جسے علم قابلہ کہتے ہیں

مرجان - مونگا

مرزنجوش۔ دوا مروا تنقیہ دماغ لقوہ صرع کو مفید ہی

مرگلی۔ بچا بول معروف ہی

مرو۔ کنوچہ۔ محلل ریاح مقوی معدہ مدربول

مشکطرامشیع۔ ایک قسم پودینہ کی ہی مشتہی مسقط جنین مفتت حصاۃ مسکن درد رحم

مغاث۔ ایک جڑ ہی قابض مقوی اعصاب اعضاے مسترخیہ مسمن بدن دافع جنون وصرع محرک باہ

مغز انجکک بریان۔ انجکک دیکھو

مقل۔ گوگل مشہور چیز ہی

مکھانا۔ تال مکھانا۔ جڑ ایک درخت کی ہی مقوی بدن باہ و منی زیادہ کرنیوالی

(ممبرینس پورشن) تصویر نمبر ۳ مین ب و ج کے درمیانی مقام کا نام ہی

من۔ طبی ۱۰۰ استقال ۴۰ تولہ ۱۰ ماشہ تبریزی ۳ ½ سیر

منڈی۔ منڈی کے درخت کے پھول ہین مقوی دل دافع خفقان مفید امراض چشم اطبا

خون صاف کرنے کے نسخون مین اکثر منڈی ڈالتے ہین

(میوکس) کے معنی رطوبت اور نیز نام اُس جھلی کا ہی جسکا استر نائرہ کی نالی مین ہی

مومیائی۔ دواے معدنی ہی درد کو بالخاصیت رفع کرتی ہی

مویزج۔ پہاڑی انگور ہی

میعہ سائلہ۔ ہندی سلارس ہی گوند یا دودھ درخت کا ہی خوشبودار شام کے ملک مین عبہر

کہتے ہین مقوی محلل ریاح مدربول وحیض

ن

نارجیل۔ کھوپرا عام چیز ہی

ناردین۔ ایک جڑ ہی مشابہ ماہیران کے فالج لقوہ کو مفید اسکا آبزن درد گردہ و امراض

رحم کو مفید ہی

نسترن۔ ہندی سیوتی ہی شگوفہ یک نبات کا ہی یہ انار کے چھلکے ہین مقوی دل و جگر و معدہ

ناگرموتھا۔ سعد دیکھو

نا گیسر- محرور مزاجون کو نقصان کرتا ہی اسکا عطر ملنا نعوظ لاتا ہی
(نائیٹرک ایسڈ) شورہ کا تیزاب
نرگس- پھول ہی- نرگس کی جڑ تین دن بھینس کے دودھ مین بھگو کر خشک کرکے پیسکر
ضماد کرنے سے مقوّی باہ و فربہ کنندہ قضیب اور شخص عنّین کے احلیل کے
نیچے اوپر ضماد کرنا باعث طولانی و فربہی و تقویت باہ کا ہی
(نروز) اعصاب
نک چھکنی- چھینک لانے والی- بیتار لوگ کھال کے نیچے خون جمنے سے جانورون کے
اُسکا لیپ کر دیتے ہین
نمفل- چھوٹے لب- یا لبیا مائینورا کا دوسرا نام ہی
(نیٹر) شورا مشہور چیز ہی

و

(واس اپرنس) قناۃ الناقلہ
(واسا رکٹا لی) سیدھی نالیان
(واسا فرنشیا) قناۃ الخارجہ
(واس ڈفرنس) قناۃ الخصیہ

تصویر نمبر ۵ کے نمبر ۱۲ و ۵ و ۸ و ۱۳ کے ملاحظہ سے بالترتیب معلوم ہو سکتا ہی

وِج- اگر ترکی- بچھ کو دیکھو
(وجائنا) تصویر نمبر ۱۰ کے دیکھنے سے معلوم ہوگا
ورن- ہندی مین اِس جانور کو گوہ کہتے ہین- باہ مین سقنقور کے قائم مقام جانتے ہین
اور ملنا اُسکی چربی کا باعث کلانی کا سمجھا جاتا ہی
(وسیکیولی سیمی نیلیز) کیسۂ منی
(وینیریل ڈزیز) وہ امراض جو عیّاشی سے ہوتے ہین

ہ

ہالون- تخم جرجیر

(ہائمن) پردۂ بکارت

(ہمپ) گانجا مشہور چیز ہی

(ہوپ) لپولن کے درخت کو کہتے ہین

(ہیڈروسیل) فوطہ مین پانی اُتر آنے کو کہتے ہین

(ہیڈروسیانک ایسڈ) یہ نہایت تیز زہر ہی بیس منٹ مین اس سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہی دواؤ کبھی بغیر پانی ملائے استعمال نہین ہوتا۔ مقدار مناسب مین پانی ملے ہوئے کو دو بوند سے زیادہ نہ دینا چاہیے

ی

(یوٹرس) رحم

(یوریتھرا) نائزہ

(یوریتھرل سرنج) نائزہ کی پچکاری

(یوریٹر) گردہ کی نالی جس سے پیشاب آتا ہی

بالخیر تمت

5093

51U